

معجم القرآن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



سید فضل الرحمن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَلَقَدْ بَشِّرَ الْكَافِرِينَ لَعْنَتُنَا أَن نُّلَاقِيَهُمْ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَعْلَمُ (۱)

قرآنی احادیث کی مجلس و مسلسل فہرست مع تراجم و تفسیر
معارف و نحو مبروہ احادیث و اشعار

مُعْجَمُ الْقُرْآنِ

حافظ سید فضل الرحمن

زَوَّادِ اکِیڈمی پبلی کیشنز

اشارات

۱	ر	ج	حسنة، یُحَسِّبُ
۲	ر	ر	سَمِعَ، یَسْمَعُ
۳	ش	ر	مَرْجُوبٌ، یَضْرِبُ
۴	ف	ر	فَتَحَ، یَفْتَحُ
۵	ک	ر	مَكْرَهُ، یُکْرَهُ
۶	ل	ر	بَصَرٌ، یَنْصُرُ
۷	اوست	ر	سْتَغْفِرُ
۸	اِف	ر	اِفْعَالِ
۹	اِفَت	ر	اِفْعَالِ
۱۰	اِفْعَل	ر	اِفْعِلَالِ
۱۱	اِفْعِل	ر	اِفْعِلَالِ
۱۲	اِن	ر	اِنْعَمَلِ
۱۳	اَنف	ر	اَنفَعَلِ
۱۴	اَن	ر	اَنْعَمَلِ
۱۵	اَنفَع	ر	اَنفَعَلِ
۱۶	مُثَا	ر	مُقَاعِنَةِ

فهرست عناوین

۵	تقریباً	مهرت: دکتر غلام مصطفی خان
۶	تقریباً	غلام مولانا محمد عبدالرشید نعمانی
۸	تقریباً	مولانا مصطفی محمد ضیاء الحق و بیوٹی
۱۰	مقدمہ	مؤلف
۱۵	مقدمہ صبح ثانی	مؤلف
۱۷	مقدمہ صبح ثالث	مؤلف

۱۸۹	۱۵- باب الفناء	۱۹	۱- باب الفناء
۲۸۲	۱۶- باب الفناء	۱۱۰	۲- باب الفناء
۲۹۷	۱۷- باب الفناء	۱۲۶	۳- باب الفناء
۳۰۱	۱۸- باب الفناء	۱۸۲	۴- باب الفناء
۳۲۱	۱۹- باب الفناء	۱۹۵	۵- باب الفناء
۳۳۸	۲۰- باب الفناء	۱۹۶	۶- باب الفناء
۳۵۶	۲۱- باب الفناء	۲۱۰	۷- باب الفناء
۳۷۲	۲۲- باب الفناء	۲۲۱	۸- باب الفناء
۳۸۷	۲۳- باب الفناء	۲۲۷	۹- باب الفناء
۴۱۰	۲۴- باب الفناء	۲۳۲	۱۰- باب الفناء
۴۵۷	۲۵- باب الفناء	۲۴۸	۱۱- باب الفناء
۴۸۵	۲۶- باب الفناء	۲۵۳	۱۲- باب الفناء
۴۹۸	۲۷- باب الفناء	۲۷۱	۱۳- باب الفناء
۵۰۳	۲۸- باب الفناء	۲۸۰	۱۴- باب الفناء

تقریظ

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لغاتِ قرآن اور لفظِ قرآن یہ ہمارے بڑے بڑے معاملے کا مہیا ہے۔ بلاشبہ فی مسلمانوں نے بھی بالخصوص غیر استاذان پر متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ خود تارست و دہش اور ہمارے ملک میں بھی ایسی کئی کتابیں مرتب ہوئی ہیں جن کی افادیت مسلم ہے۔ لیکن ایسے ایسی کتاب کی بچ بھی ضرورت محسوس ہو رہی تھی جس میں تمام تشبیہ و خرافات زبانی و دست زبانی و آسمان و صاف بخوشی تصریحات بھی شامل ہوں اور ایک نظر تمام الفاظ کے مترادفات آسانی سے تلاش کر لے جائیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہمارے محمد دم زادہ دوستانہ خانہ کتب الفضل الرحمن صاحب مدجدہ نے موضوع سے متعلق شعور کتابوں کو مطالعہ کرنے اور اس کی تکمیل کے بعد یہ پائیدار کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے بغیر کوئی امید ہے کہ یہ سہولت کے لئے قرآنی لوگوں اور دہم سے ہم وقت میں قرآن سے بہت قریب ہو چکے ہوں۔

اللہ پاک حضرت مولف، حضرت کاتب اور برادر قریب کو جزائے خیر اور جزائے رضا فرمائے۔ آمین۔ خیر و عین۔

نقد

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

۵ شعبان ۱۴۰۲ھ

تقریظ

علامہ مولانا محمد حیدر رشید نسفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا سید زور حسین شاہ صاحب نقشبند فی مجددی عالیہ انور علی مملکت اہلباب میں ممتاز تھوڑے نہیں۔ میں نے مولانا مہدوی کے بارے میں اپنے تاثرات کا ذکر اس مضمون میں کر دیا ہے جو آقا صاحب زادہؑ کے ”میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت شاہ صاحب کے منتخب و رشید صاحب زادہؑ کا خلاصہ فقہ انجمن صاحب مملکت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی یہ مختصر مدہ جمع فرماتے ہیں کہ اس سے مدد ملتی ہے کہ اللہ جس نیک میں قرآن مجید میں وارد ہوا ہے اسی طرح اس کو اپنی اصلی صورت میں یہ ترتیب مرفوعہ اجاگر کر کے اس کے معنی اور مضمر کی تحریر عقل نوری ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اس کا اشارہ یہ بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت قرآن کریم سے مراجعت میں قسائی ہو۔ اس طرح یہ کتاب مختصر ہونے کے ساتھ عام قاریوں کے لئے نامی و مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب کی مزید خصوصیات خود مواقع نے اس کے دیئے ہیں میں اس کی ضرورت میں اس کی افادیت کا بخوبی اندازہ لگا رہا ہوں۔

ہمارے مختصر ہندوستانی محمد علی صاحب شرمہ سے اپنی ذاتی رشتہ تھے۔ تو ان کی اہلی نے ان کی و پھیری کی ہے۔ ہزاروں کی محنت اور فیضان نے ان کی حلاوتوں کو جان بخشی ہے۔ ہندو میں سب مذاہب نے لئے کھینچ لئے ہیں کو چاندرا یہ معاش بنایا بہت سی اپنی کتابیں ان کی حسن کتابت کا آئینہ ہیں۔ تمام ممالک کے ہندو مصلحتوں نے ادارہ مجاہد کی تاسیس کی اور مضامین کا کار نقشبند یہ کی کتابیں ادارہ میں سے تراجم شائع کئے۔ نیز اپنے شاگرد حضرت مولانا سید زور

میں شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی شایعات کو بھی نہایت اہتمام سے شائع کیا۔ اس سبب کی اشاعت کی سعادت بھی حق تعالیٰ کی طرف سے ہمارے منشی صاحب ہی کی قسمت میں آئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں برکت دے، اس خدمت کو قبولیت سے فوجے اور ان حضرات کی سعی کو مقبول فرمائے۔ آمین۔ واللہ اعلم بالافعال خیر۔

محمد عبد الرشید نعمانی

۱۳۔ دسمبر ۱۳۰۵ھ

تفريظ

مسوالات مفتی محمد ضیاء الحق و بلوچ

بسم الله الرحمن الرحيم

مجید ذی بصلی علی رسولہ الکریم! انا بعد قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کا کلام ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وحی مجزاء ہے جو آپ کی نبوت کی طرف قیامت تک آپ کی نبوت کی دلیل کے طور پر باقی ہے گا۔ قرآن مجید بندوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور رہنما ہے۔ اس کی حفاظت ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اس نے لی ہے۔ اور اپنے کچھ حصے بندوں کو اس کی تحفہ سے پرہیز فرما دیا۔ حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں میں مملو کر لیا۔ قرآن نے اس کے الفاظ اور جملوں کی صحت اور انکی پرہیز پر دعوت کی اور زمانے و مقام کے تغیر و تبدل کے ساتھ اس کے معانی و مطالب کی توضیح و تشریح کی۔ اور اپنی سریر اس پر صرف کر دیں۔ روئے زمین پر بغیر تحریف و تغیر و تفسیر کے سب سے زیادہ پچھنے والی اور سب سے زیادہ پرہیز کی جانے والی کتاب قرآن مجید ہے۔ مسلمانوں کا شہرہ کی کوئی کچھ ہے جس میں رہنا اور قرآن مجید کی آیات و احکام کی حقیقت ہے۔

قرآن مجید آیہ مجرب نسخہ ہے جس نے سرِ ہر قوموں سے ہٹوں کو نور سے بھنگا دیا۔ وہان کو، ناکھلاؤں اور رہے بنائے۔

ذلك الكتب لا ريب فيه

عربی زبان کی خود مصروفِ علم، محاشی، علمِ بیان، و علمِ اخلاق، نہ نہ جانے کتنے علوم و فنون اسی کتاب کی بدولت مدون و مرقب ہوئے اور اسی کے شاکحات و فوائدِ ثمرات نہ ہوں گے۔

حضرت شاہ عظیم القادری تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ایک آیت کا ترجمہ لکھنے بیٹھتا تھا تو

یہ سہ ماہی مجسم حقیقی و استاذ ہدایت و درس امپریلیہ، عالیہ، مہتمم جامعہ العالیات، کراچی،

میرے سامنے محافلِ بہ طامب کے فوارے چھوٹنے لگتے تھے۔

مختلف حضرات، مختلف انداز میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق قرآن مجید کی خدمت کی ہے۔ حضراتِ عالم نے کرام نے متعدد کتابیں "کتابت القرآن" کے نام سے لکھی ہیں جو مشہور ہیں اور جو قرآن مجید کے سمجھنے میں مددگار ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیرِ نظر کتاب ہے جسے حضرت مولانا مسیح زہار حسین شاہ مرحوم و مفتوحہ کے فرزند پندرہ ہند اور ہند بنگالہ حاجی حافظ سید فضل الرحمن صاحب زید مدظلہ نے مرتب کیا ہے۔

کتاب کے چند نسخے میں نے دیکھے موصوفی۔ نئے حروفِ حقیقہ کے حساب سے اسے مرتب کیا ہے کہ الفاظ کو جلاش کرنے میں بہت ہو پھر وہ الفاظِ حقیقی حالت میں کہاں اور کبھی اور جہاں جہاں حالت میں کہاں، استغناء ہو ہے اور وہی کے معنی کیا ہیں۔ یہ الفاظ کے ساتھ صورت اور آیت کا حوالہ بھی ہے جہاں جہاں قرآن مجید میں وہ استعمال ہوا ہے۔

کتابت اور عبارت بھی اعلیٰ ہے اس کا مزہ یہ ہے کہ کتاب فنی محمد اعلیٰ صاحب ڈسٹریکشن ہو نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب مہموف کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور کتاب کو قبول فرمائیے۔

عاصم بخش۔ مین

مداہر طلباء کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور ان کے زبوں میں اور بڑی چاہئے۔

علامہ

محمد شیا، الحق، ہادی

مقدمہ طبع اول

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى . احابعدہ

حق سبحانہ تعالیٰ قرآن مجید فرماں مہربان و شریف فرماتا ہے۔

كُنْ اِلٰكُم مِّبَآءٌ مِّنْ ذٰلِكَ تُخْرَجُونَ وَاٰتٰهُ وَلَیْسَ شَیْءٌ اَوْ لٰوَاۤ اِلٰلَہُ (ص ۲۹)

یہ ایک مبارک اور بارگشت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف اتار فرمایا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں خود فکر کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

اس آیت مبارکہ میں حق سبحانہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآن کریم پڑھنے، اس کے معنی سمجھنے، اس میں غور فکر کرنے اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور شاؤ گرامی ہے

حَیْزُكُمْ مِنْ تَحْتَ الْمَطْرَآئِ وَعَلَمُهُ (بخاری)

تم میں وہ شخص بہتر ہے جو قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور دوسروں سے سکھائے۔

اس حدیث شریف سے بھی قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت واضح ہے۔

قرآن کریم کے جملہ علوم، تفسیر و تراجم اور لغات پر ابتدائے اسلام سے آج تک ہر دور اور ہر قرن میں علمائے کرام نے اپنی اپنی قوت و ہمت کے مطابق بڑا کام کیا اور بے شمار ضخیم جلدات تیار فرمائیں۔ نیز غالباً ۱۹۳۵ء میں محترم حضرت علامہ مولانا عبدالمجید رشید نعمانی مدظلہ العالی نے بھی چھ ضخیم جلدوں میں "لغات القرآن" تالیف فرمائی جو ندوۃ المصطفیٰین دہلی سے شائع ہو کر خارج تفسیر حاصل ہو چکی ہے۔ چونکہ اس زمانے میں پارہ اوپر کوٹ کے خزانے کا

روایت تھا اسی کہ مولانا موسوی نے اپنی تالیف میں اختیار کیا، لیکن اب جس پندی کا دور ہے سورۃ اور آیت سے نمبر کا ذکر الٰہی کو سمجھا جانے لگا اس لئے پیش نظر تالیف میں اس پر عمل کیا گیا۔

ان نوشتوں اور تالیفات کے پیش نظر ہرگز کسی تالیف کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی تھی۔ لیکن جو اسے آیت زیر ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء من حق تعالیٰ کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا، جس قدر وہ چاہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق بجا نہ تو حق نے جس قدر جس سے کام لیتا چاہا اسی قدر اس پر عوام کی راہیں کھول دیں نیز یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے عوام پر اب تک کا مروجہ رہا ہے انشاء اللہ تندرستی قائم رہے۔

جو کچھ کہ ہوا، ہو کر رہے

جو کچھ ہو گا، ہو گا رہے

پیش نظر تالیف کا اصل خاکہ "کلمات القرآن" تھیں، مگر مولا علی حسین محمد مصطفیٰ محمود نے ۱۳۷۵ھ ۱۹۵۶ء میں جو مجتہد مولانا سید صاحب حسین صاحب بنوری مدظلہ سے حاصل ہوئی اور حضرت مولانا محمود نے فرمایا کہ "اس کتاب" کلمات القرآن کا رد و ترجمہ شروع ہوئے تو عوام کو قرآن مجید سمجھنے میں بڑی سہولت ہوئے گی، چنانچہ اس کتاب کا فوٹو طبع کرنا کر بخیر خاطر لایا گیا اور مولانا صاحب سے بعض مزید کتابوں کی جستجو شروع کر دی۔ محمد علی صاحب خاں خیرہ مدظلہ سے اس سلسلے میں مزید ترغیب و تحریک کا باعث حضرت حاجی محمد اعلیٰ مدظلہ خاں بنی اوارہ مجددیہ ہیں جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

بعد ازاں ان کتابوں کے مطالعے و دسترسیت حاجی صاحب مدظلہ سے منظور ہوئی اور ان کی سے جو خاکہ کتب میں تیار ہوا اس کے مطابق کام شروع کر دیا۔ حق بجا نہ تو حق نے اس کے مزید ایجنٹ کو سرا دیا اور کام نے ترمیم و تنسیخ کے مراحل سے گزر کے موجودہ شکل اختیار کیا۔ الحمد للہ ترجمہ شد کہ کام مکمل ہو گیا۔ اس حوالہ پر حق سناؤ، حق کا جس قدر بھی شکر کرنا ہے۔

شکر نعمت، ہائے تو چندان کہ نعمت ہائے تو

نذر تقصیرات، چندان کہ تقصیرات

تندرست نعمت کے طور پر ان چند نسخہ سیارہ کا ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ جن کا

پہلے لفظ تَسْلٰی کے ساتھ تو سین میں صرف "ف" کو لکھ کر باب "فتح" کی نشاندہی کی گئی ہے۔
 نیز نُذْبِقْنُ (اف) ، نَذْبِقْهُ، نَذْبِقْهُ، نَذْبِقْهُ۔ یہ تمام مشتقات علامتی مزید کے باب
 افعال سے ہیں اسی لئے یہاں بھی باب کے تعین کے لئے صرف پہلے لفظ نَذْبِقْنُ کے ساتھ
 "اف" لکھا گیا ہے۔

فہرست الفاظ کے سلسلے میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جو لفظ اپنے آخری حرف کی حرکت
 (زبر، زیر اور پیش وغیرہ) کے اختلاف کے ساتھ متعدد مقامات پر آیا ہے اس کو آخری حرف کی
 حرکت یعنی زبر، زیر، پیش، حوین اور الے پیش وغیرہ کے اعتبار سے مع حوالہ ملحدہ و ملحدہ درج
 کر دیا گیا ہے۔ جیسے نَلَدَ، نَلَدَ، نَلَدَ، نَلَدَ، نَلَدَ وغیرہ۔

۵۔ عام طور پر الفاظ کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو علماء و مفسرین کے نزدیک قرآن مجید میں
 مراد لئے گئے ہیں اس سلسلے میں حضرت شاہ رفیع الدین و حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہما
 اللہ کے تراجم، امام راغب اسلمہانی کی کتاب "المترادات فی غریب القرآن" اور حضرت
 مولانا محمد عبدالرشید صاحب نعمانی مدظلہ العالی کی "لغات القرآن" قابل ذکر ہیں۔ نیز جو الفاظ
 قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں، ان کو مع ترجمہ و حوالہ
 سکر درج کر دیا گیا ہے۔

۶۔ معانی کے بعد نہایت اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں الفاظ کی ضروری صرفی و نحوی
 تشریح کی گئی ہے، ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا گیا ہے، اگر لفظ اسم ہے تو واحد ہونے کی صورت میں
 اس کی جمع اور جمع کی صورت میں اس کا واحد بتا دیا گیا ہے۔ نیز تکریم و تائید کی بھی نشاندہی
 کر دی گئی ہے۔ جو الفاظ مصدر و اسم دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں وہاں دونوں کی نشاندہی
 کی گئی ہے۔ یہ تمام تشریحات ہر مشتق کے ساتھ دی گئی ہیں۔ ایک ہی فصل میں ایک باب کے
 ایک سے زیادہ مشتقات اور سیغے ایک ہی جگہ ہونے کی صورت میں یہ تفصیلات صرف پہلے لفظ
 کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

(۷) ہر لفظ کے معنی اور صرفی و نحوی تشریح کے بعد اس لفظ کا حوالہ یا حوالہ جات دیئے گئے
 ہیں جو الفاظ قرآن کریم میں اس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں ان کے حوالے اختصار کی غرض
 سے ترک کر دیئے گئے ہیں۔ تاہم ایسے بیشتر الفاظ کے بھی دو تین حوالے دیئے گئے ہیں۔

پہلے روئے تھا کہ قرآن کریم کے ملاحظہ کے حوالے سے لے پھر دوڑوں گا۔ پتہ تھا جن کی
نمائش میں چند شہادری ہوتی تھی لیکن اب سہولت کی خاطر سورۃ اور آیت کا حوالہ اپنے لئے
پہنچے پیش نظر کتاب میں بھی اسی طریقے کو اختیار کیا گیا ہے۔ لہذا اخلا کے اوپر کا ہمسرا اس
آیت کو خارج کر دیا ہے جس میں وہ لفظ آیا ہے اور خط کے نیچے کا ہمسرا سورۃ کا نمبر بتاتا ہے۔
نمبر اس کے لئے انجمن منبر میں کو اصل قرار دیا گیا ہے۔ بعض قرآن اور بحر میں خبروں کے لئے
قابلہ انھوں انہیں رکھی گئی اس لئے عرض ہے کہ دینے والے نمبر پر آیت نے صفحہ کی صورت میں
آیت پہنچنے کی آیت بھی ملاحظہ فرمائی جائے

کتاب کی صحیح و صحیح میں انکار بحر کو شش کی ہے اور اپنی دہانت میں کوئی کسر نہیں
پہنچتی کوئی نہیں بنو لے انسان ملاحظہ فرمائیے پتہ ان کے غور میں تمام سے درخواست
ہے کہ کوئی شخص یا تو اس اصوات بات نظر آئے تو اس کی تہ نہی فرما کر ممنوع فرما نہیں تاکہ
آئندہ دینہ میں اس کی تصحیح کی جائے۔

آخر میں دعا ہے کہ حق یہ دو مقال پیش نظر کتاب کو تمام کے لئے مفید واقع فرمائے اور
خداوند یہاں اس تالیف میں سرزد ہوئی ہوں ان سے درکار فرمائے کہ قبولیت بخشے آمین
وَمَا تَقْبَلُهَا أَنتَ أَمَّا السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَبِغَلْبَتِكَ أَتَى النَّبَأُ
الرَّحِيمُ - وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى عَلِيٍّ خَلِيفَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سیہ فضل الرحمن

۱۳۰۶ھ بمطابق ۱۹۸۷ء

ان کا نظریہ آگئے ہیں تاہم جو اس کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کا کیا ہے

۱۔ بیقوں میں بعض اوقات کے ساتھ ان کی اہمیت کے پیش نظر تحریر کی گئی ہے۔ یہ کے لئے
تجربہ نگاری میں بیقہ مزید نوٹ شامل کئے گئے ہیں۔

۲۔ ان کے نواہی کے آخری طرف کی حرکت (زیر اذیہ) پیش و عقبہ اور اقامت۔
پیر سے منور پر شہد و تہجد دینے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ فوش نکر دوسرے ایجنٹوں میں تقریباً تیس نکات کی حد تک ہے۔ نیز مزید چند دوسرے
کائنات کی قیمت اور ہر عت کے معارضہ بھی مذکور ہوا ہے جس میں اس نے ہر ایک کتاب کی مجموعی
الفاظ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے ہر ایک میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

۴۔ سچے وقتوں اور سب کو قرآن مجید میں طے پا جانے اور اس کے سمجھنے اور اس میں
لکرنے کی توفیق سے فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمن

۲۳ دسمبر ۱۹۷۷ء



﴿بَابُ الْهَمْزِ﴾

(۴) اگر الف کو فتح نہ کرو یا چاہئے یعنی اس پر
زیر و زبر یا پیش و کذا دیا جائے تو اس کو الف
نہیں بلکہ حمزہ کہتے ہیں خواہ وہ الف ہی کی
شکل میں آئے ہو۔

(۵) حمزہ کی کثرت الف کی طرح بھی ہوتی
ہے اور جن کے سر (و) کی طرح بھی۔

(۶) حمزہ کے بعد سائن یا ضمہ پہ الف حرف
آ جائے تو کھٹ میں یہ حمزہ حذف ہو جاتا
ہے اور اس کو مائل الف کے بعد والے
سائن یا ضمہ حرف کے ساتھ ملا کر
پڑھا جاتا ہے جیسے ھاء الکنبہ ولا
الانسان ما اظہر منہ ایسے متروک کو
اس کے الفاظ سے ساتھ ملا کر پڑھنے میں
حذف ہو جائے حمزہ اصل کہتے ہیں اور جو
حمزہ ملا کر پڑھنے میں حذف نہ ہو اسے
حمزہ تقسی کہتے ہیں۔

حمزہ بہت سے معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے۔
(الف) حمزہ اچھا: وہ حمزہ جس کے کسی چیز
کے بارے میں خبر و یاقوت کی جائے جیسے
اتخذ علیٰ فیہا حق یلقبہا فیہا حتیٰ یبکوا
آپ ایسے شخص کو زمین پر (غایت) میں
کے جو اس میں خداوند کرے۔

الف اور حمزہ میں فرق:

(۱) الف حرف ہجاء کا پینا حرف ہے اس کا
مخرج حروف دہن ہے اور اس کی صفت
الازمہ لغات ہے۔

(۲) فہم فی الف ہمیشہ مائل ہوتا ہے یعنی اس
پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اس کے الف سے
توئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

(۳) حمزہ ہمیشہ جھٹکے کے بغیر ہوتا ہوتا ہے یعنی
الف میں آواز نہ تو پاگل نکلتی ہے اور نہ
نشت ہوتی ہے۔

(۴) الف کا قائل ہمیشہ مفتوح (زیر و) ہوتا
ہے لفظ میں یہ ہر "الف" کی وجہ سے لیا
ہو چکا ہے جیسے لاؤ غیرہ۔

(۵) اپنی آواز لگنے کے لئے الف ہمیشہ دوسرے
حروف کے ساتھ ہے۔

حضور (۱) حمزہ حرف تھا کا ٹھکانہ اس حرف
ہے اس کا حرف تقسی جلق اور صفت الازمہ
شدت ہے۔

(۲) حمزہ شدت یعنی جھٹکے کے ساتھ لیا جاتا ہے۔
(۳) دوسرے حروف کی طرح حمزہ متحرک (یعنی زیر و
زیر و) میں آواز لگتی ہے، لہذا حمزہ متحرک بھی۔

(ن) ہماری مقصد یہ ہے کہ ہم ان کے ساتھ جو چیزیں
 کے درمیان میں رہا کر دے کہ ان کے لئے ہے
 ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے
 ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے
 ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے کہ ان کے لئے ہے

٥٠ ألف

[illegible][illegible]
$$\frac{1}{2} \frac{1}{2}$$
[illegible]

الْوُحْيُ: تم مجھے دو (یا سدا) تم میرے پاس لاؤ
(مصلحہ یا)۔

الْوُحْيُ: انہوں نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: انہوں نے اس (عورت) کو دیا۔

الْوُحْيُ: تم ان کو دو۔

الْوُحْيُ: تم ان (عورتوں) کو دو۔

الْوُحْيُ: تو ان کو دے۔

الْوُحْيُ: آئے والے۔

الْوُحْيُ: تو نے دیا۔

الْوُحْيُ: آئے والے۔

الْوُحْيُ: مراد قیامت۔

الْوُحْيُ: میں نے تجھے دیا۔

الْوُحْيُ: میں نے تم کو دیا۔

الْوُحْيُ: تم نے دیا۔

الْوُحْيُ: تم نے دیا۔

الْوُحْيُ: تم نے ان عورتوں کو دیا۔

الْوُحْيُ: تو نے تم کو دیا۔

الْوُحْيُ: تو نے مجھ کو دیا۔

الْوُحْيُ: تو نے ان عورتوں کو دیا۔

الْوُحْيُ: میں حیرے پاس آؤں گا (یا سدا) میں

حیرے پاس آؤں گا (مصلحہ یا)۔

الْوُحْيُ: میں تمہارے پاس لانے والا ہوں۔

الْوُحْيُ: میں تمہیں پیش کرنے والا ہوں۔

الْوُحْيُ: تم (مواث) کو دیا کرو تم وہی رہو۔

الْوُحْيُ: ہم نے دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے تم کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے تم کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے تم کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

الْوُحْيُ: ہم نے اس کو دیا۔

اَذْفُصُونَا: تم نے ہم کو ایذا ہی تم نے ہم کو تکلیف دی۔ ۱۲۱

اَزَّوْا: حضرت امیر اکرم علیہ السلام کے والد کا نام۔ ۱۲۲

اَزْدَفَا: (معا) اس نے اس کو قوی کیا۔ غلواؤ ذوق سے ماضی۔ ۱۲۳

اَزْفَقَ: (س) نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ اَزْفَقَ وَاَزْدَفَا سے اسم فاعل ہیں۔ ۱۲۴

اَزْفَقَ: نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ ۱۲۵

اَسَى: میں افسوس کروں، میں تم کا حال۔ اَسَى سے مضارع۔ ۱۲۶

اَسْفَوْنَا: (ان) انہوں نے ہم کو ناراض کیا، انہوں نے ہم کو خدا والیا، اِنْسَاف سے ماضی۔ ۱۲۷

اَسْبَى: (میں) سخت بدبودار، متغیر، بدل جانے والا۔ اَسْبَى وَاَسْوَى سے اسم فاعل۔ ۱۲۸

اَصَالَ: شام کو، واحد اَصِيلٌ۔ ۱۲۹

اَفَاقٍ: دنیا، گرد و لواح، اطراف، واحد اَفَقٌ۔ ۱۳۰

اَفِيلَيْنِ: (میں) سب کا تاب ہوئے والے، غروب ہونے والے۔ اَفُولٌ سے اسم فاعل واحد۔ ۱۳۱

اَجْلَنُونِ: (ان) کھانے والے۔ اَجْلَلٌ سے اسم فاعل واحد۔ ۱۳۲

اَجْلَيْنِ: کھانے والے۔ ۱۳۳

اَلِ: قوم، اولاد، مگر کے لوگ، دوست۔ ۱۳۴

اَلِ: قوم، اولاد، مگر کے لوگ، دوست۔ ۱۳۵

اَلْفِ: ہزاروں، واحد اَلْفٌ۔ ۱۳۶

اَلْآءِ: احسانات، نعمتیں، واحد اَلْیٰ۔ ۱۳۷

اَلْآءِ: احسانات، نعمتیں۔ ۱۳۸

اَلْهَيْءَ: بہت سے معبود۔ اَلْهٰ وَاحِدٌ۔ ۱۳۹

اَلْهَيْءَ: بہت سے معبود۔ ۱۴۰

اَلْهَيْءَ: بہت سے معبود۔ ۱۴۱

اَلْهَيْئَتُ: تیرے معبود۔ ۱۴۲

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۳

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۴

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۵

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۶

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۷

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۸

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۴۹

اَلْهَيْئَتُ: تمہارے معبود۔ ۱۵۰

$$\begin{aligned} \frac{\partial^2}{\partial t^2} &= \frac{\partial^2}{\partial t^2} + \frac{\partial^2}{\partial x^2} + \frac{\partial^2}{\partial y^2} + \frac{\partial^2}{\partial z^2} \\ &= \frac{\partial^2}{\partial t^2} + \frac{\partial^2}{\partial x^2} + \frac{\partial^2}{\partial y^2} + \frac{\partial^2}{\partial z^2} \\ &= \frac{\partial^2}{\partial t^2} + \frac{\partial^2}{\partial x^2} + \frac{\partial^2}{\partial y^2} + \frac{\partial^2}{\partial z^2} \\ &= \frac{\partial^2}{\partial t^2} + \frac{\partial^2}{\partial x^2} + \frac{\partial^2}{\partial y^2} + \frac{\partial^2}{\partial z^2} \end{aligned}$$
[illegible]
$$\begin{aligned} & \frac{27}{125} - \frac{1}{125} = \frac{26}{125} = \frac{26}{5^3} = \frac{26}{5^2 \cdot 5} = \frac{26}{25 \cdot 5} = \frac{26}{125} \\ & \frac{125}{125} - \frac{12}{125} = \frac{113}{125} = \frac{113}{5^3} = \frac{113}{5^2 \cdot 5} = \frac{113}{25 \cdot 5} = \frac{113}{125} \\ & \frac{625}{625} - \frac{19}{625} = \frac{606}{625} = \frac{606}{5^4} = \frac{606}{5^3 \cdot 5} = \frac{606}{125 \cdot 5} = \frac{606}{625} \\ & \frac{125}{125} - \frac{27}{125} = \frac{98}{125} = \frac{98}{5^3} = \frac{98}{5^2 \cdot 5} = \frac{98}{25 \cdot 5} = \frac{98}{125} \\ & \frac{27}{27} - \frac{2}{27} = \frac{25}{27} = \frac{25}{3^3} = \frac{25}{3^2 \cdot 3} = \frac{25}{9 \cdot 3} = \frac{25}{27} \end{aligned}$$
[illegible]

اگرچہ کہ اس میں بعض غلطیاں ہیں۔ لیکن اس کی وجہ سے اس کی قدر کم نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی قدر بڑھ جاتی ہے۔

[illegible]

مسألة: كم إله في الدين؟
 الجواب: خمسة عشر إله.
 خمسة عشر إله: خمسة عشر إله.

اسلوب : اے اور اے محسن۔ آفت سے

نظامیہ = $\frac{31}{7}$

امین: اس کے لئے کوئی وقت نہیں ہے۔
 امین: عیسیٰؑ۔ بے خوف۔
 امین: $\frac{1}{11} - \frac{1}{13} - \frac{1}{15} - \frac{1}{17} - \frac{1}{19} - \frac{1}{21} - \frac{1}{23} - \frac{1}{25} - \frac{1}{27} - \frac{1}{29} - \frac{1}{31} - \frac{1}{33} - \frac{1}{35} - \frac{1}{37} - \frac{1}{39} - \frac{1}{41} - \frac{1}{43} - \frac{1}{45} - \frac{1}{47} - \frac{1}{49} - \frac{1}{51} - \frac{1}{53} - \frac{1}{55} - \frac{1}{57} - \frac{1}{59} - \frac{1}{61} - \frac{1}{63} - \frac{1}{65} - \frac{1}{67} - \frac{1}{69} - \frac{1}{71} - \frac{1}{73} - \frac{1}{75} - \frac{1}{77} - \frac{1}{79} - \frac{1}{81} - \frac{1}{83} - \frac{1}{85} - \frac{1}{87} - \frac{1}{89} - \frac{1}{91} - \frac{1}{93} - \frac{1}{95} - \frac{1}{97} - \frac{1}{99}$

آئیں : نقطہ کو دے لے۔ ا ج سے اسم کی جن

جاء - ا ج

۱۸: کھولیں اور پڑھیں۔ انہوں نے اسم فاعل - $\frac{1}{2}$ ،
 افعال: وقت - خبریں۔ واحد انہی - $\frac{1}{2}$ ،
 ان کے: اوقات - گزریں۔ $\frac{1}{2}$

الحسن - ۲ - ۱ - نہ دیکھا، اس نے محسوس کیا۔
اپنی سب سے ماضی پر غور
الغرض: میرے دیکھا میں نے محسوس کر۔

انستھر: قومے دیا تم سے تمسوں پندو
 اچانے: اچکی اسی اوت، اسم حرف سے انا

انبیاء: ان میں بہت کم لوگ ہوئے۔ انہی سے ہم
 فخر کرتے ہیں۔

انصار: یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایمان لایا۔

ہوئی۔ اس نے جس نے جلدی ہم نے اٹھا رہا ہے
نہ چھوڑنا چاہئے سے ماشی۔ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶

اور وہاں: تمہیں نے جبراً دین: انھوں نے تمہیں دیا،
یہاں: تمہیں نے جبراً دیا، انھوں نے تمہیں دیا،

دو نیمے۔ ہر شے کو دو حصوں میں تقسیم کرنا کہتے ہیں۔

4.1.4. *Phylogenetic analysis*

نہیں شرفِ پادشاهی ہے۔

بلکہ کھنڈِ ادا کی توہین ہے۔

سے جس کی ہے عداوت

یہ کھنڈِ ادا کی توہین ہے۔

تو تیار تیار نہ دے شہزادہ

یہ ہے۔

انگھڑا ادا کی ہے پہچانِ پادشاهی سے

انگھڑا تو ادا کی ہے۔

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

نہیں ادا کی ہے شہزادہ

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

انہی کھنڈِ ادا کی ہے

أَبُو هُمْزٍ: اُن کا باپ۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰
 أَبُو هُمَا: اُن دونوں کا باپ۔ ۱۰۰۰
 أَبُو هَيْكَلٍ: حیرے (دونوں) ماں باپ۔ ۱۰۰
 أَبُو هَيْكَلٍ: تمہارے ماں باپ۔ ۱۰۰
 أَبُو يَدٍ: اس کے ماں باپ۔ ۱۰۰
 أَبِي: میرا باپ۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَبْيَضٌ: سفید۔ بَیاضٌ سے صلت مشابہت
 بِيضٌ۔ ۱۰۰
 أَبْيَضْتُ: (اللہ) وہ سفید ہو گئیں۔ أَبْيَضَ
 سے ماضی۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَبْيَحُّ: تمہارا باپ۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَبْيَى لَهَبٍ: شعلہ کا باپ۔ ابولہب عبدالعزی
 بن عبد المطلب کا لقب ہے جو حضور اکرم
 صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کافر چچا اور آپ
 ﷺ کا بہت بڑا دشمن تھا۔ ۱۰۰
 أَبْيَنُ: تمہوں نے انکار کیا۔ اِنَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۰
 أَبْيَنُ: (اللہ) میں بیان کروں۔ تَبْيِينٌ سے
 مضارع۔ ۱۰۰
 أَبْيَنًا: تمہارا باپ۔ ۱۰۰
 أَبْيَعُ: اس کا باپ۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَبْيَهْمُ: اُن کا باپ۔ ۱۰۰
 ع
 عَبِي: اور آؤ۔ عَبَانٌ سے ماضی۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 عَبِي: اور آؤ۔ عَبَانٌ سے ماضی پہا۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 عَبَلٌ: دو حیرے۔ پاس آیا۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰

أَهْكَرُ: دو حیرے۔ سے پاس آیا۔ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْأَ: دو حیرے۔ سے پاس آیا۔ ۱۰۰
 أَهْأَ: دو اس کے پاس آیا۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْهَمُ: دو ان کے پاس آیا چھ۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْهَمُ: دو ان کے پاس آیا۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْوَلَدِ: (ان) کو پر کرنے والے۔ تولد سے
 اسم فاعل۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: (اللہ) اہل بیت کرنا۔ جیروی کرنا۔ مصدر
 ہے۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: اہل بیت کرنا۔ جیروی کرنا۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: (اللہ) وہ چھ لگا۔ اِنَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: (اللہ) میں اہل بیت کرنا ہوں۔ میں جیروی
 کرتا ہوں۔ اِنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۰ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: تو اہل بیت کرنا جیروی کرنا۔ اِنَاءٌ سے امر۔
 ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: اس نے اہل بیت (جیروی) کی۔ اِنَاءٌ سے
 ماضی۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: تو نے اہل بیت (جیروی) کی۔ ۱۰۰
 ۱۰۰ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: میں نے اہل بیت (جیروی) کی۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: تم نے اہل بیت کی۔ تم نے جیروی کی۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: تو نے میری اہل بیت کی تو نے میری
 جیروی کی۔ ۱۰۰
 أَهْلُ الْبَيْتِ: (اللہ) نے ان کی اہل
 بیت (جیروی) کی۔ ۱۰۰

انجیل: جس تیرے ہمارے (خیر و برکت) کا گڑبڑ ہے۔
انجیل: اس نے تیری چار (خیر و برکت) کی۔

$$= \frac{1}{\Gamma(1-\alpha)} \int_0^t (t-s)^{-\alpha} f(s) ds, \quad t \in [0, T].$$

اس نے اہل بیت کی جہانگیر بنی

[illegible]

تَبَقُّدِ اِجْماعی سے پہلے ہی یہ سب سے پہلے ہو گیا۔
 اِس فکرمند نے اس کے تہمیدی اثر سے بھی بچا۔
 اِس نے یہ بھی فراموش نہیں کیا۔

فِيهِمْ اَنْ يَكُوْنُوْنَ اَنْفُسًا لِّاٰمِلِي الْاٰثَارِ
الَّذِيْنَ اَتَتْهُ اَنْفُسُهُمْ يَكُوْنُوْنَ اَلْفَاخِ
الَّذِيْنَ اَتَتْهُ اَنْفُسُهُمْ يَكُوْنُوْنَ اَلْفَاخِ
الَّذِيْنَ اَتَتْهُ اَنْفُسُهُمْ يَكُوْنُوْنَ اَلْفَاخِ

[illegible]

تَعْلَمُوا أَنَّمَا الْإِنْسَانُ رَكُودٌ مُّقْدِرٌ
تَعْلَمُوا أَنَّمَا الْإِنْسَانُ رَكُودٌ مُّقْدِرٌ
بِشْيءٍ مُّهِينٍ

اَتَمَعُوا: وہ لوگوں کی پہچان (جس کی) قیامت
 علاج مصافحہ نہیں ہے۔
 اَتَمَعُوا: انہوں نے میری پہچان (جس کی)
 قیامت نہیں ہے۔

تشیعیان: قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں
تشیعیان: قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں

تسغوفہ: خیر خواہی کے اس کی طرف کی انہوں
نے اس کی جی تو کی۔ ۱۰۔ عجب، حلقہ، چنے
تسغوفہ: خیر خواہی، اچانک اچیری، کفر۔ ۱۱۔
خیر، خیر۔

تَسْمَعُوهُمْ أَتَمَّيْنِ - نہ ان کی بات سنو (قرآن)
 ص - ۱۱۱

تعمد غم ۱۲ کے پیچھے ۱۰ کے

افریقہ میں اس کی اجماع (میں اس کے کھوس کا - ۱۹۰۰ء)
 افریقہ میں اس کے کھوس کا - ۱۹۰۰ء
 افریقہ میں اس کے کھوس کا - ۱۹۰۰ء

سُفِيْعَةُ وَدَانُ بْنُ سُلَيْمٍ - بَنُو دَاوُدَ
عَلِيٌّ بْنُ حَبِيبٍ - عَلِيٌّ بْنُ حَبِيبٍ - عَلِيٌّ
بَنُو دَاوُدَ - بَنُو دَاوُدَ - بَنُو دَاوُدَ
أَشْجَعُ بْنُ دَاوُدَ - بَنُو دَاوُدَ - بَنُو دَاوُدَ

تفصیل: روئے نے کہا کہ میں نے
 اچھا کھانا یہ تو میری بہت سی بات
 ہے۔ ان کے لئے یہ ہے۔

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

انجمن: میر غنی محسن، میں سے ہیں۔ انجمن
 سے انجمن: میر غنی محسن

تبعہ: میں نے التیاریز میں نے دوست
یہ: متحدہ = سدا و جمیع عاشق و دہر

تو حضرت ابراہیمؑ نے فرشتہ کو بتایا کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی ہے کہ وہ میری قوم کو صالح بنادے۔

تاریخ: ۱۳۹۷/۰۵/۰۵

امر۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْكَ: انہوں نے تجھ کو اختیار کیا، انہوں

نے تجھ کو بنایا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْنِيْ: تم مجھے اختیار کرو، تم مجھے بناؤ۔

اِتَّخَذَ سَ اَمْرًا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْهُ: انہوں نے اس کو اختیار کیا، انہوں

نے اس کو کیا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْهُ: تم اس کو اختیار کرو، تم اس کو بنو۔

اِتَّخَذُوْهَا: انہوں نے اس (مؤنث) کو اختیار

کیا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْهُمُ: انہوں نے ان کو اختیار کیا۔

انہوں نے ان کو بنایا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوْهُ: تو اس کو اختیار کر، تو اس کو لے۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُهَا اس نے اس کو اختیار کیا، اس نے اس

کو بنایا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْنِيْ: تو (مؤنث) اختیار کر، تو بنا۔ اِتَّخَذَ

سَ اَمْرًا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُوْهُمُ: اس کی تم ان سے ڈرتے ہو۔

خُشْيَةً سَ مَضَارِعٍ۔ ۱۰۰۰

اَقْرَبَا: ہم عمر ہوئیں۔ ہم جو لیاں۔ واحد مؤنث۔

۱۰۰۰

اَقْرَبَ: ہم عمر ہوئیں۔ ہم جو لیاں۔ ۱۰۰۰

اَقْرَبَ فَمَنْ: (اد) تمہیں خوشحالی دی گئی۔ اَقْرَبَ

سَ ماضی مجہول۔ ۱۰۰۰

اَقْرَبْتَهُمُ: ہم نے ان کو آسودگی دی۔ ہم نے

ان کو بیش و آرام دیا۔ اَلْاَقْرَابُ سَ

ماضی۔ ۱۰۰۰

اَقْرَبُوا: ان کو بیش و آرام دیا گیا۔ ۱۰۰۰

۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: اس (مؤنث) نے اختیار کیا، اس

نے لیا۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: تو نے اختیار کیا، تو نے لیا۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: میں نے اختیار کیا، میں نے لیا۔

میں نے مقرر کیا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ اِتَّخَذَ

سَ ماضی۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ تم نے مقرر

کیا۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُوْهُ: تم نے اس کو اختیار کیا، تم نے اس

کو بنایا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُوْهُمُ: تم نے ان کو اختیار کیا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: میں ضرور اختیار کروں گا۔ اِتَّخَذَ

سَ مَضَارِعٍ بِاَنَ تَاكِيَةً۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُ: ہم نے اس کو اختیار کیا، ہم نے اس کو

بنایا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اِتَّخَذَ سَ

ماضی۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذْتُوْهُمُ: ہم نے ان کو اختیار کیا، ہم نے ان

کو بنایا۔ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوا: انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے لیا، انہوں

نے مقرر کیا، اِتَّخَذَ سَ ماضی، یہ ۱۰۰۰

۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

اِتَّخَذُوا: تم اختیار کرو، تم کو۔ اِتَّخَذَ سَ

۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

ہو گئے تم سستی کرتے ہو تم جیسے رہ جاتے
 ہو۔ اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی۔ اَصْلُ الْفَلَّاتِ الْفَلَّاتُ
 'ت' کوٹ سے بدل کر 'ث' میں انعام
 کر دیا اور شروع میں امر و اصل الکار یا پہلا
 اَلْمُفَلِّتُ: گناہ و سزا، اَلْمُفَلِّتُ کا اسم مصدر ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: ان تم جا رہے ہو، فَلَات سے امر ہے،
 اَلْمُفَلِّتُ مَعْلُومٌ: (ان تم نے ان کو خوب قتل کیا۔
 تم نے ان کی بہت خونریزی کی۔ اَلْمُفَلِّتُ
 سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: جیسے جیسے۔ نقش قدم۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (ان بود) موت اُڑاتے ہیں۔ وہ اُٹھاتے
 ہیں۔ اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: میرے جیسے جیسے۔ میرے نقش قدم۔
 اَلْمُفَلِّتُ: بوجھ۔ مراد گناہ کے بوجھ۔ مُرَاوَعِ
 واحد ثقل۔
 اَلْمُفَلِّتُ: تمہارے بوجھ۔
 اَلْمُفَلِّتُ: اس کے بوجھ۔ یہاں زمین کے دھینچنے
 یعنی مردے اور خزانے مراد ہیں۔
 اَلْمُفَلِّتُ: ان کے بوجھ۔ مراد گناہ۔
 اَلْمُفَلِّتُ: ان کے بوجھ۔
 اَلْمُفَلِّتُ: دو بوجھ ہو گئی۔ اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: جماعہ کا درخت۔ جمع اَلْمُفَلِّتُ و
 اَلْمُفَلِّتُ۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (اس گناہ و جمع اَلْمُفَلِّتُ)۔
 اَلْمُفَلِّتُ: گناہ۔
 اَلْمُفَلِّتُ: گناہ۔

ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مضارع۔
 اَلْمُفَلِّتُ: وہ میرے پاس آئے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (ان میں ایک لگا تا ہوں۔
 سے مضارع۔
 اَلْمُفَلِّتُ: وہ اس کے پاس آئے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: وہ وہوں آئے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (ان اتو آیا) بلاصلہ) تو لایا (صلی اللہ علیہ وسلم)
 اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: وہ آئیں۔
 اَلْمُفَلِّتُ: ہم آئے (بلاصلہ) ہم آئے (صلی اللہ علیہ وسلم)۔
 اَلْمُفَلِّتُ
 اَلْمُفَلِّتُ: ہم میرے پاس آئے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: ہم ان کے پاس آئے۔

ع ث

اَلْمُفَلِّتُ: (ان اس نے تم کو جواب دیا) اس نے
 تم کو بدلہ دیا۔ انعام و سزا دونوں کے لئے
 استعمال ہوتا ہے۔ یہاں سزا مراد ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: اس نے ان کو جواب دیا) اس نے ان کو
 انعام دیا۔
 اَلْمُفَلِّتُ: اسباب گھر کا سامان، اس کا واحد ثمنین
 آتا۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (ان میں اقل، اقلیہ علم، ایسی بات جس کا اثر
 باقی رہ گیا ہو۔ اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: انہوں نے جو (زمین کو) انہوں نے
 اچھین کیا۔ اَلْمُفَلِّتُ سے ماضی ہے۔
 اَلْمُفَلِّتُ: (ان تم زمین کو گے جاتے ہو تم بوجھ

الجميع (انسان) لا يملكه باقوانا ورجلنا
منه - ١٠٠

اجلّت: انہی اقربوں نے وقتِ حشر کو کیا، اُنہی نے ۷۰۰
رقی ۷۰۰ جہنّم ہے، انہی ۷۰۰۔

الحذوة: ٤ - ٥ - ٦ - ٧ - ٨ - ٩ - ١٠ - ١١ - ١٢ - ١٣ - ١٤ - ١٥ - ١٦ - ١٧ - ١٨ - ١٩ - ٢٠ - ٢١ - ٢٢ - ٢٣ - ٢٤ - ٢٥ - ٢٦ - ٢٧ - ٢٨ - ٢٩ - ٣٠ - ٣١ - ٣٢ - ٣٣ - ٣٤ - ٣٥ - ٣٦ - ٣٧ - ٣٨ - ٣٩ - ٤٠ - ٤١ - ٤٢ - ٤٣ - ٤٤ - ٤٥ - ٤٦ - ٤٧ - ٤٨ - ٤٩ - ٥٠ - ٥١ - ٥٢ - ٥٣ - ٥٤ - ٥٥ - ٥٦ - ٥٧ - ٥٨ - ٥٩ - ٦٠ - ٦١ - ٦٢ - ٦٣ - ٦٤ - ٦٥ - ٦٦ - ٦٧ - ٦٨ - ٦٩ - ٧٠ - ٧١ - ٧٢ - ٧٣ - ٧٤ - ٧٥ - ٧٦ - ٧٧ - ٧٨ - ٧٩ - ٨٠ - ٨١ - ٨٢ - ٨٣ - ٨٤ - ٨٥ - ٨٦ - ٨٧ - ٨٨ - ٨٩ - ٩٠ - ٩١ - ٩٢ - ٩٣ - ٩٤ - ٩٥ - ٩٦ - ٩٧ - ٩٨ - ٩٩ - ١٠٠ - ١٠١ - ١٠٢ - ١٠٣ - ١٠٤ - ١٠٥ - ١٠٦ - ١٠٧ - ١٠٨ - ١٠٩ - ١١٠ - ١١١ - ١١٢ - ١١٣ - ١١٤ - ١١٥ - ١١٦ - ١١٧ - ١١٨ - ١١٩ - ١٢٠ - ١٢١ - ١٢٢ - ١٢٣ - ١٢٤ - ١٢٥ - ١٢٦ - ١٢٧ - ١٢٨ - ١٢٩ - ١٣٠ - ١٣١ - ١٣٢ - ١٣٣ - ١٣٤ - ١٣٥ - ١٣٦ - ١٣٧ - ١٣٨ - ١٣٩ - ١٤٠ - ١٤١ - ١٤٢ - ١٤٣ - ١٤٤ - ١٤٥ - ١٤٦ - ١٤٧ - ١٤٨ - ١٤٩ - ١٥٠ - ١٥١ - ١٥٢ - ١٥٣ - ١٥٤ - ١٥٥ - ١٥٦ - ١٥٧ - ١٥٨ - ١٥٩ - ١٦٠ - ١٦١ - ١٦٢ - ١٦٣ - ١٦٤ - ١٦٥ - ١٦٦ - ١٦٧ - ١٦٨ - ١٦٩ - ١٧٠ - ١٧١ - ١٧٢ - ١٧٣ - ١٧٤ - ١٧٥ - ١٧٦ - ١٧٧ - ١٧٨ - ١٧٩ - ١٨٠ - ١٨١ - ١٨٢ - ١٨٣ - ١٨٤ - ١٨٥ - ١٨٦ - ١٨٧ - ١٨٨ - ١٨٩ - ١٩٠ - ١٩١ - ١٩٢ - ١٩٣ - ١٩٤ - ١٩٥ - ١٩٦ - ١٩٧ - ١٩٨ - ١٩٩ - ٢٠٠ - ٢٠١ - ٢٠٢ - ٢٠٣ - ٢٠٤ - ٢٠٥ - ٢٠٦ - ٢٠٧ - ٢٠٨ - ٢٠٩ - ٢١٠ - ٢١١ - ٢١٢ - ٢١٣ - ٢١٤ - ٢١٥ - ٢١٦ - ٢١٧ - ٢١٨ - ٢١٩ - ٢٢٠ - ٢٢١ - ٢٢٢ - ٢٢٣ - ٢٢٤ - ٢٢٥ - ٢٢٦ - ٢٢٧ - ٢٢٨ - ٢٢٩ - ٢٣٠ - ٢٣١ - ٢٣٢ - ٢٣٣ - ٢٣٤ - ٢٣٥ - ٢٣٦ - ٢٣٧ - ٢٣٨ - ٢٣٩ - ٢٤٠ - ٢٤١ - ٢٤٢ - ٢٤٣ - ٢٤٤ - ٢٤٥ - ٢٤٦ - ٢٤٧ - ٢٤٨ - ٢٤٩ - ٢٥٠ - ٢٥١ - ٢٥٢ - ٢٥٣ - ٢٥٤ - ٢٥٥ - ٢٥٦ - ٢٥٧ - ٢٥٨ - ٢٥٩ - ٢٦٠ - ٢٦١ - ٢٦٢ - ٢٦٣ - ٢٦٤ - ٢٦٥ - ٢٦٦ - ٢٦٧ - ٢٦٨ - ٢٦٩ - ٢٧٠ - ٢٧١ - ٢٧٢ - ٢٧٣ - ٢٧٤ - ٢٧٥ - ٢٧٦ - ٢٧٧ - ٢٧٨ - ٢٧٩ - ٢٨٠ - ٢٨١ - ٢٨٢ - ٢٨٣ - ٢٨٤ - ٢٨٥ - ٢٨٦ - ٢٨٧ - ٢٨٨ - ٢٨٩ - ٢٩٠ - ٢٩١ - ٢٩٢ - ٢٩٣ - ٢٩٤ - ٢٩٥ - ٢٩٦ - ٢٩٧ - ٢٩٨ - ٢٩٩ - ٣٠٠ - ٣٠١ - ٣٠٢ - ٣٠٣ - ٣٠٤ - ٣٠٥ - ٣٠٦ - ٣٠٧ - ٣٠٨ - ٣٠٩ - ٣١٠ - ٣١١ - ٣١٢ - ٣١٣ - ٣١٤ - ٣١٥ - ٣١٦ - ٣١٧ - ٣١٨ - ٣١٩ - ٣٢٠ - ٣٢١ - ٣٢٢ - ٣٢٣ - ٣٢٤ - ٣٢٥ - ٣٢٦ - ٣٢٧ - ٣٢٨ - ٣٢٩ - ٣٣٠ - ٣٣١ - ٣٣٢ - ٣٣٣ - ٣٣٤ - ٣٣٥ - ٣٣٦ - ٣٣٧ - ٣٣٨ - ٣٣٩ - ٣٤٠ - ٣٤١ - ٣٤٢ - ٣٤٣ - ٣٤٤ - ٣٤٥ - ٣٤٦ - ٣٤٧ - ٣٤٨ - ٣٤٩ - ٣٥٠ - ٣٥١ - ٣٥٢ - ٣٥٣ - ٣٥٤ - ٣٥٥ - ٣٥٦ - ٣٥٧ - ٣٥٨ - ٣٥٩ - ٣٦٠ - ٣٦١ - ٣٦٢ - ٣٦٣ - ٣٦٤ - ٣٦٥ - ٣٦٦ - ٣٦٧ - ٣٦٨ - ٣٦٩ - ٣٧٠ - ٣٧١ - ٣٧٢ - ٣٧٣ - ٣٧٤ - ٣٧٥ - ٣٧٦ - ٣٧٧ - ٣٧٨ - ٣٧٩ - ٣٨٠ - ٣٨١ - ٣٨٢ - ٣٨٣ - ٣٨٤ - ٣٨٥ - ٣٨٦ - ٣٨٧ - ٣٨٨ - ٣٨٩ - ٣٩٠ - ٣٩١ - ٣٩٢ - ٣٩٣ - ٣٩٤ - ٣٩٥ - ٣٩٦ - ٣٩٧ - ٣٩٨ - ٣٩٩ - ٤٠٠ - ٤٠١ - ٤٠٢ - ٤٠٣ - ٤٠٤ - ٤٠٥ - ٤٠٦ - ٤٠٧ - ٤٠٨ - ٤٠٩ - ٤١٠ - ٤١١ - ٤١٢ - ٤١٣ - ٤١٤ - ٤١٥ - ٤١٦ - ٤١٧ - ٤١٨ - ٤١٩ - ٤٢٠ - ٤٢١ - ٤٢٢ - ٤٢٣ - ٤٢٤ - ٤٢٥ - ٤٢٦ - ٤٢٧ - ٤٢٨ - ٤٢٩ - ٤٣٠ - ٤٣١ - ٤٣٢ - ٤٣٣ - ٤٣٤ - ٤٣٥ - ٤٣٦ - ٤٣٧ - ٤٣٨ - ٤٣٩ - ٤٤٠ - ٤٤١ - ٤٤٢ - ٤٤٣ - ٤٤٤ - ٤٤٥ - ٤٤٦ - ٤٤٧ - ٤٤٨ - ٤٤٩ - ٤٥٠ - ٤٥١ - ٤٥٢ - ٤٥٣ - ٤٥٤ - ٤٥٥ - ٤٥٦ - ٤٥٧ - ٤٥٨ - ٤٥٩ - ٤٦٠ - ٤٦١ - ٤٦٢ - ٤٦٣ - ٤٦٤ - ٤٦٥ - ٤٦٦ - ٤٦٧ - ٤٦٨ - ٤٦٩ - ٤٧٠ - ٤٧١ - ٤٧٢ - ٤٧٣ - ٤٧٤ - ٤٧٥ - ٤٧٦ - ٤٧٧ - ٤٧٨ - ٤٧٩ - ٤٨٠ - ٤٨١ - ٤٨٢ - ٤٨٣ - ٤٨٤ - ٤٨٥ - ٤٨٦ - ٤٨٧ - ٤٨٨ - ٤٨٩ - ٤٩٠ - ٤٩١ - ٤٩٢ - ٤٩٣ - ٤٩٤ - ٤٩٥ - ٤٩٦ - ٤٩٧ - ٤٩٨ - ٤٩٩ - ٥٠٠ - ٥٠١ - ٥٠٢ - ٥٠٣ - ٥٠٤ - ٥٠٥ - ٥٠٦ - ٥٠٧ - ٥٠٨ - ٥٠٩ - ٥١٠ - ٥١١ - ٥١٢ - ٥١٣ - ٥١٤ - ٥١٥ - ٥١٦ - ٥١٧ - ٥١٨ - ٥١٩ - ٥٢٠ - ٥٢١ - ٥٢٢ - ٥٢٣ - ٥٢٤ - ٥٢٥ - ٥٢٦ - ٥٢٧ - ٥٢٨ - ٥٢٩ - ٥٣٠ - ٥٣١ - ٥٣٢ - ٥٣٣ - ٥٣٤ - ٥٣٥ - ٥٣٦ - ٥٣٧ - ٥٣٨ - ٥٣٩ - ٥٤

انجیل: ۱۰۰۰ قرآن مجید: ۱۰۰۰
 ۱۰۰۰ قرآن مجید: ۱۰۰۰
 ۱۰۰۰ قرآن مجید: ۱۰۰۰

أَجْوَدُهُمْ. انْكَاحُ الْوَلَدِ كَالْجَدِّ - بَيْتُهُ، رَجُلُهُ
مَعَهُ.

ماخلفہ رحمہم۔ تم ان کو تیرے ماموں سے
اخذ کیا، جو مرادقت تابع اجنبی۔ چپ

[illegible]

أَجَلُهُ : من ذاك وقت الموت - جبر
أَجَلُهُ : من ذاك وقت الموت - جبر

[illegible]

اجنبیہ: اگر صورت کا وقت = ۱۲:۰۰

الحبيب: ذہنی طور پر کہہ دیں۔ اجابہ ہے۔
مضامین: ۱۹۹

حلیہ: ان کا وقت - ۳۰:۳۰ - ۳۱:۳۰ بجے ہے۔
 اختتام: ان شروع ہونے کا وقت - ۳۱:۳۰ بجے ہے۔

آجسٹ، ۱۹۹۱ء کی تقریر کی۔ اجلاس ۷۷، ص ۱۰۰
پنہل۔ ۱۹۹۱ء

جملہ ان امور کا اکتہ ہے۔

انجمنوں کا تھرو جاب رو قہر قبیلہ کرنا۔ اجلاس سے
امر چم

اجلیں اور قس۔ ۱۳۔
 مجموعہ: از انجیل۔ ترجمہ پادرسب

25

حاجتیں: ۱۔ کسی قصے، احادیث، ۲/۲۴، ۳/۲۴،
حاجتیں: ۱۔ کسی قصے، ۲/۲۴، ۳/۲۴،

$$\frac{37}{19} \cdot \frac{62}{19}$$

حاجی: اہل حق نے جالہ کریم سے کفر
پر احمدیہ سے ماضی، حق علیہ

جمعین: دوقیم کے برابر ہے۔

$$\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2} = \frac{\sqrt{2}}{\sqrt{2} \times 2} = \frac{\sqrt{2}}{2\sqrt{2}}$$

$\frac{r_0}{\rho} = \frac{17}{29}$

خطوط: جس نے (منصف) اولہ کرلی۔

$$\frac{17}{2}, \frac{1}{2}, \frac{31}{2}, \frac{16}{3}, \frac{7}{2}, \frac{71}{2}, \frac{23}{2}, \frac{1}{2}$$

اَحَبُّ اَشْيَا لِي هِيَ اَنْ يَكُونُ لِي وَلَدٌ - حُبُّ
سَيِّدِي - ۳۳

جَنُّبِي : (فَجَنَّبَكَ عَنْ آلِهَتِكَ وَالْأَشْيَاءِ الَّتِي لَا تَحِلُّ لَكَ) - حَبِّ

عالم - ۱۲

فَعْبُ: بِحَسْبِ مَحْبُوبٍ فِي زِيَادَةِ بِنَاءِ مَا فِيهِ.

جنت: بچے (بیت کے) کا اسم جنس۔ ۲۲

أَحْبَبُ: (ان) میں محبت کرتا ہوں، میں دوست رکھتا ہوں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ چہ

أَحْسَبُ: یہودیوں کے علماء، دانائے لوگ، واحد جہن۔ چہ

أَحْصَا: علماء، دانائے لوگ، یہودیوں کے نزدیک گناہوں کا سردار۔ چہ

أَحْبَارُهُمْ: ان کے علماء۔ چہ

أَحْبَبْتُ: (ان) میں نے محبوب رکھا، تو نے پسند کیا، تو نے دوست رکھا، اِحْبَابٌ سے ماضی۔ چہ

أَحْبَبْتُ: میں نے محبوب رکھا۔ میں نے دوست رکھا، میں نے ترجیح دی۔ چہ

أَحْطَطُ: (ان) میں نے ضائع کر دیا، اس نے نحو دیا۔ اِحْطَاطٌ سے ماضی۔ چہ

أَحْسَرْتُ: (ان) دوہل گئی، دوہل کر گئی۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے گناہوں سے گنتی لگائی۔ چہ

أَحْصَلُوا: انہوں نے اضمحلال کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْبَبُ: ایک۔ چہ

أَحْسَبُ: ایک۔ چہ

أَحْصَا: ایک۔ چہ

أَحْبَارُهُمْ: ایک۔ چہ

أَحْبَبْتُ: (ان) میں نے محبوب رکھا، تو نے پسند کیا، تو نے دوست رکھا، اِحْبَابٌ سے ماضی۔ چہ

أَحْبَبْتُ: میں نے محبوب رکھا۔ میں نے دوست رکھا، میں نے ترجیح دی۔ چہ

أَحْطَطُ: (ان) میں نے ضائع کر دیا، اس نے نحو دیا۔ اِحْطَاطٌ سے ماضی۔ چہ

أَحْسَرْتُ: (ان) دوہل گئی، دوہل کر گئی۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے گناہوں سے گنتی لگائی۔ چہ

أَحْصَلُوا: انہوں نے اضمحلال کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

أَحْصَى: (ان) میں نے ضرورت پر گناہوں کا شمار کیا۔ چہ

ت۔ ماش۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

انحصار: ۱۔ اقم پارہ کھڑے کرنا۔ احصاء سے

امر۔ ۱۰۲۔

انحصار: ۲۔ مہلت میں رکھنا کر دیا۔ ام نے

اس کو گن لیا۔ احصاء سے ماش پیچہ

انحصار: ۳۔ (د) اس نے حاضر کر دئے کر

ت۔ ماش۔ ۱۰۳۔

انحصار: ۴۔ (د) اس نے گن لیا۔ انحصار

سے ماش کہوں۔ ۱۰۴۔

احصاء: ۵۔ (د) اس نے احصاء کیا۔ اس نے

تیسر۔ احصاء سے ماش۔ ۱۰۵۔

انحصار: ۶۔ (د) نے اجاد کیا۔ ام نے گن لیا۔ ۱۰۶۔

انحصار: ۷۔ (د) نے گن لیا۔ (د) نے گن لیا۔ ۱۰۷۔

حفظ سے امر۔ ۱۰۸۔

احق: ۱۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۰۹۔

تفصیل: ۲۔ (د) فاعل۔ (د) فاعل۔ (د) فاعل۔ ۱۱۰۔

سے۔ ۱۱۱۔

انحصار: ۳۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۱۲۔

۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔

انحصار: ۴۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۱۶۔

۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔

انحصار: ۵۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۲۰۔

۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔

انحصار: ۶۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۲۴۔

۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔

انحصار: ۷۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۲۸۔

۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

انحصار: ۸۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۳۲۔

۱۳۳۔ ۱۳۴۔

انحصار: ۹۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۳۵۔

انحصار: ۱۰۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۳۶۔

۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔

انحصار: ۱۱۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۴۰۔

۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

انحصار: ۱۲۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۴۴۔

۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔

انحصار: ۱۳۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۴۸۔

انحصار: ۱۴۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۴۹۔

۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔

انحصار: ۱۵۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۵۳۔

انحصار: ۱۶۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۵۴۔

۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

انحصار: ۱۷۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۵۸۔

انحصار: ۱۸۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۵۹۔

۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔

انحصار: ۱۹۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۶۳۔

انحصار: ۲۰۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۶۴۔

۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔

انحصار: ۲۱۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۶۸۔

انحصار: ۲۲۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۶۹۔

۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔

انحصار: ۲۳۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۷۳۔

انحصار: ۲۴۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۷۴۔

۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔

انحصار: ۲۵۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۷۸۔

۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔

انحصار: ۲۶۔ (د) احق۔ (د) احق۔ (د) احق۔ ۱۸۲۔

أَخَذَهُ: اس کی پکڑ۔ ۱۰۰۰

أَخَذَهُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخَذَهُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخَذَهُ: ان کی پکڑ، ان کا لینا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَ: اور، دوسرے، واحد آخری۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَ: اور، دوسرے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَ: (نہ) اس نے تاجری، اس نے پیچھے

چھوڑا۔ فاعلیہ سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَا: (ان) خارج کر دینا، نکال دینا، باہر

لے آنا، مصدر ہے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: (ان) خارج کر دینا، نکال دینا، مصدر

ہے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَهُ: تمہارا نکالنا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَهُ: ان کا نکالنا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَوِي: دوسری مچھلی۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَجَهُ: تمہارے پیچھے کی جانب تمہاری

پچھاڑی۔ أَخْرَوُ أَخْرَوُ وَاوَنُ كَاوَنُ

أَخْرَوِي آتا ہے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَهُ: ان کی پچھلی۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَثَ: (نہ) اس (موت) نے تاجری، اس

نے پیچھے چھوڑا۔ فاعلیہ سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَخْرَثَ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰۰۰

أَخْرَثَا: تو نے میں مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰۰۰

أَخْرَثَنِي: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: اس نے خارج کیا، اس نے نکالا۔ أَخْرَجَ

سے ماضی۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: تو خارج کر، تو نکال۔ أَخْرَجَ سے

امر۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: (ان) تو خارج ہو جا، تو نکل جا۔ أَخْرَجَ

سے امر۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: میں نکالا جاؤں۔ أَخْرَجَ سے

مضارع مجہول۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَ: میں خارج کیا جاؤں گا، میں نکالا جاؤں

گا۔ أَخْرَجَ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: اس (موت) نے نکالا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: وہ نکالی گئی۔ أَخْرَجَ سے ماضی

مجہول۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: تم نکالے گئے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَتْ: اس نے تم کو نکالا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجْنَا: ہم نے نکالا۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَجْنَا: تو ہم کو خارج کر، تو ہم کو نکال۔ ۱۰۰۰

۱۰۰۰، ۱۰۰۰

أَخْرَجْنَا: ہم خارج کئے گئے، ہم نکالے گئے۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجَهُ: ہم نے ان کو نکال دیا۔ ۱۰۰۰

أَخْرَجْنِي: اس نے مجھ کو نکالا۔ ۱۰۰۰

أَخْطَرُ خَيْبٍ: تو مجھے نکال۔ چپہ۔
 أَخْرَجُوا: تم نکالو۔ چپہ۔ چپہ۔
 أَخْرَجُوا: وہ نکالے گئے۔ چپہ۔ چپہ۔ چپہ۔
 أَخْرَجُوا: تم نکالو۔ چپہ۔
 أَخْرَجُوا كُمْ: انہوں نے تم کو نکالا۔ چپہ۔
 أَخْرَجُوا هُمْ: تم ان کو نکالو۔ چپہ۔
 أَخْرَجَهُ: اس نے اس کو نکالا۔ چپہ۔
 أَخْرَجْتُمَا: اس نے ان دونوں کو خارج کیا۔ اس
 نے ان دونوں کو نکالا۔ چپہ۔
 أَخْرَجْنَا: ہم نے تاجیر کی ہم نے روکے رکھا۔
 فَاجِئُوا مَاضِي۔ چپہ۔
 أَخْرَجْنَا: ہم کو بہت (ذلیل) اے۔ چپہ۔
 أَخْرَجِي: (اس) بہت رسوا کرنے والا بہت شرمسار
 کرنے والا۔ جزئی سے اسم تفضیل چپہ۔
 أَخْرَجْتَنِي: (اس) تو نے اس کو رسوا (شرمسار) کیا
 (خِزَاۃ سے ماضی۔ چپہ۔
 أَخْسَرُونَ: (ان) بہت خسارہ (نقصان) پانے
 والے۔ خُسْرَانِ أَخْسَرُوۡتَ اِسْم تَفْصِيْل۔
 وَاصِدَاخْسَرُوۡتَ۔ چپہ۔
 أَخْسَرِيۡنَ: بہت خسارہ (نقصان) پانے
 والے۔ چپہ۔
 أَخْسَرُوا: (اس) تم رائے ہوئے ہو تو تم پھکارے
 (وہ کارے) ہوئے ہو۔ خُسْرَاۃ سے
 امر۔ چپہ۔
 أَخْشَوْا: (اس) تم ڈرو۔ خَشْيَةٍ سے امر۔ چپہ۔
 أَخْشَوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ چپہ۔
 أَخْشَوْنِي: تم مجھ سے ڈرو۔ چپہ۔
 أَخْشَوْهُمَ: تم ان سے ڈرو۔ چپہ۔

أَخْطَرُ: (اس) بہت بڑا۔ خَطَر سے صفت مشبہ۔ چپہ۔
 أَخْطَرْنَا: ہم نے خطا کی، ہم چوک گئے۔ چپہ۔
 أَخْطَفِي: (اس) زیادہ پوشیدہ۔ حِفْظًا سے اسم
 تفضیل۔ چپہ۔
 أَخْطَفُوا: (اس) تو جھکے تو شفقت کر تو چھادے
 خَفَضَ سے امر۔ چپہ۔ چپہ۔ چپہ۔
 أَخْفَى: (اس) پوشی کیا گیا، وہ چھپایا گیا۔ اخْفَاۃ
 سے ماضی مجہول۔ چپہ۔
 أَخْفَيْتُمْ: تم نے پوشی کیا، تم نے چھپایا۔ اخْفَاۃ
 سے ماضی۔ چپہ۔
 أَخْفَيْتُمَا: میں اس کو پوشی کرتا ہوں، میں اس کو
 چھپاتا ہوں۔ چپہ۔
 أَخْفَيْنَا: دوست، احباب، اوصد خفینے۔ چپہ۔
 أَخْلَدَ: (اس) اور پیش رو، وہ سردار پا۔ اخْلَاۃ
 سے ماضی۔ چپہ۔
 أَخْلَدُوا: وہ اس کے پاس ہمیشہ رہے گا، وہ اس
 کے پاس سردار بنے گا۔ چپہ۔
 أَخْلَصْتُمُہُمْ: (اس) ہم نے ان کو خالص کر لیا
 ہم نے ان کو ممتاز کر دیا۔ اخْلَاص سے
 ماضی۔ چپہ۔
 أَخْلَصُوا: انہوں نے خالص کیا۔ چپہ۔
 أَخْلَعُ: (اس) تو اتار۔ خَلْع سے امر۔ چپہ۔
 أَخْلَقْتُمْ: (اس) تم نے خلاص کیا۔ اخْلَاف
 سے ماضی۔ چپہ۔
 أَخْلَقْتُكُمْ: میں نے تم سے وعدہ وفا کی۔ چپہ۔
 أَخْلَقْنَا: ہم نے وعدہ وفا کی۔ چپہ۔

اَذْبَارُ: (ان) پینہ پھیرنا۔ پُشت پھیرنا۔ مصدر

ہے۔

اَذْبَارُكُمْ: تمہاری تفصیل، تمہاری مجلس۔

اَذْبَارُهَا: اس کے بعد اس کے پیچھے اس کی

پینہ۔

اَذْبَارُكُمْ: ان کی تفصیل، ان کے بعد ان کے

پیچھے۔

اَذْبَارُكُمْ: ان کے بعد ان کی تفصیل، ان کی

پشتیں۔

اَذْبَارُ: (ان) اس نے پینہ پھیری۔ اذْبَارُ سے

ماضی۔

اَذْخُلْ: (ان) تو داخل کرو۔ اذْخُلْ سے امر،

اَدْخُلْ: وہ داخل کیا گیا۔ اذْخُلْ سے ماضی

مجهول۔

اَدْخُلْ: (ان) تو داخل ہو۔ اَدْخُلْ سے امر،

اَدْخُلْ: تم وہاں داخل ہو۔ اَدْخُلْ سے امر،

اَدْخُلْنَا: ہم کو داخل کرو۔ اذْخُلْ سے امر۔

اَدْخُلْنَا: ہم نے اس کو داخل کیا۔ اذْخُلْ سے

ماضی۔

اَدْخُلْكُمْ: ہم نے ان کو داخل کیا۔

اَدْخُلْكُمْ: میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔

اَدْخُلْكُمْ: اذْخُلْ سے مضارع ہائون تاکید۔

اَدْخُلْكُمْ: میں ان کو ضرور داخل کروں گا۔

اَدْخُلْكُمْ: تو مجھے داخل کر۔

اَدْخُلْكُمْ: وہ داخل کئے گئے۔ اذْخُلْ سے

ماضی مجهول۔

اَدْخُلْكُمْ: تم داخل ہو۔ اَدْخُلْ سے امر،

اَدْخُلْكُمْ: تم داخل کرو۔ اذْخُلْ سے امر۔

اَدْخُلْكُمْ: تم اس میں داخل ہو۔

اَدْخُلْكُمْ: تو ان کو داخل کر۔

اَدْخُلْكُمْ: (مؤنث) داخل ہو۔ اذْخُلْ سے

امر۔

اَدْخُلْ: (ان) میں جاتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے۔

اَدْخُلْ: درایت سے مضارع۔

اَدْخُلْ: (ان) اس نے تجھے واقف کیا، اس نے

تجھے خبردار کیا، اس نے تجھے سکھایا۔ اَدْخُلْ

سے ماضی۔

اَدْخُلْكُمْ: اس نے تم کو خبردار کیا، اس نے تم کو

واقف کیا۔

اَدْخُلْكُمْ: اس نے اس کو پایا۔ اَدْخُلْ سے

ماضی۔

اَدْخُلْكُمْ: (ان) تم بناؤ، تم دفع (دور) کرو۔

اَدْخُلْكُمْ: امر۔

اَدْخُلْكُمْ: (ان) میں جاتا ہوں۔ درایت سے

مضارع۔

اَدْخُلْكُمْ: ایک پیغمبر کا اسم گرامی۔

اَدْخُلْكُمْ: (ان) اتمام تک تو دعا کر۔ اَدْخُلْ سے امر۔

اَدْخُلْكُمْ: اَدْخُلْ سے مضارع ہائون تاکید۔

اَدْخُلْكُمْ: میں ان کو ضرور داخل کروں گا۔

اَدْخُلْكُمْ: تو مجھے داخل کر۔

اَدْخُلْكُمْ: وہ داخل کئے گئے۔ اذْخُلْ سے

ماضی مجهول۔

اَدْخُلْكُمْ: تم داخل ہو۔ اَدْخُلْ سے امر،

اَدْخُلْكُمْ: تم داخل کرو۔ اذْخُلْ سے امر۔

۴۰

آزی: میرا لکھا ہوں۔ رؤیۃ سے مضارع۔ پڑھو۔
آزی: ایک اکمل لکھا ہوں۔ رؤیۃ سے مضارع۔

آزی: پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔

آزی: اس نے مرادو کیا۔ اس نے چاہا۔ رؤیۃ سے
ماشی: پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔
آزی: پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔
آزی: پڑھو۔

آزی: ان دونوں نے مرادو کیا۔ پڑھو۔

آزی: اسی نے مرادو کیا۔ اسی نے چاہا۔
چاہا۔ پڑھو۔

آزی: انہوں نے مرادو کیا۔ انہوں نے چاہا۔
پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: کیا قیمت کرنے والا۔ کیا سہجہ کرنے
والا۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ پڑھو۔

آزی: وہ اسی نے تم کو لکھا۔ اہل۔ رؤیۃ سے
ماشی۔ پڑھو۔

آزی: میں تم کو دیکھتا ہوں۔ رؤیۃ سے۔
مضارع۔ پڑھو۔

آزی: اسی نے تم کو لکھا۔ رؤیۃ سے۔ ماشی۔ پڑھو۔
آزی: میں تم کو لکھتا ہوں۔ میں تم کو دیکھتا
ہوں۔ رؤیۃ سے مضارع۔ پڑھو۔ پڑھو۔

آزی: میں نے تم کو لکھا۔ رؤیۃ سے۔ پڑھو۔
آزی: میں نے تم کو لکھا۔ رؤیۃ سے۔ پڑھو۔

مضارع۔ پڑھو۔

آزی: اسی نے اس کو لکھا۔ پڑھو۔

آزی: بہت سے تمہارے مسیراں۔ وہاں
لڑائی۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔ پڑھو۔

آزی: اسی نے مرادو کیا۔ اسی نے چاہا۔ رؤیۃ سے
وہاں سے ہم تفصیل۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

آزی: وہاں سے بہت سے رؤیۃ لوگ۔ وہاں سے
کہنے لوگ۔ رؤیۃ سے ہم تفصیل۔ وہاں سے
لڑائی۔ پڑھو۔

اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ
اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ

اَزْوَاجُہُمْ: ازدواج کیا گیا۔ ازدواج سے ماضی مجہول ہے۔
اَزْوَاجُہُمْ: میں ازدواج کرتا ہوں۔ ازدواج سے مضارع
اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ

اَزْوَاجُہُمْ: میں تمہیں دکھاؤں گا۔ ازدواج سے
مضارع ہے۔ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ اَزْوَاجُہُمْ
اَزْوَاجُہُمْ: ہم نے تم کو دکھایا۔
اَزْوَاجُہُمْ: ہم نے تم کو دکھا دیا۔
اَزْوَاجُہُمْ: ہم نے اس کو دکھائی۔

۴

اَزْوَاجُہُمْ: ان ازدواجیہ مردانہ صفتوں سے۔
اَزْوَاجُہُمْ: اس نے ازدواج کیا، اس نے نکاح کیا
اس نے نکاح کیا۔ ازدواج سے ماضی۔
اَزْوَاجُہُمْ: (ان) ازدواجیہ مردانہ صفتوں سے
چلے گئے۔ ازدواج سے ماضی۔ اصل لفظ
اَزْوَاجُہُمْ تھا۔ کوئی اور لفظ کو الٹا
سے بدل دیا۔

اَزْوَاجُہُمْ: (ان) ازدواجیہ مردانہ صفتوں سے۔
اَزْوَاجُہُمْ: ازدواج سے ماضی مجہول۔ یہ لفظ اَزْوَاجُہُمْ
تھا۔ کوئی اور لفظ سے بدل دیا۔

اَزْوَاجُہُمْ: میری قوت، میری کمزوری۔
اَزْوَاجُہُمْ: اس پر نزدیک آگئی، اور بچ گئی۔ اَزْوَاجُہُمْ
اور اَزْوَاجُہُمْ سے ماضی۔

اَزْوَاجُہُمْ: (ان) بہت پاکیزہ بہت شرمیلہ صفتوں
سے اسم تفضیل۔
اَزْوَاجُہُمْ: حیرت و وحشت دہک۔

اَزْوَاجُہُمْ: (ان) پر قریب کی جائے گی، اور نزدیک
کی جائے گی۔ ازدواج سے ماضی مجہول ہے۔
اَزْوَاجُہُمْ: (ان) پر قریب کی جائے گی، اور نزدیک
جائے گی۔

اَزْوَاجُہُمْ: (ان) ہم نے قریب کر دیا، ہم نے نزدیک
کر دیا۔ ازدواج سے ماضی۔

اَزْوَاجُہُمْ: (ان) اس نے ان دونوں (مردانہ صفتوں)
کو دیکھا، اس نے ان دونوں کو دیکھا۔
اَزْوَاجُہُمْ سے ماضی۔

اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے، ازدواجیہ صفتوں۔
اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے، ازدواجیہ صفتوں۔
اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے، ازدواجیہ صفتوں۔

اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے۔
اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے۔
اَزْوَاجُہُمْ: یہ بیاں، جوڑے۔
اَزْوَاجُہُمْ: تیری بیاں، تیری عورتیں۔
اَزْوَاجُہُمْ: تیری بیاں، تیری عورتیں۔

اَزْوَاجُہُمْ: تمہاری بیاں۔
اَزْوَاجُہُمْ: تمہاری بیاں۔
اَزْوَاجُہُمْ: تمہاری بیاں۔

اَزْوَاجُہُمْ: ہماری بیاں، ہماری عورتیں۔
اَزْوَاجُہُمْ: اس کی بیاں، اس کی عورتیں۔
اَزْوَاجُہُمْ: اس کی بیاں۔

اَزْوَاجُہُمْ: اس کی بیاں۔
اَزْوَاجُہُمْ: اس کی بیاں۔
اَزْوَاجُہُمْ: ان کی بیاں، ان کے ہم شریک

اَزْوَاجُہُمْ: ان کی بیاں۔

تقریباً تمام صحافت پر مبنی ہے۔

المتنوع لا يحل - برهنا -

استحضار اس کے لیے بتایا گیا ہے۔ یہ ہے کہ
پہلی اسناد کا نام ہے۔ صفحہ ۳۳۔

استغفر اللہ سے پہلے استغفر اللہ سے پہلے۔
استغفر اللہ سے پہلے استغفر اللہ سے پہلے۔
استغفر اللہ سے پہلے استغفر اللہ سے پہلے۔

اسٹریٹجی ۱۰: اس کے لئے ان کو بڑا کام دے
ان کو ڈاکٹر یا ایسٹریٹجی کے ماضی ۱۰۰
پرسنٹیج ۱۰۰: اس کے لئے ۱۰۰ اسٹریٹجی
۱۰۰: ۱۰۰

انقسمتہ اس نے اس سے پاکی، کیا۔ ہے
استیعاب اور، اے ختم کوں غلبہ و تمجید اور
دریغ و آفرین - ۱۰۰

[illegible]

انضمم فی فی - لا یکن فی فی
استیعاف - ماش - ۵۰

منہج مع دولیات، جے۔ اے۔ کے۔ اے۔ کا منہج
سے ماخوذ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

منطوقہ: تجھ سے ۱۶ سال کا فرق ہے۔
معنی: تم ۱۶ سال بڑے ہو۔

تذکرہ تم کو جو کچھ بتا رہا ہوں، اسے یاد رکھو۔
مستفیعاً : اسی دن ۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ میں

اسی عبارت سے اس نے تجھ سے کیا، تجھے اس عبارت سے

افشاجیہ میر قیاس راجہ، جس کا نام میر
ابن خدیجہ ہے۔

استغفرہ: قرآن کی زبان ایسی ہے کہ وہ ان راوی
استیعاب: ۶۶ صفحہ - ۲۲۵

استنبیٰنا: مجھے یاد دلانے کے لیے۔

استغنیب: اے مال دنیا، وہ فقیر ہے کہ کیا کیا۔
استغنیوا تم تمہیں کو تو دلہا چھوڑو

انتخبوا: ۱۔ انہوں نے انصاف پر کیا۔ تمہوں
نے عزیز کیا۔ انتخاب: ۲۔ جو بھی۔

اَنْحَضُوا اَنْحَضُوا

انجیل کے بارے میں تحریریں۔
انجیل کے بارے میں تحریریں۔

انہی حقائق سے واضح ہے کہ:

فہرست جلد اول

ہمارے لیے اس کتاب میں تقریریں انتہائی
مختصر ہیں۔

انصاف ہے: ۱۔ جہاد کیا کرتے ہوئے شہید ہاتھ
 لڑتے ہوئے نہیں۔ ج۔ ۱۰۰

بہنیں! تم نے جو کچھ کہنا ہے وہ سب
 سنیں اور جواب دیں۔

اس کو برآ کر لیا، اسے بخوانے سے بھی روک دیا۔

استغفر۔ تفسیر ہے جو تم ثابت قدم رہو
چاہے۔

استغفر۔ وہ اپنے لئے اور کرتا ہے۔ اسوں
سے عاجزی کی۔ اور اللہ سے قسم، تفسیر کی
طاعت اور ان کے جہاد کرنے پر سے
وجہ استغفار سے تھی۔ اور یہ
استغفار اس کے لئے اور اس کی پانچ بار تھی
کہ وہ اس سے بڑھتا ہے۔

استغفر۔ اس کے تفسیر اس کے لئے اس
سے تھی۔ پتا پتا پتا پتا
سکھرت کیا تو اس میں آگیا کیا تو اس
نہا۔ اس میں اس سکھرت تھی
ہو، تھی اس تھی کہ ہے وہ اس کے
اس تھی جو تھی ہو۔

استغفر۔ تو نے تھی کیا تو نے کیا تو نے
تھی تو ہو۔

استغفر۔ تم نے تھی کیا تو نے تھی
تھی تو ہو۔

استغفر۔ اسوں نے تھی کیا تو نے
تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ اسوں نے تھی کیا تو نے
تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

استغفر۔ تھی تو ہو۔

تیا گیا۔ استہواء سے بھی مجھیں۔ ہاں،
 خفیوۃ، تم سوز گدہ دم دل تراؤ، استہواء
 سے امر۔ چاہو

خفیوۃ: میں نے سنا کہ بگایا، اس نے اس کو
 راستہ بخلا دیا۔ استہواء سے بھی مجھ
 اضیعاً احرف: راستہ تو نے اجڑت پر حوا
 نہا کر رکھا۔ استہواء سے بھی مجھ
 اضیعاً احرف: آج ہی راستہ پر گھوٹاں گدھا
 رکھ۔ استہواء سے امر۔ چاہو
 اضیعاً: اسے پاس لے اور ت جانی۔
 استہواء سے بھی۔ چاہو

اضیعاً: اس نے چھوڑے اور ت چاہی۔ چاہو
 استہواء: تم جڑت چاہو۔ چاہو
 استہواء: تمہوں نے تجھ سے جڑت
 چاہی۔ چاہو

استہواء: دیکھو، آگاہی و۔ استہواء
 سے بھی۔ چاہو
 استہواء: اس نے اس کا تین یا۔ استہواء
 سے بھی۔ چاہو

استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء سے بھی۔ چاہو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء سے بھی۔ چاہو

استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء سے بھی۔ چاہو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء سے بھی۔ چاہو

تہذیبی: تم سوٹ کھنڈ کر۔ چاہو
 استہواء: آج شب سوٹ کے وقت، واحد معجزہ
 چاہو

اضیعاً: حضرت زید علیہ السلام کے دوسرے
 صاحب کو دیکھو، اللہ تعالیٰ کے سچے ظہر پر
 حضرت ماروئے کھنڈ سے پیدائش تھے
 چاہو۔ چاہو۔ چاہو۔ چاہو۔ چاہو۔ چاہو
 استہواء: اس نے پیدائش کر دی، اس نے
 تہذیبی: تہذیبی۔ چاہو۔ چاہو۔ چاہو۔ چاہو

تہذیبی: اس نے آج سے آج تک کی ہر کوئی
 کی اس نے پیدائش کر دی، اس نے
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو

تہذیبی: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو

تہذیبی: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو
 استہواء: اس کو تین ہو گیا، دیکھو، دیکھو

تاریخ اسلام کے بارے میں ایک جامع اور مفصل کتاب ہے۔

آئینہ اس کی پیروی کی۔ حاکمین =
مشرقیوں۔

امضائے عہدہ : ۱۴ فروری، ۱۹۷۵ء۔

انھوں نے (کی ایم ہو) رحم علیہا کر دیا۔ صفتی
نے۔

اصفا : افسوس کرنا۔ تجھ پر اس قدر ہے۔ غصہ ۔ غیظ ۔
مصطفیٰ : نبی کا اصل نام ہے۔ مصطفیٰ حق ہے

شکرم و صلوات بر اهل بیت علیهم السلام

اعضاء ہیں۔ اس نے ایسی کتاب رچو رکھی ہے جو
بے نزو چھوئے۔ معقولہ تھے ہیں۔

سُفَايَا نَا : ۱۰۰ — مَرَّ — اَصْبَحُوا ۱۱۰
مُحَرَّرٌ ۱۲۰ — اَبَدُ اَنْزِلُو — اَصْبَحُوا ۱۳۰

نصف: اب سے پہلے - نصف: اب سے
تقریباً: تقریباً

مُفْلِحٌ سَبَّحَ بِحَمْدِكَ يَا مُفْلِحُ

[illegible]

سے م۔ $\frac{150}{21}$ ۔

ماہنامی - مئی

تفصیل کے لئے دیکھئے: مئی، ۱۹۵۷ء

سُئِلَ عَنْهُ: مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ؟

$$J^{\frac{1}{2}} \frac{f_2^2}{f_1} = f_1^2 \frac{f_2^2}{f_1^3}$$

مُسَرِّقًا: زورِ عامہ سے نکل جانا، ادا کرنے میں کوتاہی، چھینہ۔
مُسَرِّقِ آفِل: حضرت اقصیٰ علیہ السلام کا لقب۔

یہ عبرت لی افتد ہے، ریاضہ کے مسمیٰ ہیں بندہ
انوار میں کے جتنی ہیں نصائح انہی مرتبہ ۵۴

عبدالغفر کے نام سنی ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ
السلام سے زہود بیخوش کی فہم میں جو بار:

فہمداں جوئے : یعنی ہمراہی کیا ہے۔

[illegible][illegible]

تسویع سے بھارت۔ ۱۹۴۷ء
تسویع سے بھارت۔ ۱۹۴۷ء

تسرخ: محبت جیدی کرنے والے سے عذت ہے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا۔

حضرت کو: "وہیوں نے دعا مانگ لی۔" چہرہ

سورۃ (۱) انہوں نے پہنچا کر کہا، اے مسلمانو! یہ ہے، یعنی، ۲۵، ۳۶، ۴۷، ۵۸

سورۃ: انہوں نے یہاں کہہ دیا۔
سورۃ: تم میں سے (بعض) لوگوں کو ہندوؤں =

نمبر = $\frac{22}{72}$

شواہد: انہوں نے یہ بھی فرمایا۔

سفر تھا: اس نے اس (موت) کو چھپایا۔
 اے نبی! ان کی نافرمانی نہ کیا۔

ہفت روزہ "آفتاب" کے مدیران نے یہ تحریر
 لکھ کر پڑھ کر ہنس کر دی۔

و غفر

انسانوں نے انکار کیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انکار نہیں کیا۔
انسانوں نے انکار کیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انکار نہیں کیا۔
انسانوں نے انکار کیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انکار نہیں کیا۔
انسانوں نے انکار کیا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے انکار نہیں کیا۔

تَحْفِظَات: ۱۔ جو خوش ہوئی۔ مستعد۔
ماہی۔

افسر: اگر تفریق افسر ہے تو افسر ہے۔
افسر: میں نے اس کو تفریق دے دیا ہے۔

اشعرونا : امت المسلمون سے بچو انہیں نے تم پر
سُورۃ ہے، غصہ - خوف - حزن۔

تفسیر و انہوں نے بیچا، نہیں ہے۔

نفسِ علی: اے اللہ! میں نے سچ کہا۔ اے اللہ! میں نے سچ کہا۔ اے اللہ! میں نے سچ کہا۔

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

نمبر :- (جلد سی) فصل اول سے باقی، تپ
 انجیل کے اس سے تمام اہل حق و اس کے بغیر

نور: شفیعہ، ہرماشی، مہرہ
سرخ: کھنکھن، کھنکھن، کھنکھن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الحمد لله رب العالمين

$$-\frac{1}{r^2} \frac{\partial}{\partial r} \left(r^2 \frac{\partial T}{\partial r} \right) = \frac{1}{\alpha} \frac{\partial T}{\partial \tau} \quad (1)$$

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

[illegible]

١٠٠٠
 ١٠٠٠

الحمد لله الذي هدانا لهذا
 ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱۔ حکمِ شریعی پر جراتی قیام و تحمل
۲۔ شہید بننا۔

میں نے ان کے لئے ایک اور چیز بھی کر دی ہے۔

اقتضاه ان وقتوں کا لالہ شمس الدین خان
کی بی بی جوڑا۔ ۱۱

انصار بہت کم تھے، مگر ان کے ساتھ جو مسلمان تھے ان کی تعداد
بسیور: ۱۰۰ تھی، مگر ان کے ساتھ بہت سے مسلمان تھے۔

انہوں نے حضرت: یوسف علیہ السلام کی

تعمیرات و تعمیرات در سال ۱۳۸۵

قلمرو اعلیٰ ہے۔ رشتے ہوں، پہچان۔ یہاں کی بات
میرا اس نے محسوس ہے۔

تشریح: اس نام پر صرف ہے۔ پڑھو۔
تشریح: اس نام پر صرف ہے۔ پڑھو۔

خبریں نقل و حرکت کے لئے

$\frac{1}{x} = x^{-1}$

مصرفہ - سولہ سو روپے - ایک سو

۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْحَبَ الْيَمِينَ: (الف) اہلی طرف والے۔ ۱۰۰۰

أَصْحَبَهُ: ان کے ساتھی، ان کے رفیق۔ ۱۰۰۰

أَصْدَغَ: (الف) تو ساف ساف کر، تو کھول کر

سنادے۔ صَدَغَ سے امر۔ ۱۰۰۰

أَصْدَقِي: زیادہ سچا۔ صَدَقَ سے امر تکفیل۔

۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْدَقِي: میں خیرات کروں۔ تَصَدَّقِي سے

مضارع، اصل لفظ تَصَدَّقِي تَحَاتُّ كَوْسُنْ

سے بدل کر کس کاس میں اعام کر دیا گیا۔ ۱۰۰۰

أَصْدَقْتُ: کیا تو نے سچ کہا، صدقی سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَصْرًا: بھاری بوجھ، سخت حکم، دشوار کام۔ ۱۰۰۰

أَصْرَفَ: (ع) میں بچھروں، میں برگشتہ کروں

کا۔ صَرَفَ سے مضارع۔ ۱۰۰۰

أَصْرَفَ: تو ہٹا دے، تو بچھرو دے، تو برگشتہ

کرو۔ صَرَفَ سے امر۔ ۱۰۰۰

أَصْرُوا: (الف) انہوں نے اصرار کیا۔ اَصْرَاوْ

سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَصْرَفَهُ: ان کے بوجھ مراد و سخت احکام ہیں

جو یہودیوں پر تھے۔ ۱۰۰۰

أَصْرِي: میرا بوجھ، میرا عہد، میرا ذمہ۔ ۱۰۰۰

أَصْطَادُوا: تم شکار کرو۔ اِصْطَادَ سے امر۔ ۱۰۰۰

أَصْطَبُوا: تو صبر کر، تو قائم رہ۔ اِصْطَبَاوْ سے

امر۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْطَفَى: کیا (اللہ تعالیٰ نے) پسند کر لیا ہے

اِصْطَفَا سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَى: اس نے پسند کر لیا۔ اس نے منتخب

کر لیا۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْطَفَا: اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَا: اس نے اس کو پسند کر لیا۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَيْتُ: میں نے تجھ کو امتیاز دیا۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَيْتَا: ہم نے چن لیا۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَيْتُهُ: ہم نے اس کو منتخب کر لیا۔ ۱۰۰۰

أَصْطَفَعْتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کر لیا، اِصْطَفَاعَ

سے ماضی۔ ۱۰۰۰

أَصْغَرُ: زیادہ چھوٹا، صَغُرَ سے امر تکفیل۔ ۱۰۰۰

أَصْغَرُ: زیادہ چھوٹا۔ ۱۰۰۰

أَصْغَادَ: (ف) تجھ میں واحد صَغَدَ وَ صَغَادَ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْغَحُ: اس نے تم کو خاص کیا، اس نے تم کو

پسند کیا۔ اِصْغَاةً سے ماضی۔ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْغَحَ: (الف) آپ منہ بچھریں۔ آپ بہ رخ

رہے۔ صَغَحَ سے امر۔ ۱۰۰۰

أَصْغَحَ: تو درگزر کر۔ ۱۰۰۰

أَصْغَحَ: تو درگزر کر۔ ۱۰۰۰

أَصْغَحُوا: تم درگزر کرو۔ ۱۰۰۰

أَصْلُ: بڑا، اَصْلُ اَصْلُ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْلًا يَكْفُرُ: تمہاری عقلیں تمہاری پشتیں تمہاری

نفسیں، تمہارے عقلی قوتوں کی تہیاں۔

واحد صَلَّتْ۔ ۱۰۰۰

أَصْلَاحُ: (الف) اصلاح کرنا (صلہ بین) ستوارنا

مصدر ہے۔ ۱۰۰۰

أَصْلَاحًا: اصلاح کرنا، اَصْلَحَ كَرَامًا ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْلَاحُ: اصلاح کرنا، اَصْلَحَ كَرَامًا۔ ۱۰۰۰

أَصْلَاحُ: اصلاح کرنا، ستوارنا۔ ۱۰۰۰

أَصْلَاحِيًّا: اس کی اصلاح، اس کا ستوارنا، ۱۰۰۰ ۱۰۰۰

أَصْلَبُ يَكْفُرُ: (ع) میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں

کا۔ صفتِ حبّ = وفادار۔ مژگہ و جام
تا کید یوں تھا۔ ۲۰۰
نورِ صفتِ کفر = جس تم کو کفر و سبوت پر چمکا رہا
تو۔ ۲۰۱

اصلاح۔ وہ اس سے پہلے مراد (اصلاح) تھی۔
اس نے اصلاح کی۔ اصلاح سے
ماضی۔ پڑھا۔ پڑھتا۔ پڑھ رہا۔
اصلاح۔ اسرار (تائید)۔
اصلاح سے مراد۔

اصلاحاً۔ ان دونوں نے اپنی اصلاح کمری و د
دونوں ایک دوسرے سے
فصلتاً۔ احمدی ائمہ کی کمری و احمدی
برصغیر کی دوسری

صلوات خواصوں نے اصلاح کی انہوں نے
 تیسہ ماہ کے عرصے میں چھ سو سو نو آدمی
 صلوات خواصوں کے زیرِ قیام لایا۔ انہوں نے
 تین اصلاحات سے امر - نہ - نہ - نہ
 اصلاح کیا۔ (۱) شہر (۲) آب (۳) شہر (۴) آب
 یہ تین امر (۱) آب (۲) شہر (۳) آب (۴) شہر
 و صلیبی سے امر - نہ - نہ - نہ

اضحیٰ: اس کی جڑ اَضَوْتُ۔ ہے
اضحیہ: ۱۔ (ی) میں (ن) کو (آ) میں اور
کروں گا، میں اس کو (ا) لوں گا۔ اضلاع
= مقامات۔ زمین

اضواء پر، اصفیہ سے صفت شدہ، جسے اصفیہ کہتے ہیں۔
اصفیہ کا نام اس کے لیے ہے جو ان کی ہر آریہ اصفیہ
سے ملتی ہے۔
اصفیہ کے لیے یہ ہے کہ وہ اصفیہ کے لیے ہے۔

اَضَاعُوا اَمْوَالَهُمْ يَوْمَ تَدْرُسُ - يَوْمَ تَدْرُسُ
اَضَاعُوا اَمْوَالَهُمْ يَوْمَ تَدْرُسُ - يَوْمَ تَدْرُسُ
اَضَاعُوا اَمْوَالَهُمْ يَوْمَ تَدْرُسُ - يَوْمَ تَدْرُسُ
اَضَاعُوا اَمْوَالَهُمْ يَوْمَ تَدْرُسُ - يَوْمَ تَدْرُسُ
اَضَاعُوا اَمْوَالَهُمْ يَوْمَ تَدْرُسُ - يَوْمَ تَدْرُسُ

اضواء: آوازیں، واحد صوت۔ $\frac{1}{3}$
 اضاء: آوازیں۔ $\frac{1}{3}$
 اضاءت: آواز، آوازیں۔ $\frac{1}{3}$
 اضاءت: آواز، آوازیں۔ $\frac{1}{3}$
 اضاءت: آواز، آوازیں۔ $\frac{1}{3}$
 اضاءت: آواز، آوازیں۔ $\frac{1}{3}$
 اضاءت: آواز، آوازیں۔ $\frac{1}{3}$

نصرت اللہ علی بن جریر، واحد اصل - شہر
 حلب - میر کا بیٹا، مور - اصل سے
 ممتاز - شہر
 اصحاب: شہر یعنی امیر مغرب کو درمیان وقت
 میں اصل - شہر

ۛ ۛ

اصطلاحاً انہوں نے مدخلی کردار، انہیں نے
 کھوئی۔ اصطلاح سے مافیہ ذمہ۔
 اصطلاحاً انہیں نے (میں یا اصطلاح) سے مافیہ ذمہ۔
 اصطلاحاً (میں یا اصطلاح) سے مافیہ ذمہ۔
 اصطلاحاً (میں یا اصطلاح) سے مافیہ ذمہ۔
 اصطلاحاً (میں یا اصطلاح) سے مافیہ ذمہ۔

ضمیمہ : آراء و خیالات کے تقابلیاندر۔ ضرب
- سحر - وقت : ۱۰، ۱۲، ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۵، ۱۷، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۱، ۳۳، ۳۵، ۳۷، ۳۹، ۴۱، ۴۳، ۴۵، ۴۷، ۴۹، ۵۱، ۵۳، ۵۵، ۵۷، ۵۹، ۶۱، ۶۳، ۶۵، ۶۷، ۶۹، ۷۱، ۷۳، ۷۵، ۷۷، ۷۹، ۸۱، ۸۳، ۸۵، ۸۷، ۸۹، ۹۱، ۹۳، ۹۵، ۹۷، ۹۹، ۱۰۱، ۱۰۳، ۱۰۵، ۱۰۷، ۱۰۹، ۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۱، ۱۲۳، ۱۲۵، ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۱، ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۷، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳، ۱۴۵، ۱۴۷، ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۳، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۹، ۱۶۱، ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۶۷، ۱۶۹، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۷۵، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۱، ۱۸۳، ۱۸۵، ۱۸۷، ۱۸۹، ۱۹۱، ۱۹۳، ۱۹۵، ۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۱، ۲۰۳، ۲۰۵، ۲۰۷، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۱۹، ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۱، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۴۷، ۲۴۹، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۹، ۲۶۱، ۲۶۳، ۲۶۵، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۱، ۲۷۳، ۲۷۵، ۲۷۷، ۲۷۹، ۲۸۱، ۲۸۳، ۲۸۵، ۲۸۷، ۲۸۹، ۲۹۱، ۲۹۳، ۲۹۵، ۲۹۷، ۲۹۹، ۳۰۱، ۳۰۳، ۳۰۵، ۳۰۷، ۳۰۹، ۳۱۱، ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۵، ۳۲۷، ۳۲۹، ۳۳۱، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۹، ۳۴۱، ۳۴۳، ۳۴۵، ۳۴۷، ۳۴۹، ۳۵۱، ۳۵۳، ۳۵۵، ۳۵۷، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۷، ۳۶۹، ۳۷۱، ۳۷۳، ۳۷۵، ۳۷۷، ۳۷۹، ۳۸۱، ۳۸۳، ۳۸۵، ۳۸۷، ۳۸۹، ۳۹۱، ۳۹۳، ۳۹۵، ۳۹۷، ۳۹۹، ۴۰۱، ۴۰۳، ۴۰۵، ۴۰۷، ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۱۳، ۴۱۵، ۴۱۷، ۴۱۹، ۴۲۱، ۴۲۳، ۴۲۵، ۴۲۷، ۴۲۹، ۴۳۱، ۴۳۳، ۴۳۵، ۴۳۷، ۴۳۹، ۴۴۱، ۴۴۳، ۴۴۵، ۴۴۷، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۳، ۴۵۵، ۴۵۷، ۴۵۹، ۴۶۱، ۴۶۳، ۴۶۵، ۴۶۷، ۴۶۹، ۴۷۱، ۴۷۳، ۴۷۵، ۴۷۷، ۴۷۹، ۴۸۱، ۴۸۳، ۴۸۵، ۴۸۷، ۴۸۹، ۴۹۱، ۴۹۳، ۴۹۵، ۴۹۷، ۴۹۹، ۵۰۱، ۵۰۳، ۵۰۵، ۵۰۷، ۵۰۹، ۵۱۱، ۵۱۳، ۵۱۵، ۵۱۷، ۵۱۹، ۵۲۱، ۵۲۳، ۵۲۵، ۵۲۷، ۵۲۹، ۵۳۱، ۵۳۳، ۵۳۵، ۵۳۷، ۵۳۹، ۵۴۱، ۵۴۳، ۵۴۵، ۵۴۷، ۵۴۹، ۵۵۱، ۵۵۳، ۵۵۵، ۵۵۷، ۵۵۹، ۵۶۱، ۵۶۳، ۵۶۵، ۵۶۷، ۵۶۹، ۵۷۱، ۵۷۳، ۵۷۵، ۵۷۷، ۵۷۹، ۵۸۱، ۵۸۳، ۵۸۵، ۵۸۷، ۵۸۹، ۵۹۱، ۵۹۳، ۵۹۵، ۵۹۷، ۵۹۹، ۶۰۱، ۶۰۳، ۶۰۵، ۶۰۷، ۶۰۹، ۶۱۱، ۶۱۳، ۶۱۵، ۶۱۷، ۶۱۹، ۶۲۱، ۶۲۳، ۶۲۵، ۶۲۷، ۶۲۹، ۶۳۱، ۶۳۳، ۶۳۵، ۶۳۷، ۶۳۹، ۶۴۱، ۶۴۳، ۶۴۵، ۶۴۷، ۶۴۹، ۶۵۱، ۶۵۳، ۶۵۵، ۶۵۷، ۶۵۹، ۶۶۱، ۶۶۳، ۶۶۵، ۶۶۷، ۶۶۹، ۶۷۱، ۶۷۳، ۶۷۵، ۶۷۷، ۶۷۹، ۶۸۱، ۶۸۳، ۶۸۵، ۶۸۷، ۶۸۹، ۶۹۱، ۶۹۳، ۶۹۵، ۶۹۷، ۶۹۹، ۷۰۱، ۷۰۳، ۷۰۵، ۷۰۷، ۷۰۹، ۷۱۱، ۷۱۳، ۷۱۵، ۷۱۷، ۷۱۹، ۷۲۱، ۷۲۳، ۷۲۵، ۷۲۷، ۷۲۹، ۷۳۱، ۷۳۳، ۷۳۵، ۷۳۷، ۷۳۹، ۷۴۱، ۷۴۳، ۷۴۵، ۷۴۷، ۷۴۹، ۷۵۱، ۷۵۳، ۷۵۵، ۷۵۷، ۷۵۹، ۷۶۱، ۷۶۳، ۷۶۵، ۷۶۷، ۷۶۹، ۷۷۱، ۷۷۳، ۷۷۵، ۷۷۷، ۷۷۹، ۷۸۱، ۷۸۳، ۷۸۵، ۷۸۷، ۷۸۹، ۷۹۱، ۷۹۳، ۷۹۵، ۷۹۷، ۷۹۹، ۸۰۱، ۸۰۳، ۸۰۵، ۸۰۷، ۸۰۹، ۸۱۱، ۸۱۳، ۸۱۵، ۸۱۷، ۸۱۹، ۸۲۱، ۸۲۳، ۸۲۵، ۸۲۷، ۸۲۹، ۸۳۱، ۸۳۳، ۸۳۵، ۸۳۷، ۸۳۹، ۸۴۱، ۸۴۳، ۸۴۵، ۸۴۷، ۸۴۹، ۸۵۱، ۸۵۳، ۸۵۵، ۸۵۷، ۸۵۹، ۸۶۱، ۸۶۳، ۸۶۵، ۸۶۷، ۸۶۹، ۸۷۱، ۸۷۳، ۸۷۵، ۸۷۷، ۸۷۹، ۸۸۱، ۸۸۳، ۸۸۵، ۸۸۷، ۸۸۹، ۸۹۱، ۸۹۳، ۸۹۵، ۸۹۷، ۸۹۹، ۹۰۱، ۹۰۳، ۹۰۵، ۹۰۷، ۹۰۹، ۹۱۱، ۹۱۳، ۹۱۵، ۹۱۷، ۹۱۹، ۹۲۱، ۹۲۳، ۹۲۵، ۹۲۷، ۹۲۹، ۹۳۱، ۹۳۳، ۹۳۵، ۹۳۷، ۹۳۹، ۹۴۱، ۹۴۳، ۹۴۵، ۹۴۷، ۹۴۹، ۹۵۱، ۹۵۳، ۹۵۵، ۹۵۷، ۹۵۹، ۹۶۱، ۹۶۳، ۹۶۵، ۹۶۷، ۹۶۹، ۹۷۱، ۹۷۳، ۹۷۵، ۹۷۷، ۹۷۹، ۹۸۱، ۹۸۳، ۹۸۵، ۹۸۷، ۹۸۹، ۹۹۱، ۹۹۳، ۹۹۵، ۹۹۷، ۹۹۹، ۱۰۰۱، ۱۰۰۳، ۱۰۰۵، ۱۰۰۷، ۱۰۰۹، ۱۰۱۱، ۱۰۱۳، ۱۰۱۵، ۱۰۱۷، ۱۰۱۹، ۱۰۲۱، ۱۰۲۳، ۱۰۲۵، ۱۰۲۷، ۱۰۲۹، ۱۰۳۱، ۱۰۳

وہ۔ طَوَّلَ سے امر۔ ۳۳۰

إِطْعَامُ: (ا) کھانا کھانا، کھانا دینا، مصدر ہے۔

۳۳۱

إِطْعَمْتُ: کھانا کھانا۔ ۳۳۲

أَطْعَمْتُ: تم نے اطاعت کی، تم نے فرمانبرداری

کی۔ (اطاعة سے ماضی۔ ۳۳۳)

أَطَعْتُكُمْ هُمْ: تم نے ان کی اطاعت کی، تم نے

ان کی فرماں برداری کی۔ ۳۳۴

أَطْعَمُوا: (ذکر) تم کھانا۔ (اطعام سے امر۔ ۳۳۵)

أَطْعَمْتُهُ: اس نے اس کو کھلایا۔ ۳۳۶

أَطْعَمْتُهُمْ: اس نے ان کو کھلایا۔ ۳۳۷

أَطَاعَنِ: تم (مؤنث) اطاعت کرو، تم فرماں

برداری کرو۔ (اطاعة سے امر۔ ۳۳۸)

أَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ہم نے فرمانبرداری

کی۔ (اطاعة سے ماضی۔ ۳۳۹)

۳۴۰

أَطَعْتُكُمْ: ان عورتوں نے تمہاری اطاعت کی۔ ۳۴۱

أَطَعْنِي: بہت سرکش، بہت شریہ۔ طغیان سے

اسم تفضیل۔ ۳۴۲

أَطَعْنِيَتْ: (ذکر) میں نے اس کو گمراہ کیا، میں اس

کو سرکش بنالیا۔ (اطاعة سے ماضی۔ ۳۴۳)

أَطْفَأُ: لڑکے، بچے، واحد طفل۔ ۳۴۴

أَطْفَأَهَا: اس نے اس کو بجھا دیا۔ (اطفاء سے

ماضی۔ ۳۴۵)

أَطْلَعُ: وہ مطلع ہوا، وہ خبردار ہوا، وہ جھانکا۔

اطلاع سے ماضی۔ ۳۴۶

أَطْلَعُ: وہ مطلع ہوا۔ وہ جھانکا۔ اطلاع سے

ماضی۔ ۳۴۷

أَطْلَعُ: میں مطلع ہوں، میں جھانکوں۔ اطلاع

سے مضارع۔ ۳۴۸

أَطْلَعْتُ: تو مطلع ہوا، تو جھانکا۔ ۳۴۹

أَطْمَسُ: تو مٹا، تو نیست و نابود کر دے۔

طمس سے امر۔ ۳۵۰

أَطْمَسَ: میں امید رکھتا ہوں، میں توقع رکھتا

ہوں۔ طمس سے مضارع۔ ۳۵۱

أَطْمَسَانُ: وہ مطمئن ہو گیا۔ اس نے آرام پایا

اطمینان سے ماضی۔ ۳۵۲

أَطْمَسْتُمْ: تم مطمئن ہو گے، تم نے آرام پایا۔ ۳۵۳

أَطْمَسُوا: وہ مطمئن ہو گئے، انہوں نے آرام

پایا۔ ۳۵۴

أَطْوَرُ: اطرحت طرح سے اکی بار، واحد طَوَّرَ۔ ۳۵۵

أَطْهَرُ: بہت پاکیزہ، خوب پاک۔ طهارة سے

اسم تفضیل۔ ۳۵۶

أَطْهَرُوا: خوب پاک کرو، مراد غسل کرنا ہے

نظہار سے امر۔ اصل میں نَطْهَرُوا تھا تا

اور طا دونوں کے قریب اخرج ہونے کی

جہ سے تاکا ط میں اوغام کرو یا او را بتا میں

مزمز و اصل الائی کی تو اَطْهَرُوا ہو گیا۔ ۳۵۷

أَطْشَرْنَا: ہم نے منجوس سمجھا۔ ہم نے بد شکون

دیکھا۔ (اصل بالانطشیر سے ماضی۔ ۳۵۸)

أَطِيعُوا: تم اطاعت کرو، تم فرمانبرداری کرو۔

اطاعة سے امر۔ ۳۵۹

۳۶۰

أَطِيعُونِي: تم میری اطاعت کرو، تم میرا حکم مانو۔

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

مستطابہ ۱۰۴

اعطوا: وہ تم کو دے گا۔ اعطائے گا۔ اعطی۔
اعطوا: تم کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

۱۰۴

اعطوا: تم کو دے گا۔ اعطی۔
اعطوا: تم کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔
اعطی: اس میں اس کو دے گا۔ اعطی۔

اَعْمَلُوْا

اَعْمَلُوْا: ہماری ایڑیاں۔ چلے

اَعْمَلُوْهُنَّ: (ہر) اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔

اس نے ان کو وارث بنادیا۔ اَعْمَلُوْا سے

ماضی۔ چلے

اَعْمَلُوْا: سب سے سب سے برتر و غالب۔ اَعْمَلُوْ

سے اسم تفضیل۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: پہاڑ، واحد عَلَمٌ۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: بہت علم والا، بہت جانتے والا، عَلَمٌ

سے اسم تفضیل۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: بہت علم والا، بہت جانتے والا، عَلَمٌ

سے اسم تفضیل۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: (ہر) میں جان ہوں۔ مجھ کو علوم سے

عَلَمٌ سے متعارف۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تو جان لے۔ عَلَمٌ سے امر۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تم جان لو۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: (ہر) میں نے اطلاع کیا میں نے

اطلاع کیا۔ اَعْمَلُوْا سے ماضی۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تم نے اطلاع کیا تم نے اطلاع کیا، تم

نے بر ملا کہا۔ چلے

اَعْمَلُوْا: غالب، بلند مرتبہ۔ اَعْمَلُوْا سے اسم

تفضیل، واحد اَعْمَلُوْا۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: اندھا، بین غشی۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: (ہر) اس نے اندھا کر دیا۔ اَعْمَلُوْا

سے ماضی۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: عمل، کام۔ واحد اَعْمَلُوْا۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: عمل۔ کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام، چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

اَعْمَلُوْا: ان کے اعمال، ان کے کام۔ چلے۔

انھوں نے کھنڈہ اسی سے قزاق بنے اور کیا اس سے تم کو
گمراہ کیا۔ چہ

انھوں نے کھنڈہ اسی سے تم کو کعبہ دیکھو ہم نے ان
کو گمراہ کیا۔ چہ

انھوں نے کھنڈہ اسی سے تم کو گمراہ کر دیا۔ انھوں نے
اسے مٹا دیا اور ان کو کعبہ دیکھو۔ چہ

الف

آیت: ہوں انھوں نے کعبہ کو عبادت کیا ہے چہ چہ
الخاص: وہ انھوں نے آج وہ پھر وہ تخریق کر۔

الخاص: ماضی۔ چہ
الحاقی: اس کو لایا اور وہ وہاں سے آیا۔ الحاقہ

سے ماضی۔ چہ
افسوسانہ: یہ صحت پرستوں کی۔ افسوس

سے ماضی۔ چہ
فعلی: اس نے کیا اور اس نے ہمارے دور

فائدہ سے ماضی (شرعی اصولوں میں نے
اس کو لایا ہے اور جو جگہ کے بغیر اس

سے حاصل ہو، یہ قطعاً عبادت الہی کی ملک
نہایت۔ چہ چہ

تبعیہ: کیا یہی وہ ہے عذاب کے ساتھ
کیا یہی ہمارا سزا ہے اس کے ساتھ۔ تبعیہ

سے ماضی۔ چہ چہ
تبعیہ: کیا یہی نعمت کے لئے ہیں نعمت سے

کیا یہی حلال ہے۔ چہ
افصح: تو کہوں، یہ ہے فیصلہ کر دے۔ فصح

سے ماضی۔ چہ
تبعیہ: اس نے کیا اور اس نے اسے اپنے چھڑانے

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

انھوں نے: اس کو یہ ہے اور اور۔ چہ
سے ماضی۔ چہ

$$\frac{1}{1-x} = 1 + x + x^2 + x^3 + \dots$$

فاجانور : اچھی کیا ہو ہے تو کہہ دو مجھے۔ تم کیا ہو
 شکر کرتی ہو مجھے۔ ۱۲۰

اِنَّا نَحْنُكُمْ شَرِیْکٌ فِیْ مَا کُنتُمْ تَعْبُدُوْنَ
مِن دُعا ۱۰۰

افضل: قرآن مجید، الیوم پری۔ اخلاص
حصہ ۱، ۱۹۹۶ء، ۱۵۱

ءف

افغانیہ اس نے قائم کیا۔ اس نے پابندی دے کر اسے
درست کیا، لافانی ہے، یہی ہے۔

إِذَا جَاءَ رَأْسُهَا فَاصْفُوفْ

کے لئے ایک نئے اور زیادہ بڑے اور

اور یہ مطلب اس کے حق اور مرتبہ ہے
 والی فتنہ الیہ وکلام علیہ

ماہنامہ کے آداب کا مطالعہ ہے جو کہ

$$\frac{1}{T} \left(\frac{\partial \ln Z}{\partial \beta} \right) = - \left(\frac{\partial \ln Z}{\partial \beta} \right) = - \left(\frac{\partial \ln Z}{\partial \beta} \right)$$

اَقَامُوا : بنیوں نے ہمارے لئے

$$\frac{1}{r} = \frac{1}{r_0} + \frac{1}{\rho} - \frac{1}{\rho^2} + \frac{1}{\rho^3} - \frac{1}{\rho^4} + \dots$$

افزونہ: تیس: احد اُنھوں نے اس کے بعد

طیور ۲۹

١٠٠٠

مفتی: اسی کے لئے جو محبت ہے۔

[illegible]

خداوند تعالیٰ نے ان کے لیے یہ فرمایا کہ:

افغانستان - نیواں عالمی دہائی کی ایک دہائی

افسوس کہ انھوں نے غول بنوہ و قوج و اعدہ۔

فَوَجَّهَ - فَوَجَّهَ - فَوَجَّهَ

۱۰۰ - جہاں سے - جہاں سے

$$\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$$

افسوس: ہاں، میری سیپاہیوں کا اسے مرادو
 جیٹھ لالہ ہونے سے متاثر ہے۔ بعد

موضوع: ایک ایسے پیراگرام لکھو۔ جس سے پتہ چلے کہ
یوں نہ گفتگو کرنا چاہیے۔

فَمِنْهُمْ مَنْ قُلِبَ قَلْبُهُ فَأَمَّا قَلْبُهُ فَخَاسٍ مُدْغٍ
فَلَمَّا تَوَلَّى كَتَمَ الْفِتْنَةَ وَاللَّهُ يَكْتُبُ الْغَيْبَ

مُؤَنَّدَةٌ: الـمُؤَنَّنَةُ - $\frac{1}{2}$
مُؤَنَّنَةٌ: الـمُؤَنَّنَةُ - $\frac{1}{2}$

فَقَدْ تَلَّحُّمُ اَنْ تَكُنْ لِي اِنْ مَكْتُوبِه - دِيه
فَصَاحِبْ؟ لَيْسَ سَيَا هَبْ خُونَه يَكُونِ اَتَمَّ تَكُنْ

افلا عنقریب: ہاں تو تم کے حقوق برعینے، میری آپ تم

أَقْبَلْتُ: کیا تو نے قُبل کیا۔ کیا تو نے ملاک کیا

قُبِلَ سے ماضی۔ چہ

أَقْبَلْتُكَ: میں تجھے قُبل کروں گا۔ چہ

أَقْبَلْتُكَ: میں تجھ کو قُبل کروں گا۔ قُبِلَ سے

مضارع یا نون تاکید۔ چہ

أَقْبَلُوا: تم قُبل کرو۔ قُبِلَ سے امر۔ چہ

چہ

أَقْبَلُوا: تم اس کو قُبل کرو۔ چہ

أَقْبَلُوا هُمْ: تم ان کو قُبل کرو۔ چہ

أَقْدَامُ: قدم، پاؤں، واحد قَدَمٌ۔ چہ

أَقْدَامُ: قدم، پاؤں۔ چہ

أَقْدَامُكُمْ: تمہارے قدم تمہارے پاؤں۔ چہ

أَقْدَامُنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں۔ چہ

أَقْدَامُنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں۔ چہ

أَقْدَمُونِ: اگلے لوگ، پہلے لوگ۔ قَدَمٌ سے

اسم تفضیل، واحد اَقْدَمٌ۔ چہ

أَقْدَمِيهِ: (ن) اس کو پہنچانے کے لئے اس کو

ذال سے۔ قَدَمٌ سے امر۔ چہ

أَقْرَبُ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ قَرَبْتُ

سے اسم تفضیل۔ چہ

أَقْرَبُ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ چہ

قَرَبْتُ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ چہ

أَقْرَبُهُمْ: ان میں سب سے قریب، ان میں

سب سے نزدیک۔ چہ

أَقْرَبِينَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ چہ

قَرَبْتُ: قریبی رشتہ دار۔ چہ

أَقْرَبُكُمْ: (ن) تم نے اقرار کیا۔ اَقْرَبْتُ سے

قَرَبْتُ میں رکھا۔ اَقْرَبْتُ سے ماضی۔ چہ

أَقْبَلُ: (ن) تو متوجہ ہو تو آگے۔ اَقْبَلْتُ سے

امر۔ چہ

أَقْبَلُ: دو متوجہ ہوا۔ اَقْبَلْتُ سے ماضی۔ چہ

چہ

أَقْبَلْتُ: دو متوجہ ہوئی۔ چہ

أَقْبَلْنَا: ہم متوجہ ہوئے۔ چہ

أَقْبَلُوا: وہ متوجہ ہوئے۔ چہ

أَقْبَلْتُ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، وقت مقرر ہو

جمع کیا جاتا، یا لایا جاتا۔ اَقْبَلْتُ سے ماضی

مہول، اصل میں۔ اَقْبَلْتُ تھا۔ واحد مضموم

کو مزمزہ سے بدل دیا۔ چہ

أَقْبَلُ: (ن) اس نے قُبل کیا، اس نے لڑائی

کی اس نے جنگ کی۔ اَقْبَلْتُ سے

ماضی۔ چہ

أَقْبَلُوا: دو آپس میں لڑے۔ چہ

أَقْبَحُ: (ن) دو گستا، دو بیچ میں سے نکلا، دو

چراغ۔ اَقْبَحْتُ سے ماضی۔ چہ

أَقْبَدُ: تو اس کی اقد (بیوی) کر۔ اَقْبَدْتُ

سے امر۔ چہ

أَقْبَرُ: دو قریب ہوا، دو نزدیک ہوا۔ اَقْبَرْتُ

سے ماضی۔ چہ

أَقْبَرْتُ: تو قریب ہو تو نزدیک ہو۔ اَقْبَرْتُ

سے امر۔ چہ

أَقْرَبْتُ: دو قریب ہوئی، دو نزدیک ہوئی۔ چہ

أَقْرَبْتُكُمْ: تم نے اس کو قُبل کیا، تم نے اس

کو ملا۔ اَقْرَبْتُ سے ماضی۔ چہ

أَقْبَلُ: (ن) میں قُبل کروں گا۔ قُبِلَ سے مضارع چہ

الحرف م سے بیت المتکلمین تک کوئی اور مسجد
نہ تھی اور اس سے آگے بھی کوئی مسجد نہ تھی
اس کے اس کو مسجد قصی کہا گیا۔ فضاء و
فضو سے اسم تفضیل۔ یاء، یاء، یاء
افضاء: اظہار مقصد کرنا و امتداد الی اختیار کرنا۔
فضاء سے امر۔ یاء

اففض: ان اتویان کر فضض سے امر۔ یاء
اففض: ان اتویض کرنا و کرکر کر۔ فضاض سے
امر۔ یاء
افضو: تم فیض کرلو و تم کرکر کر۔ فضاض سے
امر۔ یاء

افطار: کھانے و اطراف و واجد فطو۔ یاء
افطارھا: اس کے کنارے۔ یاء
افطعن: (ان) میں شروکانوں کا۔ میں ضرور
تکڑے کروں گا۔ تفطیع سے مضارع
ہائون تاکید۔ یاء، یاء، یاء

افطعوا: (ان) تم کانو۔ قطع سے امر۔ یاء
افغدن: (اس) میں شروکانوں کا۔ فغودہ سے
مضارع ہائون تاکید۔ یاء
افغذوا: تم فغذو۔ فغودہ سے امر۔ یاء، یاء، یاء
افضلھا: اس کے قبل اس کے تالے۔ واحد
فقل۔ یاء

افل: (اس) میں نے کہا۔ فونی سے مضارع۔ اصل
میں۔ اقلونی تھا۔ حرف جازم۔ فلع کے
آنے سے ابتداء ساکنین ہوا جس کے
باعث و ساقط ہو گیا۔ یاء، یاء، یاء، یاء، یاء
افل: بہت کم۔ قلۃ سے اسم تفضیل۔ یاء

ماضی۔ یاء، یاء
افروزنا: ہم نے اقرار کیا۔ یاء
الفرض: تم نے قرض دیا تم نے اقرار دیا۔
الفراض سے ماضی۔ یاء
افرضوا: انہوں نے قرض دیا انہوں نے اقرار
فریہ۔ یاء

افرضوا: تم قرض دو۔ الفراض سے امر۔ یاء
الفر: ان اتویا۔ فساؤفہ سے امر۔ یاء
یاء۔ یاء
افروزوا: تم پر حو۔ یاء، یاء
افریب: کیا قریب ہے۔ کیا نزدیک ہے۔

علاف قیس اسم تفضیل۔ یاء
افسط: زیادہ انصاف کرنے والا۔ بی انصاف
کی بات۔ افساط سے علاف قیس اسم
تفضیل۔ یاء، یاء
افسطوا: (ان) تم انصاف کرو۔ افساط سے
امر۔ یاء

افسر: میں قسم کھاتا ہوں۔ افسام سے مضارع۔
جب میرے قسم کھاتے ہیں تو ان کا مقصد
یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیان پر اللہ تعالیٰ کو گواہ
بناتے ہیں۔ اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کی قسم
کھاتا ہے تو مقصود اس چیز کو دلیل کے طور
پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ یاء، یاء، یاء، یاء، یاء

افسفر: تم قسم کھائی۔ افسام سے ماضی۔
یاء۔ یاء
افسوا: انہوں نے قسم کھائی۔ یاء، یاء، یاء
یاء۔ یاء
افصا: بہت دور۔ فری، اس زمانے میں مسجد

$$\frac{d^2x}{dt^2} = -\frac{g}{L}x$$

اِکْثَرًا: (ف) کسی پر چیز کو زیادہ دینی کرنا مصدر
ہے۔ ۲۵۱

۲۵۹۔

اِکُو اچھن: ان (عورتوں) پر جبر کرنا مذہبی
کرنا۔

۵-۶

الحکم: بہت کریم، بہت با عزت۔ حکم سے
ام تقصیل۔

اہم تفصیل - ۲۰

اگر مکمل: تم میں زیادہ کریم، تم میں زیادہ
باعزت۔

卷之六

آنکھوں میں: اس نے میری تحریم کی، اس نے مجھ کو عزت دی، اصل الفاظ آنکھوں میں تھا آخر سے

اُنکے بعد: اس نے اس کو بزرگی دی، اس نے اس

یہ: اہی نے اہی کو

گوہنر دی۔ $\frac{15}{11}$ ،
 ایک منہ: تو (منوٹ) اس کو اترام سے رکھ،

اُنکی فہم (۱) اس طرح کیا گیا اس پر زبردستی کی
تو اس کو با عزت رکھا انکو اُفت امر۔ ۱۱۶

گلی۔ انکوائی سے ماضی مجہول۔ پتہ نہ
انک۔ ہفتا: تو نے ہم پر جو کلمات گئے ہم پر

زبردستی کی۔ انکشاف سے ماضی۔ پیچہ۔
اُنکسہ اُھم: (ن) تم ان کو بناؤ۔ غمنا سے

انکشف: (ع) تو کھول دے، تو درگزر دے۔

اَكْفَا: كُفَّ: اَلَا تَمِيں جَوَا فَرَمیں۔

انکسور: (ن) میں کفر کروں، میں الکار کروں، میں ناشکری کروں۔ ٹخفہ، ٹخفہ ان اور

شخصوں سے مضامین۔

ہے اکتساب سے ماضی۔ ۲۰۰۰

اُکھٹ: (ک) میں نے کیا۔ اُکھٹا سے
ماضی۔ ۱۱۱۱

ماضی - ۱۱۱۱

اِخْتِصَابٌ: اس عورت نے کہا۔ ۱۰۹۸
اِخْتِصَابٌ: ان عورتوں نے کہا۔ ۱۰۹۹

اَلْحَسْبُ: ان غورتوں کے کھایا۔ پھر

اُتُخِیوْا: انہوں نے کہا۔ اُتُخِیوْا: اکثر، بہت زیادہ۔ کُتِفَتْ اِسْمُکَ

انگنو: اکثر، بہت زیادہ۔ مختصرۃً سے اسم تفصیل

$$\frac{\partial}{\partial x} = \frac{\partial}{\partial x} + \frac{\partial}{\partial y} \frac{\partial y}{\partial x} + \frac{\partial}{\partial z} \frac{\partial z}{\partial x} = \frac{\partial}{\partial x} + \frac{\partial}{\partial y} \frac{\partial y}{\partial x} + \frac{\partial}{\partial z} \frac{\partial z}{\partial x}$$

اکثر: اکثر، بہت زیادہ۔ $\frac{9}{12} \times \frac{14}{12} = \frac{126}{144}$

اُکھڑت: (ا) اتنے بہت زیادہ کیا، تو نے زیادہ
 بڑھایا۔ اُکھڑا سے ماضی۔ ۳۳۔

۳۳۔ ماضی۔

اَکْثَرُكُمْ: تم میں اکثر۔ ۱۱: ۱۱۵: ۱۱۶

$\frac{1}{8} + \frac{1}{8} = \frac{2}{8}$

اكثرهم: ان میں اکثر۔ $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{3}$

کثرهم: ان میں اکثر۔

$$\frac{\frac{P_1}{P_8} \cdot \frac{P_2}{P_7} \cdot \frac{P_3}{P_6} \cdot \frac{P_4}{P_5}}{\frac{P_1}{P_8} \cdot \frac{P_2}{P_7} \cdot \frac{P_3}{P_6} \cdot \frac{P_4}{P_5}} = \frac{P_1}{P_8} \cdot \frac{P_2}{P_7} \cdot \frac{P_3}{P_6} \cdot \frac{P_4}{P_5}$$

آٹھویں: (۱) اس نے بند کروا دیا اور پتھر کی مانند سخت کیا۔ (۲) آٹھواں سے ماضی۔

اشکورام: (الف) دوسرے پر کرم کرنا، عزت دینا

۱۔ اچھا کھانا نے تو خوش قسمت کی راہ کو۔ اچھے کھانا سے ماضی۔

تجسس کیا: ان ایسے کے لئے (جو) گھبراہٹ میں ہوں
 اور اس نے ان کے لئے میں والا۔ اَللّٰہُ
 سہ ماہی - ۱۰۰

انتم : اب الی وقت پندرہ عیشہ ہے ، ۱۱
 تو خداوند : تا ابد دوست و رفیق اسباب و اعدا
 عیشہ ہے

۱۱- و: بحر حروف: تحت حروف: ث: ۳۳
 ۱۲- و: بحر حروف: تحت حروف: ث: ۳۳
 ۱۳- و: بحر حروف: تحت حروف: ث: ۳۳

نہیں۔ مسینہ "موت" اور جان والے یا سینہ بھی نہیں ہیں۔ $\frac{47}{52}$

نوع	تیمبک خمر کا نام۔ پانچ سو روپے
جنگ	سیری طرف۔ چوبیس سو روپے۔ ۱۷۵۰ء تک
لوٹ	شیوا (مناٹ) طرف۔ ۲۵۰ روپے
شیکڑ	جمہوری طرف۔ ۳۰۰ روپے
اُگھا	خودروں تک۔ ۴۰۰ روپے

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من الآيات العظيمة
مكة المكرمة ١٤٢٠ هـ

$$\frac{1}{x^2} = x^{-2} \Rightarrow -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$$
[illegible]

الْبَيْتُ : رُكْنٌ مِنْ رُكْنَيْهِ

الفصل الثاني من كتاب التفسير

$$\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\Delta T}{T} + \frac{r_0}{2} \left(\frac{16k}{T} + \frac{1}{T^2} \right) - \frac{91}{8} = \frac{1-9}{7}$$
$$x_1 = \frac{1}{\sqrt{2}}, x_2 = -\frac{1}{\sqrt{2}}, x_3 = \frac{1}{\sqrt{2}}, x_4 = -\frac{1}{\sqrt{2}}, x_5 = \frac{1}{\sqrt{2}}, x_6 = -\frac{1}{\sqrt{2}}.$$
$$-\frac{5}{2}r_2 = -\frac{1}{15} - \frac{10}{3}i - \frac{17}{4} - \frac{r_2}{2} - \frac{r_2}{1}$$

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجلّ الكتب وأجلّ النعم.

$$\frac{1}{x^2} = -\frac{1}{x^3} \cdot \frac{1}{x} = -\frac{1}{x^3} \cdot \frac{1}{x^2} = -\frac{1}{x^5} = -x^{-5}$$

الجب - من (مناقب) كى طرف - بتج. ٥٥

$$-\frac{1}{2} \frac{1}{r^2}$$

تونس ان کی طرف سے ۱۹۷۷ء میں ۱۰۰۰

المفتي أبو طرفة

24

۱۷۳۱

مستقل اور آزاد خیالی و غیر وابستگی کے لئے
 جدوجہد کر رہے ہیں۔

۱۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حقائق ماں، ابا کی پرانی و نئی داستانیں۔

الحجۃ الی حبیب الرحمن

محققان این روش را برای جمع‌آوری داده‌ها در

۱۔ الکعب: اصل کتاب عربی مخطوطہ ہر اقرآن
عید۔ چہ

۲۔ لیکن اس نے مگر حرف ثرو ہے۔ اکثر
تفصیل کے لئے اور بھی تاکید کے لئے
آیات۔ چہ چہ ۱۹

۳۔ اور یا۔ "لی" اور "ما" سے مرکب
ہے حرف تہذیب ہے۔ چہ ۲۰
۴۔ اس کے لئے موت دی۔ اسی لئے
ماشی۔ چہ

۵۔ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۶۔ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۷۔ چہ ۲۱

۸۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ ۲۲

۹۔ کھراستہ مصافحہ اور راستہ۔ چہ

۱۰۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۱۔ اس کے ساتھ اس کے گئے۔ چہ

۱۲۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۳۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۴۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۵۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۶۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۷۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۸۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۹۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۲۰۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۲۱۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۲۲۔ امام عیسیٰ اور سیدنا۔ چہ

۱۔ لوطی یا ندی جمع مکتب۔ چہ

۲۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۳۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۴۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۵۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۶۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۷۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۸۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۹۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۰۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۱۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۲۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۳۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۴۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۵۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۶۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۷۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۸۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۱۹۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۰۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۱۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۲۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۳۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۴۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۵۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۶۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

۲۷۔ اس لئے کہ اس نے اس کو موت دی۔ چہ

وہاں وہاں کے لئے آتا ہے۔

انما یؤا : ورتوب ہوئے اور رنجے ہوئے۔ پختہ
انشاء عورتیں، واماہ نسیں عیال۔

[illegible]

انسانوں کے لئے جو کچھ ہے۔

[illegible]

انما: خبر م - $\frac{1}{2}$ -
 انما: خبر م - $\frac{1}{2}$ -

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ لَا تَحْصٰى
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ لَا تَحْصٰى

آپ! : (ن) نے مجھ کو خبر دی۔ کیا ہے
 مضمون۔

آبِاُخْر: اس نے ان کو خریدی۔ ۴۴
فَلَمَّا: (۱) پھر، (۲) اس کے بعد، (۳) انہما

۱۔ عیسیٰ علیہ السلام

اور آتے ہیں اسمہ علیہ السلام مقبول و دونوں ہو گئے ہیں کیونکہ فضیلت کا ان دونوں میں مشترک ہے۔

أمین: لمانته دارو، ممکن: $\frac{1}{2} - \frac{1}{4} = \frac{1}{4}$
 أمین: لمانته دارو، ممکن: $\frac{1}{2} - \frac{1}{4} = \frac{1}{4}$

آهیں۔ اوقات ووردائی والی امور نکالت کرانہ
وہیں۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶

$$\frac{1}{\sigma^2} = \frac{1}{\sigma_1^2} + \frac{1}{\sigma_2^2} + \frac{1}{\sigma_3^2}$$

اصول آن جزو اخلاص خوانده - جائز - نه که حرام باشد.

۴۹
اے محمدؐ کہہ دو کہ یہ صرف ہمارا ہے۔ اے محمدؐ کہہ دو

۳۵۔ الحروف المتخففة، حرف تاء مفتوحة، الميم، النون، الهمزة

١٣٥١ هـ

القطر - ٥٢٠ ج ١ - ١٠٣

[illegible]

۱۸: ہے شک ہم، حرف شب بافضل میں "ان" ماور

١٠٠

ضمیر بحکم "نا" سے مرکب ہے، چنانچہ

فَلَمْ يَجِبْ كَيْفَ تَرَى مَا مِنْ طَرَفٍ مَعَهُ مَا

پہلیا۔ ۳۰

انجھ: اس نے اس کو نجات دی، اس نے اس کو

پہلیا۔ ۳۱

انجھہ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو

کو پہلیا۔ ۳۲

انجھستا: (ف) تو نے ہم کو نجات دی۔ تو نے ہم کو

کو پہلیا۔ انجھ سے ماضی۔ ۳۳

انجیل: آسمانی کتاب کا نام جو حضرت مہدی

علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ یہ ہے کہ ہم

۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸

انجیل: آسمانی کتاب کا نام۔ ۳۹

انجیل: آسمانی کتاب کا نام۔ ۴۰

انجینا: ہم نے نجات دی، ہم نے پہلیا۔ ۴۱

۴۲ ۴۳ ۴۴

انجنگھ: ہم نے تم کو نجات دی۔ ۴۵

انجینہ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو

پہلیا۔ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰

انجھہ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو

کو پہلیا۔ ۵۱

انجھ: (ف) تو قرآنی کر۔ فخر سے امر۔ ۵۲

انجھا: شریک، ہم سب متاثر، واحد بد۔ ۵۳

۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸

انقر: (ف) اس نے ذرا انذار سے ماضی۔ ۵۹

انقر: تو ذرا۔ انذار سے امر۔ ۶۰ ۶۱ ۶۲

۶۳ ۶۴ ۶۵

انقر: وہ ذرا کیا۔ انذار سے ماضی۔ ۶۶

انقرنگھ: ہم نے تم کو ذرا کیا۔ ۶۷

انقرتھہ: تو نے ان کو ذرا کیا۔ ۶۸

انقرنگھ: میں تم کو ذرا کیا۔ انذار سے

مضارع۔ ۶۹

انقرنگھ: میں تم کو ذرا کیا۔ ۷۰

انقرنگھ: ہم نے تم کو ذرا کیا۔ ۷۱

انقروا: تم ذرا۔ ۷۲

انقروا: وہ ذرا کر گئے۔ انذار سے ماضی

مجبول۔ ۷۳

انقرھ: اس نے ان کو ذرا کیا۔ ۷۴

انقرھ: تو ان کو ذرا۔ ۷۵ ۷۶ ۷۷

انقری: (ف) اس نے نازل کیا، اس نے اتارا

انقری سے ماضی۔ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲

۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰

۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹

۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸

انقری: تو نازل کر، تو اتار۔ ۱۰۹

انقری: وہ نازل کیا گیا، وہ اتارا گیا۔ انقری سے

ماضی۔ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸

۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷

۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶

۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵

انقرت: تو نے نازل کیا، تو نے اتارا۔ ۱۴۶

انقرت: میں نے نازل کیا، میں نے اتارا۔ ۱۴۷

انقرت: وہ نازل کی گئی، وہ اتاری گئی۔ ۱۴۸

انقرت: وہ نازل کی گئی۔ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱

انقرتھو: تم نے اس کو نازل کیا۔ ۱۵۲

انقرتھا: ہم نے نازل کیا، ہم نے اتارا۔ ۱۵۳

۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲

1. $\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right)$

انصاری سے دو گنا، جسے دو گئے ہے

انصبت الى الامم واليهما فاحذروهما - فنبأ

انکسٹو۔ ریفریجریٹر اور دیگر آلات کے
ریفریجیٹنٹس کے بارے میں

انصَح: دین میں نصیحت کرتے ہوئے۔ میں نے تجھے
خیرانی کو بتا رہا ہوں (یعنی اللہ کا) نصیحت ہے۔

منہاج - ۱۰۰

نصیرؔ لخوا ؔ اور ؔ پوچھ کے ؔ رویت کے ؔ

انصُرنا : انصرمت، بھاڑا۔
انصرموا : ہجرت کرو۔

تفسيره: $\frac{F_1}{F_2} = \frac{F_3}{F_4} = \frac{F_5}{F_6}$

انصروا: تمہارا سرور۔

انطلاق سے ہائیں۔
انصاف اس نے ہم کو دے گا۔

بَیِّنَات : یہ دو چل کر ہوا۔ اطلاق سے
 کر۔

نقطہ ۱: (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸

تَطْمِيقٌ : تَمْ جَوْدَ اِسْطِلَاقِ عَامِرٍ

انتظار: میں اس فیصلہ کو، جس پر زندگی کا جس

نصف و دختر: ۱۰۰ پیوستگی.

نصف شعبہ دوم میں سو گئی۔ ایک سو گئی۔ چوتھی گئی۔

کی ابتداء سے ماضی۔ اب ہم یہ

نہایت کھلم کھلا جس نے فرما دیا ہے کہ ہم نے تمہاری

نفساں: ہمارے پیوستہ ہیں۔ ہم نے جہاد کی۔

انسانی زندگی کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں، ان میں سے کچھ تو ہمیں خود پیدا کرنا ہوتی ہیں، جیسے کہ

القائمتوں کے لئے (محرم) و پیدائیا
ہم نے ان کی پرورش کی، پھر

اس کے لئے میں کوئی بہتر نسخہ نہیں دے سکتا۔

انصاف بہت اہم چیز ہے جو عوام کے لئے انصاف کی باتیں کرنا ضروری ہے، چنانچہ فیروز

واحد نصف تپا

ماہنامہ "اسلامی اسٹڈیز" کے مدیر
ڈاکٹر محمد رفیع صاحب

نہی۔ یہ کہ آپ اہل "مذہب و ملت" کی قبیلوں سے

تعمد کرتے ہیں اور لاشعاری کرتے ہیں۔

تصویر : در کتب و دست نوشته های قدیم
نقش : در کتب و دست نوشته های قدیم

$$T_2 = \frac{1}{\Gamma} \left(\frac{1}{\Gamma} \right)^{\frac{1}{\Gamma-1}} = \frac{1}{\Gamma^{\frac{\Gamma}{\Gamma-1}}} = \frac{1}{\Gamma^{\frac{\Gamma}{\Gamma-1}}}$$

[illegible][illegible]

انکاخ سے مضارب۔

انکخو: تم کا کر و بانکاخ سے امر۔
انکخو: اور ہم کا (مقد) کر۔

انکاخ سے امر۔

انکخو: تم ان سے کان کر۔

انکلو: (مقد) وہ مل ہوئی وہ امر۔

نوٹ کر کر۔ انکلو: جیسا۔

انکرو: ان سے بہت ناچند وہ بہت برا سنگز

یا نکازہ سے ہم نغسل۔

انکرو: ایک تم ان کو بے نغسل۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

نح کر حاضر۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

انکرو: ہمیں۔

سے ماضی۔ ۱۰۱

أَوْرَثْنَا: ہم نے ہم کو وارث بنایا۔ ۱۰۲

أَوْرَثْنَا: ہم نے وارث بنایا۔ ۱۰۳

أَوْرَثْنَا: ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ۱۰۴

أَوْرَثْنَا: وہ وارث بنائے گئے۔ ۱۰۵

ماضی مجہول۔ ۱۰۶

أَوْرَثْنَا: (ان) اس نے ان کو وارث بنایا، وہ ان

کو لے آیا، اس نے ان کو پیچھا دیا۔ ۱۰۷

سے ماضی۔ ۱۰۸

أَوْرَثْنَا: بوجہ، گناہ، کپڑوں کی گھڑی، واحد

وَرَثَ۔ ۱۰۹

أَوْرَثْنَا: بوجہ (مراد گناہ)۔ ۱۱۰

أَوْرَثْنَا: اس کے بوجہ، اس کے اور یا ہتھیار

(یہاں ہتھیار مراد ہیں)۔ ۱۱۱

أَوْرَثْنَا: بوجہ ان کے گناہ۔ ۱۱۲

أَوْرَثْنَا: (ان) مجھے تو یقین عطا فرما تو مجھے نصیب

کر۔ ۱۱۳

أَوْرَثْنَا: وسطی، درمیانی، وسط و وسطہ

سے صفت۔ ۱۱۴

أَوْرَثْنَا: ان کا وسطی، ان کا درمیانی، ان کا

معتدل۔ ۱۱۵

أَوْرَثْنَا: میں تمہیں سولی پر چڑھاؤں گا

تصلبت سے مضارع۔ ۱۱۶

أَوْرَثْنَا: (ان) اس نے مجھ کو وصیت کی، اس

نے مجھ کو تاکید کی۔ ۱۱۷

أَوْرَثْنَا: (ان) انہوں نے تیزی سے گھوڑے

دوڑائے، انہوں نے تیزی سے دوڑایا،

دو سازشیں کرتے پھرے۔ ۱۱۸

کیا۔ اس نے حکم دیا، اس نے دل میں قال

دیا۔ ۱۱۹

أَوْرَثْنَا: شرعی اصطلاح میں وحی اس

پیغام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے

انبیائے کرام پر نازل ہوتا ہے، قرآن کریم

میں الہام اور شیطانی وسوسہ کو بھی وحی کہا گیا

ہے۔ ۱۲۰

أَوْحَى: اس نے دل میں ڈال دیا۔ ۱۲۱

أَوْحَى: اس نے بھیج دیا۔ ۱۲۲

أَوْحَى: (ان) وحی کی گئی، حکم بھیجا گیا۔ ۱۲۳

سے ماضی مجہول۔ ۱۲۴

أَوْحَى: (ان) وحی کی گئی، حکم بھیجا گیا۔ ۱۲۵

أَوْحَى: ہم نے وحی کی، ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۶

أَوْحَى: ہم نے وحی کی، ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۷

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۸

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۹

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۰

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۱

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۲

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۳

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۴

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۵

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۶

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۷

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۸

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۳۹

أَوْحَى: ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۴۰

ماتل۔ ۱۰۱

اَوْعَى: اور دائی یہ حالت سے رکھنا بعداً

سے ماضی رہنا۔

اَوْعَظَفْتِ: دل لیا کرتے تھے کی خواہش

تھی کہ وہ وعظ سے رہی۔ ۱۰۲

اَوْعَيْتُھُمْ: ان کی خبریں ان کے برائے ان کی

حالات میں رکھنے کی چیزیں۔ واسطہ

وَعَاۤءَ ۱۰۳

وَعَاۤءَ: ان کا پورا پورا ابقاع سے مراد ۱۰۴

اَوْف: میں پورا کریں گا۔ ابقاع سے مضارع ہے۔

اَوْفَى: میں پورا کرتا ہوں۔ ابقاع سے مضارع۔ ۱۰۵

اَوْفَى: وہ اس سے پورا کرے۔ ابقاع سے

ماضی۔ ۱۰۶

اَوْفَى: بہت پورا کرنے والا۔ ابقاع سے اسم

فعل۔ ۱۰۷

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۰۸

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۰۹

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۰

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۱

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۲

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۳

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۴

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۵

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۶

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۷

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۸

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۱۹

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۰

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۱

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۲

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۳

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۴

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۵

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۶

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۷

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۸

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۲۹

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۰

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۱

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۲

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۳

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۴

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۵

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۶

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۷

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۸

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۳۹

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۰

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۱

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۲

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۳

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۴

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۵

اَوْفُوۤا: تم پورا کرو۔ ابقاع سے امر۔ ۱۴۶

خُذُوا زِينَتَكُمْ مَآ تَخْرُجُونَ مِّنَ بُيُوتِكُمْ ۖ وَكُلُوا وَشَرِبُوا لَا تُسْرِفُوا ۚ

خُذُوا زِينَتَكُمْ مَآ تَخْرُجُونَ مِّنَ بُيُوتِكُمْ ۚ

أُولَٰئِكَ كَفَرٌ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ تَمَارِيطُهَا ۚ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

سَامِ تَحْطِئُ ۖ

أُولَٰئِكَ ۖ دُوبِبَ إِلَيْهِمْ سُبْحٌ ۖ

يُنِصُّ ۖ لَوْ كُنَّ سَامِي ۖ

۵۴

أَهْلَانِ ۖ (اِس) نے میری بات کی اس نے

مجھے لیل کیا۔ افسانہ سے ماضی۔ اصل

میں افسانسی تھا وقت کی وجہ سے ہی اگر

گئی۔

أَهْب ۖ (اِس) میں بخشوں، میں دیوں۔ وَهْب

سے مضارع۔

أَهْبَطُ ۖ (اِس) تو اتر۔ فَهَوَّطَ سے امر۔

أَهْبَطُ ۖ تم دونوں اترو۔

أَهْبَطُوا ۖ تم سب اترو۔

أَهْبَدِي ۖ اِس نے ہدایت پائی اور اوپر آیا۔

أَهْبَدِي ۖ اِس نے ہدایت پائی اور اوپر آیا۔

أَهْبَدُوا ۖ (اِس) انہوں نے ہدایت پائی انہوں نے

سیدھی راہ پائی۔ اَهْبَدَاءُ سے ماضی۔

أَهْبَدُوا ۖ اِس نے ہدایت پائی اور اوپر آیا۔

أَهْبَدْتُ ۖ میں نے ہدایت (راہ) پائی۔

أَهْبَدْتُ ۖ تم نے ہدایت پائی تم نے راہ پائی۔

أَهْبَرْتُ ۖ (اِس) او حرکت کرتی ہے، وہ بھوتی

ہے۔ وہ تر تازہ ہوتی ہے، وہ شاداب ہوتی

ہے۔ وہ ابھرتی ہے۔ اَهْبَرْتُ سے

أَهْبَرُ ۖ (اِس) تو چھوڑ دے تو دور دور تو

اَهْبَرْتُ سے امر۔

أَهْبَرْنِي ۖ تو مجھے چھوڑ دے تو مجھے دور رکھ تو

أَهْلُ الْغَنَى: اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا، اس نے
مجھ کو عذاب دیا۔ ۱۰۵

أَهْلُ الْغَنَى: دو ہلاک کئے گئے، ان کو عذاب دیا
گیا، اہل غنا سے ماضی مجہول ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸

أَهْلُنَا: ہمارے گھر والے۔ ۱۰۹، ۱۱۰

أَهْلُنَا: ہمارے گھر والے۔ ۱۱۱

أَهْلُونَا: ہمارے گھر والے۔ اَهْلُونَا اصل میں
أَهْلُونِ تھیں، اضافت کے سبب نون گر گیا۔

واحد "أَهْلٌ" ۱۱۲

أَهْلُهُ: اس کے گھر والے۔ ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶

۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶

أَهْلُهُ: اس کے گھر والے۔ ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲

۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰

أَهْلُهُ: اس کے گھر والے۔ ۱۴۱

أَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۱۴۲

۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸

أَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱

۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷

أَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۱۵۸

۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳

أَهْلِيْهُمْ: ان کے گھر والے۔ ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶

أَهْلِيْنِ: ان عورتوں کے گھر والے۔ ۱۶۷

أَهْلِيْ: میرے گھر والے ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰

أَهْلِيْكُمْ: تمہارے گھر والے، یا اصل میں أَهْلِيْنِ

تھا۔ اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ واحد

أَهْلٌ ۱۷۱

أَهْلِيْهُمْ: ان کے گھر والے۔ ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴

أَهْلِيْهُمْ: (ن) اس (مؤنث) نے ان کو کفر

أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ: شہر کے لوگ۔ ۱۷۵

أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ: مغفرت کے لائق، بخشش کے

لائق۔ ۱۷۶

أَهْلُ النَّارِ: اہل آگ، آگ والے۔ روزی ۱۷۷

أَهْلُ هَذِهِ الْقَرْيَةِ: اس بستی کے رہنے والے

۱۷۸، ۱۷۹

أَهْلُ الْأَنْجِيلِ: اہل انجیل۔ ۱۸۰

أَهْلُكُ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۱۸۱

۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴

أَهْلُكُ: (ن) اس نے ہلاک کیا، اس نے جاو کیا۔

اہلاک سے ماضی۔ ۱۸۵

أَهْلُكُ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۱۸۶

۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹

أَهْلُكُ: میں نے ہلاک کر دیا، میں نے جاو

کر دیا، میں نے برباد کیا، میں نے خرچ

کیا۔ ۱۹۰

أَهْلُكُمْ: اس (مؤنث) نے اس کو ہلاک کر

دیا، اس نے اس کو جاو کر دیا۔ ۱۹۱

أَهْلُكُمْ: جو نے ان کو ہلاک کر دیا، جاو کر دیا۔ ۱۹۲

أَهْلُكُمْ: تمہارے گھر والے۔ ۱۹۳

أَهْلُكُمْ: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا۔

۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱

أَهْلُكُمْ: ہم نے اس کو ہلاک کیا، ہم نے اس

کو عذاب دیا۔ ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵

أَهْلُكُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کیا، ہم نے ان

کو عذاب دیا۔ ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰

۲۱۱، ۲۱۲

﴿بَابُ الْبَاءِ﴾

بعد سے ساتھ پر اسب حرف ہے۔

ب ا

صاف دروازہ داخل ہونے کو کہتے ہیں ابواب

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

مناجی: دروازہ: چاہے چاہے

جانب: دروازہ: چاہے چاہے

مناجی: دروازہ: چاہے

فصل: بائیں شہ عراق کا تہذیب ترین شہر بغداد ہے
نہاے میں میرے فرات کے دونوں

جانب واقع تھا۔ چاہے

باصغ: تمہارے سب جانے والے اللہ پاک
نہاے والا۔ بخوشی و بصغ: ہم

فصل: چاہے

بنا: ہادیہ نیکو: جنگل کے بننے والے جندو اور

بداد: عام فاضل: چاہے

بناؤن: ہادیہ نیکو: جنگل کے بننے والے جندو اور
نادی: ہادیہ نیکو: جنگل کے بننے والے جندو اور

بداد: عام فاضل: چاہے

بلوچ: دن: اختتام: سرور: سرور: عام

فصل: چاہے

بار: اختتام: چاہے

سورق: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

عام فاضل: چاہے

سورق: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

فصل: چاہے

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

عام فاضل: چاہے

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

سرور: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

فصل: چاہے

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

باز: دن: دکھ: کھلی ہوئی: سرور: سرور: سرور

مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف

ہو گیا۔ ۳۳۰

يَسْقُبُ: (ن) باندھ دیا، لپی لپی۔ مَسْقُوبٌ سے

اسم فاعل واحد ماسقۃ۔ ۳۳۱

بَاشِرٌ وَهَنْ: (ن) اتم ان (مخمرات) سے مباشرت کرو، تم ان سے صحبت کرو، مباشرۃ سے

اسم۔ ۳۳۲

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ مُطْلَقٌ سے

اسم فاعل۔ ۳۳۳

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۴

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۵

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۶

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۷

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۸

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۳۹

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۰

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۱

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۲

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۳

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۴

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۵

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۶

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۷

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۸

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۴۹

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۵۰

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۵۱

بَاطِلٌ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۳۵۲

بَقِيْتُ الصَّلَاحُ: باقی رہنے والی نیکیاں۔

۳۵۳

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی، بچنے والی۔ مَقْدَامٌ

سے اسم فاعل۔ ۳۵۴

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۵۵

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۵۶

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۵۷

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۵۸

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۵۹

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۰

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۱

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۲

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۳

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۴

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۵

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۶

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۷

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۸

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۶۹

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۰

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۱

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۲

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۳

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۴

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۵

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۶

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۷

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۸

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۷۹

بَاقِيَةٌ: باقی رہنے والی۔ ۳۸۰

کی۔ بیع سے ارضی۔ ۱۱۰

بیانیہ: وہ انہوں میں سے جس سے بیعت قبل کر

مناقب سے امر۔ ۱۱۱

ب ب

بایل: بیل شہر میں۔ ۱۱۲

بیانیہ: وہ انہوں میں سے جس سے بیعت قبل کر

بیالیہ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۱۳

بیالیہ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۱۴

بیانیہ: وہ انہوں میں سے جس سے بیعت قبل کر

مشہور مقام۔ ۱۱۵

بیانیہ: وہ انہوں میں سے جس سے بیعت قبل کر

بیضی: چم۔ ۱۱۶

بیضی: چم۔ ۱۱۷

بیضی: چم۔ ۱۱۸

چم۔ ۱۱۹

بیضی: چم۔ ۱۲۰

چم۔ ۱۲۱

بیضی: چم۔ ۱۲۲

چم۔ ۱۲۳

بیضی: چم۔ ۱۲۴

بیضی: چم۔ ۱۲۵

بیضی: چم۔ ۱۲۶

بیضی: چم۔ ۱۲۷

بیضی: چم۔ ۱۲۸

بیضی: چم۔ ۱۲۹

چم۔ ۱۳۰

بیضی: چم۔ ۱۳۱

ب ب

بیضی: چم۔ ۱۳۲

بیضی: چم۔ ۱۳۳

بیضی: چم۔ ۱۳۴

بیضی: چم۔ ۱۳۵

بیضی: چم۔ ۱۳۶

بیضی: چم۔ ۱۳۷

بیضی: چم۔ ۱۳۸

ب ب

بیضی: چم۔ ۱۳۹

بیضی: چم۔ ۱۴۰

چم۔ ۱۴۱

بیضی: چم۔ ۱۴۲

بیضی: چم۔ ۱۴۳

بیضی: چم۔ ۱۴۴

بیضی: چم۔ ۱۴۵

بیضی: چم۔ ۱۴۶

ب ب

بیضی: چم۔ ۱۴۷

بیضی: چم۔ ۱۴۸

بیضی: چم۔ ۱۴۹

بیضی: چم۔ ۱۵۰

بیضی: چم۔ ۱۵۱

بیضی: چم۔ ۱۵۲

بیضی: چم۔ ۱۵۳

بجٹو: لشکروں سے فوجوں سے۔ پتہ پتہ
بجٹو: اپنے لشکروں کے ساتھ اپنی فوجوں
کے ساتھ۔ پتہ

بجٹو: ہمارے کاماں، کاماں کا سبب، پتہ
بجٹو: بیوقوفی سے نادانی سے۔ چاہتے
ہے۔

ب ب

بجٹو: دریا، سدر، واحد بجٹو، پتہ

بجٹو: اٹھا کر لے۔ پتہ

بجٹو: لپیٹ کر چھپا۔

بجٹو: لپیٹ کر چھپا۔

بجٹو: پتہ

بجٹو: ایک بات۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

بجٹو: دریا، سدر۔ پتہ

پتہ

بجٹو: سبب کے ساتھ۔ پتہ

بجٹو: گھبراہٹ، گھبراہٹ۔ پتہ

بجٹو: حق۔ پتہ

بجٹو: اس کے حکم سے۔ اس کے فیصلے

سے۔

بجٹو: حریف۔ پتہ

بجٹو: حریف۔ پتہ

بجٹو: اس کی حریف سے۔ اس کی حریف کے

ساتھ۔ پتہ

بجٹو: سبب کے ساتھ۔ پتہ

بجٹو: وہ چاروں طرف سے۔ اس کے تمام طرف

سے۔ پتہ

بجٹو: پتہ

ب ب

بجٹو: پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

پتہ

بجٹو: پتہ

بجٹو: پتہ

بجٹو: پتہ

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۱﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۲﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۳﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۴﴾

ب د

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۲﴾

پسند: دل سے: ﴿۳﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۴﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۵﴾

پسند: دل سے: ﴿۶﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۷﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۸﴾

پسند: دل سے: ﴿۹﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱۰﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۱۱﴾

پسند: دل سے: ﴿۱۲﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱۳﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۱۴﴾

پسند: دل سے: ﴿۱۵﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱۶﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۱۷﴾

پسند: دل سے: ﴿۱۸﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱۹﴾

سرمشی: چٹا، چٹا، چٹا، چٹا: ﴿۲۰﴾

پسند: دل سے: ﴿۲۱﴾

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۲۲﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۱﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۲﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۳﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۴﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۵﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۶﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۷﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۸﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۹﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۱۰﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۱۱﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۱۲﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۱۳﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۱۴﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۱۵﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۱۶﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۱۷﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۱۸﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۱۹﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۲۰﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۲۱﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۲۲﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۲۳﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۲۴﴾

بعضو جس: اچھی اور خیریاں: ﴿۲۵﴾

حسبہ: جانچ کے ساتھ: ﴿۲۶﴾

معجز: خیر، برائی، معجز: ﴿۲۷﴾

بحسبک: اپنے چنگیز: ﴿۲۸﴾

ب د

مدا: زر اور طلا، بزرگی، اور محکم کیا: ﴿۱﴾

ہو شہدہ در دستِ مرگ۔

سوق: کئی بنگلہ کی پیمائش ہے جس سے سرفروشی
ہو رہی ہے۔

موتی: کئی بنگلہ کی پیمائش۔

موتی: کئی بنگلہ کی پیمائش۔

سوق: وہاں وہاں کے لوگوں کی دیکھ بھال کی دیکھ بھال
کئے ہوئے ہیں۔

نورجہ: ان کی برق و کئی بنگلہ کی پیمائش ہے
ہر کتبہ کے لئے ایک ایک کتبہ ہے۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
سورج تھا۔ یہ ہیں محلات۔

نور کتبہ:

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

باب اول

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

باب اول

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

نور کتبہ: ان کی پیمائش۔ ان کے کتبہ (کتاب) کے لئے
نور کتبہ: ان کی پیمائش۔

بَطْرًا: اس التزام و اقرار سے جو کہ مصدر سے ہے۔
بَطْرَت: وہ اقراری، وہ اکرے لگی۔ بَطْر سے
ماضی۔ چٹا۔

بَطْرَ يَقْتَضُ: تمہارا طریقہ تمہارا اورین۔ چٹا۔
بَطْش: (ض) گرفت، سخت پکڑنا، مصدر ہے۔ چٹا۔
بَطْشًا: گرفت، پکڑ، مصدر ہے۔ چٹا۔ چٹا۔
بَطْشًا: گرفت، پکڑ۔ چٹا۔
بَطْشَتُمْ: اس نے تم سے پکڑا، تم نے گرفت کی۔
بَطْش سے ماضی۔ چٹا۔

بَطْشَتْنَا: ہماری گرفت، ہماری پکڑ۔ چٹا۔
بَطْعُوْهَا: اپنی سرکشی سے۔ اپنی شرارت سے۔ چٹا۔
بَطْل: (ن) دھماں، دھوکا، دھوکا دینا، دھوکا دینا، دھوکا
دینا۔ بَطْلًا: سے ماضی۔ چٹا۔
بَطْلَن: (ن) دھماں، دھوکا، دھوکا دینا، دھوکا
دینا۔ بَطْلَن سے ماضی۔ چٹا۔

بَطْن: اندرون، پیٹ۔ بَطْن بَطْن: چٹا۔
بَطْنہ: اس کا پیٹ۔ چٹا۔ چٹا۔
بَطْنِي: میرا پیٹ۔ چٹا۔
بَطْنُون: پیٹ، واحد بَطْن. چٹا۔ چٹا۔
بَطْنُون: پیٹ، واحد بَطْن. چٹا۔ چٹا۔
بَطْنُونہ: اس کے پیٹ۔ چٹا۔
بَطْنُونِہَا: اس (موت) کے پیٹ۔ چٹا۔ چٹا۔
بَطْنُونِہُمْ: ان کے پیٹ۔ چٹا۔ چٹا۔

ب ط

بَطَاهِر: ظاہری۔ چٹا۔
بَطْلَام: ظلم کرنے والا۔ ظلم سے۔ چٹا۔
کے دن پر ہم مشروب، قرآن کریم میں

ب ض

بَضَاؤُهُمْ: ان کو ضرر (نقصان) پہنچانے
والے۔ چٹا۔

بَضَائِيْن: ضرر پہنچانے والے۔ چٹا۔
بَضَاعَةٌ: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال، جمع
نصائع۔ چٹا۔

بَضَاعِيْہ: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال۔ چٹا۔
بَضَاعَتْنَا: ہمارا سرمایہ، ہماری پونجی۔ چٹا۔
بَضَاعَتْہُمْ: ان کا سرمایہ، ان کی پونجی۔ چٹا۔ چٹا۔
بَضْر: سختی، تکلیف۔ چٹا۔ چٹا۔ چٹا۔
بَضْع: چند، کئی، یہ لفظ تین سے نو تک کے عددوں
کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں طسیرین
لے سات برس کی مدت بتائی ہے۔ چٹا۔

بَضْع: چند، کئی، یہاں طسیرین نے تین برس
سے نو برس کی مدت بتائی ہے یعنی ان
آیات میں بیسٹین گوئی ہے کہ نو سال کے
اندروں فارسیوں پر غالب آ جائیں گے،
چنانچہ ساتویں برس دونوں کا مقابلہ ہوا اور
رومی غالب آ گئے۔ چٹا۔

بَضْبِيْن: بخل کرنے والے۔ چٹا۔
بَضْبِيَاء: روشنی۔ چٹا۔

ب ط

بَطَارِد: ہانکنے والا، دور کرنے والا۔ چٹا۔ چٹا۔
بَطَانَةٌ: ولی دوست، درازدار، حمیدی، استر۔ جمع
نطائین۔ چٹا۔
نَطَائِنُہَا: اس کے استر، واحد بَطَانَةٌ۔ چٹا۔

بغی

بغوانتھیں: ان کے شہرستان کے خاندان۔ ۱۲۱

بغیہ: عید اول۔ ۱۲۲

بغیہ کفر: تہذیب و تمدن۔ ۱۲۳

بغیہ: اپنے عید کو اپنے قتل کو۔ ۱۲۴

بغیہ ہجر: ان کا عید ان کا قتل۔ ۱۲۵

بغیہ: میرا عید، میرا قول۔ ۱۲۶

بغیہ: اس دور۔ ۱۲۷

بغیہ: اس دور۔ ۱۲۸

بغیہ: دور۔ ۱۲۹

بغیہ: دور۔ ۱۳۰

بغیہ: دور۔ ۱۳۱

بغیہ: دور۔ ۱۳۲

بغیہ: اس دور۔ ۱۳۳

بغیہ: اس دور۔ ۱۳۴

بغ

بغی: اس دور نے بغوت کی۔ ۱۳۵

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۳۶

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۳۷

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۳۸

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۳۹

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۰

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۱

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۲

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۳

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۴

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۵

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۶

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۷

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۸

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۴۹

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۰

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۱

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۲

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۳

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۴

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۵

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۶

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۷

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۸

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۵۹

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۶۰

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۶۱

بغی

بغی: اس دور کی بغوت سے۔ ۱۶۲

صورت: ۱۱۱۱

بغیر: ان کی بخت، رو کی بختی۔ ۱۱۱۱

ب ف

بغیر: گمراہ کرنے والے۔ غمگین دانے
 ۱۱۱۱

بغیر: بے حیائی، بکارتی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱

ب ق

بغیر: گمراہ کرنے والے۔ غمگین دانے
 بغیر: گمراہ کرنے والے۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

ب ل

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بغیر: قتل، مرہانی۔ ۱۱۱۱
 بغیر: بے دریاہی، بے دریاہی۔ ۱۱۱۱

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: غنی اسرائیل۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔
..... ۳۹ جگہ

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ایک عمارت دیوار۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: عمارت دیوار۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کی عمارت۔ اس کی دیوار۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ان کی عمارت۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ان کی عمارت۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: بیٹے واحد اثنین۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہم نے بنایا، ہم نے تیار کیا۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

ماشی۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو تیار کیا۔

چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کے بیٹے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

ب و

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ایک بات۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: میدان میں۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: (ان) تپائی، جلاکت، مصدر ہے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: میری والدہ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کے والدین۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: تمہارے چہروں پر۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اپنے منہ کو۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہر یاد دہوتے والے، جلاکت ہوئے والے۔

واحد بابت۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: تمہارے روپے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: (ہاں) اس کو برکت دی گئی، مبارک ہوئے سے

ماشی مجہول۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: وکیل، کارساز۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کے لڑکے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کے لڑکے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: (تو) اس نے تم کو کھانا دیا، اس نے تم

کو کھانہ دی۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہم نے جگہ دی، ہم نے کھانا دیا، چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

ب ہ

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس (مذمت) کے ساتھ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: اس کے ساتھ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہدایت دینے والے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ہدایت دینے والے۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: یہ بات۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: (اس کو) وہ بہت ہو گیا، وہ گھبرا گیا، وہ

حیران ہو گیا۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: بہتان، صریح جھوٹ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: بہتان، صریح جھوٹ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: بہتان، صریح جھوٹ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: خوبی، رونق، تازگی۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: بد۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: تمہارا آقا۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ان کے ساتھ، ان کو۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ان دونوں میں، ان دونوں کے ساتھ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: ان (عورتوں) کے ساتھ۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

بُورِ الْاِسْتِزَانِ: (ان) بارونق، تروتازہ، خوش منظر۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

سے محبت۔ چم۔ چم۔ چم۔ چم۔

پہنچنے: چوپا سے (اولیٰ شری النجس وغیرہ)
 جمع: پھانڈ، پھانڈ، پھانڈ
 پہنچنے: چوپا سے

۴۷

[illegible][illegible]

بَاغْدِي: (ض) بہت ہریت دینے والا۔ غُذِي
وہذا بَيْتٌ سَمِ كَطَمِيلٍ۔ ۱۰۰۰

بَاغْلِكْ: اپنے اہل کو اپنے گھر والوں کو۔ ۱۰۰۰

بَاغْلِكْ: حیرنی گھر والی (بیوی) کے ساتھ۔ ۱۰۰۰

بَاغْلِكْ: اپنے اہل کو اپنے گھر والوں کو۔ ۱۰۰۰

بَاغْوْ اَبِهْم: ان کی خواہشات، ان کے علا

ذات۔ واحد ہوی۔ ۱۰۰۰

بَايَعِ اللّٰه: اللہ کے دنوں سے، اللہ تعالیٰ کے

معاملات سے۔ ۱۰۰۰

بَايِدْ: قوت، قدرت۔ ۱۰۰۰

بَايِدِي: ہاتھوں میں۔ ۱۰۰۰

بَايِدِي كُفْر: تمہارے ہاتھوں۔ ۱۰۰۰

بَايِدِيْنَا: ہمارے ہاتھوں سے۔ ۱۰۰۰

بَايِسْ: (ک) سخت بڑا، فاسق و فاسق سے

صفت مشر۔ ۱۰۰۰

بَايَكْم: تم میں سے کس کو۔ ۱۰۰۰

بَايَمَان: ایمان۔ ۱۰۰۰

بَايَمَانِي كُفْر: تمہارے ایمان کو۔ ۱۰۰۰

بَايَمَانِيَهْم: ان کے واسطے۔ ۱۰۰۰

بَايَمَانِيَهْم: اپنے ایمان کے سبب۔ ۱۰۰۰

بَايَمَانِيَهْم: ان (عورتوں) کے ایمان کو۔ ۱۰۰۰

ب ب

بَاي: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ۱۰۰۰

۱۰۰۰

بَاي: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ۱۰۰۰

بَايَا: (ک) آٹھون مارا، دھات کے وقت۔ ۱۰۰۰

سے اسم مصدر جیسے۔ ۱۰۰۰

بَيَان: (ک) بیان، بولنا۔ ۱۰۰۰

بَيَان: بیان، بولنا۔ ۱۰۰۰

بَيَانُ: اس کا بیان۔ ۱۰۰۰

بَيْت: (ک) اس نے رات کو شور مچا۔ ۱۰۰۰

سے ماضی۔ ۱۰۰۰

بَيْت: گھر، جمع بُيُوت۔ ۱۰۰۰

بَيْت الْحَرَام: حرمت والا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتَا: گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْت: گھر۔ ۱۰۰۰

۱۰۰۰

بَيْت الْعِشْق: قدیم گھر، بزرگ گھر، اوطان

کعب۔ ۱۰۰۰

بَيْت الْمَعْمُور: بیت معمور، آباد گھر، ساتویں

آسمان پر خانہ کعبہ کے محاذ میں فرشتوں

کا کعبہ جو فرشتوں کی کثرت سے آباد ہوتا

ہے۔ ۱۰۰۰

بَيْت: گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْت: گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْت الْعَنْكَبُوت: عنکبوت کا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْت: گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتُك: تیرا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتِي: اس کا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتِيَا: اس (عورت) کا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتِي: میرا گھر۔ ۱۰۰۰

بَيْتِي: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی۔ ۱۰۰۰

بَيْد: ہاتھ، قبضہ۔ ۱۰۰۰

بَيْدُك: تیرے ہاتھ میں۔ ۱۰۰۰

بَيْدُ: اس کا ہاتھ۔ ۱۰۰۰

پہلے اس کے درمیان $\frac{1}{2} - \frac{1}{3} = \frac{3}{6} - \frac{2}{6} = \frac{1}{6}$ ہے۔
پہلے اس کے درمیان $\frac{1}{2} - \frac{1}{3} = \frac{3}{6} - \frac{2}{6} = \frac{1}{6}$ ہے۔

[illegible]
$$\frac{r^3}{3}, \frac{r^4}{4}, \frac{r^5}{5}, \frac{r^6}{6}, \frac{r^7}{7}, \frac{r^8}{8}, \frac{r^9}{9}, \frac{r^{10}}{10}$$
$$\frac{3r}{2}, \frac{5s}{2}, \frac{7t}{2}, \frac{9u}{2}, \frac{11v}{2}, \frac{13w}{2}, \frac{15x}{2}, \frac{17y}{2}, \frac{19z}{2}$$
$$\Delta_{\frac{1}{2}}^{\frac{1}{2}} \gamma^{\mu} = \frac{1}{2} \gamma^{\mu} \left(\frac{1}{2} \gamma^{\mu} + \frac{1}{2} \gamma^{\mu} \right) = \frac{1}{2} \gamma^{\mu}$$

بينہم ان کے مہم جوئے کا $\frac{1}{3}$ تک

بیبھڑ، ان کے دو بیٹے، عیسیٰ، عیسیٰ

تبیہما: ان دونوں کے درمیان، ۱۰:۱۵، ۱۶، ۱۷

$$-\frac{1}{6} \cdot \frac{8}{9} = -\frac{22}{9}, \quad \frac{7}{8} \cdot \frac{12}{15} = \frac{7}{10}, \quad \frac{6}{11} \cdot \frac{1}{2} = \frac{3}{11}$$
$$= \frac{7}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{3}{2} \times \frac{5}{2} \times \frac{7}{2} \times \frac{9}{2} \times \frac{11}{2} \times \frac{13}{2} \times \frac{15}{2} \times \frac{17}{2} \times \frac{19}{2} \times \frac{21}{2} \times \frac{23}{2}$$
$$\frac{7}{5^2} \frac{5}{2^8} = \frac{7}{5} \cdot \frac{1}{4} \cdot \frac{1}{8} = \frac{7}{80} = \frac{1}{10} + \frac{1}{80}$$

نہیں تھا۔ ان دونوں کے درمیان - فرق ہے۔

بیشترین: انسانوں کے درمیان۔

پیشہ: میرے درمیان۔ $\frac{1}{2} + \frac{1}{3} = \frac{5}{6}$

$$\left(\frac{4}{x^2} + \frac{9}{y^2}\right) + \left(\frac{25}{z^2} + \frac{16}{x^2}\right) + \left(\frac{16}{y^2} + \frac{9}{z^2}\right)$$

بَیِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّكَ

$$\frac{r_1}{1-c} + \frac{r_2}{1-c} + \frac{1}{1-c} + \frac{r_1}{1-c} + \frac{1}{1-c} + \frac{1}{1-c} = \frac{1}{1-c}$$
$$\left(\frac{d - \xi}{2\gamma} \right) \left(\frac{\gamma d}{\xi C} \right)$$

توت

$$\frac{1}{2} = \frac{1}{2} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$$

توبه - توبه - توبه

$$\frac{1}{x^2} = \frac{1}{x^3} \cdot x = -\frac{1}{2}x^{-\frac{5}{2}} = -\frac{1}{2}x^{-2.5} = -\frac{1}{2}x^{-2} \cdot x^{-\frac{1}{2}} = -\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{x^2} \cdot \frac{1}{\sqrt{x}} = -\frac{1}{2x^2\sqrt{x}}$$

فیوریکشن: تمیز و (مخروقیہ) منہ

بيوتنا. جاءوا من $\frac{1}{2}$ - $\frac{1}{2}$

يَوْمَ يُنْفَخُ: وَنَ مِنْ مَعْرُوفٍ

میر تقی میر: ایک نئے شعر - ۱۷۷، ۱۷۸

میل فیٹر ان کے نمبر ہے۔

میترو تھیں: (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳۷) (۵۳۸

یوسف: م-ف کے ۲۹۔ ۱۹۰

[illegible]

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

تَحْبِلُونُ: اس بات پر کہ تم بے وقوفی کرتے ہو۔ جھٹل سے مضارع۔ ۱۳۳

۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶

تَحْجَرُونَ: اس بات پر کہ تم فریاد کرو۔ تم بھلاؤ (صلی اللہ علیہ وسلم) جوار و جوار سے مضارع ۱۳۷
تَحْجَرُونَ: تم زاری کرتے ہو۔ تم فریاد کرتے ہو۔ ۱۳۸

ت ح

تَحْجَاؤُنِي: (ا) تم جھٹکتے ہو۔ تم جھکنا کرتے ہو۔ مخاضعة سے مضارع۔ ۱۳۹
تَحْجَاؤُنَا: تم ہم سے جھٹکتے ہو۔ تم ہم سے جھکنا کرتے ہو۔ ۱۴۰

تَحْجَاؤُنِي: تم مجھ سے جھٹکتے ہو۔ تم مجھ سے جھکنا کرتے ہو۔ ۱۴۱

تَحْجُصُونَ: (ا) تم آپس میں ناکیہ کرتے ہو۔ تم آپس میں نفرت دلاتے ہو۔ مخاضعة سے مضارع۔ اصل میں تَحْجَاؤُونَ تھا
ایک کس کو حذف کر دیا گیا۔ کیونکہ باب تفعیل، تفاعل اور تفعیل میں جب دو کس جمع ہو جائیں تو ایک کس کو حذف کرنا جائز ہے۔ ۱۴۲

تَحْجَاؤُكُمْ: (ا) تم دونوں کی گفتگو تم دونوں کے سوال اور جواب، مصدر ہے۔ ۱۴۳

تَحْسِرُونَ: اس قسم میں غم کیا جائے گا۔ تمہاری خاطر مہارت کی جائے گی۔ تمہاری عزت کی جائے گی۔ حسرت سے مضارع مجہول۔ ۱۴۴

تَحْسِبُونَهَا: اس بات پر کہ تم ان دونوں کو نہیں (قدیر) کرتے ہو۔ تم ان دونوں کو روکتے ہو۔

حسب سے مضارع۔ ۱۴۵

تَحْطَبُ: اس بات پر کہ تم مانع ہو جائے۔ دو کاسرت ہو جائے۔ حط سے مضارع ۱۴۶
تَحْجُوا: (ا) تم محبت کرتے ہو۔ تم دوست رکھتے ہو۔ احباب سے مضارع۔ ۱۴۷

تَحْجُونَ: تم محبت کرتے ہو۔ تم پسند کرتے ہو۔

۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴

تَحْجُونَهَا: تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۱۵۵

تَحْجُونَهُمَا: تم ان کو چاہتے ہو۔ ۱۵۶

تَحْتُ: نیچے، اہم طرف مکان ہے۔ ۱۵۷، ۱۵۸

تَحْتُ: نیچے۔ ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱

تَحْتُكُ: تیرے نیچے۔ ۱۶۲

تَحْتَهُ: ان کے نیچے۔ ۱۶۳

تَحْتِهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۱۶۴

تَحْتِهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۱۶۵، ۱۶۶

۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵

۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴

۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰

تَحْجِبُهُ: ان کے نیچے۔ ۲۰۱

تَحْجِبُهُ: ان کے نیچے۔ ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴

تَحْجِي: میرے نیچے۔ ۲۰۵

تَحْدِثُ: (ا) تم بیان کرتے ہو۔ تم خبر دیتے ہو۔

تَحْدِثُ: تمہاری خاطر مہارت کی جائے گی۔ تمہاری عزت کی جائے گی۔ حسرت سے مضارع۔ ۲۰۶

تَحْدِثُ: تم ان سے بیان کرتے ہو۔ ۲۰۷

تَحْدِثُونَ: (ا) تم دہرتے ہو۔ تم ہیروز کرتے

احاطۃ سے مضامین۔ ۱۱۰

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتا ہے

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۱۱

تجربہ نامہ: تو علم کا ثبوت قیام کرتا ہے۔ ۱۱۲

تجربہ نامہ: تم علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

اصل میں تجربہ نامہ قیام کے آئے

سے نام لکھی۔ ۱۱۳

تجربہ نامہ: تم علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۱۸

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۱۹

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۰

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۱

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۲

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۳

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۴

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۵

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۶

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۷

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۸

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۲۹

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ سے مضامین۔ ۱۳۰

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

تجربہ نامہ

تجربہ نامہ: اور تو علم کا ثبوت قیام کرتے ہو

ہر شخص کو اپنی زندگی میں ایک بار ایسا موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دنیا سے الگ کر دے اور اپنے آپ کو اللہ کے سامنے پیش کر دے۔ یہ موقع تو ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو اپنی زندگی میں ایک بار ایسا موقع ملتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو دنیا سے الگ کر دے اور اپنے آپ کو اللہ کے سامنے پیش کر دے۔

$$\left(\frac{x}{\Gamma} \right)^{1/2} \left(\frac{y}{\Gamma} \right)^{1/2}$$

ضعف درین اثر مخفی خود را پدید آورده است۔
حقیقت سے منہ پھریا ہے۔

مستحقان، قہر و رنج و غم کے ساتھ دیکھتے اور اڑتے ہوئے۔
 تعلقات و معاملات کے بارے میں بہت زیادہ غصہ ہوتا

تجلی: آقا قیصر، رقص لہانے کچھ شہرہ پارے گا۔

حرف — فاعل من حرفه، كذا

تحتفظون ثم اتركوه في ارضهم الى ان ياتيهم الموت

نہایت پرستش کے ساتھ کہہ رہا تھا کہ:

وہاں پہنچ کر انہوں نے ایک اور عجیب و غریب منظر دیکھا۔

مقامات و افراد ذیل را به اطلاع می‌رساند که:

تغیبات کے بعد راجہ جیو

تختانوں: خدا کا جیسا کہ ہے تو ہم کو بھی

اہمیت کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

محققین، ہم نے ہوا میں پھیلنے والے ذرات اور
محققین، ان ذرات کو فکری طور پر

سیکرٹری (ایڈمنسٹریشن) کے حوالے سے

دستور - نہ صرف ہوا
نہ خارج ہوا، بلکہ جو اسے

1997年12月
 第12卷第4期

مفتوح: $\frac{2}{3} - \frac{4}{3} = -\frac{2}{3}$
 مغلق: $\frac{2}{3} - \frac{4}{3} = -\frac{2}{3}$

تخرج من مكة في سنة ١٠٢٤ هـ
توفي في سنة ١٠٨٥ هـ

خبر حنا : خبر حنا : خبر حنا : خبر حنا : خبر حنا :
حنا : خبر حنا : خبر حنا : خبر حنا : خبر حنا :

فمنهم من قال: «...»

[illegible]

تفحص جنونی و دماغی و کلامی و غیره

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي الْمَدِينَةِ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمًا وَرَأَى أَنَّهُ أَخَذْتُ ابْنَ أُخْتِي فَكَفَرَ
وَبَدَأَ يُدْهِمُهُمْ فَانحَبِرُوا بَرَاءةَ اللَّهِ وَرِيبًا وَسُوءَ بَرَاءَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا لَئِنْ لَمْ يَنْصَرِفْ
عَنْهُمْ لَخُذَ الْخَافِيَّةَ مِنَ الْأَعْلَى ذَرَفَتْ الْمَاءُ مِنَ آذَانِهِمْ وَقِصْقِصُوا نَجْمًا فَجَعَلَ يَكْفُرُهُمْ فَرَأَى ثَمُودَ

نختر صنوف در علم کمال سے یافت

میں نے اپنے اس سفر سے دوام یافتہ
 خیرات سے فائدہ اٹھا لیا ہے۔

الحرف في الالف والياء

تاریخ: ۱۰/۱۱/۱۴۳۸ھ

تختی میں : ہر شخص کو ایک - ۱۰

تختی میں : ہر شخص کو ایک - ۱۰

۱۰۔ فقہاء نے فقہاء سے فقہاء پر

تَحْسِبُو: (تک) شمار کرنا، نقصان کرنا، ہلاک کرنا، مصدر ہے۔ ۱۳۱

تَحْشَى: (س) اتوڑتا ہے، تو پچتا ہے۔ خشية سے مضارع ہے۔ ۱۳۲

تَحْشَى: تو اتوڑتا ہے۔ ۱۳۳

تَحْشَى: تو اس سے ڈرتا ہے۔ ۱۳۴

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے، وہ گڑبازی ہے۔ ۱۳۵

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۳۶

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۳۷

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۳۸

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۳۹

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۰

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۱

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۲

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۳

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۴

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۵

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۶

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۷

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۸

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۴۹

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۰

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۱

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۲

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۳

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۴

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۵

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۶

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۷

تَحْشَى: (س) اوہ عاجزی کرتی ہے۔ ۱۵۸

ت د

تَدْرِكُ: (تک) اس نے اس کا تدارک کیا، اس نے اس کو پایا۔ تَدْرِكُ سے ماضی۔ ۱۵۹

[illegible]

نصف خصلت: ترجمہ پروردگار کے دے ہوئے۔ ذخیرہ سے
مطابق۔

تذخُلُوا - تم راہیں جو گئے - $\frac{3}{11} + \frac{3}{11} + \frac{3}{11} + \frac{3}{11} = \frac{12}{11}$
تذخُلُوا - تم راہیں جو گئے - $\frac{1}{11} + \frac{1}{11} + \frac{1}{11} + \frac{1}{11} = \frac{4}{11}$

فقرتوں: ان اقرباء سے جو قرآن میں مذکور ہیں۔

نُفُذْ لَكَ دُونِ اَوْ بَادِرْ اَكْبَرُ لَمْ يَوْجَدْ لِي
اِقْرَأْ لَكَ سَ مَعْلَا رَحْمَتِي

فَذَرُونِي أَتَقْبَلُكُمْ فِي الْمَدِينَةِ الَّتِي كُنتُمْ تَخْرُجُونَ فِيهَا يُطْعَمُونَ ۖ فَمِذَّبُكُمْ فِيهَا ۖ فَمِنْكُمْ يُكَلِّمُ الْبُتَّةَ الَّتِي كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ۚ فَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ بِهَا إِذَا أَطَاعَتْكُمْ ۚ إِنَّكُمْ إِذْ تُخْرِجُونَ فِيهَا زُكُوتَكُمْ ۖ تَكْفُرُونَ ۚ فَذَرْهُمْ حَتَّى يَبْهَتُوا فِيهَا كَمَا تَبْهَتُوا فِيهَا ۖ فَمِنْهُمْ يُقْرَبُ السُّورَةَ وَمِنْهُمْ لِقَابٌ يُعْطَى ۖ فَذَرْهُمْ حَتَّى يَبْهَتُوا فِيهَا كَمَا تَبْهَتُوا فِيهَا ۖ فَمِنْهُمْ يُقْرَبُ السُّورَةَ وَمِنْهُمْ لِقَابٌ يُعْطَى ۖ فَذَرْهُمْ حَتَّى يَبْهَتُوا فِيهَا كَمَا تَبْهَتُوا فِيهَا ۖ

خوئی و دُرُجی اور ذرّیہ سے منسوب ہے۔

نفسی: تو جاننا ہے۔
نفس: (۱) اوردھا کرتا ہے، تو سخت دیتا ہے تو

$$\frac{1}{\sqrt{1-x^2}} = \frac{1}{\sqrt{1-\frac{1}{4}}} = \frac{2}{\sqrt{3}}$$

فصل: در ترجمان (در تفسیر) ہے، و ہذا ہے،

نہ دعویٰ: + پڑ لیا جائے گا، + پکار کر کہ جائے گا۔

ذخاؤ سے مقصود یہاں مجملہ ہے۔

نَدْعُوهُ: اور دعوت مرقی ہے۔ وہ کفار قی ہے۔ دَعَا سے
 سے مضارع مَثْرُوعٌ صائب۔ عیہ

[illegible]
$$\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2} = \frac{1}{\sqrt{2}}, \quad \frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2} = \frac{1}{\sqrt{2}}$$

تذکرہ: تم کو کھت دی جاتی ہے۔ تم پر۔

جائے تو مجھے بلوائے جاتے ہو۔ ذمہ دار نہ
منصوب رہا کہوں۔ بیچو $\frac{1}{2}$ ، $\frac{1}{8}$

نَدْعُوْنَ: ہم یہ سچ ہو کر آ رہے ہیں۔
 دیکھتے ہو یہ ہمارے مشاعرے۔

فَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا كُنَّا فِيهِ مُنَادٍ ۖ
فَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا كُنَّا فِيهِ مُنَادٍ

فَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا هِيَ رَقْعٌ مُّزَيَّلٌ
فَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا هِيَ رَقْعٌ مُّزَيَّلٌ

فَلْيَعْلَمُوا أَنَّهُ هُوَ الَّذِي يَدْعُوهُمْ إِلَى الْبِرِّ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ

سید غوث علی: تم نے جو تم انشاء پڑاتے ہو، اسل لفظ، لغوی ہے، من (شرعیہ) کے

آگے سے ان جملہ اہل حق کو لیا جاوے گا۔

بہل میں مذعور ہو جاتا تھا، ان سے آئے
سے خوف علت اور مدد ہو گئی۔

تعلیمی: دانش آموزان کوثریہ آج اور آج کے قرائی اور تکلیف دہ

فَدَلُوا: "وہم حجّہ کے جادویم سے پہنچاؤ۔ اذلالہ،

سے مضارع۔ ۱۱۹۹

تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد کرتی ہے،
و یاد کھا کرتی ہے۔ تَذَكَّرُوا سے مضارع ۱۲۰۰تَذَكَّرُوا: (تذ) یاد رکھ کر یاد دہرائی اور یاد رکھ کر یاد دہرائی،
مصدر ہے۔ ۱۲۰۱تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
گردش کرتی ہے۔ ذَوْرُ سے مضارع ۱۲۰۲تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
و یاد دہرائی ہے۔ اذْهَبُوا سے مضارع ۱۲۰۳تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
میں لاتے ہو اذْهَبُوا سے مضارع۔ ۱۲۰۴

ت ذ

تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
مضارع۔ ۱۲۰۵

تَذَكَّرُوا: تو چھوڑتا ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۰۶

تَذَكَّرُوا: تو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۰۷

تَذَكَّرُوا: تم چھوڑتی ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۰۸

تَذَكَّرُوا: تم چھوڑتی ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۰۹

تَذَكَّرُوا: تم چھوڑتی ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۱۰

تَذَكَّرُوا: تم چھوڑتی ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۱۱

تَذَكَّرُوا: تم چھوڑتی ہے۔ وَذَرُوا سے مضارع۔ ۱۲۱۲

اس نے یاد کیا۔ تَذَكَّرُوا سے ماضی۔ ۱۲۱۳

تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
مضارع۔ ۱۲۱۴تَذَكَّرُوا: (تذ) یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
سے اسم مصدر قرآن کریم کو تَذَكَّرُوا سےلئے کہا گیا ہے کہ وہ تمام کا تمام نصیحت
ہے۔ ۱۲۱۵تَذَكَّرُوا: یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
تَذَكَّرُوا: نصیحت۔ ۱۲۱۶تَذَكَّرُوا: انہوں نے یاد کیا، وہ چوکے گئے،
تَذَكَّرُوا سے ماضی۔ ۱۲۱۷تَذَكَّرُوا: (تذ) اور یاد رکھ کر کرتی ہے، اور یاد رکھ کر کرتی ہے،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہوتَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو،
تَذَكَّرُوا: تم نصیحت پڑھتے ہو، تم نصیحت پڑھتے ہو

سے مقدار: ۱۰۰

نور کھنڈ: تم انہی دس تہہ بند کرتے ہو اور کسی

سے مقدار: ۱۰۰

نور کھنڈ: نور کسی سوگے تہہ بند کرتے ہو۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: تم اس سے روشنی ہو گے، تم اس کو

بند کرتے ہو۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: نور کھنڈ کرتے ہو تم کو جیسے نور بصلہ

لنی، زعفران سے مقدار: ۱۰۰

نور کھنڈ: اولیاء کی چٹائیوں کی پاکائی،

وہ افغانی پاکائی، زعفران سے مقدار: ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: تم بند کرتے ہو تم کوئی کرتے ہو۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: ۱۰۰

نور کھنڈ: تم انہی دس تہہ بند کرتے ہو اور کسی

سے مقدار: ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

نور کھنڈ: اس کو ترقی کر۔ ۱۰۰

وتم ساکنین کی عیدت صرف ہوگی۔ چہ

تصنیع: قرأت تلاوت رکعت ہے تو کرے گا

ہو۔ چہ

تصنیع: تم استعاضہ کہتے ہو تم کرنا

کر۔ چہ

تصنیع: تم استعاضہ کہتے ہو تم کرنا

ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت کہ جلدی کرے

استعاضہ سے مضارب۔ چہ

تصنیع: تم فائدہ کرتے ہو تم جلدی کرتے

ہو۔ چہ

تصنیع: تم فائدہ کرتے ہو تم جلدی کرتے

ہو۔ چہ

تصنیع: تم اس کی غیبت کرو تم اس کی جلدی

کر۔ چہ

تصنیع: اس وقت مغرب۔ چہ

تصنیع: اس وقت مغرب۔ چہ

تصنیع: قرآن مغرب (مغرب) کہلے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

تصنیع: اس وقت قرآن کرے ہو۔ چہ

ما تھو رکھ۔ مضارع سے مضارع۔ ۱۰۰
 نَضَحَ: (ا) اوہ ہوا جائے۔ اضماع سے
 مضارع۔ ۱۰۱
 نَضَحَ: وہ ہوا جاتی ہے۔ ۱۰۲
 نَضَحُوا: تم ہوا جاؤ۔ ۱۰۳
 نَضَحُونَ: تم جمع کرتے ہو تم ہوا جاتے ہو۔
 مراد بھری نماز کا وقت ہے۔ ۱۰۴
 نَضَبُوا: (ا) تو میرے گاتوں کو تھپا کرے گا تو
 قائم رہے گا۔ ثمری اصطلاح میں اپنے گیس
 کو ایک دم خداوندی پر غارت و قائم رکھنے کو
 مبر کہتے ہیں۔ مضارع۔ ۱۰۵
 نَضَبُوا: تم میرا وہ تم تھپا کر وہ تم قائم رہو۔
 ۱۰۶
 نَضَبُونَ: تم مبر کرتے ہو تم تھپا کرتے ہو۔ ۱۰۷
 نَضَبَك: اے اچھو کو پیچھے۔ اضافہ سے مضارع۔
 اصل میں نَضَبَتْ تَحَارُفُ شَرْطَانِ کے
 آنے سے حرف طے ہی حذف ہو گئی۔ ۱۰۸
 نَضَبَكُم: تم کو پیچھے۔ ۱۰۹
 نَضَبُهُم: ان کو پیچھے۔ ۱۱۰
 نَضَدَى: (ا) تو پیچھے لگا ہے تو لگڑ میں ہوتا ہے۔
 تو رہے ہے۔ نَضَدَى سے مضارع۔ اصل
 میں نَضَدَى تھا ایک حرف حذف ہو گئی۔ ۱۱۱
 نَضَدَى: (ا) تو صدق دے تو میرا ہی کر۔
 نَضَدَى سے امر۔ اصل میں نَضَدَى تھا
 ایک حرف حذف ہو گئی۔ ۱۱۲
 نَضَدَى: او صدق کر دے او خیرات کر دے او
 معاف کر دے۔ نَضَدَى سے ماضی۔ ۱۱۳
 نَضَدُوا: تم صدق کرو تم خیرات کرو۔ نَضَدَى

سے مضارع۔ ۱۱۴
 نَضَدُوا: (ا) تم تصدیق کرتے ہو تم جمع
 مانتے ہو۔ تصدیقی سے مضارع۔ ۱۱۵
 نَضَدُونَ: (ا) تم روکتے ہو تم بند کرتے ہو۔
 حذ سے مضارع۔ ۱۱۶
 نَضَدُونَا: تم ہم کو روک دو تم ہم کو بند کرو۔ ۱۱۷
 نَضَدِيك: (ا) اے لڑکیاں بھانا مصدر ہے۔ ۱۱۸
 نَضَدِيك: (ا) تم تصدیق کرنا، بچا کرنا، بچا کرنا،
 مصدر ہے۔ ۱۱۹
 نَضَرَف: (ا) تو پھیرے گا تو دفع کرے گا۔
 صرف سے مضارع۔ ۱۲۰
 نَضَرَفُونَ: تم پھیرے جاتے ہو۔ صرف
 سے مضارع مجہول۔ ۱۲۱
 نَضَرَف: (ا) پھیرنا، بدلنا، بنانا، مصدر ہے۔
 ۱۲۲
 نَضَطَلُونَ: تم سبکو تم تا ہو۔ اضطلا سے
 مضارع۔ باب افعال کی 'ا' 'ط' میں
 بدل گئی۔ ۱۲۳
 نَضَعُونَ: (ا) تم چاہتے ہو تم دور جاتے
 ہو۔ اضعاف سے مضارع۔ ۱۲۴
 نَضَعُوا: (ا) تو پھیرا تو موڑ۔ نَضَعُوا سے
 مضارع۔ ۱۲۵
 نَضَعِي: (ا) او مائل ہوتی ہے وہ جھکتی ہے
 ضعی سے مضارع۔ ۱۲۶
 نَضَف: (ا) او بیان کرتی ہے وہ ضعف سے
 مضارع وصف حق بھی ہوتا ہے اور باطل
 بھی۔ یہاں باطل وصف مراد ہے۔ ۱۲۷
 نَضَفُوا: (ا) تم معاف کرو تم اور نہ کرو۔

صفت سے مضر۔ ج۔ ۱۱۱

تصفون: (ن) آپہن کر کے دو تہات ہو

وضع سے مضر۔ یہاں بھی بھٹان

مضر مراد ہے۔ ۱۱۲۔ پھر بھٹان۔ ۱۱۳۔

تصفی: (ن) دھو کر دھو کر (تصفی) سے

مضات ہے۔ ۱۱۴۔

تضی: (ن) تھوڑا تھوڑا کر غلبہ

سے مضار ہے۔ ۱۱۵۔ چنانچہ اور پتہ

کے لئے یہ مقرر ہے مراد ہے۔ ۱۱۶۔

تضی: (ن) دھو کر دھو کر (تضی) سے

مضات ہے۔ ۱۱۷۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۱۸۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۱۹۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۰۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۱۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۲۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۳۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۴۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۵۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۶۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۷۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۸۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۲۹۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۰۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۱۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۲۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۳۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۴۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۵۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۶۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۷۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۸۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۳۹۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۴۰۔

تضو: (ن) دھو کر دھو کر (تضو) سے

مضات ہے۔ ۱۴۱۔

تَطْعُ: وہ رکعت ہے وہ ڈالتی ہی دو ٹپکتی ہے۔

وَضَعُ: مضارع۔ پڑھ

تَطْعُ: وہ رکعت ہے، وہ ڈالتی ہے، وہ ٹپکتی ہے

پڑھ، ڈالتی، ٹپکتی

تَضَعُوا: تم رکعتے ہو۔ ٹپکتے

تَضَعُونَ: تم رکعتے ہو۔ ٹپکتے

تَضِلُّ: وہ (عورت) گمراہ ہو جائے، وہ بہک

جائے۔ ضلالتی سے مضارع۔ ٹپکتے

تَضِلُّ (ن) گمراہ کرتا ہے تو بہکاتا ہے، باضلال

سے مضارع۔ ٹپکتے

تَضِلُّوا: تم گمراہ ہو جاؤ، تم بہک جاؤ، ضلالتی سے

مضارع۔ ٹپکتے

تَضِلُّبِلِ: (ن) گمراہ کرتا ہے، گمراہ کرتا، بہکانا

مصدر ہے۔ ٹپکتے

تَضَيَّقُوا: (ن) اتم تنگی کرو۔ تضیق سے

مضارع۔ ٹپکتے

ت ط

تَطَاوُلُ: (ن) او طویل (دراز) ہوا، تَطَاوُلَاتِ

سے ماضی۔ ٹپکتے

تَطَوَّدُ: (ن) اٹھ کھڑے، ٹپکتے، طَوَّدَ سے

مضارع۔ ٹپکتے

تَطَوَّدُ هُمْ: تو ان کو نکال دے، تو ان کو بانٹ

دے۔ ٹپکتے

تَطْعُ: (ن) اتم اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔

اطاعۃ سے ماضی حاضر۔ ٹپکتے، ٹپکتے، ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْعُ: تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ ٹپکتے

ٹپکتے، ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْعُمُونَ: (ن) اتم کھاتے ہو، اطعام سے

مضارع۔ ٹپکتے

تَطْعُهُ: تو ان کی اطاعت کرو، اس کی بات مان۔

اطاعۃ سے ماضی حاضر۔ ٹپکتے

تَطْعُمَا: تو ان دونوں کی اطاعت کرو۔ ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْعُوا: (ن) اتم سرکشی کرو، تم زیادتی کرو، تم نہ

سے بدھو۔ طغیان سے مضارع۔ ٹپکتے

ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْلُعُ: تو طلوع ہوتا ہے، تو خبردار ہوتا ہے، (صلۃ

الی)۔ اطلالع سے مضارع۔ ٹپکتے

تَطْلُعُ: وہ طلوع ہوتی ہے، وہ خبردار ہوتی ہے

(صلۃ الی)۔ ٹپکتے

تَطْلُعُ: (ن) او طلوع ہوتی ہے، وہ ٹپکتی ہے۔

طلوع سے مضارع۔ ٹپکتے

تَطْمَعُونَ: تم طمع رکھتے ہو، تم توقع رکھتے ہو، تم

امید رکھتے ہو۔ طمع سے مضارع۔ ٹپکتے

تَطْمِنُ: (ن) او اطمینان پائے، وہ آرام پائے۔

اطمینان سے مضارع۔ ٹپکتے، ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْمِنُ: وہ اطمینان پاتی ہے، وہ آرام پاتی

ہے۔ ٹپکتے

تَطْوُّعُ: (ن) اس نے شوق کیا، اس نے اپنی

خوشی سے نیکی کی، جو نیک کام شروع میں

واجب نہ ہوں ان کی اور اپنی کو تطوُّع کہتے

ہیں۔ تطوُّع سے ماضی۔ ٹپکتے، ٹپکتے

تَطْوُّوُنُ: (ن) او خوب پاک ہو گئیں۔ تطہیر

سے ماضی۔ ٹپکتے

تَطْوُّوُ هُمْ: (ن) تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تطہیر

سے مضارع۔ ٹپکتے

تظہروا: تم ایک کرنا مسجد۔ چہ

تظہروا: تم سے اس کو کھلا تم نے اس کو دینا

تم نے اس کو پال کیا و کھ سے مقدار چہ

تظہروا: تم ان کو دینا ان کے تم ان کو پال

کر کے۔ چہ

تظہروا: تم نے یہ کالی کی رسم سے نکلیں

پہلے تظہروا: تم نے۔ چہ

تظہروا: تم طاعت کرو گے تم نعم مانو

گے۔ طاعت سے مضارع۔ چہ

تظہروا: تم طاعت کرو گے تم نعم مانو گے۔ چہ

تظہروا: تم اس کی اطاعت کر گے۔ چہ

ت ظ

تظہروا: تم ان میں ایک اور سے کہہ دیا

دو۔ تظہروا: تم نے۔ چہ

تظہروا: تم ان میں ایک اور سے کہہ دو

کر گے۔ تظہروا: تم نے مضارع۔ اس

میں سے تظہروا: تم ان کے حذف ہو گے

اور ان کے سے سے ان کے ان کے حذف

ہو گیا۔ چہ

تظہروا: تم؟ نہیں میں مد کرتے ہو۔ چہ

تظہروا: تم اپنی کالی کو اس سے نہ تو نکلیں

۔ یہ ہو۔ تم کو اس سے کہہ دو۔ چہ

تظہروا: تم نے ظلم کیا اس نے کمال۔ طاعت

سے مضارع۔ چہ

تظہروا: تم نے ظلم کیا جائیداد ظلمت مضارع

کمال۔ چہ

تظہروا: تم ظلم کرو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

تظہروا: ظلم کرو گے ہو۔ چہ

ت ع

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

تعاذروا: تم ایک اور سے سے تعارف کرو۔

[illegible]

شعیر زوفا: اس بات میں کسی مبالغہ و بڑھاپے کی قوت
 نہ، احترام کے ساتھ دیکھنے کی کوشش کیجئے
 یہ مزاحیہ تو تھوڑا سا ہے کہہ سکتے ہیں کہ
 وہ بھی ایک طرف سے مجھ پر ہی مبالغہ ہے
 جو اسے، تھوڑا سا عجیب جرم سے باز رکھتی
 ہے (الغرض) اسے اس کا قطعہ نہیں
 مضامین: پیچہ

فقہ مولانا ابوالخیر محمد قاسمی صاحب مدظلہ العالی

تو اس نے کہا: "اے نبی! میں نے تو اسے دیکھا ہے۔" اور اس نے کہا: "اے نبی! میں نے تو اسے دیکھا ہے۔"

فَعَضُّهُنَّ فِي آثَامِهِنَّ يُقَيِّدُ كُرُوحَهُنَّ وَتُورِدُهُنَّ
فِي جَهَنَّمَ - بِإِذْنِ الْمَلَأَةِ - ۱۹۰

ثُمَّ يَتَوَلَّى (ثُمَّ) ثُمَّ اَعَدَّ لَهُمْ جَزَاءَهُمْ فَكَفَّرَ عَنْهُمْ وَهُمْ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمَةٍ

۱۵۵) (۵۵) و غطف سے جنمارے۔ ۱۵۶)

نور احمد راجہ

۱۔ مضافہ - شیعہ، سنیہ،

عقل۔ یہ مغاثر "عقل کے غوی" می

میں نے دیکھا جاتا ہے جس سے اوستہ کے

مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ بْنِ كَعْبٍ

سے ملے، جس میں سے غلطیوں سے بچاؤ
کے آگے، یہ ہے کہ یہ سب سچ ہے۔

تَعْلَمُونَ قَوْمٌ شَرُّكُمْ بِرَبِّكُمْ - كَذِبُوا - يَوْمَئِذٍ
يُعَذِّبُكُمْ فِي النَّارِ لَمَّا كُنْتُمْ تَخْتَفُونَ

تو کافر و منافقین سے ملنے میں
تعدیل ہے۔ ان چند دہائیوں میں

نعمی۔ (۱) ان کا مولد، تاجر، بنی۔ (۲) شہری سے
جسمانی۔ پائید

تخلیج: در و غریب کرتی ہے وہ چھوٹا ہے۔
تخلیج سے غریب۔ یہ

نفسر حضرت مولانا صاحب دہلی کے لئے جو کہ ہجرت
کے لئے ایک بڑی عرصہ سے انتظار میں تھے

نقصان سے محفوظ رہنا۔
نقصان سے محفوظ رہنا۔

کیرے گا۔ اعتراض سے بھاری باتیں
 کیے۔ (۴۴)

ففرحونا: تم براں کرو گے تمہیں بھرنے کے

نہیں، لیکن ان کے پاس تو اس قدر سے ہے کہ وہ اپنے لیے بھی بچے ہو جائیں۔

تعريف - (الفرق بين $\frac{1}{x}$ و $\frac{1}{y}$) - جوفان ومعرفة
= مضاد $\frac{1}{x} - \frac{1}{y}$

آخروں کے لئے: تو ان کو ضرور پہچان لے۔ مغرب علیہ
 نے تمام حق تو ان کی کید میں ہے۔

نغمہ کوئی نہ - تم اس سے بچنا ہی لو گے۔
نغمہ کوئی نہ - تم اس کو بچو نہ گے۔

تَعْلَمُونَ: (اس) تم سمجھتے ہو۔ تَعْلِمُ: تم سے
مضارع۔ جہہ۔

تَعْلَمُوهُمْ: تم ان کو جانتے ہو۔ جہہ۔
تَعْلَمُونَهُمْ: تم ان کو سمجھتے ہو۔ تم ان کو تعلیم
دیتے ہو۔ جہہ۔

تَعْلَمُهَا: تو اس کو جانتا ہے۔ جہہ۔
تَعْلَمُهُمْ: تو ان کو جانتا ہے۔ جہہ۔
تَعْلَمُ: (اس) تم ضرور بلند ہو گے۔ تم ضرور سرگشتی
کرو گے۔ عَلِمُوا: مضارع۔ بانون
تاکید۔ جہہ۔

تَعْلَمُونَ: (اس) تم اعلان کرتے ہو۔ تم ظاہر کرتے
ہو۔ اعلانی سے مضارع۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔
تَعْلَمُوا: تم چننے لگو۔ تم بلند ہو جاؤ۔ تم سرگشتی
کرو۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمِي: (اس) وہ انہی جی ہوتی ہے۔ عیسیٰ سے
مضارع۔ جہہ۔

تَعْمَدْتُ: (تو) میں نے جان بوجھ کر کیا۔ اس
نے ارادہ کیا۔ تَعْمَدُ سے ماضی۔ جہہ۔

تَعْمَلُ: (اس) وہ عمل کرتی ہے۔ وہ کام کرے گی۔
عمل سے مضارع۔ جہہ۔

تَعْمَلُ: تو عمل کر۔ تو کام کر۔ جہہ۔
تَعْمَلُونَ: تم عمل کرتے ہو۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْوِذُ: (اس) تم ضرور لوٹو گے۔ تم ضرور پھرتے آ گے۔
عوذ سے مضارع۔ بانون تاکہ۔ جہہ۔

تَعْوِذُوا: تم لوگو تم پھرتے آؤ۔ جہہ۔ جہہ۔

باقی ہے اسکو مثل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ
آدمی کو برائی سے روکتی ہے اور بھلائی کی
طرف رہنمائی کرتی ہے۔ امام رابع
اصہبائی فرماتے ہیں کہ مثل وہ قوت ہے جو
علم قبول کرنے کے لئے آمادہ رافق ہے اور
جو علم اس قوت کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے
اسے بھی مثل کہا جاتا ہے۔ (المفردات: ۳۳۴، ۳۳۵)
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمُ: (اس) وہ علم حاصل کر لے۔ وہ جان لے
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمُ: تو علم رکھتا ہے۔ تو جانتا ہے۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمُ: تو علم رکھتا ہے۔ تو جانتا ہے۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمُونَ: تم ضرور جان لو گے۔ تم ضرور معلوم
کرو گے۔ عَلِمُوا: مضارع۔ بانون تاکہ۔ جہہ۔

تَعْلَمِينَ: (اس) تو مجھ کو سکھا دے۔ تَعْلِمُ سے
مضارع۔ جہہ۔

تَعْلَمُوا: تم جانتے ہو۔ عَلِمُوا سے مضارع۔
جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

تَعْلَمُونَ: تم جانتے ہو۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔ جہہ۔

$\frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{\sqrt{2}}{2}$

تف

تَفَاخُورٌ: (ی) فخر کرنا، بڑائی کرنا، اترانا، مصدر۔
ع۔ ۱۰۰

تُغْلِبُوهُمْ: (۱) اتم فدیہ دے کر ان کو قید سے چھڑا دے ہو۔ مضافاً فقہ سے مضارع۔ چھڑا۔

تغیوت: (۱) اخلاص، فرق، چوک، مصدر ہے
فلوٹ سے مشتق ہے۔ سچہ

تفتیح: (۱) اسے کھولا جائے گا۔ تفتیح سے مضارع مجہول ہے۔

تَقْصِرُوا ۖ إِنَّكُمْ لَكُم مَبْتَاعُونَ ﴿٢٠٠﴾
ہانہ صومہ! تقصیر آئے سے مضارع۔

نَقُتُوا: تم افراتے ہو۔ تم بہتان لگاتے ہو۔

نفسوں: تو افر اگرے، تو برتان لگے دیں۔
نفسوں: اعلیٰ تم جتنا کہ جات ہو تم آرمے

جہاں ہے۔ ہفتہ و فتنوں سے مضامین۔ یہ ہے۔
تفصیلی: اس تو مجھے نڈر میں دل تو مجھے گمراہی

میں: اَلْهَفْتَةُ وَالْحَوِیُّ سے شمار ہے،
تَفْهَمُوا: (اِس) تو میرے ارے کا فعل ناقص ہے، اِسْلَمَ

میں لا نفقوا تھا، قرآن کریم میں نفاق
نفقہ ہے، قسم کے ساتھ اگر علامت اثبات

نہ ہو تو وہ نئی پر محمول ہوتی ہی، اسی لئے
حرف نئی 'لا' حذف ہو گیا۔ چھپا۔

نفتیہ: ان کا میل کچیل، ان کے مانعہ، ان کے
ہال۔

سے مختار ہے۔

تفجرو: (سک) تو چہار اے، تو خوب چاہتی کرو،
تو بہاؤ، التفحیم سے وضاحت - ع۔

تَقْجِيْرًا: (تک) چھانروالہ، بہانہ، مصدر ہے، (تج)۔
تَفْرِحُ: (تف) تفریح، پائے آؤ خوش ہو جائے، (تو)۔

اترا کے یہاں اترا کا مزار ہے۔ خروج سے
مفسر: ۱۰۰

لَقَدْ خُلِقُوا: تم فرستایا، تم خوش بودید - $\frac{22}{22}$
لَقَدْ خُلِقُوا: تم خوش بودید - $\frac{22}{22}$

نظرِ صواباً: (ق) تم فرض کرو، تم مقرر کرو، طوطی
 سے مضارع۔ ۳۳۳

تفرقی: (مخالف) دو متفرق ہونے کے دو جدا ہونے کے
تفرقی سے مراد ع۔ ۲۶

فقیری: وہ (راجہ) متفرق کروں گی، وہ جدا کروں گی، فقیری سے مضارع ماضی

تفسر قُوا: وہ متفرق ہو گئے۔ وہ جدا ہو گئے۔

فَقَرُّوْا : تم متروک ہو جاؤ، تم جدا ہو جاؤ۔

تفسرون: اس حکم قرار دیتے ہوئے ہم بھانپتے ہو،
 خوار سے منہ مارے۔ ۲۲

تفسيرنا: ان الفرقه الناصبه صوت و الناصبه مصدر
 ہے۔ غلط

تَفْطَحُوا: (کلمہ) کھلاؤ گی کرو، ہم حل کرنے کیجو۔
تَفْطَحُ = امر - $\frac{1}{10}$ ۔

تفسیر: (الف) ہم سرور قسا اور رو کے دم سرور
خیرانی پامیلا آگے۔ افساد سے مضار

بالنوع الثاني

ت ق

تَقِي: (ض) تو بچاتا ہے تو حفاظت کرتا ہے۔ وَتَقِي سے مضارع۔ چہ۔

تَقِيًّا: بچتا ہے بچ کرنا، ذرا حفاظت کرنا و قِی یعنی کا مصدر اصل میں۔ وَتَقَاةً: قہار اور ان کو تاسے بدل لیا۔ چہ۔

تَقَابُلًا: (ض) او و قبال کرتی ہے، دو لڑتی ہے، دو جنگ کرتی ہے۔ مَقَابِلَتٌ سے مضارع۔ چہ۔
تُقَاتِلُوا: تم قبال (جنگ) کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ چہ۔ چہ۔

تَقَاتِلُون: تم قبال کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ چہ۔
تُقَاتِلُوهُمْ: تم ان سے لڑو گے۔ چہ۔
تَقَاتِلُوهُمْ: تم ان سے لڑو۔ چہ۔
تَقْتِد: اس سے ڈرنا۔ چہ۔

تَقْصَبُوا: (ض) تم آجس میں قسم کھاؤ۔ تَقْصَبٌ سے امر۔ چہ۔

تَقْبَل: (ض) تو قبول کر۔ تَقْبَلٌ سے امر۔ چہ۔
تَقْبَل: (ض) تو قبول کی گئی۔ تَقْبَلٌ سے ماضی مجہول۔ چہ۔

تَقْبَلُ: اس او قبول کی جائیگی۔ تَقْبَلُ سے مضارع مجہول۔ چہ۔ چہ۔

تَقْبَلُوا: تم قبول کرو۔ تم مانو۔ چہ۔
تَقْبَلُهَا: اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت

مریم) کو قبول فرمایا۔ چہ۔
تَقْبَلْنِي: (ض) تو مجھے قبول کر۔ تو میرا خون کر۔ قَبْلٌ سے مضارع۔ چہ۔ چہ۔

تَقْتُلُوا: تم قتل کرو۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَقْتُلُوا: تم قتل کرو۔ چہ۔ چہ۔

تَقْتُلُون: تم قتل کرتے ہو، چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَقْتُلُوهُ: تم اس کو قتل کرو۔ چہ۔

تَقْتُلُوهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا۔ چہ۔

تَقْتِيلًا: (ض) خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ چہ۔

تَقْدِرُوا: (ض) تم قدرت پاتے ہو۔ تم قابو پاؤ۔ (صلہ علی) فَلَذُو سے مضارع۔ چہ۔

تَقْدِم: (ض) آگے گزرا، او پہلے ہو چکا۔ تَقْدِم سے ماضی۔ چہ۔

تَقْدِمُوا: (ض) آگے بھجیو۔ تم آگے بڑھو۔ تقدیم سے مضارع۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَقْدِيرًا: (ض) تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔ تقدیر سے ماضی۔ چہ۔

تَقَرُّ: اس او قرار پکڑے۔ دو ٹھنڈی رہے۔ قَرُوءٌ قَرُوءٌ سے مضارع۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَقَرُّوْا: اس او اس کو پرستتا ہے۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع۔ چہ۔

تَقَرُّوْا: اس کہ اتم دونوں قریب ہو جاؤ، تم دونوں نزدیک ہو جاؤ، غُفْرَت و غُفْرَان سے مضارع۔

یہاں قرب مکانی مراد ہے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔
تَقَرُّوْا: (ض) اتم کو نزدیک کرے، تَقَرُّبٌ سے مضارع۔ چہ۔

تَقَرُّوْا: اتم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ چہ۔ چہ۔
تَقَرُّوْا: اتم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ چہ۔ چہ۔

تَقَرُّوْا: تم میرے قریب (نزدیک) آؤ۔ چہ۔

تَقْوِمٌ: وہ قائم ہے۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: تو کھڑا ہوتا ہے۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: وہ قائم ہوگی، وہ کھڑی ہوتی ہے۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِمُوا: تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: اسیدھا کرنا، درست کرنا، ٹھیک کرنا،
مصدر ہے۔ جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: توقیر کر۔ توقیر کر۔ تو قلم کر۔ فہم سے
مضارع۔ جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: تم اپر بیز گار۔ مثنیٰ۔ وقایہ سے منبت
مشرع جمع انقیاد۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: وہ تمہیں پہناتی ہے۔ وقایہ سے
مضارع۔ جِبْتٌ
تَقْوِمُوا: ان قائم کرو۔ اقامۃ سے مضارع۔
اصل میں تَقْوِمُونَ تھے۔ حتیٰ کے آنے سے
نون حذف ہو گیا۔ جِبْتٌ

ت ک

تَلْکَ: ان ہو رہی ہے۔ تَحْکُونُ سے مضارع۔
اصل میں تَحْکُونُ تھا حرف شرط "ان" کے
آنے سے حرف علت "ا" حذف ہو گیا اور
نون کو بھی ظاف قیاس حرف علت کے
مشابہ مان کر کثرت استعمال کے سبب تخفیف
کے لئے حذف کر دیا گیا۔ تَلْکَ، تَلْکَ، تَلْکَ
تَلْکَ: تو ہوتا ہے۔ تو پڑتا ہے۔ تَحْکُونُ سے مضارع
جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَحْکُونُ: (تکثیر) کثرت طلب کرنا، زیادتی کی خواہش
کرنا، بہتات کی حرص کرنا، مصدر ہے۔ جِبْتٌ

پہانے کو اتھوئی کہتے ہیں۔ شرعی اصطلاح
میں گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت کرنے
کا نام اتھوئی ہے اس کو حاصل کرنے کیلئے
ممنوعات شریعہ کو چھوڑنا ضروری ہے اور
اس کی تکمیل کیلئے احتیاطاً بعض مباحات کو
بھی ترک کرنا پڑتا ہے (الغیرات ص ۵۳۰،
۵۳۱) جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: اس کا تھوئی اس کی پر بیز گاری۔ جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: ان کا تھوئی۔ ان کی پر بیز گاری۔ جِبْتٌ
تَقْوِلُ: (ان) تو کہے، طوں سے مضارع۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُ: دو کہے، دو (نفس) کہے۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُ: تو کہتا ہے۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُ: وہ کہتی ہے۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُ: (میں) اس نے کھڑا کیا۔ اس نے بنالیا۔
اس نے قائم کیا۔ تَقْوِلُ سے ماضی۔ جِبْتٌ
تَقْوِلُ: تو ضرور کہے گا۔ طوں سے مضارع
بانوں تاکید۔ جِبْتٌ
تَقْوِلُوا: تم کہتے ہو۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُونُ: تم کہتے ہو۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ، جِبْتٌ
تَقْوِلُ: اس نے اس کو کھڑا کیا، اس نے اس کو بنا
لیا۔ جِبْتٌ
تَقْوِمٌ: (ان) تو قیام کرتا ہے۔ تو کھڑا ہوتا ہے۔ تو
اُختیار ہے قیام سے مضارع۔ جِبْتٌ، جِبْتٌ

نکالو: کثرت طلب کرنا۔ ہیبت کی حس
کرنا۔

نکاح: (ن) قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ گھونڈ سے
مضارع یتنکح، تنکح، تنکحت۔

نکھنرو اناں اہم بڑا کی بیان کرو۔ تم بڑی بیان
کرو، نکھنرو سے مضامین۔

تَحْكِيمًا اِیْزَاقِی کرنا، تعظیم کرنا، مصدقہ ہے۔ اِیْزَاقِی
تَحْكِيمًا (۱۶) اور لکھی جائے گی۔ کتابت سے

۱۔ ضارح نامہ اول - ۲۰۰

۲۔ ضارح نامہ دوم اس کو لکھو، کتابت سے ضارح - ۲۰۱

فَكُنُوا هَٰؤُلَاءِ كَمَا كُنْتُمْ
فَكُنُوا هَٰؤُلَاءِ كَمَا كُنْتُمْ

کنکھنوں سے مضارحہ چمکے۔
کنکھنوں، تم چمکاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔

لَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۖ

رہتے ہو۔ حکمت

لہے ہو۔ تم دونوں جہلائے ہو۔ لکھتے

$$\begin{array}{cccccccc} \frac{1}{25} & \frac{1}{33} & \frac{1}{50} & \frac{1}{55} & \frac{1}{52} & \frac{1}{35} & \frac{1}{30} & \frac{1}{21} \\ \frac{17}{25} & \frac{1}{33} & \frac{23}{50} & \frac{26}{55} & \frac{23}{52} & \frac{27}{35} & \frac{31}{30} & \frac{38}{21} \end{array}$$

تُكَذِّبُوا أَمْ تَخْذِبُ كَرُوْهُ لَمْ يَجْلُوْا لَكُمْ

نکذہوں: ہم تکذیب کر کے ہو۔ ہم بھلا کے ہو۔

تکلیفوں اور کام جوت ہوتے ہیں۔
سے مضامین۔ ۱۱۱

تُكْذِبُ (تو کذب کرتی ہے) اور اُجَلَّتْ (اُجَلَّتْ) مصدر ہے۔

شکر فدا (ال) تو جبر کرتا ہے۔ تو زبردستی کرتا ہے۔
کرتے ہو انکار سے منہ مٹا دیتا ہے۔

انکوائے مضارعت۔ ۹۹۔
تکرہوا (ان تم کراہت کرو۔ تم نہ پسند کرو۔

کراہیہ و کراہۃ اور مکروۃ سے مضامین۔

نکمر ہوا، اتم زبردستی کرو۔ تم مجبور کرو۔

تکسیر سے معاف۔ ۱۰۰۰ روپے
تکسیر سے معاف کرتے ہو۔ تم کہتے ہو۔ ۱۰۰۰ روپے

فحکمہ ان کو کفر کرتا ہے۔ تو انکار کرتا ہے۔

تخفروا اتم تخفركم ہے۔ تم اس کا کرتے ہو۔

(الحجہ منیٰ، ص ۱۰۷)

فَكْفُرُوا نَاقِمًا فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَعَذَابُ اللَّهِ أَكْبَرُ

فَكُفِّرُونْ - تم میرا کفر کرتے ہو تم میرا کفار

اُکٹھ ہو۔ مقلد
اُکٹھ ہو۔ مقلد

تعمد دیا جاتا ہے۔ تکلیف سے مضائقہ
مجبور۔

سُكُفٌ: تجھے تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھے علم دیا جاتا ہے۔

تکلم: (تعلیم اور دکھانے کا کام کرتی ہے، وہ بات کرتی ہے۔

دو ہوتی ہے تکلف سے مضارع۔ ۱۰۱۱۔
 تکلف: ادا ہو کام کرے تو بات کرے تو بولے،
 تکلف سے مضارع۔ ۱۰۱۲۔
 تکلف: تو کام کرتا ہے۔ تو بولتا ہے۔ ۱۰۱۳۔
 تکلفنا: وہ ہم سے کام کریں گے، وہ ہم سے
 بات کریں گے۔ ۱۰۱۴۔
 تکلفون: تم مجھ سے کام کرو۔ تم مجھ سے بات
 کرو۔ ۱۰۱۵۔
 تکلفھم: وہ ان سے کام کریں گی، وہ ان سے
 بات کریں گی۔ ۱۰۱۶۔
 تکلفنا: کام کرنا، بات کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۱۷۔
 تکلفوا: انہم تکمیل کرو تم پر اکرو۔ انکشاف
 سے مضارع۔ ۱۰۱۸۔
 تکن: ان (وہ) ہوتی ہے۔ تکون سے مضارع۔
 ۱۰۱۹۔
 تکن: تو ہوتا ہے۔ ۱۰۲۰۔
 تکن: ۱۰۲۱۔
 تکن: ان (وہ) پوشیدہ رکھتی ہے، وہ چھپاتی ہے،
 انکشاف سے مضارع۔ ۱۰۲۲۔
 تکفیض: ان (تم) تم کو کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے
 ہو۔ مخنن سے مضارع۔ ۱۰۲۳۔
 تکسوی: ان (وہ) دیا جائے گا۔ تکسی سے
 مضارع۔ ۱۰۲۴۔
 تکون: وہ ہوتی ہے۔ تکون سے مضارع۔ ۱۰۲۵۔
 ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔
 تکون: تو ہوتا ہے۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔

۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔
 تکون: وہ ہوتی ہے۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔
 تکون: تو ہوتا ہے۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔
 تکون: تم دونوں ہوتے ہو۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔
 تکون: تو ضرور ہو جائے گا۔ تکون سے مضارع
 باتوں تاکید۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔
 تکونوا: تم ہوتے ہو۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔
 ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔
 تکون: تم ہو جاؤ۔ ۱۱۲۱۔

ت ل

تلاقی: (ای) ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، جمع
 ہونا، مصدر ہے، اصل میں تلاقی تھا حرف
 ملت می آخر سے حذف ہو گئی۔ ۱۱۲۲۔
 تلاؤنہ: ان (اس کی تلاوت۔ اس کا پڑھنا۔ اس
 کی عیو دی کرنا۔ مصدر ہے۔ عام پڑھنے کو
 قرآء کہتے ہیں، اور مقدس کتابوں کے
 پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں۔ پس ہر تلاوت
 قرآء ہے اور ہر قرآء تلاوت نہیں ہوتی۔
 (المقررات ص ۷۷)۔ ۱۱۲۳۔
 تلہا: ان (وہ) اس کے پیچھے آیا مخلوق سے ماضی۔ ۱۱۲۴۔
 تلہوا: ان (وہ) تمہیں گے، قللت سے ماضی۔ ۱۱۲۵۔
 تلہوا: ان (تم) تم ملاؤ، تم غلط ملاؤ، کس سے
 مضارع۔ ۱۱۲۶۔

لَعَلَّوْا اَعْلٰى رَجُلًا مِّنْهُمْ يَتْلُو آٰيَاتِ الْكِتٰبِ لَعَلَّوْا يَتَّقُوْنَ

مفتی

فَمَا أَصْبَرُ: اے خدا! تم کو کبھی کبھار تم سے زیادہ صبر کرنے والے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔
فَمَا أَصْبَرُ: اے خدا! تم کو کبھی کبھار تم سے زیادہ صبر کرنے والے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔

فاجعہ، قرآن مجید کی آیتوں کے تحت لکھی گئی تھیں۔

فائدہ اٹھانے والے ایک دوسرے کو غارت خانہ سمجھتے ہیں۔ اصل میں تہذیبی و تمدنی اختلاف اور بونے گھریلو سے حرفۂ معاش کی ایک فاصلہ ہے۔ انسان ہوا انھوں نے ایک دوسرے کو آزادی انہیں نے پکارا۔ مٹاؤنی سے بے رحمی۔ پتہ۔

تھاؤ غلو، انھوں نے باہم تنازع یہ انھوں سے باہم
 اختلاف کیا، انھوں نے باہم تنازع یہ باہم
 تنازع غلو، اہم پس میں تنازع (تھاؤ) اور، پس
 تنازعوں، اہم ایک اور ہے کہ، اہم ہے تو
 تنازع سے تنازع باہم میں تنازعوں
 تھاؤ، اہم ہے اہم ہے اہم ہے

لفظ لہو: لہو: قرآن مجید میں ۱۱۱ جگہوں پر آیا ہے۔

نفاۃ: دوسری مہاتی ہے اور اس کا بھتیجی ہے۔ چہ
فتاوش: (خاکیزا، ایلہ، پتھر، حصہ، سب سے زیادہ)

تَبَيَّنَتْ لَنَا مِنْ دُونِ هَذِهِ بِلَاسُ (۱) وَانْكَشَفَتْ بَيْنَ
(۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵

$$\frac{1}{2} - i\frac{1}{2}\sqrt{3} = e^{-i\frac{\pi}{3}}$$

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

تَبَيَّنَ لَنَا أَنَّ مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ عَمَلٍ

فَيَقُولُونَ نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ ۝

[illegible]

$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$

تمت بحمد الله تعالى في شهر ربيع الأول سنة ١٤٢٠ هـ

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

برای نمونه از انبار عدس ۳۰۰۰ کیلوگرم

۱۱۔ تو باز آئے۔ لہجاء میں مضمر تھا۔

$$-\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d}{dt} + \frac{2}{1+t}$$

$\frac{1}{4} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8}$

نہایت زیادہ سے زیادہ، انہوں نے یہ بھی دیکھا ہے۔

سُحُورُ: اَلْمَطْعَمَةُ الَّتِي تَكُونُ فِي بَدْءِ النَّهْرِ

[illegible]

تفسیر: ان آیات سے مجھے اندازہ ہوا ہے۔

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

مجلسه ۱۳۴۳

نہایت ہی اہم ہے۔

جاء في نسخة أخرى: *بأنه* — *مفسر* — *صا*، *بأنه*.

تاریخ تو اس کے بھی گہمت نہ چھوڑتا ہے۔ چنانچہ
 مسلمانوں کے لئے اس وقت کے یہودیوں کی یہ بات
 کہ ان کے یہاں عورتوں کے ہاتھ میں شریعت تھی۔
 وہاں عورتوں کی یہ بات کہ وہاں ان کے ہاتھ
 میں شریعت تھی۔ اور ان کے ہاتھ میں شریعت
 تھی۔ اور ان کے ہاتھ میں شریعت تھی۔
 اور ان کے ہاتھ میں شریعت تھی۔

[illegible]

نفسی : آؤ بیوے اور اولاد کے لئے
نفسی : آؤ بیوے اور اولاد کے لئے
نفسی : آؤ بیوے اور اولاد کے لئے

فلسفہ کا جس باب اور طرفہ میں شروع کرتے ہیں
 انھوں نے خیال کیا ہے وہ یہاں پہنچے۔
 فلسفہ کا — اسی کے باب سے پہلے کیا ہے
 انسانی سے شروع کرتے ہیں۔
 فلسفہ کا خیال کیا ہے وہ یہاں پہنچے۔

$$-\frac{1}{4} = \frac{1}{2} \sqrt{c} + \frac{1}{2} \sqrt{c}$$

تھیں اور ان کے ساتھ ساتھ

نصرتیوں کی مدد سے کیا۔

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^2 = \frac{1}{8}$$

فَمَنْ يَنْتَظِرْ يَنْتَظِرْ لِقَاءِ رَبِّهِ أَفَرَأَى

نصفیں اور ہوتے ہوئے بچے کو ہٹا کر،

100

[illegible]

نظري - تطبيقي - تحليلي

$$\frac{1}{\Gamma(1-\alpha)} \int_0^t (t-s)^{-\alpha} f(s) ds = {}^{RL}_0 I_t^\alpha f(t)$$

فصلنامه علمی و پژوهشی، بهار ۱۳۹۳، شماره ۱۳، ۱۰۵-۱۱۸

[illegible][illegible]

1.

— 34 —

[illegible]

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ تَارِكُونَ

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

تحت إشراف

١٠٠٠

سفر و اقامت در ایران

المادة ١٤٤ - لا يجوز للسلطة القضائية أن تتدخل في الشؤون التي هي من اختصاص السلطة التنفيذية أو التشريعية.

تکلیف : ۱۰۰

...and the

نوعی - در صورتیکه یک فرد، به عنوان مثال،

نقصان سے بچنے کے لیے

تمہارے اہل خانہ کے لئے ہے

نہجہ: اس وقت کی کتاب ہے۔

تصغیر: اس (نقشہ) کو پتہ چلے گا۔

زندے مقصود ہے۔

موجودہ قلم دوستوں کے لیے قرآن مجید پر مبنی
تقریباً ۱۰۰۰ سے زائد عربی کتاب کا مجموعہ مفت موزی
عبدالصمد پرزلی بولی تھی۔ ۱۹۷۸ء میں،

تورقۇ تورىت. ئۆمۈر ئۆتۈرۈپ كەتتى. ئۆتۈرۈپ كەتتى.
تورقۇ تورىت. ئۆمۈر ئۆتۈرۈپ كەتتى. ئۆتۈرۈپ كەتتى.
تورقۇ تورىت. ئۆمۈر ئۆتۈرۈپ كەتتى. ئۆتۈرۈپ كەتتى.
تورقۇ تورىت. ئۆمۈر ئۆتۈرۈپ كەتتى. ئۆتۈرۈپ كەتتى.

مکمل نسخہ: ۱۰۰۰ سوسے ڈالنی سے مودیت کی بنیاد
 ال ایک ڈالنی سے مودیت کی بنیاد
 خصوصاً: ۱۰۰۰ سوسے ڈالنی سے مودیت کی بنیاد
 سے مودیت کی بنیاد

تو جیتنے والے اصرار کرتے۔ مصداق: "فاما فیہ
کی قیمت و اصرار تھے ہیں۔ اصرار
میں مرنے والے مرنے کے وقت۔ اپنے
ہمسفرانگان کو جو ہدایت دیتا ہے۔
وہیت کہتے ہیں۔ مگر اصرار اس کے
مابین۔ یہ معنی ہے۔ یہ تہذیبی ترکہ سے
زاغمال پروری نہ ہوتی۔ پنچر

فَوَعُودُنَّ فِي الْبَحْرِ مَعَهُ إِثْمُ يَاقَانَ ۖ فَتَوَلَّوْا
وَدْعَانِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۚ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ
يَسْمُوهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَسْمَائِهِمْ يَوْمَ
ذَٰلِكَ ۚ فَتَوَلَّوْا ۚ وَبَدَّلُوا بِحَبْلِ
مِثْلِهِ ۚ وَبَدَّلُوا بِحَبْلِ مِثْلِهِ ۚ وَبَدَّلُوا
بِحَبْلِ مِثْلِهِ ۚ وَبَدَّلُوا بِحَبْلِ مِثْلِهِ ۚ

قانونی حیثیت: (۱)۔ بقا امید کرتے ہو۔ بقا راہ سے بقا ہو۔ بقا سے بقا ہو۔

نہایت کی۔ نوا جی سے مندرجہ۔

تو اے خدا سے دعا کی کہ وہ اس کو اپنے بندوں میں سے ایک بندہ بنائے۔ تو اے خدا سے دعا کی کہ وہ اس کو اپنے بندوں میں سے ایک بندہ بنائے۔ تو اے خدا سے دعا کی کہ وہ اس کو اپنے بندوں میں سے ایک بندہ بنائے۔

مروغۃ سے مضارحہ: ۵۳۰
 ثوب: ثوبہ کہ بازاری نام جو سائراں کا مصدر ہے۔
 مٹاؤ کو مٹا سہ ترین طریقہ یہ چھوڑ دینے کو
 ثوب کہتے ہیں اور یہ صفت کی مقبول ترین
 صورت ہے۔ شرعی اصطلاح میں ثوبی
 قمریہ یہ ہے کہ مٹاؤ کو بنا بھوکہ کر پھیر دیا
 جائے جو کچھ ہو چکا ہے اسی پر شرمندگی کا
 خیال رکھنا چاہئے اور قلم و کلمے لے کر
 راہ کیا جائے کہ جھڑنا بول کے طرف
 جس نہ ہوگا اور سادہ مکالموں کی تلاوت
 کرے۔ (مغنی السیرۃ ص ۷۶-۷۷)۔

فیوضہ: تو پھر آج، یا آج سے دو روزہ، صبر ہے۔

قوله: "وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ حَيْثُ مَخْرَجُ الْمَاءِ أَمْ يَسْتَعْلِفُ الْعَيْنَنَ حَيْثُ زَحَابٌ" (الرحمن: ١-٤) يعني: وما يكفر الإنسان لما لا يفقه حيث يخرج الماء، أم يستعطف العينين حيث المطر؟

تو ایسے ہزاروں کی تعداد میں بکھارے ہوئے۔

تہذیب، فنون، تعلیم، معاش، سیاست، عدلیہ، مذہب
مؤرخان (۱۹۷۸ء)، تحفہ کتب و جرائد
معارف، پٹنہ

فوجہ اس کی وجہ سے اس نے مر گیا۔
فوجہ سے مر گیا۔

نوٹ: (۱) درست رکھنی۔ (۲) چھٹی۔

تَوْقَرُونَ: (تم) اہم اس کی توقیر کرو۔ تم اس کی عزت کرو۔ تَوْقِرُوْا سے مضارع۔ پڑھو۔

تَوْقِرُونَ: (تم) اہم یقین کرو۔ اِسْتِثْنَاء سے مضارع۔ پڑھو۔

تَوْكَلْ: (تو) توکل کرو۔ تو مجھ سے بھروسہ کرو۔ تو امانت کرو۔

تَوْكَلْ سے امر بشریعت میں توکل کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے غایری شرعی اسباب کو عمل میں لا کر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے اور اس کی کارساز ی پر پورا امانت دکرے، چنانچہ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ يَحْكُمُ لَكُمْ ۚ ﴿۱۲۷﴾

تَوَكَّلْتُ: میں نے توکل کیا۔ میں نے مجھ سے بھروسہ

کیا۔ ﴿۱۲۸﴾

تَوَكَّلْنَا: ہم نے توکل کیا۔ ہم نے مجھ سے بھروسہ کیا۔

﴿۱۲۹﴾

تَوَكَّلُوا: تم توکل کرو۔ تم مجھ سے بھروسہ کرو۔ ﴿۱۳۰﴾

تَوَكَّيْدُهَا: (تم) اس کا استحکام۔ اس کی مضبوطی۔ اس کی پختگی۔ مصدر ہے۔ پڑھو۔

تَوَلَّ: (تو) توبہ نہ کیا۔ تو منحہ پھیر لے۔ تو دوستی

کر۔ تَوَلَّى سے امر۔ پڑھو۔ چنانچہ

﴿۱۳۱﴾

تَوَلَّى: اس نے منحہ مولا اس نے دوستی کی۔

تَوَلَّى سے ماضی۔ پڑھو۔ چنانچہ

﴿۱۳۲﴾

تَوَلَّى: اس نے دوستی کی۔ تَوَلَّى سے ماضی۔ پڑھو۔

﴿۱۳۳﴾

تَوَلَّى: اس نے دوستی کی۔ تَوَلَّى سے ماضی۔ پڑھو۔

﴿۱۳۴﴾

تَوَلَّى: (تم) توکل کرنا ہے۔ تو لاتا ہے۔

تَوْعَطُونَ: (تم) تمہیں وعظ کیا جاتا، تمہیں نصیحت

کی جاتی ہے، تَوْعَطْ سے مضارع مجہول۔ پڑھو۔

تَوْفَى: (تم) اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِيَّةٌ

سے مضارع مجہول۔ پڑھو۔ چنانچہ

تَوْفِيْعُهُ: (تو) اس (فرشتوں کی جماعت) نے

ان کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھایا۔

تَوْفِيْعِي سے ماضی و مضارع دونوں ہو سکتے

ہیں۔ مضارع کی صورت میں اس کی اصل

تَوَفَّى تھی ایک تاء حذف ہو گئی۔ پڑھو۔

تَوْفَقْتُهُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو

وقات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس

نے اس کو اٹھایا۔ پڑھو۔

تَوْفَقْتُهُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو

وقات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس

نے ان کو اٹھایا۔ پڑھو۔

تَوْفَقًا: (تو) تم کووقات دے۔ تو ہم کو اٹھالے،

تَوْفَّقِي سے امر۔ پڑھو۔ چنانچہ

تَوْفَّقِي: تو مجھےوقات دے، تو مجھے اٹھالے، پڑھو۔

تَوْفَقُونَ: (تم) تم کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔

تَوْفِيَّةٌ سے مضارع مجہول۔ پڑھو۔

تَوْفَّقِيْنِي: تو نے مجھےوقات دی، تو نے مجھے اٹھایا

لیا، تَوْفَّقِي سے ماضی، یہاں آسمان پر اٹھایا

جانا مراد ہے۔ پڑھو۔

تَوْفَّقَا: (تم) تو متفق دینا۔ قدرت دینا۔ ماضی

کرنا۔ مصدر ہے۔ پڑھو۔

تَوْفَّقِيْنِي: میری توفیق۔ پڑھو۔

تَوْفَّقُونِ: (تم) تم آگ سلگاتے ہو۔ تم آگ

روشن کرتے ہو۔ اِسْتِثْنَاء سے مضارع۔ پڑھو۔

تہذیبی (اس اور) اوپر سے نیچے (گرائی ہے) اور
پہلیک دیتی ہے۔ ہونیاں وہوئی سے
مضارع۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

ت

تَوَاجِدُنَا: (اے) تو ہمارا مواخذہ کرے تو ہماری
گرفت کرے، تَوَاجِدُنَا سے مضارع۔ چہ۔
تَوَاجِدُنَا: تو میرا مواخذہ کرے تو میری
گرفت کرے۔ چہ۔

تَسْلٰی: وہ (دل) اٹکا کرے جس (بہانہ) سے
مضارع۔ چہ۔

تَابَ: وہ آئے۔ اِنْبَان سے مضارع۔ چہ۔
تَابْنَا: تو ہمارے پاس لے گا۔ (بہانہ) اِنْبَان
سے مضارع۔ چہ۔

تَاتِنِي: تم ضرور میرے پاس لاؤ گے (بہانہ) اِنْبَان
سے مضارع ہائون تاتین۔ چہ۔

تَاتُوا: تم آؤ۔ اِنْبَان سے مضارع۔ چہ۔
تَاتُوا: اہل! تم دو تم لاؤ (بہانہ) سے مضارع۔ چہ۔

تَاتُون: تم آتے ہو۔ تَاتُوا سے مضارع۔ چہ۔
تَاتُون: تَاتُوا سے مضارع۔ چہ۔

تَاتُون: تم مجھ کو دو۔ چہ۔
تَاتُونَا: تم ہمارے پاس آتے ہو۔ چہ۔

تَاتُونُن: تم ان عورتوں کو دیتے ہو۔ چہ۔
تَاتُونِي: تم میرے پاس لاؤ گے۔ چہ۔

تَاتُونُوا: (اے) تم کو وہ (تکلم) دیا جائے۔ اِنْبَان
سے مضارع مجہول۔ چہ۔

تَاتُونُوا: تم اس کو دو۔ چہ۔
تَاتِينُم: تو ان کے پاس لا تا ہے تو ان کے سامنے

ظاہر کرتا ہے۔ اِنْبَان سے مضارع۔ اصل
تَاتِنِي: تم لے کر آئے سے ہی حذف
ہوگئی اور مضارع ماضی کے معنی میں
ہو گیا۔ چہ۔

تَاتِينُم: وہ ان کے پاس آئی۔ چہ۔
تَاتِنِي: تو آئے (بہانہ) تو لے آئے (بہانہ) اِنْبَان

سے مضارع۔ چہ۔
تَاتِنِي: وہ آئے گی۔ چہ۔

تَاتِنِي: وہ آئے گی۔ چہ۔
تَاتِنِي: تو دیتا ہے۔ اِنْبَان سے مضارع۔ چہ۔

تَاتِنِي: وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی ہے۔ چہ۔
تَاتِنُكُم: تو تمہارے پاس آتی ہے۔ چہ۔

تَاتِنَا: تو ہمارے پاس لے آ (بہانہ) اِنْبَان
سے مضارع۔ چہ۔

تَاتِنَا: وہ ہمارے پاس آئے گی (بہانہ) اِنْبَان
سے مضارع۔ چہ۔

تَاتِنَا: تو ہمارے پاس ضرور آئے گی۔ اِنْبَان
سے مضارع ہائون تاتین۔ چہ۔

تَاتِينُم: تو ان کے پاس آ جا۔ چہ۔
تَاتِنَا: (بہانہ) اِنْبَان سے مضارع۔ چہ۔

تَاتِينُم: وہ ان پر لایا یک آپ نے۔ وہ ان کے پاس
آئے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَاتِينُم: وہ ان کے پاس آئے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔
تَاتِنَا: وہ آئے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَاتِينُم: وہ ان کے پاس آئے گی۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔
تَاتِنَا: وہ آئے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

تَاتِنَا: وہ آئے۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔
تَاتُونُن: (اے) تم ایسا کر کے ہو تم ترجیح دیتے ہو

آرام ہوئے وہ اللہ سے مضارع۔ سوئے
سُوءَسْرًا ان کے کلمے دیا جاتا ہے۔ اسو سے
مضارع مجمل۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: وہ اسے بے وقوفی ہے۔ اسو سے
مضارع۔ سوئے۔

فَأَفْرَقَ: وہ اس کو شکست دیتا ہے۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَوَسْوَسَ: تم کو شک دیا جاتا ہے۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
فَأَسْرَفَ: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔
سُوءَسْرًا: تم تمہارے ہو۔ سوئے۔

بَابُ الثَّلَاثِ

ث الف

ثَابِتٌ: ہر پہنچو رکھو۔ جس کی جزو خوب لڑی ہوئی ہو ثبات و ثبوت سے اسم فاعل و مفعول ثابت۔ مضبوط و ٹھوس جس کی جزو خوب لڑی ہو نام ثاقب۔ زبردست و پناہ دانا دیکھو، وہ چنگوڑ، روئیں، تقویت۔ اسم فاعل۔ پیچہ ثقیب: بھلاو سے باز داریتہا، چنگوڑ و شیشیلا ثاقب: تھمرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ چٹھہ ثالٹ: تھیرا۔ چم۔ ثاطف: شیشہ کی چیز۔ ثمنہم: ان کا آٹھواں۔ اسم مفعول۔ پتہ۔ ثنوی: دوسرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ پتہ۔ ثانی: دس و نوٹنے والا۔ پیرائے والا۔ ثنی سے اسم فاعل۔ پتہ۔ ثلوث: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ث ب

ثَابِتٌ: متحرک و جدا جدا کرد و گرد و واحد ثلوثیہ، ثلث: دس و نوٹ دیکھو و قائم و ثلثیہ سے اسم۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ثلث: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ثَبَّتُوا: تھموتے رکھو۔ تھموتہ لم رکھو۔ پتہ۔ ثمنہم: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔ ثاقب: زبردست و پناہ دانا دیکھو، وہ چنگوڑ، روئیں، تقویت۔ اسم فاعل۔ پیچہ ثقیب: بھلاو سے باز داریتہا، چنگوڑ و شیشیلا ثاقب: تھمرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ چٹھہ ثالٹ: تھیرا۔ چم۔ ثاطف: شیشہ کی چیز۔ ثمنہم: ان کا آٹھواں۔ اسم مفعول۔ پتہ۔ ثنوی: دوسرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ پتہ۔ ثانی: دس و نوٹنے والا۔ پیرائے والا۔ ثنی سے اسم فاعل۔ پتہ۔ ثلوث: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ث ج

ثَجَّاجٌ: ۱۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ثجج: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔ ثاقب: زبردست و پناہ دانا دیکھو، وہ چنگوڑ، روئیں، تقویت۔ اسم فاعل۔ پیچہ ثقیب: بھلاو سے باز داریتہا، چنگوڑ و شیشیلا ثاقب: تھمرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ چٹھہ ثالٹ: تھیرا۔ چم۔ ثاطف: شیشہ کی چیز۔ ثمنہم: ان کا آٹھواں۔ اسم مفعول۔ پتہ۔ ثنوی: دوسرے نہ کر کے لئے اسم مفعول۔ پتہ۔ ثانی: دس و نوٹنے والا۔ پیرائے والا۔ ثنی سے اسم فاعل۔ پتہ۔ ثلوث: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ث د

ثَوْدٌ: ۱۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ثود: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ث ذ

ثَذَلٌ: ۱۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ثذل: دس و پچیسہ الہا شعود و ثمود و ثلوث سے اسم فاعل۔ چم۔

ث فی

ثقیل۔ بھاری۔ بوجھنا۔ واحد ثقیل۔ ثقیلاً۔
ثقیلاً۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیلاً۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیلاً۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیلاً۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ث ل

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

ث م

ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔
ثقیل۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔ بوجھنا۔

فروغیاب : (غدا ڈاب اجر۔ نیکی کا بدلہ۔ عطا)

آٹھ ماہ

نمبره: $\frac{1}{2} - \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$

فَجَاءَ قِيَمَتُهُ وَاسْمُهُ قِيَمَةُ الْفَخْرَانِ $\frac{3}{2} \frac{4}{3} \frac{4}{2}$ مُدَا.

$$\frac{49}{14} = \frac{7}{2} = \frac{1 \cdot 7^2}{2}, \frac{49}{2} = \frac{1 \cdot 7^2}{2}, \frac{49}{2} = \frac{1 \cdot 7^2}{2}, \frac{49}{2} = \frac{1 \cdot 7^2}{2}$$

ثمن: و م - قیمت - پول - بزم،

شعبہ : انجمن اہل حق - اسکم ۱۰۰ = ۱۱

نسخہ 5: حضرت صاحبِ عالیہ علیہ السلام کی قلمی تصانیف۔

$$\frac{25}{11}, \frac{2}{5}, \frac{6}{13}, \frac{31}{7}, \frac{1}{5}, \frac{3}{11}, \frac{4}{11}, \frac{1}{4}, \frac{2}{5}$$
 $\frac{1}{\sqrt{2}}, \frac{\sqrt{2}}{2}, \frac{1}{2}, \frac{\sqrt{2}}{2}, \frac{1}{\sqrt{2}}, \frac{\sqrt{2}}{2}$

صَمَوْدُ: مَفْرُوتٌ صَامِيَةٌ كَقَوْمِ إِدْجٍ، يَصْنَعُونَ بِلَاقًا.

$$\frac{11}{13}, \frac{5}{14}, \frac{7}{15}, \frac{17}{16}, \frac{1}{3}, \frac{16}{21}, \frac{1}{2}$$

ث و

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَاذِبُونَ۔

نور ہے شفق سے۔ نغمیٰ خیار سے ہر

کا استعمال اچھے اور بُرے اطمینان کی چیز

مے لئے ہوتا ہے لیکن عوام میں اس

== جزائے خیر اور لی جاتی ہے۔ $\frac{1.50}{100}$

$$-\frac{1}{2} \frac{1}{f} + \frac{1}{f}$$

ٹی

لیہا۔ سُر۔ کُشتاف۔ اومہ نہ تہ چکے

یہاں تک کہ

نیابت کے لئے شاہجہان آباد

شہادت میرے گھر ہے۔ تیری پوشاک ہے۔

فِيَا يَحْكُمُ: تَبَارَكَ سَيِّدُنَا وَمَوْلَانَا وَتَعَالَى عِلْمُهُ

شافعیہ: ان کے لئے ہے، ان کی کتاب ہے۔

تیسرا باب (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

نیوٹن کا - 12

(تبیہ): گمانی شے دیکھیں۔ جو دیکھیں۔ اور

آلہ دینی - واسطہ فیض

جاءت هذه النسخة من إيران في هذا القرن من قبل
 كوفي

جہاں (۱) جہاں، (۲) جہاں، (۳) جہاں، (۴) جہاں
جہاں، جہاں، جہاں، جہاں

جہلوتی۔ جاں نادر۔ $\frac{54}{7} - \frac{35}{13} - \frac{24}{19}$
 خاصیتی۔ جہت احاطہ دار۔ $\frac{1}{2} - \frac{1}{3} - \frac{1}{4}$

جہاں: جہاں آبادان، جہاں - جہاں

جاء: ابي محمد وآية (ع) ووالد (ع) (جسد: ٤)

جاءت في الثاني: $\frac{1}{2} = \frac{1}{2} \times \frac{2}{2} = \frac{1}{1}$
 $\frac{1}{3} = \frac{1}{3} \times \frac{2}{2} = \frac{2}{6}$

جاء ب. دو آئی $\frac{3}{5}$ $\frac{2}{5}$
جاء غلط: دو میرے پاس آئی۔ $\frac{1}{5}$

خداوند شکر. و شہداء و عوالم علی۔ چہرہ ۱۱

جاءتكہ روتی ہوئی آئی۔ ۱۰۰
جاءتھا وہ روتی ہوئی آئی۔ ۱۰۰

بیجا: تھپا: وہاں (مؤلف) کے پاس آئی۔

جغہ فہم: دو ان کے پاس آئی۔

جنتی نہ ٹھہر۔ وہاں کے پاس آؤ۔ تہذیب، سچائی،

جمعہ جمع (روز) کا کرتے والے۔ انھوں نے اللہ
 جنت سے اسم ناظر: ۱۱۱۱

تصانیع جمع کرنے والا اکٹھا کرتے ہیں۔
 بختی، شوق، ماسی، صد جی،
 ۱۳/۵۳

[illegible]

جواب : $\frac{3}{2} + \frac{1}{2}i$

جانب: چائے، پلو، کھانا، غرق،

تجربہ: اس کا بارہ اس کی پاسبان کی کہ اس

خاورِ ایشیا: ریونیو مجری کے۔۔۔ ریونیو کے۔۔۔
%۔۔۔ فیصد ریونیو۔۔۔ ریونیو۔۔۔

جس کو ان کا نام ہے پھر ان کو (پہنچا دے) دیکھو، پھر
خوارق دے دیاں گے کہ پھر ان کو اس سے پھر پھر دے دے۔

جہاں تک اس نے جہاں کی... اور وہاں سے
لا، اس نے کوشش کی۔ مگر جہاں سے

ماہنامہ - ۱۷۰ روپے
خواجہ۔ تو چہاں گھر تو اٹھیں و دھم لڑنی نہ

نجاتی ہے اور چھوٹے بچے،
نجاتی ہے اور وہیں سے بڑے بچے۔ انھوں نے

تعمد پر زور لانا - ۱۰۰ - ۱۰۱

$$\frac{1}{x^2} = x^{-2} \Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$$

جاءوا: ثم جاءوا - ثم كانت مرو - $\frac{5}{3}$ $\frac{5}{4}$

[illegible]

— 3 —

جانب: محضرہ نماں۔ اسم ہے۔ مذکر۔
 الجوار: اللہ تعالیٰ کا حلقہ یا سریر و سوت۔ غالب
 سرکش: ظالم و فاجر ہے۔ مبالغہ ہے۔ ۱۱۱/۱۲
 جبار: اندر تعالیٰ کا حلقہ یا سریر و سوت۔

[illegible]

جواب: پندرہ: (عدد چالیس)۔
 $\frac{79}{1} = \frac{13}{2} + \frac{33}{2}$

$$\frac{1}{11} + \frac{1}{12} = \frac{2}{132} = \frac{1}{66} = \frac{1}{2 \times 3 \times 11}$$

جہاں: جہان۔ جہان دہلیچھے۔ جہاں ہے

جغرافیہ - پہاڑ، پیاؤں جیسے 2-2 کے ٹکڑے

جناہیں ان کے تھے، ان کی پریشانیاں۔

[illegible]

حسب میل: حضرت جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرر فرشتے ہیں، وہ حضور اکرم ﷺ

پرہیز لاتے تھے یہ عربی لفظ انکا ہے معنی بندہ

[illegible][illegible]

حالا غدا: دوپہر ۱۲:۰۰ تا ۱۳:۰۰ بجے

$$\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$$

وَقَدْ نَبِيٍّ دَوْمَرَسَ پَاسَ آيَ ۴۱۰
هَكَاهُ وَنَا وَوَاكَلَهُ ۴۱۱

نہایت کثرت سے لکھا گیا ہے۔

[illegible][illegible]

آوازِ غمزہ و وہان کے پائیاں سے۔ مجھ مجھ
آواز۔ رو۔ جس کے پاس ہے۔ مجھ مجھ

$$\frac{1}{x^2} = x^{-2} \Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$$

آٹھ سو (800) کے پاس آیا ہے

لَئِنْ هُمْ: دوران کے پانی آگے۔

فدا۔ چہ۔

جسٹریٹ۔ جریٹ علیہ السلام جو شہادت کے

مطرب فرشتے میں۔ پتہ

حیدر: پرانا۔ ہم سے۔ حق حیدر: حیدر

خجلی پتہ۔ چہ۔

جسٹریٹ: شہر۔ چہ۔

جیل: مخلوق۔ برائی۔ عتہ۔ پتہ۔

جیل: طاقت۔ چہ۔

جیل: شہر۔ پتہ۔

ج

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

ج

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

ج

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

ج

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

ج

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جیل: پتہ۔

جنوۃ: اس کے قصر، اس کو بھیجیں۔ $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

جنتوں کا نام: ان دونوں کے فطر، ان دونوں کے
 ۱۲ جلیں - ۱۲/۱۲، ۱۲/۱۲

مقولہ - ۱۰

施

جس جو ائمہ و اخبراء۔ چنبر

جزء البیہ: جزیہ خزیبہ سے مشتق: تین اجزائے

حوالہ : ۱۔ ۲ کے درمیان، ۳ کے تالیف، واحد
جوابیہ $\frac{8r}{9}$

جہاز: کشمیر - جینڈہ - ملتان - لاہور - دہلی
خواریز: ۱۰۰۰ روپے

جس کو ادھ جہنمی کرنے والے مشکاف میں جانور۔
جس طرح سے مشق ہے۔ واحد جہاں حفظ ہے۔

جسٹوڈی: ایک ہیڈنگ کا نام ہے جس پر حضرت
نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد

قصہ کی محنت - ۲۲
 جہان: جہان - ۲۳

جنوبی بحرالکاہل - بحر الکاہل

جو خالی ہو۔ یعنی جو افسانہ ہے۔

2

جہاں: (سناؤ جہاں سناؤ تھانے کی راہ میں جان و

جنت: میری جنت - میرا دار - ۱۱۰
جنت: میری جنت - میرا دار - ۱۱۰

جنتی: میری جنت۔ میرا بارش۔ پتھر
جنتی: دو جنتیں، دو بارش۔

جنتی پھر ان کی روایتیں ان سے روایات۔
جنتی پھر ان کی روایتیں ان سے روایات۔

جنسہ : الفلک بروج۔ جنسہ : الفلک بروج۔ جنسہ : الفلک بروج۔

جنتوں اور جہنم

جنت: منکر فرج، جس سے مائتہ اور فی طریق
 صحت کرتے ہیں۔

جنتنا: (۱) باغی، (۲) طرفہ داری، (۳) علم، (۴) حصہ۔

۱۵۴ ہے۔

خُتُو تِہا: اس عورت کے پہلو۔ ۲۲۰
خُتُو بَہرا: ان کے پہلو۔ ۲۲۱

جنتوں میں ان کے پہلو پر ہے
جنتوں میں ان کے پہلو پر ہے

جَنُودًا لَكَرْمِ نَوْبِس۔ پتا، ۱۱۱
جَنُودًا لَكَرْمِ نَوْبِس۔ پتا، ۱۱۱

جنون: لکھنو - نویمس۔ $\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$
 جنون: لکھنو - نویمس۔ $\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

جنودہ: اس کے لشکر کی فوجیں۔

جنتیو یہ اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۲۷۱۔۲۷۲

ج ی

جیناؤ: بہت اچھے۔ عمدہ۔ تیز رو (سراگھوڑے)

واحد جواؤ۔ پُرک

جینٹ: (ن) تیز گامیوں۔ جمع جھوٹ ج۔ ۱۰۔ ۲۸

جیندہا: اس کی گردن، بچ جیندو اچھاؤ ۱۱۱۱۱۱۱۱

جینو بہن: ان کے گریبان۔ واحد جینٹ ۱۱۱۱۱۱۱۱

جانیء: وہاں گیا (سنہ) افعیۃ سے ماضی

قبول۔ چٹا

بَابُ الْحَاءِ

ہاشیہ - چہ

حاصلہ تھا۔ اس واسے کہ اس (خوش حالت) سے
میرے لیے محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسین: صاحب لیتے ہاں حساب سے
اسم فاعل - واحد حاسب چہ
حاصلہ ایش ہمس کرنے والا۔ نہ اچا چنے والا۔
حسبہ خوشوہ: حواسات سے ہم
فعل - چہ

حاشیہ: تو توبہ پائی ہے، روئے آجپ لڑتے ہیں
کے لئے بھی امتحان ہوتے ہیں۔ قرآن مجید
میں حاشیہ استحضار کے لئے پاب ہے۔ پھر لڑتے
حسین: دین نامکھ کرنے والے جمع کرنے
والے حضور سے اسم فاعل واحد حاشیہ
ہاشیہ - چہ

خاصیہ: دین پیغمبروں کی پادشہ کرنے والی تیر
بہ نسبت آتے ہیں۔ حضرت سے اسم فاعل
ہاشیہ - چہ

حاضروں: دین احاطہ آما سے، روئے۔ حضور
اور حضور سے اسم فاعل - چہ
حاضروں: روئے۔ دست بہ دست۔ ہاتھوں ہاتھ۔
کنارہ سے۔ چہ

حاضروں: دست بہ دست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ چہ
حاضروں: ہاتھوں ہاتھوں۔ ہاتھوں کے کنارے۔ چہ
حاضروں: ہاتھوں ہاتھوں۔ ہاتھوں کے کنارے۔ چہ

ح

حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ

حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ

حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ

حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ

حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ
حسبہ: اس واسے کہ جنت کی۔ اس نے جنت
کی۔ محاسن تے ہاشیہ - چہ

جھانجور: قوم شوبھی بستی۔ ۱۰۰

$$\frac{1}{2} \pi \approx 1.5708$$

حجرت: مہربانی، انصاف، شہداء، وفاقی دہان

آدم شاورز، ۱۹۹۷: ۱۰۷

تغذیه و تحریرات

1. $\frac{1}{2}$ inch

[illegible]

17. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

24

$$\frac{1}{x} = \frac{1}{\frac{1}{2}} = 2$$

جواب: محمد تقی زاهدی و شمس العسکری، قزوین

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

هذا هو الحال في جميع الحالات.

15

خود: بر سرِ دروازهٔ خورشید و ماه

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين.

$\frac{1}{2} - \frac{1}{2} = 0$

عمره : آباء - مع اخوة

$$-\frac{1}{r} = -\frac{1}{1.5} = -0.67$$
$$\left(\frac{r_0}{r_1}\right)^{\frac{1}{\alpha}} - \left(\frac{r_0}{r_1}\right)^{\frac{1}{\beta}} = \frac{1}{\gamma} \ln \left(\frac{r_0}{r_1} \right) + \frac{1}{\delta} \ln \left(\frac{r_0}{r_1} \right)$$

سفر: ج. ۱ - مجلد ۱ - ۱/۱

صبر اعم من صبر دانا و صبر مجبور

$$= \frac{1}{6} + \frac{xy}{1} + \frac{z}{2} + \frac{1-x}{6} + \frac{1-y}{6} + \frac{xy}{1} + \frac{z}{2} + \frac{1-x}{6} + \frac{1-y}{6} + \frac{1}{6}$$
$$\frac{2}{3} + \frac{1}{3} = \frac{1}{1} = 1$$
$$\frac{1}{r} = \frac{1}{r_1} + \frac{1}{r_2} \quad (1)$$
[illegible]

سورۃ الاحزاب - ۳۳ -

سر پ ۱۲۰۱۔ جس میں جن حقوق

حرفی سے حرکت ہو۔ الیہ۔ الیہ۔ الیہ۔
وہ۔ وہ۔ وہ۔

ح

حزب: گروہ۔ برکت۔ حق۔ خیرات۔ ہے۔
ہو۔ ہو۔ ہو۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزب: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حزبہ: گروہ۔ جماعت۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

ح

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حسابہ: حساب۔ ہے۔ ہے۔ ہے۔

حشیرہ ان کا کافی ہے۔ ﴿۱۰﴾

حشیرہ: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۱﴾

حشد: لشکر، فوج، جموں کے ساتھ۔ ﴿۱۲﴾

حشد: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۳﴾

حشد: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۴﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۵﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۶﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۷﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۸﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۱۹﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۰﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۱﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۲﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۳﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۴﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۵﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۶﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۷﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۸﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۲۹﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۰﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۱﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۲﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۳﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۴﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۵﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۶﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۷﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۸﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۳۹﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۰﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۱﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۲﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۳﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۴﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۵﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۶﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۷﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۸﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۴۹﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۰﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۱﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۲﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۳﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۴﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۵﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۶﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۷﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۸﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۵۹﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۶۰﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۶۱﴾

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۶۲﴾

حشر

حشر: جمع ہونے کا۔ ﴿۶۳﴾

مصدر ہے، چٹا،

حُشْرُو: اکٹھا کرنا، گھیرنا۔ چٹا،

حُشْرُو: اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ چٹا،

حُشْرُو: وہ اکٹھا کیا گیا۔ وہ جمع کیا گیا۔ چٹا، چٹا،

حُشْرُو: وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ جمع کی گئی۔ وہ

خدا ملاط کی گئی، حُشْرُو سے ماضی مجہول چٹا،

حُشْرُو: تو نے مجھے اکٹھا کیا۔ چٹا،

حُشْرُو: ہم نے اکٹھا کیا، ہم نے جمع کیا۔ چٹا،

حُشْرُو: ہم نے ان کو اکٹھا (جمع) کیا۔ چٹا،

ح ص

حَصَادُہ: (از) اس (کھیتی) کی کٹائی۔ مصدر

ہے۔ چٹا،

حَصَب: (از) پتھر۔ ایندھن۔ نگری مارنا۔ چٹا،

حَصَص: دو ٹکڑے ہو گیا، دو ٹکڑے ہو گیا، حَصَصَہ

سے ماضی۔ یہ باقی بچ رہا ہے۔ چٹا،

حَصَصْتُہ: (از) تم نے درختی سے کاٹا۔ تم نے

فصل کو کاٹا۔ حَصَصَہ سے ماضی۔ چٹا،

حَصْرَت: (از) اس اور رک گئی۔ دو ٹکڑے ہو گئی۔

حَصْرُو سے ماضی۔ چٹا،

حَصَل: لاکھ ہو کر حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔

سینوں کا بھید کھول دیا گیا۔ حَصَلُ

سے ماضی مجہول۔ چٹا،

حَصُورًا: (از) اپنا کپڑا۔ اپنے گھس کو لذت سے

بہت رو کئے والا۔ مجرہوں سے پر فریت۔

حَصْرُ سے فَعُول کے وزن پر مبالغہ۔ چٹا،

حَصُورُہ: ان کے قلعے۔ واحد حَصْن۔ چٹا،

حَصْبَدًا: (از) کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔

چٹا، چٹا،

حَصْبَد: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ چٹا،

حَصْبَد: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ چٹا،

حَصْبَدًا: قید خانہ، قیل خانہ، حَصْرُ سے

مقتضیٰ۔ بے قاعل و مقول دونوں کے معنی

دیتا ہے۔ چٹا،

ح ض

حَضْر: (از) اس کو حاضر ہوا، آیا، حَضْرُو

حَضْرُو سے ماضی۔ چٹا، چٹا، چٹا، چٹا،

حَضْرُوہ: وہ اس کے پاس حاضر ہوئے۔ وہ

اس کے پاس آئے۔ چٹا،

ح ط

حَطَامًا: (از) بڑا بڑا ٹکڑا۔ چوڑا چوڑا۔ حَطَطُ

سے بمعنی مقول۔ چٹا، چٹا، چٹا،

حَطَبًا: نگری۔ ایندھن۔ جمع أخطاب۔ چٹا،

حَطَب: نگری۔ ایندھن۔ چٹا،

حِطَّة: معافی کی درخواست۔ بخشش مانگنا۔ کی

کی درخواست۔ توبہ۔ چٹا، چٹا،

حُطْمَہ: (از) توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے

والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ حَطَطُ

مبالغہ پر چٹا،

حُطْمَہ: توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔

جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ چٹا،

ح ظ

حُظًا: (از) غیب۔ جمع حُظُوط۔ چٹا، چٹا، چٹا،

خولہ: میری بہشت کی عورتیں۔ ناصر خولہ کا
بھائی تھا۔

خولہ: عورتیں۔ بہشت کی عورتیں۔ بیٹے بچے
خولہ: ان کے گھر۔ گھر۔

خولہ: اگر وہ سوچا کرتے ہوتے۔ بچہ

خولہ: ایک برس۔ ایک سال۔

خولہ: ان ایک ہفتہ۔ چاند۔ خولہ: مصدر
ہر چاند

خولہ: میرے گھر۔ گھر

خولہ: تمہارے بڑے بڑے گھر۔ کس پاس۔

خولہ: اس کے گھر۔ اس کے گھر پاس۔ ہاں

خولہ: ہاں۔ ہاں۔

خولہ: اس کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

خولہ: ان کے گھر۔ ہاں۔

خولہ: ان کے گھر۔ ہاں۔

خولہ: ان کے گھر۔ ہاں۔

ح ی

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

ح د

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

حی: ان کے گھر۔ ہاں۔ ہاں۔

﴿بَابُ الْخَاءِ﴾

[illegible]

۱۱۹۔ غصاً سے کہہ کر فاقہ چھوڑ دیا۔

خجستین زبیل کے ہوئے، خوار کے ہوئے دھن؟
 سے اسم کا غل بھٹی مٹھوئی۔ ۲۱۔ ۲۲۔

غاشقا : (خوشبو) کرنے والا۔ خوشبو کرنے والی چیز

غشفت خشوع کرنے والی خورشید۔ عاجزی

کرنے والی محرمات - بیچہ۔

تعلیم والی ذلت : تعلیم زورداروں کے پاس ہے۔

وال۔ حجۃ الوداع۔ ۱۰ ذی الحجہ
غیثتوں کی خشوع کرتے ہوئے۔ حاجزی کہنے

بالے۔ $\frac{r}{r_0}$
 خوشحیثیت خوشحال کرتے ہوئے۔ حاجی کرتے

خاصة: (ن) نما کر۔ چن کر۔ حصہ ۱

فصوص سے اسمۃ ثلث - ج ۲۸
تذہیب جہن - (۱) فصوص و کثر ثلث و ثلث - عاجزی

14

خجانبہ (س) و دو کا کام ہوا۔ دو کا کارا ہوا۔ خجانبہ
سے ماضی۔

خدا تبارک و تعالیٰ نے انہیں جو کچھ چاہا ہے وہ کچھ ہی ہے۔

عبدالغفور نے

پر یعنی حضرت محمد ﷺ، آپ کو تمام انجین
اس لئے کہا گیا کہ آپ نے انگریزوں کو نبوت

کھتم یعنی پورا کرو یا (المسزوات) کا نتیجہ
خداوند تعالیٰ (ت) ہیں کہ اگر ہم دے دے (۱۷) ان کو تو کھٹکا

و یے والد۔ غطف غ سے اسم خاص۔ ۱۲۲۔
خمار ج۔ ان (نکستہ) را یا بر تکتا، ۱۱۱، خروج

غیر جبین : نکتے والے یا ہر آئے وائے واحد

نمارچ - ۱۹۷۷ء

کرنے والے۔ خون سے نمبر 6۔ $\frac{11}{13}$ ۔
 شامہ (ق. 1)۔ شامہ (ق. 1)۔ شامہ (ق. 1)۔ شامہ (ق. 1)۔

اور حُسنِ ان سے اسمِ باطل = $\frac{22}{25}$
عبرونی خسارہ پانچواں، نقصانِ افسانے

$$\frac{1}{s} \left(\frac{1}{s} + \frac{1}{s} \right) = \frac{1}{s^2} + \frac{1}{s^2} = \frac{2}{s^2} \Rightarrow 2s$$

عقابینہ : بیوی کے لئے۔ بچوں کے لئے۔

عالمی خیراتہ کے لئے پانچ سو روپے
 دئے۔ یہ سہ سالہ

۴۲

خلاصہ : (۱) مذکورہ - ترمذی، حاکم، غریب - مکرر۔
قرآن مجید - مصدر ہے ۔ $\frac{1}{\text{ف}}$ $\frac{1}{\text{ا}}$ $\frac{1}{\text{ج}}$

عَنْت. قَصِيصٌ كَامِلٌ لِمَنْ كَانَتْ لَهُ رَأْيٌ وَاعِيَةٌ خَبِيرَةٌ

عنہٗ : (۱) دو مکی بولی، (۲) مکی حیوۃ غلو،
ہے، یعنی ہے۔

خبر است که در این روز و محراب است و در این روز و محراب است
خبر است که در این روز و محراب است و در این روز و محراب است

غیر : خبر - من - جمع اہل راء - ۶۔ ۷۔
حوا : ۱۔ آئینہ برتنا ۔ مجھ کو دکھانا ۔ یا انیس دیکھنا ۔

مصدر: $\frac{2}{19}, \frac{3}{19}$
جَبَو: رَوَى - بَانَ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

حقیقت: آپس میں: گھنڈن: عورتیں۔
 حیثیت: خوبصورت: جسے: ایک: ہے۔

مخالفك. سیرا آدمی۔ تیرا انجمن ہے۔
مخانیہ۔ زیبا، دلکش ہے۔

۱۔ خَلْقِ خَلْقِ سے استعارہ ہے۔
خَلْقِ خَلْقِ کا معنی ہے کہ جو شخص اپنے

و خجوة ذمتهم لا شرعاً و خاصاً - ۹۰ -
خجوة ذمتهم لا شرعاً و خاصاً - ۹۰ -

حق محمدی : حق محمدی - حق محمدی
 حق محمدی : حق محمدی - حق محمدی

خدا تعالیٰ ہمارے دلوں کو ان باتوں سے محفوظ رکھے اور ان باتوں سے ہمیں بچائے۔ آمین

خاکِ نورا! تمہیں نے خیانت کی۔ تمہیں نے وہ
 کی۔ یہ

خداوند عزوجل نے ہمارے لئے کھانا رکھ رکھا ہے۔
ہے ہم قاطر۔

حذوہ: کھوکھلے گھرے ہوتا ہے۔
حذوہ: ^۵گھر کی ہوئی خالی جگہ بھی۔ میندرج۔

خانیقیہ (۱۰۰۰ کلام) / ۱۰۰۰ / ۱۰۰۰

خیفہ کا اسم فاعل۔ دواحد حلف۔ یحلف۔
خوابی۔ اور یہ وہ کوئی نرے دے دے

۱۱۔ اے محمدؐ نہ کہ اے خلیفہؑ
سم غل۔ راندہ حلقہ میں

خوب بیفک : دیہاتہ فکھانے والے اور نئے والے۔
 حقوق سے اسم کامل - $\frac{25}{24}$ ہینٹ

خوابی بھئی۔ قہر ہوئے لے لے ڈرے ۱۴۔
 واحد خوابی۔ ۱۵۔

[illegible]

خُذُوا اَقَم قَبُولُ كَرُو قَم اَقْتِيَادُ رَوَر قَم لَو ۞
خُذُوا ۞ خُذُوا ۞ خُذُوا ۞ خُذُوا ۞ خُذُوا ۞

خُذُوا لَا ۞ وَتِ قَم وَهَوَا كَادِيْن ۞ مَسِيْبَتِ مِمْ
تَمَا مِمْوَرُو دِيْن ۞ خُذُوا ۞ خُذُوا ۞ خُذُوا ۞
سَ لَعُوْلُ كَ وَزَنْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

خُذُوا ۞ قَم مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
خُذُوا ۞ خُذُوا ۞ قَم مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
خُذُوا ۞ قَم مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

خ د

خَوْرُ : (ن) اَوْرُو كَرُو ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُوْرُ ۞ مَاضِي ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞
خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞ خَوْرُ ۞

خَبِيْثِيْن ۞ خَبِيْثِيْن مَرُو ۞ كَلْدُو مَرُو ۞
خَبِيْثُو ۞ اَسْ اَخْبَرُو اَرُو اَنَا اَللّٰهُ تَعَالٰى كَ سَعْدَاتِيْ نَامُو

مِمْ سَ سَ قَرَاْنِ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
قَعَالِيْ كَ لَ اَسْتَعْمَالُ ۞ اَوَا ۞ خَبَرُو ۞
مَعْقَتِ مَشِيْد ۞ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
خَبِيْثُو ۞ اَخْبَرُو اَرُو اَنَا اَللّٰهُ تَعَالٰى كَ اَسْمَعَاتِيْ ۞

خَبِيْثُو ۞ اَخْبَرُو اَرُو اَنَا ۞ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
خَبِيْثُو ۞ اَخْبَرُو اَرُو اَنَا ۞ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

خ ت

خَصَا ۞ (ن) اَزُو اَوْرُو كَرُو ۞ خَصَا ۞ خَصَا ۞
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ
مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ مِمْ

خ د

خُذْ ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞
خُذْ ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞ خَيْرُ اَكَا ل ۞

خ ذ

خُذْ ۞ (ن) اَوْرُو قَبُولُ كَرُو لَ ۞ اَوْرُو قَبُولُ ۞
اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞

خُذْ ۞ اَوْرُو قَبُولُ كَرُو ۞ اَوْرُو قَبُولُ ۞
اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞ اَمْرُو ۞

خس، خس

خ س

خساراً: (س) خسارہ نقصان مصدر ہے۔ خس

خس، خس

خسر: اس نے خسارہ پایا، اس نے نقصان اٹھایا،

خسوس سے ماضی۔ خس، خس، خس، خس

خس، خس، خس

خسواً: (س) خسارہ نقصان مصدر ہے۔ خس

خسبو: خسارہ نقصان۔ خس

خسواً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خسواً: خسارہ نقصان۔ خس

خسروا: انھوں نے خسارہ پایا۔ انھوں نے

نقصان اٹھایا۔ خس، خس، خس، خس، خس، خس، خس، خس

خس، خس، خس

خسفاً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خسفاً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خسفاً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خسفاً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خسفاً: (س) خسارہ نقصان۔ خس

خ ش

خشب الکزیاس۔ واحد خشب۔ خش

خشعا: خشوع کرنے والے، عاجزی کرنے

والے، خشوع سے اسم فاعل واحد

خشع، خشع

خشعت: وہ چلی ہوئی۔ وہ دب گئی۔ خشوع

سے ماضی۔ خشع، خشع

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خود: (س) واحد خود ذلہ۔ خود، خود

خُشُوْعًا (اس) آشوب و عجزی مصدر ہے۔ ۱۰۰۰
خُشِي (اس) اور ڈر اس نے خوف کھایا۔ خُشِيَّةٌ

سے ماضی۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ (اس) خشیت، خوف، ڈر، بیت، خشیت
اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعلیم ملی ہوئی

ہو یعنی جس کے ذرا جائے اس کی عظمت

دل میں ہو جائے ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ خشیت، خوف، ڈر۔ ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ خشیت، خوف، ڈر۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ میں ڈر۔ ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ اس کی خشیت۔ اس کا خوف، اس کی

بیت۔ ۱۰۰۰

خُشِيَّةٌ ہم ڈرے۔ ۱۰۰۰

خ ص

خَصَاَصَةٌ (اس) تنگی، بھوک، احتیاج، مصدر
ہے۔ ۱۰۰۰

خَصَامٌ (اس) جھگڑا کرنا، مباحثہ کرنا، مصدر ہے ۱۰۰۰

خَصَامٌ جھگڑا کرنے والے، واحد خَصِيْمٌ ۱۰۰۰

خَصِيْمٌ جھگڑا کرنے والا۔ جمع خُصُوْمٌ و

خَصَامٌ اور اَخْصَامٌ۔ ۱۰۰۰

خُصْمِيٌّ دو جھگڑنے والے۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خُصْمُوْنِ (اس) جھگڑاؤ۔ خُصْمٌ سے صفت

مذکر، واحد خُصْمٌ۔ ۱۰۰۰

خُصْمِيْنَا سخت جھگڑاؤ۔ خُصْمٌ سے فعل

کے وزن پر مبالغہ۔ جمع اَخْصَامٌ۔ ۱۰۰۰

خُصِيْمٌ سخت جھگڑاؤ۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خ ض

خُضِعُ (ان) تم نے بیوقوف کوئی کی۔ تم ٹھسے۔ تم

نے بحث کی۔ خُضِعٌ سے ماضی۔ ۱۰۰۰

خُضِعُوا (اس) تم نے، واحد اَخْضَعُوا خُضِعُوا ۱۰۰۰

خُضِعُوا سب سے۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خُضِعُوا سب سے۔ ۱۰۰۰

خُضِعُوا سب سے۔ ۱۰۰۰

خُضِعُوا سب سے۔ ۱۰۰۰

خ ط

خَطَابًا (ان) خطاب۔ رو برو بات کرنا۔ گفتگو۔

مصدر ہے۔ ۱۰۰۰

خَطَابٌ خطاب۔ رو برو بات کرنا، گفتگو۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خَطِيْبٌ تمہاری خطا کریں۔ تمہارے گناہ۔

واحد خَطِيْبَةٌ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خَطِيْبًا ہماری خطائیں، ہمارے گناہ۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خَطِيْبُهُ ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ ۱۰۰۰

خَطِيْبَةُ (ان) ان کاں کی بات چیت، ان کا بیجا،

مغفلی، مصدر ہے۔ ۱۰۰۰

خَطِيْبُك (ان) تیرا معاملہ، تیرا حال، تیری مغفلی،

جمع خُطُوْبٌ۔ ۱۰۰۰

خَطِيْبُكُمْ تمہارا معاملہ، تمہارا حال، تمہاری

حقیقت، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

خَطِيْبُكُمْ اتم دونوں (مورتوں) کا معاملہ، تمہارا

حال۔ ۱۰۰۰

خَطِيْبُكُمْ تمہارا حال، تمہاری حقیقت۔ ۱۰۰۰

خَطِيْفٌ (اس) اس نے ایک ایسا اس نے

جھپٹ لیا۔ خَطِيْفَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۰۰

خ م

خَمْرٌ: اگوری شراب۔ جمع خَمْرٌ۔ مہر
کے قول کے مطابق لغت میں خمر اس چیز کو
کہتے ہیں جو عقل کو خراب کر دے۔

خَمْرٌ: اگوری شراب۔

خَمْرٌ: اگوری شراب۔

خَمْرٌ: اگوری شراب۔

خَمْرٌ هُنَّ: ان کے ڈوبنے۔ ان کی اوز مٹیاں۔

ان کی چادریں۔ واحد خَمْرٌ۔

خَمْسَةٌ: پانچ۔

خَمْسَةٌ: پانچ۔

خَمْسَةٌ: پانچ۔

خَمْسَةٌ: اس کا پانچواں حصہ۔

خَمْسِينَ: پچاس۔

خَمِطٌ: بد مزہ۔ گروا۔ کسب۔

خ ن

خَنَازِيرٌ: سور۔ واحد خَنَزِيرٌ۔

خَنَاسٌ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا۔

کھسک جانے والا، خنس سے مبالغہ۔

خَنَزِيرٌ: سور۔ جمع خَنَازِيرٌ۔

خَنَزِيرٌ: سور۔

خَنَسٌ: (ن) پیچھے ہٹ جانے والے، ٹھپ

ہانے والے، خنس وخنوس وخناس

سے اسم کا عمل جمع مذکر۔ واحد خَنَسٌ۔

خ و

خَوَارِ: گائے کی آواز۔

خَوَالِبٌ: (ن) پیچھے رہنے والیاں، واحد خَوَالِفَةٌ۔

خَوَالِبٌ۔

خَوَالِفٌ: (ن) بڑا حیات کر نے والا۔ بڑا عاقباز۔

حیات سے مبالغہ۔

خَوَانٌ: بڑا حیات کر نے والا۔ بڑا عاقباز۔

خَوَاضٌ: (ن) جھگڑا کرنا۔ باتیں بنانا (صلہ فی)

مصدر ہے۔

خَوَضَهُمُ: ان کی بحث، ان کا باتیں بنانا۔

خَوُفٌ: اس خوف۔ ڈر۔ مصدر ہے۔

خَوُفٌ۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ: خوف۔ ڈر۔

خَوُفٌ۔

خَوُفُهُمُ: ان کا خوف۔ ان کا ڈر۔

خَوُلْتُكَمُ: (ن) ہم نے تم کو دیا۔ ہم نے تم کو

عطا کیا۔ فخری سے مبالغہ۔

خَوُلْتُكُمْ: ہم نے اس کو دیا، ہم نے اس کو عطا کیا۔

خَوُلْتُكُمْ: اس نے اس کو دیا۔ اس نے اس کو عطا

کیا۔

خ ی

خَبَاطٌ: سوئی۔ جمع خَبَاطٌ۔

فَعَلَمَ تَحْمِلُ: اس نے تم کو پہچان لیا۔ اس نے تم کو پہچان لیا۔

تو غبن : اس نے مجھ سے دعا کی۔ اس نے مجھ کو
 بکھارا۔ (۱۶۳)

دعائے ختم: اے اللہ! ہم سے دعا کی راتوں کے ہمارے

دفعہ: اس نے اہل سنت سے کفر اور کفر سے ایمان کی طرف رجوع کیا۔

وَعَلَىٰ رَأْسِهِ رُءُوسٌ ثُمُودٌ مُّشَبَّهَةٌ رَأْسِهِ ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ

[illegible]
$$\frac{1}{\sigma^2} = \frac{1}{\tau^2} + \frac{1}{\eta^2}$$
$$\begin{aligned} \frac{1}{\Gamma(\alpha)} \int_0^t (t-\tau)^{\alpha-1} f(\tau) d\tau &= \frac{1}{\Gamma(\alpha)} \int_0^t (t-\tau)^{\alpha-1} f(\tau) d\tau \\ &= \frac{1}{\Gamma(\alpha)} \int_0^t (t-\tau)^{\alpha-1} f(\tau) d\tau \end{aligned}$$

غافلک: تیری دعا تیری پکار ہے
 اے کھر تیرا دل ماما غم مری پھردہ چلے

غناؤ تکھ : تمہاری اے۔ تمہاری اپار۔ ۷۵
معداء : تمہاری اے۔ تمہاری اپار۔ ۷۶

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ حَقٌّ عَلَى بَشَرٍ فَلْيَسْأَلْهُ»

معمولاً انھوں نے دعا کی کہ تمہیں اللہ تعالیٰ سے مل جائے۔

عز: $\frac{2}{3} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{3}$ پاره: $\frac{2}{3} \times \frac{1}{3} = \frac{2}{9}$

۱۰۹۹ ۱۰۹۸ ۱۰۹۷

[illegible]

ذو حجة: رجب - جمادى الأولى - 12
ذو حجة: رجب - جمادى الأولى - 12

خودکشت انسان تاکوئے پر حوا، فزائے درامند
 سے ماضی و مستقبل

ذو القعدة، انھیں نے پڑھا۔ ۱۹۵

قرآن: بعد از ذکر رکعت بیست و پنجم

استعمال کی گئی چیزوں کے لئے مخصوص ہے۔
 برائی چیزوں کو درجہ چھینے میں۔

میں ایک کے اور ایک درجات ہیں۔ ۱۲

۹۵

نہیں! (میں نے اس کو کھڑک دیا۔ اس نے اس کو خاک میں ماریا۔ اس نے اس کو خاک میں ماریا۔ اس نے اس کو خاک میں ماریا۔)

روایہ تفسیر سے ماضی - ہجری
 ۱۳۰۰ھ تک کے واقعات و روایات - ہجری ۱۳۰۰ھ

٤٢

خ: (۱) اے بھائی!۔ (۲) اے بہن!۔ (۳) اے والدین!۔ (۴) اے اولاد!

علاوہ ازیں: ختمہ دینا۔ چھلکنا۔ مہم۔ ہے۔ $\frac{2}{3}$ ۔
 غائب ہونے کی۔ اس نے پکڑا۔ اس

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^{\frac{1}{2}} = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right)^{\frac{1}{2}}$$

﴿بَابُ الدَّالِ﴾

دیکھو:۔۔۔ یہی ختمیہ محنت ہے۔ لے ایم
اشور۔۔۔

ذبح کر ۔۔۔ یہی۔ ایک موقع کے لئے اسم
نشانہ۔۔۔

ذاتی: یہ وہ لوازمات ہیں جو
ذاتی: (۱) جات و نسل، دھرم سے
ذاتی: (۲) جات و نسل، دھرم سے

[illegible]

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

ذباب

[illegible]

ذبحہ خواہا۔ اعضاء سے کوس کرنا۔

ذوق و رنگ و آواز کلمات و کشتی قلم را زود، تو چموز دے:

١٥

فَاتِ : وَالِ - ذُو كَرَمٍ - جَمْعُ ذَوَاتٍ .

ذات: والی۔ $\frac{1}{2}, \frac{1}{3}, \frac{1}{4}, \frac{1}{5}, \frac{1}{6}, \frac{1}{7}, \frac{1}{8}, \frac{1}{9}, \frac{1}{10}$

ذات - والی - $\frac{1}{32}$
ذریعہ - تعمیر تھے وہاں - اڑانے وہاں -

مرتبہ ہوا میں۔ حرور سے ہم قائل ہیں۔
دفعاً: ان اہل دلوں سے چکے۔ حرور سے
بھی۔ پکے۔

ذائقہ: امی (سہل) نے پکھا۔ $\frac{1}{10}$
 ذائقہ: انھوں نے پکھا۔ $\frac{1}{10}$
 ذائقہ: انھوں نے پکھا۔ $\frac{1}{10}$

اسم کا ظنی و دوسرا ذخیرہ ہے
ذکر میں: ذکر کرنے والے یا کرنے والے

ذلت: یہ کہی، وہ مذکر کے لئے اسم اشارہ
برائے خطاب۔ یہ، آپ، تو، تم، آپ
ذلت: یہ کہی، جمع مذکر کے لئے اسم اشارہ۔

ذو قمر سے امر۔ ۱۰۰

ذو انشا: گزرا ہوا جو پہلی گئی۔ سے لے کر چھ کی

انگی کے مرے تک۔ جمع افق و افق خان ۱۰۰

ذو غلبہ: اس کے دونوں ہاتھ تو اس کے دونوں

ہاتھ و جوارح کو شکستہ اصل میں ذو غلبہ تھا،

اضافہ کی وجہ سے تو یہ مائد ہو گیا۔ ۱۰۰

ذو ک: ذہن ایک سرخ و جوت۔ جمع ذوات۔ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو عا: دن اری حاکم و پائش۔ فروع ہنوز

کا مصدر۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو عیہ: اس کی پائش ہوں کی تسلی، اس کی

طاعت۔ ۱۰۰

ذو ن: ایک آدم کو چھوڑ دے نہ فز سے مرہٹہ

ذوئی: تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زلزلہ: جدا کرنا ذو زلزلہ کا مصدر ہے۔

ذو ز: تم چھوڑ دو۔ و زو سے امر۔ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زنا: تم ہم کو چھوڑ دو۔ ۱۰۰

ذو زنی: تم مجھے چھوڑ دو۔ ۱۰۰

ذو ز: تم اس کو چھوڑ دو۔ ۱۰۰

ذو زہا: تم اس (سوانت) کو چھوڑ دو۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زہر: تو اس کو چھوڑ دے۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو ز: ان میں نے پیدا کیا۔ اس نے پیدا کیا۔

ذو ز: اس نے پیدا کیا۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زکھر: اس نے تم کو پیدا کیا۔ اس نے تم کو پیدا کیا۔

۱۰۰ ۱۰۰

ذو زنا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پیدا کیا۔ ۱۰۰

ذو زینا: ہماری اولاد۔ واحد ذوینہ۔ ۱۰۰

ذو زینہ: ان کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اولاد۔ جمع ذوینہ۔ ذو زینہ اس میں تو

اس کے سنی پہلی اولاد کے ہیں اگرچہ

دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے

جمع ہے لیکن واحد اور جمع دونوں طرح

استعمال ہوتا ہے۔ ۱۰۰

ذو زینہ: اولاد۔ جمع ذوینہ۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اولاد۔ جمع ذوینہ۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اولاد۔ جمع ذوینہ۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینا: ہماری اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس (سوانت) کی اولاد۔ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذو زینہ: اس کی اولاد۔ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذوق

ذوق: اس کو چھو۔ ذوق سے امر۔ ۱۰۰

ذک

ذکر: (ان) اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔

۱۰۰ ۱۰۰

ذکر: ذکر کا مرد۔ جمع ذکور و ذکوران۔

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

ذُكِّرْتُ: تو نے ذکر کیا۔ تو نے یاد کیا۔ ﴿١﴾
 ذُكِّرْتُكُمْ: (تو) تم کو نصیحت کی گئی۔ تم کو سمجھایا گیا۔
 تَذَكُّرٌ: تَذَكُّرٌ سے ماضی مجہول۔ ﴿٢﴾
 ذُكِّرَكَ: تیرا ذکر۔ تیری یاد۔ ﴿٣﴾
 ذُكِّرَ مُحَمَّدٌ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ﴿٤﴾
 ذُكِّرَ مُحَمَّدٌ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ﴿٥﴾
 ذُكِّرْنَا: ہماری یاد۔ ﴿٦﴾
 ذُكِّرُوا: انھوں نے ذکر کیا۔ انھوں نے یاد کیا۔
 ﴿٧﴾
 ذُكِّرُوا: (تو) ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو سمجھا
 کیا۔ ﴿٨﴾
 ذُكِّرُوا: اس نے اس کا ذکر کیا۔ اس نے اس کو یاد
 کیا۔ ﴿٩﴾
 ذُكِّرَ هَذَا: ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت۔ ﴿١٠﴾
 ذُكِّرُوا: (تو) ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد
 دل۔ ﴿١١﴾
 ذُكِّرُوا: میرا ذکر، میری نصیحت، ﴿١٢﴾
 ﴿١٣﴾
 ذُكِّرْتُمْ: دو مرد، دو روز، ذکر کا ستیہ، ﴿١٤﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ مرد۔ مرد۔ واحد ذکر۔ ﴿١٥﴾
 ذُكِّرُوا: ہمارے مرد۔ ﴿١٦﴾
 ذُكِّرْتُمْ: (تو) تم نے ذبح کیا۔ تم نے حلال کیا۔
 تَذَكُّرٌ: تَذَكُّرٌ سے ماضی۔ ﴿١٧﴾

ذَلَّ

ذَلَّ: (تو) ذلت، عاجزی، تواضع۔ ذَلَّ، يَذَلُّ
 کا مصدر۔ ﴿١﴾
 ذَلَّةٌ: (تو) ذلت، رسوائی، ذَلَّ، يَذَلُّ کا مصدر،

ذُكِّرَ: ذکر بلا کا مرد۔ یاد۔ ﴿٢﴾
 ذُكِّرَ: ذکر بلا کا مرد۔ یاد۔ ﴿٣﴾
 ذُكِّرَ: ذکر بلا کا مرد۔ یاد۔ ﴿٤﴾
 ذُكِّرَ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٥﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٦﴾
 ﴿٧﴾
 ذُكِّرَ: ذکر، یاد، نصیحت، ﴿٨﴾
 ﴿٩﴾
 ذُكِّرَ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٠﴾
 ﴿١١﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٢﴾
 ﴿١٣﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٤﴾
 ﴿١٥﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٦﴾
 ﴿١٧﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٨﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿١٩﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٠﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢١﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٢﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٣﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٤﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٥﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٦﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٧﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٨﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٢٩﴾
 ذُكِّرُوا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ﴿٣٠﴾

$$1 - \frac{1}{r} = \frac{r-1}{r}$$

ذُفُوفٌ : مُنَاجَاةٌ - $\frac{ذُفُوفٌ}{ذُفُوفٌ}$

ذَلِكَ نَسِيتُكَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

ذَلِكَ نُفَيْصَةُ ابْنَةُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، وَهِيَ تَقَالِبُ

جس کے زیرِ سرور کتبہ میں ہے۔

ذلك كماله، وما يقتل عليه السلام، وفيه فخر كما تسم.

$$\frac{F_1}{F_2} = \frac{A_2}{A_1}$$

خداوند: "ساعت کی بجوئی،" غر کی یہ لہجہ، واحد

ذغول - ۱۱۶

ذہانت: دیکھو! ان کے ذہن پر ایک نروے ہے۔

دورانِ خفاقیہ زندگی کے بڑے بڑے اوصاف

روئے کی تلافی سے ماضی جمہور۔ مجب

۱ : کتب و رسائل

ذاتی طور پر

ذات الحجة ١٢٨٠ هـ

فِيهِ نَسْتَعِذُّكَ

1-5-6 7-8-9-10-11-12-13-14-15-16-17-18-19-20-21-22-23-24-25-26-27-28-29-30-31-32-33-34-35-36-37-38-39-40-41-42-43-44-45-46-47-48-49-50-51-52-53-54-55-56-57-58-59-60-61-62-63-64-65-66-67-68-69-70-71-72-73-74-75-76-77-78-79-80-81-82-83-84-85-86-87-88-89-90-91-92-93-94-95-96-97-98-99-100-101-102-103-104-105-106-107-108-109-110-111-112-113-114-115-116-117-118-119-120-121-122-123-124-125-126-127-128-129-130-131-132-133-134-135-136-137-138-139-140-141-142-143-144-145-146-147-148-149-150-151-152-153-154-155-156-157-158-159-160-161-162-163-164-165-166-167-168-169-170-171-172-173-174-175-176-177-178-179-180-181-182-183-184-185-186-187-188-189-190-191-192-193-194-195-196-197-198-199-200-201-202-203-204-205-206-207-208-209-210-211-212-213-214-215-216-217-218-219-220-221-222-223-224-225-226-227-228-229-230-231-232-233-234-235-236-237-238-239-240-241-242-243-244-245-246-247-248-249-250-251-252-253-254-255-256-257-258-259-260-261-262-263-264-265-266-267-268-269-270-271-272-273-274-275-276-277-278-279-280-281-282-283-284-285-286-287-288-289-290-291-292-293-294-295-296-297-298-299-300-301-302-303-304-305-306-307-308-309-310-311-312-313-314-315-316-317-318-319-320-321-322-323-324-325-326-327-328-329-330-331-332-333-334-335-336-337-338-339-340-341-342-343-344-345-346-347-348-349-350-351-352-353-354-355-356-357-358-359-360-361-362-363-364-365-366-367-368-369-370-371-372-373-374-375-376-377-378-379-380-381-382-383-384-385-386-387-388-389-390-391-392-393-394-395-396-397-398-399-400-401-402-403-404-405-406-407-408-409-410-411-412-413-414-415-416-417-418-419-420-421-422-423-424-425-426-427-428-429-430-431-432-433-434-435-436-437-438-439-440-441-442-443-444-445-446-447-448-449-450-451-452-453-454-455-456-457-458-459-460-461-462-463-464-465-466-467-468-469-470-471-472-473-474-475-476-477-478-479-480-481-482-483-484-485-486-487-488-489-490-491-492-493-494-495-496-497-498-499-500-501-502-503-504-505-506-507-508-509-510-511-512-513-514-515-516-517-518-519-520-521-522-523-524-525-526-527-528-529-530-531-532-533-534-535-536-537-538-539-540-541-542-543-544-545-546-547-548-549-550-551-552-553-554-555-556-557-558-559-560-561-562-563-564-565-566-567-568-569-570-571-572-573-574-575-576-577-578-579-580-581-582-583-584-585-586-587-588-589-590-591-592-593-594-595-596-597-598-599-600-601-602-603-604-605-606-607-608-609-610-611-612-613-614-615-616-617-618-619-620-621-622-623-624-625-626-627-628-629-630-631-632-633-634-635-636-637-638-639-640-641-642-643-644-645-646-647-648-649-650-651-652-653-654-655-656-657-658-659-660-661-662-663-664-665-666-667-668-669-670-671-672-673-674-675-676-677-678-679-680-681-682-683-684-685-686-687-688-689-690-691-692-693-694-695-696-697-698-699-700-701-702-703-704-705-706-707-708-709-710-711-712-713-714-715-716-717-718-719-720-721-722-723-724-725-726-727-728-729-730-731-732-733-734-735-736-737-738-739-740-741-742-743-744-745-746-747-748-749-750-751-752-753-754-755-756-757-758-759-760-761-762-763-764-765-766-767-768-769-770-771-772-773-774-775-776-777-778-779-780-781-782-783-784-785-786-787-788-789-790-791-792-793-794-795-796-797-798-799-800-801-802-803-804-805-806-807-808-809-810-811-812-813-814-815-816-817-818-819-820-821-822-823-824-825-826-827-828-829-830-831-832-833-834-835-836-837-838-839-840-841-842-843-844-845-846-847-848-849-850-851-852-853-854-855-856-857-858-859-860-861-862-863-864-865-866-867-868-869-870-871-872-873-874-875-876-877-878-879-880-881-882-883-884-885-886-887-888-889-890-891-892-893-894-895-896-897-898-899-900-901-902-903-904-905-906-907-908-909-910-911-912-913-914-915-916-917-918-919-920-921-922-923-924-925-926-927-928-929-930-931-932-933-934-935-936-937-938-939-940-941-942-943-944-945-946-947-948-949-950-951-952-953-954-955-956-957-958-959-960-961-962-963-964-965-966-967-968-969-970-971-972-973-974-975-976-977-978-979-980-981-982-983-984-985-986-987-988-989-990-991-992-993-994-995-996-997-998-999-1000-1001-1002-1003-1004-1005-1006-1007-1008-1009-1010-1011-1012-1013-1014-1015-1016-1017-1018-1019-1020-1021-1022-1023-1024-1025-1026-1027-1028-1029-1030-1031-1032-1033-1034-1035-1036-1037-1038-1039-1040-1041-10

فم

طَبَقَاتُ: اعمدة - عمد - ج. فُجَجٌ مُدَوَّرَةٌ.

فہم

ذنبی حناء جمع ذنوف. یوم

ذَوَّبْ : مَعْنَاهُ

ذَقْتُ . ذُقْ - ذُقْ

تذکرہ : اگر $\frac{r_1}{x} + \frac{r_2}{y} = \frac{r_3}{z}$ ہو تو

ذیبتہ: اس کا کتنا $\frac{r_2}{r_1} + \frac{r_2}{r_3}$

مذکورہ بالا کے مطابق

[illegible]

ف

$$\frac{0.45}{0.5} = \frac{1.25}{2.5} = \frac{0.007}{0.01} = \frac{0.3}{0.5} = 0.9 = 90\% \quad \text{ذکر}$$
$$k = \frac{1}{\pi} \left(\frac{\partial^2 \phi}{\partial x^2} + \frac{\partial^2 \phi}{\partial y^2} \right) = \frac{1}{\pi} \nabla^2 \phi$$
$$= \frac{1}{2}x^2 - \frac{\pi^2}{6} + \frac{x^2}{2} = x^2 - \frac{\pi^2}{6}$$

第 10 頁 第 1 次印刷

ذو القعدة سنة الف وستمائة

ذو نسا۔ دنیوں، دُمت کے شیعہ، عات دنی

$$\frac{F_1}{F_2} = \frac{m_1}{m_2}$$

ذو نسي: واليا۔ ذات: کا مشعر وارت صبیہ

جری سب

خود خواہاں (۲) کم چھو، خوف سے امر نہ ہے

$$\frac{d^2 f}{dx^2} = \frac{d}{dx} \left(\frac{df}{dx} \right) = \frac{d}{dx} \left(-\frac{f}{x} \right) = -\frac{f}{x} + \frac{x}{x^2} = -\frac{f}{x} + \frac{1}{x^2}$$
$$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & -i \\ 0 & 1 \end{pmatrix}$$

الحمد لله رب العالمين

فَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهَا ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا

والہ۔ چہ

ذوی دالے۔ ذو کا خیمہ۔ چہ

ذوی دالے۔ ذو کی جگہ۔ چہ

ذہ

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذہاب: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذو

ذو: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذو: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذی

ذی: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذی: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

ذی: ذہ (۱)۔ چہ (۲)۔ چہ (۳)۔ چہ (۴)۔ چہ (۵)۔

﴿بَابُ الرَّأْيِ﴾

زاحفہ: اس کو ہٹانے والے۔ جس کو بھرنے

$\frac{d}{dt} \ln \frac{1}{\rho} = \frac{1}{\rho} \frac{d\rho}{dt}$

وَرَأَىٰ : يَتْلُو وَرَأَىٰ : يَتْلُو وَرَأَىٰ : يَتْلُو

سبحانہ قال، یا علی بن ابی طالب، و آقہ بنی تمیم

اشفاق کی وجہ سے مجھ کا دل بکریا۔ ۱۶

درجہ چہارم : اس امر پر اتفاق دیتے وقت ملاحظہ فرمائیے

۱۔ لے، دے، کرنا = اسم فاعل۔ مصلیٰ، علی

$$-\frac{1}{r} \frac{\partial \psi}{\partial r} = \frac{1}{r^2} \frac{\partial \psi}{\partial \theta} = \frac{1}{r^2} \frac{\partial \psi}{\partial \phi} = \frac{1}{r^2} \frac{\partial \psi}{\partial \lambda}$$

وہم خورق (طین) ازاج: محبوبہ، عجمیہ، قمریہ

موسم کے مطابق۔ ۱۹۱۲ء۔

۱۰۰

وَمِنْهُمْ مَنْ قَالُوهٗ هُوَ نَارٌ مِّنْ نَّارِ السَّجَّةِ ۚ

وہ لکھتے ہیں کہ:

فہرست مضامین

۱۰. یسند میر غنی بر غنی بر غنی بر غنی

۷۔ اسم فاعل۔ جمع و مفرد، شہید

راجپوت: رضی ہو نے ہاں۔ کوٹل جو نے ہوئی۔

$$\frac{z}{|z|} = \frac{|z|}{|z|} = 1$$

اجنبیہ: افسی ہوئے ملکی محوٹ ہوئے افی + $\frac{9}{10}$

راجنہا: راجا اچاری برہمن رعایت گرو۔ شمار میں بطور

متوہ ہو۔ موانعاً سے ہر۔ $\frac{1}{2} - \frac{1}{2} = \frac{1}{2}$

[illegible]

خداوند سے دعا ہے کہ اس کتاب کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

13

وَالْطَّوَلَةُ: الْبَيْتُ الْمُسْتَقِيمُ، يَهْوَتْهُ جَوْثَارُهُ، يَوْمَ تَمُوتُ الْكُلُ

رجوعاً ہم آواز دے دیں ناخدا و فریاد ہے

$$\sqrt{\frac{f}{n}} = 0.01$$

وَابْعَثْ فِي مِثْلِهِ خَلِيفَةً

والہمنا: (۱) کیا ہے؟ (۲) کیا ہے؟ (۳) کیا ہے؟ (۴) کیا ہے؟

[illegible]

۱۰۰: غنیمت، بلغم، مثله، و غیره سے اسم فاعل ہے۔

الحقوق: ان اشخاص کو ملنے والے حقوق والے

و جوع سے کم فائدہ حاصل ہوا ہے۔

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

وَجَاءَ الْوَحْيُ بِالْكِتَابِ الْمُبِينِ

۱۔ ایک غافل

نعمین: اس پر غم کرنے والے اور باقی کرتے

۱: لے کر خفیہ طور پر حضرت اسماعیلؑ

والحمد لله رب العالمين

$$= \frac{1}{2} \frac{S}{L}$$

وَرَأَى: (نہ) نہ دیکھنے والا، نہ جاننے والا، اور قے

الحمد لله رب العالمين

ادبیۃ: ۱۶، چیمپے: ۱۷، رملی، صوری، مصری، آواز

میرے پاس ایک کتاب ہے جس کا نام ہے "The Art of Living"۔

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين، والحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين.

$\frac{1}{2} - \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$
 $\frac{1}{3} - \frac{1}{4} = \frac{1}{12}$
 $\frac{1}{4} - \frac{1}{5} = \frac{1}{20}$
 $\frac{1}{5} - \frac{1}{6} = \frac{1}{30}$
 $\frac{1}{6} - \frac{1}{7} = \frac{1}{42}$
 $\frac{1}{7} - \frac{1}{8} = \frac{1}{56}$
 $\frac{1}{8} - \frac{1}{9} = \frac{1}{72}$
 $\frac{1}{9} - \frac{1}{10} = \frac{1}{90}$
 $\frac{1}{10} - \frac{1}{11} = \frac{1}{110}$
 $\frac{1}{11} - \frac{1}{12} = \frac{1}{132}$
 $\frac{1}{12} - \frac{1}{13} = \frac{1}{156}$
 $\frac{1}{13} - \frac{1}{14} = \frac{1}{182}$
 $\frac{1}{14} - \frac{1}{15} = \frac{1}{210}$
 $\frac{1}{15} - \frac{1}{16} = \frac{1}{240}$
 $\frac{1}{16} - \frac{1}{17} = \frac{1}{272}$
 $\frac{1}{17} - \frac{1}{18} = \frac{1}{306}$
 $\frac{1}{18} - \frac{1}{19} = \frac{1}{342}$
 $\frac{1}{19} - \frac{1}{20} = \frac{1}{380}$
 $\frac{1}{20} - \frac{1}{21} = \frac{1}{420}$
 $\frac{1}{21} - \frac{1}{22} = \frac{1}{462}$
 $\frac{1}{22} - \frac{1}{23} = \frac{1}{506}$
 $\frac{1}{23} - \frac{1}{24} = \frac{1}{552}$
 $\frac{1}{24} - \frac{1}{25} = \frac{1}{600}$
 $\frac{1}{25} - \frac{1}{26} = \frac{1}{650}$
 $\frac{1}{26} - \frac{1}{27} = \frac{1}{702}$
 $\frac{1}{27} - \frac{1}{28} = \frac{1}{756}$
 $\frac{1}{28} - \frac{1}{29} = \frac{1}{812}$
 $\frac{1}{29} - \frac{1}{30} = \frac{1}{870}$
 $\frac{1}{30} - \frac{1}{31} = \frac{1}{930}$
 $\frac{1}{31} - \frac{1}{32} = \frac{1}{992}$
 $\frac{1}{32} - \frac{1}{33} = \frac{1}{1056}$
 $\frac{1}{33} - \frac{1}{34} = \frac{1}{1122}$
 $\frac{1}{34} - \frac{1}{35} = \frac{1}{1190}$
 $\frac{1}{35} - \frac{1}{36} = \frac{1}{1260}$
 $\frac{1}{36} - \frac{1}{37} = \frac{1}{1332}$
 $\frac{1}{37} - \frac{1}{38} = \frac{1}{1406}$
 $\frac{1}{38} - \frac{1}{39} = \frac{1}{1482}$
 $\frac{1}{39} - \frac{1}{40} = \frac{1}{1560}$
 $\frac{1}{40} - \frac{1}{41} = \frac{1}{1640}$
 $\frac{1}{41} - \frac{1}{42} = \frac{1}{1722}$
 $\frac{1}{42} - \frac{1}{43} = \frac{1}{1806}$
 $\frac{1}{43} - \frac{1}{44} = \frac{1}{1892}$
 $\frac{1}{44} - \frac{1}{45} = \frac{1}{1980}$
 $\frac{1}{45} - \frac{1}{46} = \frac{1}{2070}$
 $\frac{1}{46} - \frac{1}{47} = \frac{1}{2162}$
 $\frac{1}{47} - \frac{1}{48} = \frac{1}{2256}$
 $\frac{1}{48} - \frac{1}{49} = \frac{1}{2352}$
 $\frac{1}{49} - \frac{1}{50} = \frac{1}{2450}$
 $\frac{1}{50} - \frac{1}{51} = \frac{1}{2550}$
 $\frac{1}{51} - \frac{1}{52} = \frac{1}{2652}$
 $\frac{1}{52} - \frac{1}{53} = \frac{1}{2756}$
 $\frac{1}{53} - \frac{1}{54} = \frac{1}{2862}$
 $\frac{1}{54} - \frac{1}{55} = \frac{1}{2970}$
 $\frac{1}{55} - \frac{1}{56} = \frac{1}{3080}$
 $\frac{1}{56} - \frac{1}{57} = \frac{1}{3192}$
 $\frac{1}{57} - \frac{1}{58} = \frac{1}{3306}$
 $\frac{1}{58} - \frac{1}{59} = \frac{1}{3422}$
 $\frac{1}{59} - \frac{1}{60} = \frac{1}{3540}$
 $\frac{1}{60} - \frac{1}{61} = \frac{1}{3660}$
 $\frac{1}{61} - \frac{1}{62} = \frac{1}{3782}$
 $\frac{1}{62} - \frac{1}{63} = \frac{1}{3906}$
 $\frac{1}{63} - \frac{1}{64} = \frac{1}{4032}$
 $\frac{1}{64} - \frac{1}{65} = \frac{1}{4160}$
 $\frac{1}{65} - \frac{1}{66} = \frac{1}{4290}$
 $\frac{1}{66} - \frac{1}{67} = \frac{1}{4422}$
 $\frac{1}{67} - \frac{1}{68} = \frac{1}{4556}$
 $\frac{1}{68} - \frac{1}{69} = \frac{1}{4692}$
 $\frac{1}{69} - \frac{1}{70} = \frac{1}{4830}$
 $\frac{1}{70} - \frac{1}{71} = \frac{1}{4970}$
 $\frac{1}{71} - \frac{1}{72} = \frac{1}{5112}$
 $\frac{1}{72} - \frac{1}{73} = \frac{1}{5256}$
 $\frac{1}{73} - \frac{1}{74} = \frac{1}{5402}$
 $\frac{1}{74} - \frac{1}{75} = \frac{1}{5550}$
 $\frac{1}{75} - \frac{1}{76} = \frac{1}{5700}$
 $\frac{1}{76} - \frac{1}{77} = \frac{1}{5852}$
 $\frac{1}{77} - \frac{1}{78} = \frac{1}{6006}$
 $\frac{1}{78} - \frac{1}{79} = \frac{1}{6162}$
 $\frac{1}{79} - \frac{1}{80} = \frac{1}{6320}$
 $\frac{1}{80} - \frac{1}{81} = \frac{1}{6480}$
 $\frac{1}{81} - \frac{1}{82} = \frac{1}{6642}$
 $\frac{1}{82} - \frac{1}{83} = \frac{1}{6806}$
 $\frac{1}{83} - \frac{1}{84} = \frac{1}{6972}$
 $\frac{1}{84} - \frac{1}{85} = \frac{1}{7140}$
 $\frac{1}{85} - \frac{1}{86} = \frac{1}{7310}$
 $\frac{1}{86} - \frac{1}{87} = \frac{1}{7482}$
 $\frac{1}{87} - \frac{1}{88} = \frac{1}{7656}$
 $\frac{1}{88} - \frac{1}{89} = \frac{1}{7832}$
 $\frac{1}{89} - \frac{1}{90} = \frac{1}{8010}$
 $\frac{1}{90} - \frac{1}{91} = \frac{1}{8190}$
 $\frac{1}{91} - \frac{1}{92} = \frac{1}{8372}$
 $\frac{1}{92} - \frac{1}{93} = \frac{1}{8556}$
 $\frac{1}{93} - \frac{1}{94} = \frac{1}{8742}$
 $\frac{1}{94} - \frac{1}{95} = \frac{1}{8930}$
 $\frac{1}{95} - \frac{1}{96} = \frac{1}{9120}$
 $\frac{1}{96} - \frac{1}{97} = \frac{1}{9312}$
 $\frac{1}{97} - \frac{1}{98} = \frac{1}{9506}$
 $\frac{1}{98} - \frac{1}{99} = \frac{1}{9702}$
 $\frac{1}{99} - \frac{1}{100} = \frac{1}{9900}$

[illegible]

زمینیں - اہل نعمہ اللہ والے اور بیش - ۲۴
 زبانیں گھر: تہہ دی زوی کی لڑکیاں یعنی پاپی
 خداوند ہے اللہ ربیعہ - ۲۵

دیت : ان بوا، پھولی، وود پر مچا، وہ نہ ہائی دہا بھرئی۔
دینو : دینو سے مٹھی - چن چر

زیبہ۔ (دوس) اس نے کاندہ ویلا اس کے لیے
دیلا۔ بیچ سے مٹی۔ ۱۷۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اے محمدؐ وہاں پہنچے، جہنمی۔ اے ابراہیمؑ

تبع: جودائی۔ حج آدمی کا۔
 ریف: حیرانہ۔ حیرانہ۔ کتب۔ جلد۔ پتہ۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وینکھڑ: قیام گاہ۔ تمام درجہ درکار ہیں۔

[illegible]

و یکنفر قهقهه را به قهقهه‌ای دیگر در گذار $\frac{1}{2} \rightarrow \frac{1}{4}$
 $\frac{1}{2} \rightarrow \frac{1}{4} \rightarrow \frac{1}{8} \rightarrow \frac{1}{16} \rightarrow \frac{1}{32} \rightarrow \frac{1}{64} \rightarrow \frac{1}{128} \rightarrow \frac{1}{256}$

$$\frac{1}{6} \cdot \frac{1}{2} = \frac{1}{12}$$

زینکھا: تم دریا کا پانی پیا کرتے ہو۔

[illegible]

22 23 24 25 26 27 28 29 30

یہ صاف ہے کہ ایک ایک طرف الگ الگ
ہو کر رہتے ہیں۔ غمی۔ پڑتے

٥٢

وہ خداوند راہِ راست آگے لپکتا ہے، بلکہ مصروف ہے۔
 وہ جی رہا ہے کہ وہ اپنے واسطے رخصت ہو جائے،
 یہ حال آیا : مردوں کو دیکھ کر، اُن کے لئے دعا کرتا ہے۔

جسٹس جی۔ پی۔ جی۔ کے لئے ہے۔

وہی ہے جو کہ $\frac{1}{2} = \frac{1}{2}$ ہے۔

حل: $\frac{1}{2} = \frac{1}{2} + \frac{1}{2}$
 $\frac{1}{2} = \frac{1}{2} + \frac{1}{2}$

[illegible]

ماشی مجاہد $\frac{5}{14}$
 در مجموع: $\frac{1}{2}$ است. غراب $\frac{1}{2}$ است. $\frac{1}{2}$ است.

$$\frac{1}{\sqrt{1-x^2}} = \frac{1}{\sqrt{1-\frac{1}{4}}} = \frac{2}{\sqrt{3}}$$

جاء في كتابه في الفقه على مذهب الإمام أحمد بن حنبل
في كتابه في الفقه على مذهب الإمام أحمد بن حنبل

یہ جفر، حاتم، نجاست، مرغہ
رخس، مندگی، پاپائی، پودکار، بھارڑ جوئی

وَجِبَا تَعَامَتِ مَغْدِي .

و جس کا ایک سو سولہ، $\frac{16}{3}$ ، $\frac{16}{2}$ کے $\frac{16}{3}$ ۔
 چھ سو، ان کا $\frac{16}{3}$ ۔ ان کی گدی۔ $\frac{16}{3}$ ۔

وَجَعَلَ: دہاں ہوتے ہوئے۔ پھر۔ مصدر ہے۔ ۱۱۱۰
وَجَعَلَ: اچھٹے کی حالت میں۔ مصدر ہے۔ ۱۱۱۱
وَجَعَلَ: اسے ہموار کر دیا۔ دلالت کرتی ہے
پس۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔

راجپوتی : وہی ہوتا، لوتتا، امد، بے، چپہ
راجپوت : مجھے، مجھ سے، مجھ پر، مجھ کو، مجھ سے، مجھ کو،

وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسٍ يَأْمُرُهُمْ بِالْغَوَاةِ وَرَحُوعٍ

وہاں پہنچے۔ ان کے گھوڑے بھی تھکے ہوئے تھے۔ ان کے گھوڑے بھی تھکے ہوئے تھے۔ ان کے گھوڑے بھی تھکے ہوئے تھے۔

وہی ہے جو کہ

وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ غَافِلِينَ ۖ أَفَلَا يَرَوْنَ
 ۝٢٢٠

[illegible]

و حَقَّقَ : زَكَاةً أَوْ سَعَةً : إِتْرَافًا ، اِبْتِغَاءً ، اِسْتِزْجَارًا ، اِسْتِثْنَاءً ، اِسْتِثْقَالَ ، اِسْتِثْبَاتٍ .
و جَلَّ : مَرَّ ، كَوَى - نَمَرَ ، حَبَلَ ، لَدَّى ، يَدَّى .

[illegible]

$\frac{7}{8} = \frac{1}{2}$

$$\frac{1}{x^2} = x^{-2} \Rightarrow \frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$$

۱۔ جملہ: درمورد وراثت کی ہے۔
۲۔ جملہ: تیرا پاس۔ جمع از جمل۔ ہے۔

جملہ کے تحت = ۱۰۰ (یعنی ۱۰۰٪) ہے $\left(\frac{100}{12}\right)$
 جملہ: اور $\left(\frac{100}{12}\right)$ ہے $\left(\frac{100}{12}\right)$

$$\frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} = \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2} + \frac{1}{2} \frac{d^2 \phi}{dt^2}$$

حجرت شہادت رحمہ اللہ! (عمر بن الخطاب - رضی اللہ عنہ)

خ

رُخَاءُ: نرم، ملائم، رُخَوَق و رُخَاوَق — $\frac{7}{10}$

23

وَقَدْ: اس کا اس نے ہٹا دیا، اس نے ٹوٹا دیا، اس نے
ہٹا دیا۔

رُحَّت: وہاں گروی گئی۔ وہ لوٹاؤں گئی۔ رُحَّت
سے ماضی بول: رُحَّت

وَذُفْنُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ مجھ کو لوٹا دیا گیا۔
وَذُفْنُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ ہم نے لوٹا دیا۔
وَذُفْنُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ ہم نے اس کو
لوٹا دیا۔

وَذَفْ: (اس کو چپکے لگاؤ۔ وَذَف سے ماضی مجہول ہے۔
وَذَفَا: (اس کو فنی دیا۔ مضبوط دیا۔ مصدر
بھی ہے اس میں بھی جمع وَذَفُوں ہے۔

وَقُلْ: ان انصوں نے کولار یا رقبہ سے ماضی میں
وَقُلْ: ان کو متوجہ کیا گیا۔ وہ لائے گئے۔ وہ
کولار لائے گئے۔ رقبہ سے ماضی میں۔

وَرَدُّهُ: انھوں نے اس کو لوٹا یا۔ انھوں نے اس کو

وَحَسْبُكَ: تیری رحمت، تیری مہربانی۔ سیدہ

وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ جَوَارِي مَعْمُرَاتٍ - جَوَارِي مَعْمُرَاتٍ ۝

الحقیقۃً: اس کی رحمت، اس کی مہربانی، پہنچ، جُود،
وَحْشۃً: اس کی رحمت، اس کی مہربانی، پہنچ، جُود،
۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵

وَحَمْدُ اس کی رحمت۔ اس کی مہربانی۔ پتہ:

وَحَمِيَّتِي: میری رحمت، میری مہربانی، میرا ہاتھ پیر
وَحَمِيَّتِي: اس نے میرے پر رحم کیا۔ اس نے مجھ پر

میریانی کی - ۲۵

مہربانی کی۔ آمین

رحمتی: خالص شراب، معاف و شفاف شراب (۱۰۰٪)

رحمنا: اس انہیات رحم والا، یہ امیر ہاں واللہ کے مہاں میں سے ہے جو حقیقت سے صفت

$$\frac{8}{x^2} = \frac{8}{x^2} + \frac{-\frac{16}{x}}{\frac{x^2}{2}} + \frac{\frac{8}{x}}{\frac{x^2}{2}} + \frac{-\frac{16}{x}}{\frac{x^2}{2}} + \frac{8}{x^2}$$

وَجَعَلَ لَهَا يَت رِجْمًا وَالْأُخْرَىٰ أَمْرًا يَنْفَرُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَنَفَرَ إِلَّا زَيْنَبَ وَكُلَّ النَّاسِ مَرْغِبٌ فِي السُّبْحِ

و حَيْثُ نَهَيْتُ رُكْمَ اللَّهِ - يَا أَمِيرَ بَنِي -

$$\frac{0.8}{\left(\frac{0.8}{1} + \frac{0.9}{1}\right)} = \frac{0.8}{1.7} = \frac{8}{17}$$

واپس کیا۔ ﴿۱۱۱﴾

وَرَزَقْنَا: تم اس کو خوا لے کرو۔ تم اس کو لوناؤ۔ وَدَّ سے امر۔ ﴿۱۱۲﴾

وَرَزَقْنَاهَا: تم اس (موت) کو سامنے لاؤ۔ تم اس کو لوناؤ۔ ﴿۱۱۳﴾

وَرَزَقْنَاهَا: اس کا لونا دینا۔ اس کا پھیر دینا۔ مصدر ہے۔ ﴿۱۱۴﴾

وَرَزَقْنَاهَا: ان (عورتوں) کا لونا دینا۔ ﴿۱۱۵﴾

وَرَزَقْنَا: (ف) مدد دینے والا۔ مددگار۔ تقویٰ سے پہنچانے والا۔ وَدَّ سے صفت مشبہ۔ جمع اَرْدَاۃ۔ ﴿۱۱۶﴾

رَزَقَ

وَرَزَقَ: رزق دینے والا۔ روزی دینے والا۔

وَرَزَقَ: رزق سے لُغاً کے رزق پر مبالغہ۔ ﴿۱۱۷﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ جمع اَرْدَاۃ۔ ﴿۱۱۸﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۱۹﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۰﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۱﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۲﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۳﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۴﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۵﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۶﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۷﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۸﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۲۹﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۳۰﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۳۱﴾

وَرَزَقَ: رزق۔ روزی۔ ﴿۱۳۲﴾

وَرَزَقْنَا: (ایضاً) ﴿۱۳۳﴾

وَرَزَقْنَا: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ﴿۱۳۴﴾

وَرَزَقْنَا: ہمیں رزق دیا گیا۔ ہمیں روزی دی گئی۔

وَرَزَقَ: ماضی مجہول۔ ﴿۱۳۵﴾

وَرَزَقْنَا: ہم نے تم کو رزق دیا۔ ہم نے تم کو روزی

دی۔ ﴿۱۳۶﴾

وَرَزَقْنَا: ہم نے اس کو رزق دیا۔ ہم نے اس کو

روزی دی۔ ﴿۱۳۷﴾

وَرَزَقْنَا: ہم نے ان کو رزق دیا۔ ہم نے ان کو

روزی دی۔ ﴿۱۳۸﴾

وَرَزَقْنَا: ہم نے ان کو رزق دیا۔ ہم نے ان کو

روزی دی۔ ﴿۱۳۹﴾

وَرَزَقْنَا: اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے

روزی دی۔ ﴿۱۴۰﴾

وَرَزَقْنَا: ان کو رزق دیا گیا۔ ان کو روزی دی گئی۔

وَرَزَقَ: ماضی مجہول۔ ﴿۱۴۱﴾

وَرَزَقَ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ﴿۱۴۲﴾

وَرَزَقَ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ﴿۱۴۳﴾

وَرَزَقَ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ﴿۱۴۴﴾

وَرَزَقْنَا: اس (موت) کا رزق۔ اس کی روزی۔ ﴿۱۴۵﴾

وَرَزَقْنَا: اس (موت) کا رزق۔ اس کی روزی۔ ﴿۱۴۶﴾

وَرَزَقْنَا: اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو

روزی دی۔ ﴿۱۴۷﴾

وَرَزَقْنَا: اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو

روزی دی۔ ﴿۱۴۸﴾

وَرَزَقْنَا: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ﴿۱۴۹﴾

وَرَزَقْنَا: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ﴿۱۵۰﴾

وَرَزَقْنَا: ان (عورتوں) کا رزق۔ ان کی روزی۔ ﴿۱۵۱﴾

وَسُوْلُهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ جہ
وَسُوْلِي: میرا رسول، میرا پیغمبر۔ جہ

ر ش

وَشَدَّ: (ان اس) بھلائی، نیکی، راستی و شد بڑھنا
کا مصدر۔ جہ، جہ

وَشَدَّ: (ان اس) اوشیاری، بھلائی، مصدر
ہے۔ جہ، جہ

وَشَدَّ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ۔ مصدر ہے۔
جہ، جہ

وَشَدَّ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ۔ جہ، جہ
وَشَدَّ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ۔ جہ، جہ

وَشَدَّ: اس کی بھلائی، اس کی ہدایت، اس کی
نیک۔ راہ۔ جہ، جہ

وَشَدَّ: (اف) درست، نیک، سچی و شدت۔
فعلی کے وزن پر فاعل کے معنی میں

صفت مشبہ۔ جہ، جہ
وَشَدَّ: درست۔ نیک۔ بھلائی والا۔ جہ، جہ

وَشَدَّ: نیک۔ اچھا۔ بھلائی والا۔ جہ، جہ

ر ص

وَصَدَّ: (ان) تیار، گھات لگانا، نگہبان، مصدر ہے،
بمعنی اسم فاعل، مصدر، مصدر، جہ، جہ

ر ض

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔
جہ، جہ

وَضَاعَ: تمہارا رسول، تمہارا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: تمہارا رسول، تمہارا پیغمبر۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: تمہارا رسول، تمہارا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: تمہارا رسول، تمہارا پیغمبر۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔
مصدر ہے۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: (ض) لانا، (دودھ) پلاتا، شیر خواہی۔

وَضَاعَ: اس (مومن) کا رسول، اس کا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ جہ، جہ

وَضَاعَ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ جہ، جہ
وَضَاعَ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ جہ، جہ

دریغ: آب شیرین است که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب که در آب و سرکه است.

دریغ: آب.

بَابُ الزَّوَالِ

زَا

زَحْرُوبُ: (نر) زائغ الیہا۔ بندش کرنے
اہل، بیوہ، فرشتے مراد ہیں جو
شیطانوں کو زائل کر دیتے ہیں۔

زَحْرُوبُ: مفعول، اجداد جو زائل ہو گئے۔
زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔

زَادَهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا
اس نے اس کو ترقی نہ دیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَادَتْهُ: اس نے اس کو زائل کیا۔ اس نے کوئی بار دیا۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

زَاوُ: تشریف فرما، معزز اور اعلیٰ۔
اس نے اس کو زائل کیا۔

﴿بَابُ الثَّامِنِ﴾

۱۔ لے لیائی سے اسم فاعل، مثلاً: ﴿لَیْسَ بِهٖ سَبْعَیْنِ﴾: سبقت لے کر لے والے، آئے ہوئے
والے۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۳۔ متجفون: مجبور کرنے والے۔ ﴿لَیْسَ﴾
۴۔ سجدین: حیدر کرتے والے۔ ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾

۵۔ ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾: ﴿لَیْسَ﴾
۶۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۷۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۸۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۹۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۰۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۱۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۲۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۳۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۴۔

۱۵۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۶۔

۱۷۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۸۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۱۹۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۰۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۱۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۲۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۳۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۴۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

۲۵۔ ساجدہ کزبان: حیدر کرتے والا، منجوقہ سے اسم
فاعل۔ ﴿لَیْسَ﴾

مُخَوِّض: بہت جھڑواؤں والا جگہ ہے۔
 مُتَغَيِّرُونَ: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 مُتَحَكِّم: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن

س ج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

مُخَوِّض: بہت جھڑواؤں والا جگہ ہے۔
 مُتَغَيِّرُونَ: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 مُتَحَكِّم: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن

مُخَوِّض: بہت جھڑواؤں والا جگہ ہے۔
 مُتَغَيِّرُونَ: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 مُتَحَكِّم: بہت جلدی متغیر ہونے والے۔
 سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن: سُبْحَن

س ج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

سُجَّی: (نہ) کسی نے قرار کیا۔
 سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج: سُرَّج

اس اور آپ اسی چاہتے ہیں گو قریب
 پہنچتے ہی داخل ہو جاتا ہے۔ پتہ
 سراب - سراب - دھوکا - جھگڑا - ریت - پتہ
 سرابیل لہاں - گڑے تھیں - واحد سرفات پلا
 سرابیل فخرات کہ کتاب اس کے تہہ - پتہ
 سراجہ چرٹ - دیار متفرق - جھگڑا - پتہ
 سرابجا: چرٹا - ۱۱۱

سو احوال سے بہت غصہ کرتے ہیں اور ان کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔
 ان کے لیے یہ امر ضروری ہے کہ ان کے خلاف آواز بلند کرنے والے کو
 ان کے لیے یہ امر ضروری ہے کہ ان کے خلاف آواز بلند کرنے والے کو

[illegible]

سورة: مرد و خوشی - غمت - فراخی -
 سر نغمه - نغمه - مراد - پشیمانی - احد - سر نغمه -
 سر نغمه - احد - مراد - مراد - مراد - مراد -
 المراد -

سید خوفی: (کہ ہم نے لوگوں کو درست کر دیا)
 تم ان کو پھرتا رہو مگر یہ سب سے اہم ہے۔
 مسرور: (ان کو دیکھ کر) ہر چیز کا ایک
 ہے۔

[illegible][illegible]

تسریع : اگر ایمنہ کے والد عیسیٰ سے نہ ہو
والد تسریعاً نہ ہو تو علیؑ - عباسؑ ،
 $\frac{علی}{۱۰۰} + \frac{عباس}{۲۰} = \frac{۵۹}{۶۰}$ ، $\frac{علی}{۱۰۰} + \frac{عباس}{۳۰} = \frac{۷۹}{۱۰۰}$

22

منطقتی : الف و ب چائیوں کو سطح سے لے کر
محوالہ

62

سعی: افسانہ نگار نے کوشش کی۔ ۱۹۹۹ء۔ سعی
 سے: یعنی۔ ۱۹۹۹ء۔ سعی
 سعی: سعی، افسانہ نگار نے کوشش کی۔ ۱۹۹۹ء۔ سعی
 سعی: سعی، افسانہ نگار نے کوشش کی۔ ۱۹۹۹ء۔ سعی

سعدہ اہل بیعت و امت کی محبوبہ بنتِ خبیثہ ہے۔
سعدو! دل و دھڑک بخت بڑے شے۔ سعد
و سعدافہ سے ماضی مجہول۔ ہے۔
سعدو! اور اہل بڑا کانا۔ تاس کی اپنت۔ سورا۔

جناب۔ ایا کی۔ مشق سے۔ $\frac{15}{20}$ ، $\frac{1}{2}$ ۔
 مشقوں سے۔ وہ، پہلی کی۔ وہ، ہجرت کی۔
 نسخوں سے۔ ماضی بحال۔ $\frac{1}{2}$ ۔
 سبوتا (از) انہوں نے آئی کہ۔ انہوں نے ہجرت
 کی۔ وہ، نیک، صفی سے ماضی چلے، چلے، چلے۔

سُفُّ: محبت۔ امان۔ پیچہ۔

سُفُّ: محبت۔ امان۔ پیچہ۔

سُفُّ: (ن) امان کے ان کو باندھ دیا۔ ہم نے اس

کو چلایا۔ سوئی۔ دہش۔ پیچہ۔

سُفُّ: (ن) امان کا پتہ۔ سُفُّ = دہش۔

سُفُّ: (ن) پیچہ۔

سُفُّ: (ن) کو پالی پونا۔ سُفُّ = دہش۔

سُفُّ: (ن) پیچہ۔

سُفُّ: (ن) پیچہ۔

سُفُّ: (ن) پیچہ۔

سُفُّ: (ن) پیچہ۔

س ک

سُکْر: (ن) سُکْر میں صحت۔ سُکْر = سُکْر

سے بچ کر۔ امان۔ دہش۔ سُکْر = سُکْر۔

سُکْر: (ن) پیچہ۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) پیچہ۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) پیچہ۔

س ل

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

سُکْر: (ن) سُکْر سے دہش۔ امان۔

مجلس اعظمی، ایبیت کاتبہ، حضرت نوش جی
 رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کفری قلمی - ۲۱

میں نے تجھ کو حمد و ستائش کی۔ اس نے تجھ کو
توہین کا نام دیا۔

میراثہ: میراثہ کو قدرت کیا۔ اس نے اس کو بھی میراثہ کیا۔

سُورِ نَبَا: اِس کے نام (۳۳) ہے، کُتُبِ اَنْبِیَاءِ - اِس کے نام سے کُتُبِ مَسْنُوٰیہ کا نام پڑا ہے۔

سورہیں، اور نے ان (آقاؤں) کو فرمایا:

سواء از بر روی پرده نقیصه - احم محمد و ج - قاس
عشیر اورنگ شیر بنام - ۱۱۹۰

1997-1998

المعنى : انما هو الذي لا يملكه احد من المخلوقين

$$-\frac{r_0}{r^2} + \frac{r_0^2}{r^3} = -\frac{r_0}{r^2} + \frac{r_0^2}{r^3}$$

سورة التوبة

شور و دیر قنیل - شیرچاء - قنیل و شیرچاء

سورة: سورة التوبة (9)

منہ سے کہیں کہیں نہ آئے۔

سوافق: تقریب، جلدءاجب، رحیم کے لئے حرف

فقیر یہ ہمیں ان نو ۲۲ ہزار نو لاکھ
فقیر یہ ہمیں کاغذ، دکرینے کے۔ ۲۲

سنگھڑی بہت جلد چمق اٹھی۔ بولے۔ بہت
 جلد چمک اٹھی۔

سَمِعْتُمْ: من قریب ہم کو یہ قول کہ جس نے میرے واسطے
 سَمِعْتُمْ: تم نے یہ سنا ہے کہ میں نے جو کچھ کہا ہے اسے

سنگین : گھریں میں رکھیں۔
سنگین : گھریں میں رکھیں۔

نفسِ خلقی: بہت جلد نازا کرے۔ بہت جلد مرے۔
 زویر کرے۔ (۱۳۱) ۴۴

سینہ پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے: اے اللہ! میری ہمت بڑھا دے۔

المجلس
البرلماني

مستحق: بہت جلد مر جائیں گے۔ پتہ:

معنی مار و آفتاب و سوسه بر کاغذ است
 آفتاب و سوسه بر کاغذ است

(پری) کا احوال اس پری سے لگے ہوتا ہے۔

میں (far) سے (near) کے درمیان کے نقطے ہیں

$$\frac{1}{2^2} + \frac{1}{2^3} + \frac{1}{2^4} + \frac{1}{2^5} + \frac{1}{2^6} + \frac{1}{2^7} + \frac{1}{2^8} + \frac{1}{2^9} + \frac{1}{2^{10}}$$

طریقہ: مسودہ جس کی دہائی طرف سے دو سرے ہوں ہیں۔

تھیہ بیایاں میں سے ہر ایک کو "تسویۃ" سے

سأُصِرُّف: البتہ میں پھر روں گا۔ رہتہ میں
برگشتہ کروں گا۔ ۱۱۵۰

سَأُضَلِّبُہ: میں حضرت اس کو داخل کروں گا ۱۱۵۱
سَأُؤَلِّی: اس نے سوال کیا۔ اس نے مانگا۔ اس نے
پوچھا۔ سَأُؤَالِی سے ماضی۔ ۱۱۵۲

سَأُؤَسِّلُ: وہی۔ سے سواں کیا گیا۔ وہی سے پوچھ
کیا۔ سَأُؤَالِی سے ماضی مجہول۔ ۱۱۵۳
سَأُؤَسِّلُت: اس (عورت) سے سوال کیا گیا۔ اس
سے پوچھا گیا۔ ۱۱۵۴

سَأُؤَلِّکَ: تم نے تم سے سوال کیا۔ میں نے
تھ سے پوچھا۔ ۱۱۵۵

سَأُؤَلِّکُم: میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم
سے مانگا۔ ۱۱۵۶

سَأُؤَلِّعُ: تم نے سوال کیا۔ تم نے مانگا۔ تم نے
پوچھا۔ ۱۱۵۷

سَأُؤَلِّوُفُہ: تم نے اس کا سوال کیا۔ تم نے اس کو
مانگا۔ ۱۱۵۸

سَأُؤَلِّوُفُہُنَّ: تم نے ان عورتوں سے سوال کیا۔
تم نے ان سے مانگا۔ ۱۱۵۹

سَأُؤَلِّفُہُم: تم نے ان سے سواں کیا۔ تم نے ان سے
پوچھا۔ ۱۱۶۰

سَأُؤَلِّقُی: عن قریب میں ڈال دوں گا۔ ۱۱۶۱
سَأُؤَلِّکَ: اس نے تم سے سوال کیا۔ اس نے
تم سے پوچھا۔ ۱۱۶۲

سَأُؤَلِّکَ: تیرا سہل، تیری نعمت، تیری خواہش، جیسے
سَأُؤَلِّی: انھوں نے سوال کیا، انھوں نے مانگا۔ ۱۱۶۳

سَأُؤَلِّوُہ: ان سے سوال کیا گیا۔ ۱۱۶۴
سَأُؤَلِّہ: اس نے اس (موت) کا سوال کیا۔

اس نے اس کو پوچھا۔ ۱۱۶۵

سَأُؤَلِّعُہ: اس نے اس سے سوال کیا۔ اس نے اس
سے پوچھا۔ ۱۱۶۶

سَأُؤَلِّشَک: عن قریب میں تجھے خبر دوں گا۔ ۱۱۶۷
سَأُؤَلِّوُہ: عن قریب میں انہوں کو۔ ۱۱۶۸

س ی

سَأُؤَلِّزُہ: عن کاروان اتفاق۔ سَأُؤَلِّزُہ کا منوع۔
سَأُؤَلِّزُہ سے صفت مشبہ۔ ۱۱۶۹

سَأُؤَلِّزُہ: کاروان۔ قافلہ۔ ۱۱۷۰
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد وہی کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۱

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد وہی کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۲
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۳

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۴
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۵

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۶
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۷

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۸
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۷۹

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۰
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۱

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۲
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۳

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۴
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۵

سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۶
سَأُؤَلِّزُہ: بہت جلد اس کو سنا دے گا۔ ۱۱۸۷

وجہ سے وہ ان کو یا سے تبدیل کر کے اوعام
کر دیا۔ ﴿۳۳﴾

سَيَذْخُلُونَ: وہ عذریب داخل ہوں گے۔ ﴿۳۴﴾
سَيَذْخُلُفْہُمْ بہت جلد وہ ان کو داخل کرے گا۔ ﴿۳۵﴾
سَيَذْہَا: اس کا خاوند اس کا شوہر۔ ﴿۳۶﴾
سَيَذْخُوْ: بہت جلد وہ نصیحت حاصل کرے گا۔ ﴿۳۷﴾
سَيُوْ: (ض) سیر کرنا۔ چلنا۔ مصدر ہے۔ ﴿۳۸﴾

سَیْرِی: عذریب وہ دیکھے گا۔ ﴿۳۹﴾
سَیُوْ: سیر کرنا۔ چلنا۔ ﴿۴۰﴾
سَیْرَتْ: (ض) وہ چلائی گئی۔ دور یزور یزور ہو کر
اڑی۔ سَیْسُوْ سے ماضی مجہول۔ ﴿۴۱﴾
سَیْرَتْ: وہ چلائی گئی۔ ﴿۴۲﴾

سَیْسُوْ تَقْصَا: اس کی سیرت اس کی چال اس کی
حالت۔ ﴿۴۳﴾

سَیْرَ حَمْفَہْ بہت جلد وہ ان پر رحم کرے گا۔ ﴿۴۴﴾
سَیْرُوْا: رحم سیر کرو۔ تم چلو چلو۔ سَیْرُوْ سے امر۔
﴿۴۵﴾

سَیْرَ یُکْفَرْ: بہت جلد وہ تم کو دکھائے گا۔ ﴿۴۶﴾
سَیْضَلُونَ: وہ جلد ہی داخل ہوں گے۔ ﴿۴۷﴾
سَیْصِیْبْ: عذریب وہ پہنچے گا۔ ﴿۴۸﴾
سَیْصِیْبُفْہُمْ: عذریب وہ ان کو پہنچے گا۔ ﴿۴۹﴾
سَیْطُوْ قُوْ: عذریب ان کو طوق پہنا یا جائے
گا۔ ﴿۵۰﴾

سَیْغُفَرْ: بہت جلد ان کی مغفرت کی جائے گی۔ ﴿۵۱﴾
سَیْغَلُونَ: عذریب وہ غائب آجائیں گے۔ ﴿۵۲﴾
سَیْنِیْ: (ض) وہ ہانکا گیا۔ سووق سے ماضی مجہول۔
﴿۵۳﴾

سَیْقُوْ: بہت جلد وہ کہے گا۔ ﴿۵۴﴾

سَیْقُوْ لُوْ: بہت جلد وہ کہیں گے۔ ﴿۵۵﴾

سَیْلْ: (ض) سیلاب۔ بہنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی،
تَمَّ سَیْلُوْ۔ ﴿۵۶﴾

سَیْلْ: سیلاب۔ بہنا۔ ﴿۵۷﴾
سَیْمُفْہُمْ: ان کا علیہ ان کا چہرہ، ان کی علامت۔
﴿۵۸﴾
سَیْمُفْہُمْ: ان کا علیہ۔ ان کا چہرہ۔ ان کی
علامت۔ ﴿۵۹﴾

سَیْمُفْہُمْ: عذریب وہ ان کو پائے گا۔ ﴿۶۰﴾
سَیْمُفْہُمْ: سَیْمُفْہُمْ: مشہور پہاڑ کو بطور جہاں حضرت
موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہم کلام اور
نبوت سے سرفراز ہوئے۔ ﴿۶۱﴾

سَیْمِیْنْ: سَیْمِیْنْ: کوہ سینا کو سَیْمِیْنْ بھی کہا جاتا ہے۔ ﴿۶۲﴾
سَیْمِیْنْ: عذریب وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ﴿۶۳﴾

سَیْمِیْنْ: عذریب وہ ان کو ہدایت کرے گا۔ ﴿۶۴﴾
سَیْمِیْنْ: عذریب وہ نکلت دیتے جائیں گے۔ ﴿۶۵﴾
سَیْمِیْنْ: وہ نکلتیں ہوں۔ وہ ناخوش ہوں۔ وہ بری لگی، وہ
ڈار گئے۔ سَیْمِیْنْ سے ماضی مجہول۔ ﴿۶۶﴾
سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۶۷﴾

سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۶۸﴾
سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۶۹﴾

سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۷۰﴾
سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۷۱﴾
سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۷۲﴾

سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۷۳﴾
سَیْمِیْنْ: (ض) برا۔ برا۔ برا۔ برا۔ ﴿۷۴﴾

مکناہ: اچھے، نیک، چمک، پر، پر،

مستافا: جاری برائیاں۔ جاریہ مکناہ۔ سٹا

مستافہ: اس کی برائیاں۔ اس کے مکناہ۔ چمک، پر

مستافہ: اس کی برائیاں۔ اس کے مکناہ۔ چمک، پر

چمک، پر، پر، پر، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: وہ بھل کر دی گئی۔ سوئے۔ ضعیف

مستافہ: پر، پر، پر، پر، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی۔ مکناہ۔ چمک، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی۔ مکناہ۔ چمک، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی، مکناہ، چمک، پر، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی۔ مکناہ۔ چمک، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی۔ مکناہ۔ چمک، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: برائی، مکناہ، چمک، پر، پر، پر، پر، پر،

مستافہ: اس کی برائی۔ اس کا مکناہ۔ چمک، پر، پر،

مستافہ: بہت جلد و آہستہ۔ چمک، پر، پر، پر، پر،

﴿بَابُ الثَّمِينِ﴾

شکریہ: شکر کر۔ قدر دان۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔

پہ۔ پتہ۔ پتہ۔ پتہ۔ پتہ۔ پتہ۔

شاکلہ: سر کی روشنی کی کوئی ایک۔ اس کی حالت اس کی نسبت۔ شکلیں: ناموں میں جمع مفرد کی طرح۔

شکوب: (۱) بلند ہونے والی۔ (۲) اونچی ہونے والی۔ (۳) اونچی ہونے والی۔ (۴) اونچی ہونے والی۔

شکریہ: (۱) شکر کر۔ (۲) شکر کر۔ (۳) شکر کر۔ (۴) شکر کر۔ (۵) شکر کر۔ (۶) شکر کر۔ (۷) شکر کر۔ (۸) شکر کر۔ (۹) شکر کر۔ (۱۰) شکر کر۔

شاور: شاور۔ شاور۔ شاور۔ شاور۔ شاور۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

ش

شاکلہ: سر کی روشنی کی کوئی ایک۔ اس کی حالت اس کی نسبت۔ شکلیں: ناموں میں جمع مفرد کی طرح۔

شکوب: (۱) بلند ہونے والی۔ (۲) اونچی ہونے والی۔ (۳) اونچی ہونے والی۔ (۴) اونچی ہونے والی۔

شکریہ: (۱) شکر کر۔ (۲) شکر کر۔ (۳) شکر کر۔ (۴) شکر کر۔ (۵) شکر کر۔ (۶) شکر کر۔ (۷) شکر کر۔ (۸) شکر کر۔ (۹) شکر کر۔ (۱۰) شکر کر۔

شاور: شاور۔ شاور۔ شاور۔ شاور۔ شاور۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شاید: (۱) شاید۔ (۲) شاید۔ (۳) شاید۔ (۴) شاید۔ (۵) شاید۔ (۶) شاید۔ (۷) شاید۔ (۸) شاید۔ (۹) شاید۔ (۱۰) شاید۔

شَرِبُوا: انھوں نے پیا۔ شَرِبَ سے ماضی شَرَبَ۔
شَرِخ: (ن) اس نے کھولا۔ اس نے ٹھیک کیا۔

شَرِخ سے ماضی۔ شَرِخَ، شَرِخَ

شَرِذ: (ن) تو ان کو منتشر کر دے۔ تو ان کو سزا دے۔ شَرِذَ سے امر۔ شَرِذْ

شَرِذْمَ: تھوڑے سے آدمی۔ قلیل جماعت۔
جمع شَرِذِمٌ و شَرِذِمٌ، شَرِذِمٌ

شَرِذ: شراب سے، چنگاریاں، شعلے، واحد شَرِذٌ و شَرِذِمٌ
شَرِخ: (ن) اس نے مقرر کیا۔ اس نے راہ ڈالی،

اس نے بیان کیا۔ اس نے واضح کیا۔
شَرِخ سے ماضی۔ شَرِخَ

شَرِخًا: پانی کی سطح کے قریب حیرتی ہوئی (مچھلیاں)،
پانی کے اوپر ظاہر ہونے والی۔ شَرِخ سے

اسم قائل۔ واحد شَرِخٌ، شَرِخٌ

شَرِغَ: شریعت۔ دستور۔ طریقہ۔ شَرِغ سے
اسم قائل۔ 'شَرِغ کے معنی واضح راستے پر

چلنے کے ہیں' (امفورات ص ۲۵۸) شَرِغَ
شَرِغُوا: (ن) انھوں نے مقرر کیا۔ انھوں نے

راہ ڈالی۔ شَرِغ سے ماضی۔ شَرِغَ

شَرِغًا: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ شَرِغَ

شَرِغًا: شرقی۔ مشرق کی سمت۔ شَرِغَ

شَرِک: شرک۔ شریک خمرانا۔ ساہمہ۔ شَرِکَ
و اشْرَکَ سے اسم ہے۔ شَرِکَ

شَرِک: شرک۔ شریک خمرانا۔ شَرِکَ

شَرِک: شرک۔ شریک خمرانا۔ شَرِکَ

شَرِکًا: شریک۔ ساہمی۔ واحد شَرِکٌ،
شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ

شَرِکًا: شریک۔ ساہمی۔ شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ، شَرِکَ

شَرِیذَ: سخت۔ مضبوط۔ شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ
شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ، شَرِیذَ

شَرِیذَ، شَرِیذَ

ش ر

شَرِ: (ن) شراب نہ آئی۔ عیب کرنا۔ جمع شَرِوَرٌ،
شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ، شَرِوَرٌ

شَرِوَا: شراب نہ آئی۔ عیب کرنا۔ شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا: شراب نہ آئی۔ عیب کرنا۔ شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا: شراب نہ آئی۔ عیب کرنا۔ شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا: شراب نہ آئی۔ عیب کرنا۔ شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَا: پینے کی چیز۔ جمع اشْرِبَ، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا، شَرِوَا

شَرِوَاب: پینے کی چیز۔ شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب

شَرِوَاب: پینے کی چیز۔ شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب

شَرِوَاب: پینے کی چیز۔ شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب

شَرِوَاب: پینے کی چیز۔ شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب، شَرِوَاب

شَرِبَ: (ن) اس نے پیا۔ شَرِبَ سے ماضی۔ شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ

شَرِبَ: پیا۔ مصدر ہے۔ شَرِبَ

شَرِبَ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک
وقت۔ شَرِبَ سے اسم ہے جمع اشْرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ

شَرِبَ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک
وقت۔ شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ

شَرِبَ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک
وقت۔ شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ، شَرِبَ

خطۂ ثانی: اس ہدایتی - اخلاقی مجموعہ وحدت سے
تجارت کرتا - محدود ہے۔ پچھلے وقت
خطۂ اول: اس کی سولی - اس کی کوئل - اس کا پتہ۔
مع خطۂ اول و ثانیہ کا پتہ۔

شع

شعنا بنو نضاریں دامہ شعنا و شعنا ۴۴۰
 شعنا بنو نضاریں ۴۴۱
 شعب: شعب بنو نضاریں، پہاڑیں، بڑا کھن، قبیلہ، دامہ
 شعب ۴۴۲
 شعور: ان عمر شعر کہل صدر ہے ۴۴۳
 شعور: ایک ستارہ کا نام۔ تہذیب نواز کے نواس
 اس کی پوجا کرتے تھے۔ ۴۴۴
 شعور: شاعر لوگ۔ دامہ شعور ۴۴۵
 شعونا: کتبہ خاندان۔ دامہ شعب ۴۴۶
 شعب: شعیب علیہ السلام مشہور و مخیر ہیں۔ ۴۴۷
 شعب ۴۴۸
 شعب: حضرت شعیب علیہ السلام ۴۴۹
 شعب: حضرت شعیب علیہ السلام ۴۵۰

شیخ

شفقتیہ: اس نے اس کے دل میں جگہ کر لی،
وہ اس کے دل میں اتر گیا۔ شفقت: جہ
ماخوذ ہے
شغل: (ی) شغل۔ شغلہ: کام۔ جمع و شغول و
شغول: چچہ
شغولتا: اس نے یہیں مشغول کر لیا۔ اس نے
یہیں کام میں لگا دیا (جسے نعم) شغل

[illegible]

شریوٹ: انھوں نے اس کو کچھ دیا۔
 شریوٹ: اس کا شراب میں کیا فرق ہے؟
 شریوٹ: شریعت، سو حراماتہ۔ شروع سے
 ام جمع شروع ہوا۔
 شریوٹ: شریعت، مباحی۔ جس کو کچھ
 کے معنی میں۔ یہ شرکاء۔
 شریوٹ: شرک، مباحی۔

ش ح

خطوط: در سمت طرف-چایب-ام-ج
مع خطوط و اخطار جیله ۳۵۰
خطوط: ای کی سمت، انکی طرف ای کی موب.
جیله ۳۵۱

سے ماضی۔ ۱۱۱۱

ش ف

شَقَا: کنارہ و آخری حصہ جمع اشْقَاءَ میں، ۱۱۱۲
شَقَاعَةُ: (۱) شَقَاعَتِ کرنا۔ سٹارش کرنا۔مصدر ہے۔ شَقَاعَتِ کے لفظی معنی ملنے یا
لانے کے ہیں۔ اس لئے شَقَاعَتِ کے
معنی یہ ہوئے کہ کسی کمزور طالب حق کے
ساتھ اپنی قوت ملا کر اس کو قوی کر دیا جائے
یا ٹیکس ایکلیفٹس کے ساتھ نوڈل کر اس کو
جوڑا بنا دیا جائے۔ (معارف القرآن

۲۳۹)۔ ۱۱۱۳، ۱۱۱۴

شَقَاعَةُ: شَقَاعَتِ کرنا۔ سٹارش کرنا۔ ۱۱۱۵

شَقَاعَةُ: شَقَاعَتِ کرنا۔ سٹارش کرنا۔ ۱۱۱۶، ۱۱۱۷

۱۱۱۸

شَقَاعَةُ: شَقَاعَتِ کرنا۔ سٹارش کرنا۔ ۱۱۱۹

۱۱۲۰، ۱۱۲۱

شَقَاعَتُهُمْ: ان کی شَقَاعَتِ۔ ان کی سٹارش۔

۱۱۲۲، ۱۱۲۳

شَقَاءُ: (ض) شَقَا بیماری سے اچھا ہونا۔ صحت

پانا۔ مصدر ماضی بھی ہے۔ جمع اشْقِيَاءُ۔ ۱۱۲۴

۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷

شَقِيْبِيْن: دو ہونٹ۔ شَقَّة کا مثنی۔ جمع شَقَاة و

شَقَوَات۔ ۱۱۲۸

شَقِع: جفت۔ جوڑا۔ ۱۱۲۹

شَقَعَاءُ: سٹارش کرنے والے۔ واحد شَقِيع

۱۱۳۰، ۱۱۳۱

شَقَعُوْا: سٹارش کرنے والے۔ ۱۱۳۲

شَقَعَاءُ شَقَعُ: تمہارے سٹارش۔ ۱۱۳۳

شَقَعَاؤُنَا: ہمارے سٹارش۔ ۱۱۳۴

شَقِيق: شفیق۔ کنارہ و بین اشْقَاق۔ ۱۱۳۵

شَقِيع: سٹارش کرنے والا۔ شَقَاعَةُ سے قائل

کے معنی میں۔ ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸

شَقِيع: سٹارش کرنے والا۔ ۱۱۳۹، ۱۱۴۰

ش ق

شَقَا: (ن) پھاڑنا۔ پیرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۴۱

شَقِي: مشقت بخٹی، "وہ مشقت اور تکلیف جو انسان

کے ٹکس اور بدلے کو لاحق ہوتی ہے" (المفردات

ع ۲۹۳)۔ ۱۱۴۲

شَقَاقِي: (ن) مخالفت۔ ضد۔ مشقت میں ڈالنا۔

مَشَاقَّة سے مصدر ہے۔ ۱۱۴۳

شَقَاقِي: مخالفت۔ ضد۔ مشقت میں ڈالنا۔ ۱۱۴۴

شَقِيءٌ، شَقِيَّةٌ، شَقِيَّةٌ، شَقِيَّةٌ

شَقَاقِي: میری مخالفت۔ میری عداوت۔ ۱۱۴۵

شَقَّة: مسافت۔ دوری۔ یہاں غزوہ تبوک کی

مسافت مراد ہے۔ ۱۱۴۶

شَقَقْنَا: (ن) ہم نے پھاڑا۔ ہم نے پیرا۔ شَقِ

سے ماضی۔ ۱۱۴۷

شَقَوْنَا: (ن) اوپر بخت ہوئے۔ شَقَاة۔

شَقَاوَةُ اور شَقَوَةُ سے ماضی۔ ۱۱۴۸

شَقَوْنَا: (ن) ہماری کشتی۔ مصدر ہے۔ ۱۱۴۹

شَقِيْبًا: بد بخت، محروم، شَقَاوَةُ سے صفت مشبہ۔

جمع اشْقِيَاءُ و شَقَاوَةُ۔ ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲

شَقِي: بد بخت۔ محروم۔ ۱۱۵۳

ش ۵

شہداء: شعلہ انگارہات کے وقت سموت پر

جو روانہ ہو انکے آگے ہے۔ جمع شہداء

شہداء و اشہاب

شہادت: شعلہ انگارہات میں یہ جو روانہ ہو

نکرت ہے۔ شہادت

شہادت: گواہیاں۔ قرار۔ رادہ شہادۃ

شہادۃ

شہادۃ: پھر میں کی گواہیاں۔ ان کے قرار۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ مسدود ہے۔ جو

وہ بھی استعمل ہوتا ہے۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

شہادۃ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ پھر

”جس طرح تو اس طرف کی
کے لپٹائے تو تھوڑے سے ہیں (المترادات
۱۰۰۰)۔“
شہود: اس کا واسطہ نہیں۔ یہ کہنے والے
واحد شاہد ہیں۔

شہود: گواہ۔ حاضرین۔
شہود: کہنے۔ واحد شہود۔
شہود: گواہ اور قمر کے والا کھان (جس شہود)
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

ش ۷

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔
۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۰۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔
شہود: گواہ۔ قمر کے والا کھان۔

صَلَحُونُ: نیک مرد۔ نیک لوگ۔ صلاح

سے اسم فاعل۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَلَحْتُمْ: نیک بنو، نیک لوگ۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَالِحِينَ: دو نیک بندے۔ دو نیک آدمی۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَالِحُوا: اصل آنے والے، داخل ہونے والے،

صلی سے اسم فاعل، اصل میں "صَالِحُونَ"

تھا اضافت کے سبب جمع کا لون حذف

ہو گیا۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَالِحُونَ: ان کا موشہ رہنے والے۔ نیک

رہنے والے، صفت سے اسم فاعل، واحد

صَالِحٌ۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَالِحَتٌ: ان کے روزوار و راتیں، حضور اور صیام

سے اسم فاعل۔ واحد صَالِحَةٌ۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

صَالِحِينَ: روزوار و راتیں، حضور سے اسم فاعل۔

واحد صَالِحَةٌ۔ صَلَحُوا، صَلَحْتُمْ، صَلَحَ

ص ب

صَبَّ: ان اس نے برساتی۔ اس نے اوپر سے

بارا۔ صَبَّ سے ماضی۔ صَلَبًا

صَبَّ: اوپر سے برساتا۔ اوپر سے ڈالنا۔ مصدر

ہے۔ صَلَبًا

صَبَّاحٌ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ، اسم ہے، صَلَبًا

صَبَّاحٌ: دن کا صبح کرنے والا۔ بڑا قہر کرنے والا،

صَبَّو: صبح سے پہلے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: ہم نے اوپر سے ڈالا۔ ہم نے اوپر سے

بارا۔ صَبَّ سے ماضی۔ صَلَبًا

صَبَّاحٌ: صبح۔ فجر۔ صبح اَصْبَحَ، صَلَبًا

صَبَّاحٌ: صبح۔ فجر۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّاحٌ: صبح۔ فجر۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّحُوا: اس نے صبح کے وقت ان پر پڑا۔

اس نے صبح کے وقت عارت کیا۔ نطیع

سے ماضی۔ صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: اس نے صبح کیا، اس نے قہر کیا۔ دو صبحا،

صَبَّو: صبح سے ماضی۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: تم نے صبح کیا۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: ہم نے صبح کیا۔ ہم نے صبحا۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: انہوں نے صبح کیا۔ صبحا، صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: اس نے صبح کیا، اس نے صبحا۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

صَبَّو: صبح کرنا۔ صبحا۔ مصدر ہے۔ صَلَبًا، صَلَبًا، صَلَبًا

ص ح

صغاف: رکبیاں پھینک دینا اور صغافہ: پیر
صغافہ: صحیفہ لکڑی، اور آلہ: اور صغیفہ
صغافہ: صحیفہ لکڑی، اور آلہ: اور صغیفہ

صغافہ: صحیفہ لکڑی، اور آلہ: اور صغیفہ
صغافہ: صحیفہ لکڑی، اور آلہ: اور صغیفہ
صغافہ: صحیفہ لکڑی، اور آلہ: اور صغیفہ

ص ح

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

ص ح

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر
صغور: بڑے پتھر، صغور: بڑے پتھر

سُئِلَتْ: تُوْنِي كِي كِيَا جَدُوں سے، مَنی۔ پاپا،
سُئِلَتْ: (نہ) اُس نے تعذیب کی کہ۔ مَنی نے
کیا، (نہ) نصیبی سے، مَنی۔ پاپا،
سُئِلَتْ: تُوْنے وِکریا کیا، تعذیبی سے
۔ مَنی۔ پاپا،

ضد فتنہ: صدق، خیرات، زکوٰۃ، صیغہ،
 ضد غلبہ: صدق، خیرات، زکوٰۃ، صیغہ، شہادہ
 ضد فتنہ: تو نے ہم کو کج بتایا، کج
 ضد فتنہ: اس نے تم کو کج کر دکھایا، کج
 ضد فتنہ: اس نے ہم کو کج کر دکھایا، کج
 ضد فتنہ: ہم نے اس کو کج کر دکھایا، کج
 ضد فتنہ: تمہوں نے کج کہا، کج ہے، کج ہے

[illegible][illegible]

صَلَوَاتُكُمْ عَلَيَّ وَآلِ أَبِي مَرْيَمَ، اے نبیؐ، اے خاتونِ عالمؑ، اے میری خاندانِ مبارک! اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے گھر کے ہر فرد پر اپنے فضل و کرم سے بھرا دے۔
 صَلَوَاتُكُمْ عَلَیْ اَنْحُوْلَیْنِ عَلَیْہِمَا سَلَامٌ، اے انہوئیں دو عورتوں پر سلام ہو۔
 صَلَوَاتُہَا: اس نے اس (سورۃ) کو روکا۔
 صَلَوَاتُہَا: اس نے ان کو روکا۔
 صَلَوَاتُہَا: ان کو روکا۔

حبیبیہ : ان دو اپنی جو روح فرس کے خون اور
 کمالوں سے شے کا اور اس میں چھپ اور
 خون نہ ہو تو کہ چھپ، نگاہ، چھپا، دہانہ،
 حبیبیہ : سچا، درست، محض اُحد فائدہ۔
 حبیبیہ : بہت سچی، صدیق وہ ہے جس سے
 آخرت سے صدیق ظاہر ہو اور جو بھی
 بھونٹ نہ پور ہو (اعتراف) اس سے ہے کہ
 صدیق سے مراد۔

جنتی: بہت سچ۔ چہ
جیلو: گد۔ ایسوں۔ چہ
حیدر بکھڑ: تیار اکراوست۔ چہ
جینون: صدیقی۔ پے۔ یمن والے۔ جہ
جینین: صدیقی۔ پے۔ ایران والے۔ پے

ص د

ص ۳

[illegible]

مَجْزُول۔ ضَمٌّ

ضَوَّفَ كُفْرًا: اس نے تم کو بھیر دیا۔ اس نے تم کو دور

رکھا۔ ضَمٌّ

ضَوَّفْنَا: ہم نے پھیرا۔ ہم نے متوجہ کیا (صلہ)

الی (ضَوَّفَ سے ماضی۔ ضَمٌّ)

ضَوَّفْنَا: (تد) ہم نے طرح طرح سے بیان

کیا۔ ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔ تَضَرُّفٌ

سے ماضی۔ "تَضَرُّفٌ" بھی ضَرَفَ کی

مانند ہے، البتہ تکثیر میں فرق ہے۔

تَضَرُّفٌ کے معنی بہت پھیرنے کے ہیں

اور ضَرَفَ کے معنی صرف پھیرنے کے

ہیں۔ " (المفردات ص ۲۷۹)۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ

ضَمٌّ، ضَمٌّ

ضَوَّفْنَا: ہم نے اس کو طرح طرح سے بیان کیا،

ہم نے اس کو تفسیر کیا۔ ضَمٌّ

ضَوَّهْنُ: (ان) اتوان کو مانوس کر لے۔ توان کو بلا

لے۔ ضَوَّوْ سے امر۔ ضَمٌّ

ضَرَفَ: (ان) امد و کار فریاد رس۔ مصدر بھی ہے

اور ضَرَفَ سے مفت مشہ۔ ضَمٌّ

ضَرَفُ: (ان) کوئی کھیتی، ٹونا ہوا (پھل)

ضَرَفٌ سے مفعول کے معنی میں۔ ضَمٌّ

ص ع

صَعَّدَا: کھنن، سخت، مشکل کام، المناک۔ ضَمٌّ

صَعَّقَ: (اس) ان کے پیش آڑ جائیں گے، دو پیش

ہو جائیں گے۔ صَعَّقَ سے ماضی۔ ضَمٌّ

صَعَّقَا: پیش، صَعَّقَ سے صلیب مشہ۔ ضَمٌّ

صَعَّقُوا: (اس) بی بی خیر حانی، دشوار گمانی اور زرخ

ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاهُ: راست۔ راہ۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ

ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ

ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاهُ: راست۔ راہ۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: راست راہ۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاهُ: تیز راہ۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: تیز راہ۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: تیز۔ شوریہ۔ حیرت۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاحُ: (ان) محل، بلند مکان۔ برج۔ ظاہر کرتا۔

جمع صَوَّاحُ۔ ضَمٌّ

صَوَّاحُ: محل۔ بلند مکان۔ برج۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاحُ: محل۔ بلند مکان۔ برج۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: تیز آمدی جس میں سخت آواز ہو، سخت

صَوَّاحُ، "صَوَّاحُ" سے ہے جس کے معنی

باندھنے کے ہیں اور یہ بھی بندش عی کی

طرف رافع ہے، کیونکہ صَوَّاحُ میں جما

دینے کی خاصیت ہے۔ " (المفردات ص

۲۷۹) جمع صَوَّاحُ۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: نہایت تند و تیز آمدی، سخت صَوَّاحُ، ضَمٌّ

صَوَّاهُ: (ان) زمین پر گرے ہوئے۔ پیش۔

صَوَّاحُ سے فعلیل سے وزن پر معنی مفعول

ہے۔ واحد صَوَّاحُ۔ ضَمٌّ

صَوَّاهُ: (اس) نے پھیر دیا۔ اس نے دور رکھا،

صَوَّاهُ سے ماضی۔ ضَمٌّ، ضَمٌّ

صَوَّاهُ: پھیرنا، بان، (صلہ مضم) مصدر ہے ضَمٌّ

صَوَّاهُ: دو پھیری کی۔ صَوَّاهُ سے ماضی

ضغوان: چکر اور صاف چکر۔ صاف۔ صاف۔
ضغوانہ: صاف۔

ص ک

ضکت: دن اس نے ہاتھ مارا۔ اس نے بیت
لایکت سے اس۔

ص ل

ضلی: ایک انوریز لاء۔ تو دعا ہے۔ تضلیہ
سے مر۔

ضلی: اس نے تھلا کر۔
ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

ضوفا: نماز۔ دعا۔ رست۔

کما یک چار کا نام۔

ضجیدا: سکی۔ خاک۔ زمین۔ صاف۔ صاف۔

ضجود سے صفت مشیر۔

ص غ

ضغاف: اس کا افزائی۔ ذلت۔ ثوری۔ صدر
نکلی ہے اور اسم بھی۔

ضغف: وہ یک۔ وہ مال۔ ہوگی۔ ضغوا۔
ضغی سے اس۔

ضغیر: چکر۔ جگر سے صفت مشیر۔ صغیر
اور ضغیر۔

ضغیر: چکر۔ جگر سے صفت مشیر۔ صغیر
اور ضغیر۔

ضغیر: چکر۔ جگر سے صفت مشیر۔ صغیر
اور ضغیر۔

ص ف

ضفا: ایک مشیر پر لای کا نام جو کہ معنی میں سجد
حرام کے پاس واقع ہے۔

ضفا: صفت۔ صفا۔ صفا۔ صفا۔

ضفح: ایک مشیر پر لای کا نام جو کہ معنی میں سجد
حرام کے پاس واقع ہے۔

ضفح: ایک مشیر پر لای کا نام جو کہ معنی میں سجد
حرام کے پاس واقع ہے۔

ضفح: ایک مشیر پر لای کا نام جو کہ معنی میں سجد
حرام کے پاس واقع ہے۔

ضفح: ایک مشیر پر لای کا نام جو کہ معنی میں سجد
حرام کے پاس واقع ہے۔

ص ۱

ضیاء صہبہ: ان کے قلندران کی پناہ گاہیں و محلے۔

ضیاء: اور ضیاء: چہرہ

ضیاء: روز و رات، مصدر ہے۔ چہرہ

ضیاء: دن، روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

ص ۲

ضیاء: روز و رات۔ چہرہ

﴿بَابُ الصَّادِ﴾

ض ا

ضاجعاً (مر) ہشتہ ہوئے۔ ضجعت سے اسم
فعل۔ ۱۰۰۰

ضاجعاً (مر) ہشتہ ہوئے (سوزنے) اندھاں۔ جمع
ضواجع ۱۰۰۰

ضارٍ وضرٍ (ان) ضرر پہنچانے والا (ان کو نقصان
پہنچانے والا) ضرر سے اسم و فعل۔ ۱۰۰۰

ضارٍ وضرٍ (ضرر پہنچانے والے نقصان پہنچانے
والے ضرر سے اسم و فعل) واحد ضارٍ وضرٍ،

ضای (ضرر اور تکدال) واحد۔ جمع ضای
و ضیعی۔ ۱۰۰۰

ضائف (وٹگی کرنے والی) وٹگی ہوئی، چھہ ہند،
ضالاً (ان) ان کو نقصان پہنچانے والے ضرر۔ ضالان

سے اسم و فعل۔ جمع ضالان۔ ۱۰۰۰

ضالون (گمراہ) گمراہ ہونے سے اسم و فعل۔ عام
فعل واحد ضال۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضالون (گمراہ) گمراہ ہونے سے اسم و فعل۔ عام
فعل واحد ضال۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضالون (گمراہ) گمراہ ہونے سے اسم و فعل۔ عام
فعل واحد ضال۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضالون (گمراہ) گمراہ ہونے سے اسم و فعل۔ عام
فعل واحد ضال۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ض ب

ضابطاً (مر) ہشتہ ہوئے (گھونٹنے) ہینڈ سے
توڑنے۔ محروروں نے کی حالت میں گھونٹنے

کا یہ ہے سے آواز نکالنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰۰

ض ح

ضحی (دن کی روشنی)۔ ان چڑھے۔ چھہ ہشت؟
وقت۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضحی (دن کی روشنی)۔ ان چڑھے۔ چھہ ہشت؟
وقت۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضحی (دن کی روشنی)۔ ان چڑھے۔ چھہ ہشت؟
وقت۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ض د

ضداً (مخالف)۔ دشمن۔ جمع ضد۔ واحد
ضد۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضد (مخالف)۔ دشمن۔ جمع ضد۔ واحد
ضد۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ض ر

ضرراً (ضرر)۔ تکلیف۔ مصدر ہے۔ چھہ ہشت؟
۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضرراً (ضرر)۔ تکلیف۔ مصدر ہے۔ چھہ ہشت؟
۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

ضرراً (ضرر)۔ تکلیف۔ مصدر ہے۔ چھہ ہشت؟
۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰، ۱۰۰۰

﴿باب طاء﴾

حطاف: اس نے طوف کیا۔ اس نے پشکا کا۔ یہ
پیرا (جناہ) علی الطوف سے اخذ۔ ۱۱۱۰

طافہ: طائفہ۔ قوت۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔
طائی: (رو)۔ نہ تو دور نہ نجاؤ۔ طویل سے
ماضی۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔

طائب: (ن)۔ طایب۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔
مراد: خیر و برکت معبود۔ طیب سے اسم فاعل،
تبع خلاف۔ ۱۱۲۰۔

طی لوث: یعنی اسرائیل کے ایک بڑا مکان جو
مصر سے داؤد علیہ السلام کے ابتدائی عہد
میں گزرا۔ ۱۱۲۱۔

طکولوث: یعنی اسرائیل کے ایک بڑا مکان جو
طائفہ (ن) یافتہ، بھگتا، قیامت طغی سے
اسم فاعل۔ ۱۱۲۲۔

طسب: پندہ۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔
طسب: دھندہ طسب۔ ۱۱۲۷۔

طسب: دھندہ۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔

طسب: دھندہ۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔

طسب: دھندہ۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔
طسب: دھندہ۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔

طا

طائف: (ن)۔ اوپر پشکا یا، وہاں سے معلوم ہوا، طائف
سے ماضی۔ ۱۱۶۴۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ٹکانے والا۔ پتھر
والا۔ طریف سے اسم فاعل۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔

طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔
طایر: (ن)۔ اوپر کرنے والا۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔

فَاعِلٌ مِّنْهُ

طَائِفٌ: دوسرا، پھر لگانے والا، پھر جانے والا۔

طَائِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ سے اسم فاعل

تَجَمُّعٌ طَوَّفَ: جمع ہوا۔

طَائِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَائِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔ طَوَّفَ: گروہ، جماعت۔

طَب

طَبَّاقًا: (ط) اوپر سے، پتھر، مصدر بمعنی صفت۔

طَبَّاقًا

طَبَّاقًا: تم عز سے میں رہے۔ تم خوشحال ہو گے۔

طَبَّاقًا: تم پاکیزہ ہو گے۔ طَبَّاقًا سے ماضی۔

طَبَّاقًا: (ط) اس نے میری۔ اس نے بندش لگائی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔ طَبَّاقًا: ماضی سے ماضی۔

ط ح

طَحَّيْهَا: (ط) اس نے اس کو بچھایا۔ اس نے اس

کو بچھایا۔ طَحَّيْهَا سے ماضی۔

ط ر

طَوَّرَ: طریتے۔ راہیں کرتے، واحد طَوَّرَ

طَوَّرَ

طَوَّرَ: (ط) میں نے ان کو دور کر دیا۔ میں

نے ان کو نکال دیا۔ طَوَّرَ سے ماضی۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

طَوَّرَ: ایک گروہ، ایک گروہ، ایک گروہ۔

ط س

طَسَّ: حروف مقطعات ہیں۔ ان کی مراد اللہ

طہیرا: تم دونوں پاک رکھو۔ ۱۲۵
طہیرک: اس نے تجھ کو پاک کیا۔ یعنی مکنا ہوں
سے محفوظ رکھا۔ اس نے تجھ کو سحرا کیا۔ ۱۲۶
طہیروزا: پاک کرنے والا۔ مصدر بھی ہے اور اسم
نہی۔ ۱۲۷، ۱۲۸

طی

طی: (ش) لپٹنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۹
طیبا: پاکیزہ۔ سحرا۔ عقال۔ طیب سے صفت
مہر۔ ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵
طیب: پاکیزہ۔ سحرا۔ عقال۔ ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸
طیب: پاکیزہ۔ سحرا۔ عقال۔ ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱
طیب: نکس چیزیں۔ مہر چیزیں۔ پاک چیزیں۔
واحد طیبہ۔ ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶
۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴
۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰
طیب: نکس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۱۶۱
طیب: نکس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴
طیب: تمہاری لذت کی چیزیں۔ تمہاری

نہیں تمہاری نیکیاں۔ ۱۶۵
طیبہ: پاکیزہ۔ مہر۔ انہی۔ صفت مہر۔ جمع
طیبات۔ ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱
طیبہ: پاکیزہ۔ مہر۔ انہی۔ ۱۷۲، ۱۷۳
طیبہ: پاکیزہ۔ مہر۔ انہی۔ ۱۷۴
طیون: پاکیزہ لوگ۔ سحرا۔ مہر۔ واحد طیب۔ ۱۷۵
طیین: پاکیزہ۔ سحرا۔ واحد طیب۔ ۱۷۶، ۱۷۷
طیر: (ض) پرندے۔ اڑنا۔ طیران سے صفت
مہر۔ واحد طائر۔ ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱
طیر: پرندے۔ اڑنا۔ ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶
طیر: پرندے۔ اڑنا۔ ۱۸۷، ۱۸۸
طیر: پرندے۔ اڑنا۔ ۱۸۹
طیر: (ض) کار۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۱۹۰
طین: کار۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳
طین: کار۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶
۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲

ظَلَمْتُكَ: اِس نے تجھ پر ظلم کیا۔ اِس نے تجھ سے بے انصافی کی۔

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے بے انصافی کی۔
ظَلَمْتُمْہُمْ: ہم نے ان پر ظلم کیا۔ ہم نے ان پر زیادتی کی۔

ظَلَمُوا: انہوں نے ظلم کیا۔ انہوں نے بے انصافی کی۔
ظَلَمَ ظَلَمًا: ظلم کیا۔ ظلم سے بے رحمی۔
ظَلَمَ ظَلَمًا: ظلم کیا۔ ظلم سے بے رحمی۔
ظَلَمَ ظَلَمًا: ظلم کیا۔ ظلم سے بے رحمی۔

ظَلَمُوا: ان پر ظلم کیا گیا۔ ان کے ساتھ بے انصافی کی گئی۔
ظَلَمْنَا: انہوں نے ہم پر ظلم کیا۔
ظَلَمْتُمْہُمْ: اِس کا ظلم اِس کی زیادتی۔
ظَلَمْتُمْہُمْ: اِس نے ان پر ظلم کیا۔
ظَلَمْتُمْہُمْ: اِس کا ظلم اِس کی بے انصافی۔

ظَلَمُوا: (اِس) بے رحمی۔ ظلم سے ماضی۔
ظَلَمُوا: (اِس) بے رحمی۔
ظَلَمُوا: بڑا ظالم۔ بڑا بے انصاف۔
ظَلَمُوا: مبالغہ۔

ظَلَمُوا: بڑا ظالم۔ بڑا بے انصاف۔
ظَلَمُوا: اِس کا سایہ۔ یہاں بخت کا دائمی عیش و آرام مراد ہے۔

ظَلَمُوا: گھنی چھاؤں۔ گھنا سائیہ۔ جمع اظلم۔
ظَلَمُوا: گھنی چھاؤں۔ گھنا سائیہ۔

ظ م

ظَلَمْتُكَ: اِس نے تجھ پر ظلم کیا۔ اِس نے تجھ سے بے انصافی کی۔
ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے بے انصافی کی۔

ظ ن

ظَنُّوا: ان اگمان۔ خیال۔ اگلی۔ یقین۔ مصدر۔
ظَنُّوا: ہم بھی اِس بھی۔
ظَنُّوا: ہم بھی اِس بھی۔

ظَنُّوا: اِس نے گمان کیا۔ اِس نے جانا۔
ظَنُّوا: ماضی۔
ظَنُّوا: ان دونوں نے گمان کیا۔ ان دونوں نے جانا۔ ان دونوں نے

ظَنُّوا: گمان۔ خیال۔ اگلی۔ یقین۔
ظَنُّوا: گمان۔ خیال۔ اگلی۔ یقین۔
ظَنُّوا: گمان۔ خیال۔ اگلی۔ یقین۔
ظَنُّوا: گمان۔ خیال۔ اگلی۔ یقین۔

ظَنُّوا: ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔
ظَنُّوا: ہم نے یقین کیا۔ ہم نے جانا۔
ظَنُّوا: ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔

ظَنُّوا: اُنہوں نے یقین کیا۔ اُنہوں نے جانا۔
ظَنُّوا: اُنہوں نے یقین کیا۔ اُنہوں نے جانا۔
ظَنُّوا: اُنہوں نے یقین کیا۔ اُنہوں نے جانا۔

ظَنُّوا: اِس کا گمان۔ اِس کا اندیشہ۔

مختلوزہا، ای (سوت) کی پٹھلی۔ ای کی پٹھلی۔

$$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$$

ظہورِ حق: ان کی تائید۔ ان کی تائید۔ ان کی تائید۔
ظہورِ حق: ان کی تائید۔ ان کی تائید۔ ان کی تائید۔
ظہورِ حق: ان کی تائید۔ ان کی تائید۔ ان کی تائید۔

ظہور: پشت بانی نور و امانہ و کار و مہر
 سے نوحی کے معنی میں وقتہ حیدر علیہ السلام

طبعی ریاضت پرستی اور ۱۹۱۷ء کا رگنہ مرثیہ
 و شہنشاہی مرثیہ ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳

عليه السلام - ربيع الثامن - جمع فقهنا - ١٤٢٩

خط ۴

ظہورِ حق اور ظہورِ باطل کے مقابلے کا یہ عالم ہے کہ
ظہورِ حق سے ماسخ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہی حق ہے جو پہلے
شعور کی تاریکی میں چھپتا تھا، اب اس نے بھی کھڑکھڑایا۔
کھڑکھڑائی پر اٹھ کر دیکھو۔

ظہر ۳۔ اسی کی پینہ ان کی پشت پر ہے۔
ظہر ۴۔ اس (پوشاک) کی پینہ اس کی پشت پر ہے۔
ظہر ۵۔ اس کی پینہ اس کی پشت پر ہے۔
ظہر ۶۔ اس کی پینہ اس کی پشت پر ہے۔

طیروز محمد تہیابز محمد حسین تہیابز محمد حسین تہیابز
 مؤلف: ۱۳۴۴

ظہور ہا: اس کی پٹھانیں۔ اس کی پٹھانیں۔ اس کی پٹھانیں۔

[illegible]

خاصہ تیرے ہاں ملائے کرتے (۱)۔ چنگ چنگ
 عاقلین اس سے حاکم کرتے والے ہو کر تو کرتے
 دے (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰)
 خاصہ عاقل۔ چنگ
 عاقل۔ دے (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰)
 عاقل۔ دے (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰)
 عاقل۔ دے (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰)
 عاقل۔ دے (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰)
 عاقل۔ دے (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰)
 عاقل۔ دے (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰)
 عاقل۔ دے (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰)
 عاقل۔ دے (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰)
 عاقل۔ دے (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

عَبْدٌ: (س) مومن ہو۔ حاضر۔ تیار۔ عَصَا سے
صفت مشبہ۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَبَسَ: (س) رگ اُٹھ گیا، بلند مرتبہ آزاد۔ مراد
خانہ کعبہ۔ عَبَسَ: غَضَبَ: وَغَضَافَةُ سے صفت
مشبہ۔ جمع غَضَبٌ ۱۰۰/۱۰۰

ع

عُتُو: (س) اُن سے اطلاع دی گئی۔ اسے خبر کی گئی۔
(صلہ علی) عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

ع

عَجَبًا: (س) بہت عجیب۔ بہت تعجب میں
ڈالنے والی چیز۔ عَجَبٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۰/۱۰۰
عَجَافٌ: (س) اُلو، دلی، واحد اَفْعُفٌ ۱۰۰/۱۰۰
عَجَبًا: تعجب میں ڈالنا۔ اُن سے تعجب میں ڈالنا۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَجَبٌ: تعجب میں ڈالنے والی۔ اُن سے تعجب میں
ڈالنے والی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَجِبْتُ: تو نے تعجب کیا۔ تو نے اُن سے تعجب کیا۔
عَجَبٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَجِبْتُ: تم نے تعجب کیا۔ تم کو اُن سے تعجب ہوا۔ ۱۰۰/۱۰۰
عَجِبُوا: انہوں نے تعجب کیا۔ انہوں نے اُن سے تعجب کیا۔
۱۰۰/۱۰۰

عَجَبٌ: کیا۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَجَزْتُ: (س) میں عاجز ہوا۔ میں تھک گیا
عَجَزٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَجَلٌ: (س) اُجلت کرنا، جلدی کرنا، مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۰۰
عَجَلٌ: گھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ جمع عُجُلٌ
۱۰۰/۱۰۰

یہ میرا بندہ ہے تو کسی بشر کا اس سے بڑا کوئی
اور اعزاز نہیں ہو سکتا ہے۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَبْدٌ: (س) بندہ۔ دو مقام۔ ۱۰۰/۱۰۰
عَبْرَةٌ: (س) عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ مصدر
۱۰۰/۱۰۰

عَبْرَةٌ: عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ ۱۰۰/۱۰۰
عَبَسَ: (س) اس نے تعجبی چیز حافی۔ اس نے منہ
بٹایا، دو ترش رویہ، چہرے سے اظہارِ ناگواری
کرنا عَبَسَ وَغُضِبَ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُقُورٌ: (س) تار۔ عجیب۔ برائیس اور عمدہ چیز۔
(بشت کے قیمتی فرش)۔ اعلیٰ چیز۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُوٌّ: (س) اُن سے قیامت کا دن۔
منہ بٹانے والا۔ غُصَ و غُصُوفٌ سے
صفت مشبہ۔ ۱۰۰/۱۰۰

عَبْدٌ: بندہ۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ ۱۰۰/۱۰۰
۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: (س) اُن سے گزری۔ اس نے سرکشی کی۔
اس نے انکار کیا۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: سخت مزاج۔ (یہاں کافر مراد ہے)۔ پ
تُو۔ عُتُوٌّ سے مبالغہ۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: (س) سرکشی کرنا، نافرمانی کرنا، مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۰۰
عُتُو: سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: انہوں نے سرکشی کی۔ انہوں نے نافرمانی
کی۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: انہوں نے سرکشی کی۔ انہوں نے نافرمانی
کی۔ ۱۰۰/۱۰۰

عُتُو: انتہائی بڑا حباب۔ اس سے تہاؤ کرنا۔ بہت
سرکشی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۰۰

کیا ہے؟

عزیز! اس نے مجھے بات چیت میں اور کیا۔

اس نے مجھ پر لکھا کیا۔

مخبر: ایک مشہور امریکی بزرگ کا نام۔ ان کے

خبر ہونے میں اختلاف ہے۔ یہودی من

کہتے تھے کہ یہ کہتے ہیں۔

عزیز! (ش) عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! سے بہت۔ (ش) عزت دار، اہم اور

بہت اہم اور عزت دار۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

ع

ع

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عزیز! عزت دار، غالب۔ زبردست۔

عَشْرَاءُ: ۱۰۰

عِشَاءُ: عشاء کے وقت۔ ۱۰۱

عِشَاءُ: عشاء کے وقت۔ ۱۰۲

عَشْرًا: دس۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۱۰۳

عِشْرًا: ۱۰۰

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۴

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۵

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۶

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۷

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۸

عَشْرًا: دس۔ ۱۰۹

عَشْرًا: دس۔ ذکر کیلئے اسم عدد۔ ۱۱۰

عَشْرُونَ: بیس۔ اسم عدد۔ مذکر و مؤنث دونوں

کے لئے۔ ۱۱۱

عِشَاءُ: شام، سپر۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے

بعد۔ مراد عصر کا وقت۔ ۱۱۲

عِشَاءُ: شام۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے بعد۔

۱۱۳

عِشَاءُ: ایک شام۔ ظہر سے لیکر سورج غروب

ہونے تک۔ جمع عِشَاءُ۔ ۱۱۴

عِشِيرٌ: رشتہ دار دوست، ساتھی جمع عِشِيرَاءُ۔ ۱۱۵

عِشِيرٌ: تیرا کنبہ۔ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری۔

جمع عِشِيرَاءُ۔ ۱۱۶

عِشِيرٌ: تمہارا کنبہ۔ تمہارا قبیلہ۔ تمہاری

برادری۔ ۱۱۷

عِشِيرٌ: ان کا کنبہ۔ ان کا قبیلہ۔ ان کی

برادری۔ ۱۱۸

ع ص

عَصَى: (ض) اس نے نافرمانی کی۔ یہ اصل میں

عَصَى تھا۔ یا کا ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر

”ی“ کو الف سے بدل دیا، ۱۱۹

عَصَا: (س) تیرا عصا۔ تیری لاشی۔ جمع عَصَى

و اَعَصَا۔ ۱۲۰

عَصَا: اس نے میری نافرمانی کی۔ اس نے

میری بات نہ مانی، مَعْصِيَةٌ سے ماضی ۱۲۱

عَصَا: اس کا عصا، اس کی لاشی، ۱۲۲

عَصَا: میرا عصا۔ میری لاشی۔ ۱۲۳

عَصِيَّةٌ: (ض) جماعت (دس سے چالیس تک)

گروہ۔ غَضَبٌ سے۔ جمع غَضَبٌ۔ ۱۲۴

غَضَبٌ: جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔

۱۲۵

غَضَبٌ: عمر ازمان، جمع اغْضَرٌ و غَضُوْرٌ۔ ۱۲۶

غَضَا: (ض) آندھی آنا، بجھنا چنان مصدر سے ہے،

غَضِبَ: (س) بھوسا، چھٹکا، واحد غَضِيفَةٌ۔ ۱۲۷

غَضِبَ: بھوسا۔ چھٹکا۔ ۱۲۸

عَصْرٌ: (س) عصمتیں، تعلقات۔ نکاح۔ واحد

عَصْمَةٌ۔ ۱۲۹

عَصَوًا: (ض) انھوں نے نافرمانی کی۔ انھوں

نے اطاعت نہ کی۔ مَعْصِيَةٌ و عِصْيَانٌ

سے ماضی۔ اصل میں غَضِبُوا تھا۔ ”ی“

کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر

”ی“ کو الف سے بدل لیا۔ اس طرح ”و“ اور

”ی“ دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف کو حذف

کر دیا۔ ۱۳۰

مُغْضُوبٌ سے، اصل میں عظیمیہ تھا۔
 اضافت کے سبب نون گر گیا جمع افعالت
 افعالت، افعالت، افعالت

عقید! گر میں۔ واحد عقیدہ۔ پیچیدہ

غفۃ: عتد۔ گریں۔ بندش۔ ۳۳

عُقْدَةُ: عقد - گرو - بندش - چپہ

عُقْدَةُ: عقد - گروه - بندش - $\frac{۹۳}{۲}$

عَقْدَتْ : (میں نے) ہاتھ جوڑا۔ عَقْد سے
ہاتھ۔

عقد ثمر: تم نے کرو یا نہ کرو۔ تم نے منظور کیا۔
عقد: سے۔ ماضی۔ ۱۹۹

عَقْدُكُمْ أَلَا إِنْسَانٌ قَمَلُ الْقَمَلِ كَوْنُهُ بِلَا نَدَامَا۔
قَمَلُ الْقَمَلِ كَوْنُهُ بِلَا نَدَامَا۔ عَقْدُكُمْ أَلَا إِنْسَانٌ
مَاضِي۔ ۱۸۹۔

عقرب: (طین) اس نے کوئی بھیں کاٹ دیں۔ اس نے (لوہنی کے) پاؤں کاٹ دیے۔ اس نے قزح کا عقد سے باقی۔

عقرو! انھوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے
فریاد کیا۔

عقروؤھا: انھوں نے اس (اوغنی) کے پاؤں کاٹ دیے، اس نے فوج کما، قید، بیعت، عہدہ

عَفْوَہ: افسوس انہوں نے اس کو سمجھا۔ عَقْل سے باطن۔ بَیِّن عَقْلُوۃً: بے شک۔

عَقْدُ: القرار۔ عہد و پیمان۔ واحد عقد۔ ع
عَقْدٌ: اولاد۔ بالخصوص۔ نثر۔ مذکر و مؤنث

دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مرد کے لئے جیل عقضاء و عقاقہ ہے اور عورت کے

اے تعالٰیٰ عفو و غفر ہے۔ - $\frac{1}{51}$

عَقِيمًا: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ مٹھوس۔ بچہ نہ ہو۔
عَقِيمٌ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ مٹھوس۔ مراد۔
قِیَاسُ کَادِن: پیمانہ۔

عقیقہ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۳۹:۱۱

ع

غلام: (وہ) اس نے چڑھا لی کی، اس نے سرکشی کی،
اس نے تکبر کیا۔ غلام سے ماضی تھیں۔

غلی: پ۔ ۱۰۔ حرف جر ہے۔

علی: (ن) اونچے۔ بلند۔ واحد علیا۔ بچہ، یم،
علامہ: (ن) ائمہ کا والد۔ علامت

مہالہ۔ $\frac{1}{2}, \frac{1}{3}, \frac{1}{4}, \frac{1}{5}, \frac{1}{6}, \frac{1}{7}, \frac{1}{8}, \frac{1}{9}, \frac{1}{10}$

عَلِمْتُ: تَشَابُہًا۔ واسطہ علامۃ۔

عَلَايَةُ: (ن ش) ظاهراً، كعلم كماله، مصدر ب، مجزوءة

غلی: لہو کی پتھریاں۔ گناہ خون۔ جہاں
خون جو خشک نہ ہوا وہاں ہم نہیں۔

عَلَفَةُ: جیسے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ کارحنا
خون۔

عَلَقَةُ: جسے ہوئے خون کی ایک پٹکی۔ $\frac{1}{25}$ ، $\frac{1}{17}$ ۔
عَلَقَةُ: جسے ہوئے خون کی اک پٹکی۔ $\frac{1}{25}$ ، $\frac{1}{17}$ ۔

عِلْم: (۱) علم و دانش، جہاننا۔ مصدر ہے۔ ۲۰۰
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

$\frac{2}{1+2} + \frac{1}{2+3} + \frac{1}{3+4} + \dots + \frac{1}{98+99}$

علم: علم، دانش، حاکمیت

[illegible]

$$\frac{27}{81} = \frac{1}{3}, \frac{1}{11} = \frac{1}{11}, \frac{3}{11} = \frac{3}{11}, \frac{6}{11} = \frac{6}{11}, \frac{12}{22} = \frac{6}{11}, \frac{18}{33} = \frac{6}{11}, \frac{24}{44} = \frac{6}{11}$$
[illegible]

عقوبت : گہرے دل کے اندر۔ عجمی : غیر
ملت میں۔ واحد غیر داخل تھا جسکی
قدیم تفسیر ان کے اثر کے وقت مشہور
کئی کی طرف سے جو کہ اور عبور کیا۔

قصی: وہ اندر ہو گیا۔ $\frac{1}{4}$
 قصی: اندر ہے۔ اندر آگئی۔ $\frac{1}{4}$
 غصیا: اندر سے۔ $\frac{1}{4}$

[illegible]

غضباً: اے مجھے۔ اے اہل ایمان! $\frac{1}{2}$ غصہ سے: وہ (دراش سے) نکلتی تھی۔ وہ ظلموں

۷۷۔ اے اہل یمن! - عیبیٰ سے باز رہو۔

او محصل کردی کنی غفیفه سے متعلق بحثیں و محرم
غفیفہ: مگر اگر دور در دور غفیفہ و غمادقہ سے

عقبت مشہد۔ جس اعماقی: عمیقی۔ ۲۴
عقبت: اوجھے۔ غصہ: حسرت مشہد۔ ۲۵

2

عن

غفر! سے طرفہ پر سے۔ $\frac{2}{3}$ سے $\frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{3}$ ، ۷۱ جگہ۔

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : مَنْ رَفَعَهُ فَوْقَ سَائِرِ الْمَلَائِكَةِ ، وَجَعَلَهُ خَلِيفَةً فِي الْاَرْضِ ، فَهُوَ نَارٌ مُنِيرَةٌ .

عَنْهُ أَفْجَرُ - رَاعِدٌ عَتَمٌ. عَلَيْهِ

عَنْ دُكْرٍ - ٩١

عن أبي عبد الله (عليه السلام) قال: من كان له دين عليه فليؤدّه، ومن كان عليه دين فليؤدّه له، ومن كان له دين عليه فليؤدّه له، ومن كان عليه دين فليؤدّه له.

بعد از آنکه

[illegible]

میں نے اس کے لئے ایک نیا نام بھی دیا ہے۔

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

۲۔ عجب سے اس کی طرف اشارہ کیا۔

پیشہ: کریم آبادی

$$1 - \frac{1}{2} + \frac{1}{2^2} - \frac{1}{2^3} + \frac{1}{2^4} = \frac{8}{8} - \frac{4}{8} + \frac{2}{8} - \frac{1}{8} = \frac{5}{8}$$
$$\frac{1}{r} = \frac{1}{r_1} + \frac{1}{r_2} + \frac{1}{r_3} + \frac{1}{r_4} + \frac{1}{r_5} + \frac{1}{r_6} + \frac{1}{r_7} + \frac{1}{r_8} + \frac{1}{r_9} + \frac{1}{r_{10}}$$
$$\frac{d}{dt} \left(\frac{\dot{x}}{r} \right) = -\frac{\ddot{x}}{r} + \frac{\dot{x}\dot{r}}{r^2} = -\frac{\ddot{x}}{r} + \frac{\dot{x}\dot{r}}{r^2}$$

١٧٧٢

جلد : نزدیک فریب پائے۔ چیمبر آف انوار

$$\frac{1}{r^2} \frac{d}{dr} \left(r^2 \frac{d\psi}{dr} \right) = \frac{1}{r^2} \frac{d}{dr} \left(r^2 \frac{d\psi}{dr} \right) = \frac{1}{r^2} \frac{d}{dr} \left(r^2 \frac{d\psi}{dr} \right) = \frac{1}{r^2} \frac{d}{dr} \left(r^2 \frac{d\psi}{dr} \right)$$
$$\frac{1}{r^2} = \frac{\partial r}{\partial x} \cdot \frac{\partial x}{\partial \rho} + \frac{\partial r}{\partial y} \cdot \frac{\partial y}{\partial \rho} + \frac{\partial r}{\partial z} \cdot \frac{\partial z}{\partial \rho} = \frac{1}{\rho}$$

عمدہ: تیرہواں باب: چہارم: تیرہواں باب: تیرہواں باب۔

$$\frac{1}{\sqrt{1}} = \frac{1}{\sqrt{2}} = \frac{1}{2} = \frac{1}{2}$$

عبداللہ: تجھے نہایت عمدی رائے، سیر الفیصل

$$\frac{1}{32}, \frac{1}{16}, \frac{1}{8}, \frac{1}{4}, \frac{1}{2}$$

جنت مکر: تہوار کے پاس - شیڈ ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲

عندنا : ہمارے نزدیک ہے۔

$$\frac{1}{\lambda_1} = \frac{1}{\lambda_2} + \frac{1}{\lambda_3} + \frac{1}{\lambda_4} + \frac{1}{\lambda_5} + \frac{1}{\lambda_6}$$

عندنا۔ ہمارے نزدیک۔ R کے لیے۔

عین: ۱۰۰

عین: ۱۰۱

عین: ۱۰۲

عین: ۱۰۳

عین: ۱۰۴

عین: ۱۰۵

عین: ۱۰۶

عین: ۱۰۷

عین: ۱۰۸

عین: ۱۰۹

عین: ۱۱۰

عین: ۱۱۱

عین: ۱۱۲

عین: ۱۱۳

عین: ۱۱۴

ع

ع: ۱۱۵

ع: ۱۱۶

ع: ۱۱۷

ع: ۱۱۸

ع: ۱۱۹

ع: ۱۲۰

ع: ۱۲۱

ع: ۱۲۲

ع: ۱۲۳

ع: ۱۲۴

ع: ۱۲۵

عین: ۱۰۰

عین: ۱۰۱

عین: ۱۰۲

عین: ۱۰۳

عین: ۱۰۴

عین: ۱۰۵

عین: ۱۰۶

عین: ۱۰۷

عین: ۱۰۸

عین: ۱۰۹

عین: ۱۱۰

عین: ۱۱۱

عین: ۱۱۲

عین: ۱۱۳

عین: ۱۱۴

عین: ۱۱۵

عین: ۱۱۶

عین: ۱۱۷

عین: ۱۱۸

عین: ۱۱۹

عین: ۱۲۰

عین: ۱۲۱

عین: ۱۲۲

عین: ۱۲۳

عین: ۱۲۴

عین: ۱۲۵

عاقبتین کہ جب پہنچے ہالے۔ جہیز، بی۔
عاقبت (یعنی آخر) یہاں۔ تقدیر کا نام ہے کہ
پہلے میں غیاطہ و اغوا تھا۔ جیتا ہے۔
عاقبتوں، اغویات کے نام ہیں۔ اور غرض کرنے
اور غلط کاموں سے اجتناب۔ اور غلط۔

عاقبت: جس کے وقت میں، جس کے وقت۔
عاقبت: جس کے وقت میں۔
عاقبت: جس کے وقت میں۔
عاقبت: جس کے وقت میں۔

ع د

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔
عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

ع ب

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

ع ث

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

ع د

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

عرب: اس کے قریب دیو۔ اس نے حضور۔

فَاطِرٌ: (اسم فاعل) کو پیدا کر و جو میں ہے (۱۱۱)۔
پیدا کرنے والا۔ فطر سے اسم فاعل۔

숙명

فاطمر: پیدا کرنے والا۔ $\frac{17}{9}, \frac{19}{17}, \frac{1}{8}$

فاطمہؑ پیدا کرنے والا۔ ﷻ

فَاعْمَلْ: (ی) کرنے والا، فَعْلٌ سے اسم فاعل، ۱۱۲/۱۱۳

فَعَلُّونَ: کرنے والے۔ $\frac{71}{100}$ ۔

فعلین: کرنے والے۔ $\frac{74}{81} \frac{16}{81} \frac{61}{10} \frac{17}{18}$

$$\frac{1 + \frac{1}{2}}{1 + \frac{1}{2}} = \frac{1 + \frac{1}{2}}{1 + \frac{1}{2}}$$

فَاقِرٌ: (نک) کمزور دینے والی۔ مصیبت، فقر
سے اسم فاعل۔ جمع فُقَرَاءُ۔

فساقع: (ف س ق) گہرا زور و تکیہ۔ مثالیں ضرور۔
شوخی ضرور، قطع، وقطع، وقفو، ع سے اسم

44

فلا تكتبوا من غير علم ولا حكمة

فاکوف: ۵۱، ۵۵، ۵۲، ۴۴، ۴۰، ۴۲

01 02 03 04 05 06 07 08 09 10 11 12 13 14 15 16 17 18 19 20 21 22 23 24 25 26 27 28 29 30 31 32 33 34 35 36 37 38 39 40 41 42 43 44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 10

فکھون: (س) خوش ہونے والے۔ حرے لڑاتے

والے۔

فیکھن: خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے

$$\frac{1}{\Delta t} \frac{F_C}{P} = 2.1$$

فَالْفِقُّ: (ن) پھاڑنے والا۔ ٹکائے والا۔ فَلَئِقٌ
سے اسم فاعل۔ ۹۵۔ ۹۶۔

قَابِ: (س) نڈا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ قَنَاءَ
سے اسم فاعل۔

۱۲۔ کامیاب

طاعت: (من) اور رجوع ہوئی۔ وولوثی۔ فیہ

سے ہاشمی۔ ہاشمی

فَاتِيْرُوْنَ: مقصد حاصل کرتے والے۔ کامیاب ہونے والے۔ مَخْرُوْرٌ سے اسم فاعل ہوئے۔ ﴿۱۱﴾

 $\frac{r}{r_0} = \frac{dr}{dr_0}$

فَلَمَّا وَآءَ أَنصَبُوا لَهَا فِي كَبَابٍ
وَلَمْ يَكُن لَهَا كُفْرَةٌ تَعْفَىٰ عَنْ سَيِّئِهَا
فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً بَاسًا
وَلَمْ تَكُن لَّهُ الْفِتْنَةُ ۚ فَلَاحِقَ الْأَمْرُ
لِلْمَرْءِ ۚ فَجَعَلْنَا لَهَا فَيْسًا يَخْرُجُ
بِهَا وَجَعَلْنَا بَيْنَ وَجْهِهَا وَجْهَ
كَافِرٍ لَّهِ يَكْفُرُ بِالْإِيمَانِ الَّتِي
كَانَتْ تَعْمَلُ ۚ فَخِصَّ مِنْهُ كَيْدُهَا
وَوُضِعَ لَهَا خَزَايَا لَتْلُوُنَّ عَنهَا
رِجَالًا حَرُورًا ۖ فَتَوَلَّىٰ عَنكَبًا
فَاسْتَوَىٰ ۚ وَتَوَلَّىٰ سَاقًا لِّتُكْفَىٰ
بِهَا ۚ فَفَضَّلَ اللَّهُ الْمَرْءَ الْعَجْلُونَ
فَضْلًا عَظِيمًا ۚ فَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ
غَافِلِينَ ۖ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ

۱۰۰

ف ف پ

فَلْيَاذْكُرْكَ أَكْثَرُ مِنْ أَلْفٍ مَرَّةٍ

فَإِذَا بَعِثْتُ: پس تو ان عورتوں سے بیعت قبول

۱۰۸

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهُ ۖ

کتنے سے یہ نیکو نیکو

فَسِرُوا: چس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کو ہری کر

$$f_{\text{max}} = \frac{1}{2\pi} \sqrt{\frac{1}{m} \left(\frac{1}{L^3} + \frac{1}{L^2} \right)}$$

فیشو: میں کو جو خبری دے۔ ﴿۱۱﴾
فیشو لیا: میں ہم نے اس (عورت) کو بشارت

وکی۔ ۱۱۱

فَیْسُرُهُمْ: پس تو ان کو بشارت دے، $\frac{1}{2} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$
فَیْسُرُهُمْ: پس تو ان کو بشارت دے، $\frac{1}{2} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{6}$

فِيصْرُك: پس تیری نظر۔ پس تیری نگاہ۔ $\frac{1}{50}$

فیضانِ علم: پس علم کے حب سے۔ پس زیادتی کے حب سے۔

فَاعْتُوا: پس تم بھیجو۔ ۱۱۹/۱۰۰

فَبَعَثَ: پس اس نے بھیجا۔ ۳۱۴ء

فَاتَّبِعُوا: پس تم بھیجوں۔ ۱۱/۱۸

فلقیہ: جس وقت ہے۔ ۱۰۰

فلقیہ: جس قسم ہے جرمی عزت کو۔ ۱۰۱

فلقیہ: جس قسم (تدوین) کے جرمی۔ ۱۰۲

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۳

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۴

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۵

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۶

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۷

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۸

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۹

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۰

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۱

ف ت

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۲

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۳

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۴

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۵

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۶

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۷

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۸

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۱۹

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۰

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۱

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۲

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۳

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۴

ف: (س) جو ان آئی۔ ۱۲۵

فلقیہ: جس قسم ہے۔ ۱۰۰

فلقیہ: جس قسم ہے جرمی عزت کو۔ ۱۰۱

فلقیہ: جس قسم (تدوین) کے جرمی۔ ۱۰۲

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۳

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۴

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۵

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۶

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۷

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۸

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۰۹

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۰

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۱

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۲

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۳

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۴

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۵

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۶

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۷

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۸

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۱۹

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۰

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۱

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۲

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۳

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۴

فلقیہ: جس قسم کی۔ ۱۲۵

فلسفی پس از تالیف الحوائی، دس و مسیت
 فیروزه و جیل

فصل: چکی و دھواں کے لئے - ۱۷

تصحيح: $\frac{1}{17} = \frac{1}{1+16}$

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

مستحکم ہیں، وہ تم کو پیچ چاہتی ہے۔ پس، وہ
بڑبڑاتی ہے۔ - ۱۰۶۰

فَيَصْلُونَ أَجْلًا وَيُجْرَمُونَ إِذَا أُنذِرُوا بِالْأُولَىٰ كُنَّا أَهْلًا
لِّتُنذِرُوا لَهَا ثَلَاثًا مَّا كُنَّا مُنذِرِينَ لَئِنْ أَتَيْنَاكَ بِهَا لَنُغْنِيَنَّكَ
عَهَا وَلَنُلْزِمَنَّكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْإِثْمَ الَّذِي كُنْتَ فِيهِ فَمِنْ حَيْثُ خَفَيْتَ
لَنَنُفِثَنَّ فِي أَكْثَمَ شَاخِطٍ مُّطْرًا فَنُصِغَ لَكَ عَلَيْهِمْ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ
أَنْثَرٍ نَّجْيًا فَمَنْ حَيْثُ نَزَلْنَا لَنَلْعَبَنَّكَ فَتُتَبَّرَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ الْأَوَّلُ

مطلعون نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اگرچہ پاکستان میں
مردم عام طور پر مذہبی اور اخلاقی طور پر

تقاضی نہیں کرتے۔ تمہیں پکارا ہے۔ پس اس نے یہ کہہ کر۔ 14

فقد نفی : چنی تکر (از دہاج مطہرات) : ۱۰۶ - ۱۰۷
حسب فہ نہا : جو قرآن کو (نیک نیتوں سے) پڑھنا

فصل: در بیان آنکه هر چه از این کتاب در حق کسی از این علم است

نقصان کے خلاف کارروائی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

انصاف پر وقت کی کمی دے گی دوسرے

فصلوا پس تم سے جوئے میں تم بہت

فصل: پرتو نور و رنگ

فَتَبَلَّغَهَا بِسَيِّئِهَا (اِنَّهُ قَوْلُكَ) لَا اِيَّكَ وَاسْتَرْثَ

فیض صمدی: نویسنہ فاسی، نکات لیا ہے۔

فان اذنا: امر لى شىء ان يفتتح
 فانه يفتتح

فتنہجو: ائمہوں نے سمجھا، کہ

فَتَحَسِبُ الْاَوَّلَىٰ وَرَدَ فِي رُكْنِ رِجْلِ الْاَوَّلَىٰ وَتَحَسِبُ الْاَوَّلَىٰ

وَيُخَذُّهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْفًا

فتخرو جونا می ترالی کو کہے۔
فتخرو جونا می ترالی کو کہے۔

فصل: ہر آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے

تعدلی: پس، دہوتیہ آیا جسے وہ اقرہ یا علیہ
 فیلہ یا علیہ لکھ کر تھوڑے عرصے میں

فقط سحرِ نیر و دیوار، و چند آینه

فتورہ: کسے کہہ سکتے ہیں۔

فخریہ : خوف ہو جانا اور تہیوں کے ادا نہ ہونے کی

حضرت علامہ غفرلہ سے روایت کیا ہے

مطلب: کہ جو رسول کا نام ہے، اس سے

فردی بی‌تفاوت و خودخواه است، پس تو بداند.

فروعی: پس تشریح سوچائے گا۔

فقریوں کی روٹ کاٹنے کے لیے پچاسل چلے۔

فصلنامه علمی پژوهشی

فَجَعَلْنَا: جمع فَعْلًا۔

فَجَعَلْنَا: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے،

وَاحِدٌ فَعْلًا۔

فَعْلًا: بدکار، نافرمان، واحد فَعْلًا۔

فَعْلًا: بدکار، نافرمان۔

فَجَعَلْنَا: پس وہ گھس گئے۔

فَجَعَلْنَا: پس وہ اس کے پاس آئی۔

فَجَعَلْنَا وَهْرًا: پس وہ ان کے پاس آئے، پیچھے رہ گئے،

فَجَعَلْنَا هَا: پس وہ اس (موت) کے پاس

آئے۔

فَجَعَلْنَا: پس بدلا ہے۔

فَجَعَلْنَا: پس اس کی سزا۔

فَجَعَلْنَا: فجر کا وقت، صبح کا وقت۔

فَجَعَلْنَا:

فَجَعَلْنَا: ان ابدکار لوگ۔ سخت نافرمان۔ واحد

فَعْلًا۔

فَجَعَلْنَا: (تم) دو پہاڑوں کے جانیں گے، سب

دریا (نہیں) اور تھیں پانی والے) آپس

میں مار مار کر جانیں گے۔ تَفْجِيرًا سے

ماضی مجہول۔

فَجَعَلْنَا: ہم نے چھاڑا، ہم نے جاری کیا ہم نے

ملایا۔

فَجَعَلْنَا: پس تو بناوے۔

فَجَعَلْنَا: پس تم نے بنایا۔

فَجَعَلْنَا: پس ہم نے اس کو بنا دیا۔

فَجَعَلْنَا: پس ہم نے ان کو بنایا۔

فَجَعَلْنَا: پس ہم نے ان کو بنایا۔

فَجَعَلْنَا: پس ہم نے ان (مورتوں) کو کیا۔

فَجَعَلْنَا: پس تو تہجد پڑھا، پس تو بیدار ہو جا۔

فَجَعَلْنَا: پس تو ہم کو جاک کرتا ہے۔

فَجَعَلْنَا: پس تم آتے ہو۔

فَجَعَلْنَا: پس تو ان کے پاس آئے۔

فَجَعَلْنَا: پس وہ کمائی ہے۔

فَجَعَلْنَا: پس تم ایمان لاتے ہو۔

فَجَعَلْنَا: تمہاری زوجہ ان عورتیں تمہاری باندیاں،

وَاحِدٌ فَعْلًا۔

فَجَعَلْنَا: تمہاری زوجہ ان عورتیں۔ تمہاری

باندیاں۔

فَجَعَلْنَا: دو جوان آدمی، دو غلام۔ مراد شاہی دریا

کے خادم و غلام۔ فَعْلًا کا تثنیہ۔

فَجَعَلْنَا: اس کے خادم، اس کے غلام، مراد شاہی

دریا کے خادم و غلام، واحد فَعْلًا۔

فَجَعَلْنَا: چند آدمی، چند جوان، واحد فَعْلًا۔

فَجَعَلْنَا: چند آدمی، چند جوان۔

فَجَعَلْنَا: سمجھو کی گھسی کار، یا جھلی، ذرا بھی،

تا کہ۔

فَجَعَلْنَا: پس تم تیمم کر لیا کرو۔

ف ث

فَجَعَلْنَا: پس تم ثابت قدم رہو۔

فَجَعَلْنَا: پس تم ثابت رکھو، پس تم قائم رکھو۔

فَجَعَلْنَا: پس اس نے ان کو بند کیا۔

فَجَعَلْنَا: پس وہیں ہے، پس ادھر ہی ہے۔

ف ج

فَجَعَلْنَا: دو دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے،

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

ف

فُورَاثُ: (ک) اس کی بہت شیریں اور خوش ذائقہ

بیاض بھانے والا، فُورَاثُ سے ہے۔

فُورَاثُ: بہت شیریں اور خوش ذائقہ، ان کی خوش

کٹ اور ہے۔

فُورَاثُ: ایک ایک، بھڑکا، بھڑکا، اور

پتہ

فُورَاثُ: (د) اس کا فرار ہوتا خوف سے بھاگنا،

صدر ہے۔

فُورَاثُ: فرار ہوتا خوف سے بھاگنا،

فُورَاثُ: چھوٹے، بڑے، اور

فُورَاثُ: بھڑکا، بھڑکا، اور

فُورَاثُ: ایک ایک، بھڑکا، بھڑکا، اور

پتہ

فُورَاثُ: (د) اس کا فرار ہوتا خوف سے بھاگنا،

صدر ہے۔

فُورَاثُ: فرار ہوتا خوف سے بھاگنا،

پتہ

فُورَاثُ: بھڑکا، بھڑکا، اور

فُورَاثُ: ایک ایک، بھڑکا، بھڑکا، اور

فُورَاثُ: بھڑکا، بھڑکا، اور

فُورَاثُ: (د) اس کا فرار ہوتا خوف سے بھاگنا،

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

قُلُوْثُ قُلُوْثُ: جس کو بکھڑا دیتے

فِرْدَوْسُ: جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ و جنت کا افضل مقام۔

فِرْدَوْسُ: جنت کا نام، جنت کا افضل مقام۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ و جنت کا افضل مقام۔

فِرْدَوْسُ: جنت کا نام، جنت کا افضل مقام۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فِرْدَوْسُ: تم فرار ہوئے تم بھاگے۔

فرقہ: ہم نے چھڑ دیا۔ ہم نے (پانی کو) لکھ
 اگک کر دیا۔ فرقہ سے ماضی۔ پیٹ
 فرقہ: ہم نے اس (قرآن) کو چھڑا دیا۔ ہم
 نے اس کو تھوڑا تھوڑا مانا لے لیا۔ پیٹ
 فرقہ: اے مائیں نے متفرق کر دیا۔ انہیں
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر
 ماضی۔ پیٹ۔ لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر

[illegible]

فرويضہ: اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا حکم یا تدبیرِ الٰہی کہ
لازم کیا ہو۔ علم بطریق سے صفت مشابہہ و توحید
فی الغرض۔ اچھے پھلے والے پتے ہیں۔
فرويضہ: فرض کیا ہوا حکم سرور و مقدر کیا برنامہ ہے۔
قرینۃً: آدمی کی جماعت سمیت، جمعہ فقرۃ و
لموتی و فروقی۔ چھ پتے ہیں، چار، دو، ایک۔

فریق: آدمیوں کی جماعت گرد۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَلَعَلَّكَ تَقْبَلُ مِنْهُ
 وَتَرْضَاهُ وَتَرْضَىٰ
 مَا رَزَقْتَهُ مِنْكَ
 وَتَرْضَىٰ مَا رَزَقْتَ
 لِقَوْمِكَ مِنْكَ

فہر

فرانٹھم: کہیں سے لے کر پادریا: اے!۔
 فرادو: اے!۔ کہا میں نے تو رادو: کیا ہے۔
 فرانٹھم: نہیں اس نے اس سے لے کر پادریا:۔
 اے!۔

فروع: پس سوال کثیر کا رد ہے۔ $\frac{31}{36}$
فروع: در تجرہ است خوف از حد و جہت
فروع: علم اہل بیت خوف از حد $\frac{37}{36}$
فروع: در تجرہ انکشاف و دنیا فروع سے ناشی۔
 $\frac{38}{36}$

فمنع: (تم) منع ہو کر رہا۔ خوفیہ اور کفر۔
 ہوش میں آؤ: موقوف سے باخبر ہو جاؤ۔
 غر غرا: دو گھبراہٹ کے آواز آئے۔
 فز لکنا: پس ہم نے تقریبی کر دی، پس ہم نے
 جہاد کر دی۔

فَرِحُوا: ایسے اس نے مسرت دی۔ ۱۳۹
فَرِحُوا: دُوسرے لوگوں نے مسرت دی۔ ۱۴۰

فیس

فلسفہ: اسناد پر مبنی فرقہ واریت و جدوجہد بھی ہے۔
 بھی۔ بدھ مت، جین مت، سکھ مت، $\frac{13}{14}$
 فلسفہ: اسناد پر مبنی فرقہ واریت۔ $\frac{13}{14}$ ، $\frac{1}{2}$ ، $\frac{3}{14}$

فَصْلَةٌ: اس کا دودھ چھڑانا۔ ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲

فَصَبٌ: پس اس نے برسا دیا، پس اس نے اوپر سے ڈالا۔ ۱۰۰۳، ۱۰۰۴

فَصَبْرٌ: پس صبر کرتا ہے، پس تحمل کرتا ہے۔ ۱۰۰۵، ۱۰۰۶

فَصَبْرٌ: پس انہوں نے صبر کیا۔ ۱۰۰۷، ۱۰۰۸

فَصَدُّوا: پس انہوں نے روک دیا۔ ۱۰۰۹، ۱۰۱۰

فَصَدَّحُمْ: پس اس نے ان کو روک دیا۔ ۱۰۱۱، ۱۰۱۲

فَصَرَفٌ: پس اس نے پھیر دیا، پس اس نے

دور رکھا۔ ۱۰۱۳، ۱۰۱۴

فَصَرُّهُمْ: پس تو ان کو ہالے، پس تو ان کو مانوس

کر لے۔ ۱۰۱۵، ۱۰۱۶

فَصَعَى: پس وہ بے ہوش ہو گیا۔ ۱۰۱۷، ۱۰۱۸

فَصَحَّتْ: پس اس نے ہاتھ مارا، پس اس نے

چیت لیا۔ ۱۰۱۹، ۱۰۲۰

فَضْلٌ: (مذ) دودھ دیا، دوا بھر لگا۔ فَضْلٌ وَ

فَضُولٌ سے ماضی۔ ۱۰۲۱، ۱۰۲۲

فَضْلٌ: (مذ) اس نے تفصیل بیان کی، اس نے

الگ الگ بیان کیا، تفصیل سے ماضی، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴

فَضْلٌ: (مذ) فیصلہ کن، دونوں کو۔ ۱۰۲۵، ۱۰۲۶

فَضْلُ الْبَطْلِ: فیصلہ کن بات، حق کو باطل

سے جدا کرنے والا کام۔ ۱۰۲۷، ۱۰۲۸

فَضْلٌ: (مذ) فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ جدا کرنا۔

مصدر ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶

فَضْلٌ: پس تو نماز پڑھ۔ ۱۰۳۷، ۱۰۳۸

فَضْلٌ: حق و باطل کی تیز، دونوں کو حق بات۔ سچا

فیصلہ کرنے والا قول۔ مصدر ہے۔ ۱۰۳۹، ۱۰۴۰

فَضَلَى: پس اس نے نماز پڑھی۔ ۱۰۴۱، ۱۰۴۲

فَضَلَتْ: دودھ دہائی، دودھ لگی۔ فَضْلٌ سے

ماضی۔ ۱۰۴۳، ۱۰۴۴

فَضَلَتْ: (مذ) اس کی تفصیل بیان کر دی گئی،

اس کی وضاحت کر دی گئی، فَضْلٌ سے

ماضی مجہول۔ ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷

فَضَلْنَا: ہم نے تفصیل بیان کی، ہم نے وضاحت

کی۔ ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰

فَضَلْنَا: ہم نے اس کی تفصیل بیان کی، ہم نے

اس کی وضاحت کی۔ ۱۰۵۱، ۱۰۵۲

فَضِيحٌ: پس روزے۔ ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶

فَضِيلَةٌ: اس کا لقب، اس کا قبیلہ، اس کے دادا

کی اولاد، جمع فضائل۔ ۱۰۵۷، ۱۰۵۸

ف ض

فَضَحَّتْ: پس دوشی۔ ۱۰۵۹، ۱۰۶۰

فَضَرَبٌ: پس وہ قائم کر دی جائے گی۔ ۱۰۶۱، ۱۰۶۲

فَضَرَبٌ: پس مارا ہے۔ ۱۰۶۳، ۱۰۶۴

فَضَرَبْنَا: پس ہم نے پردہ ڈال دیا، پس ہم نے

سما دیا۔ ۱۰۶۵، ۱۰۶۶

فَضْلٌ: (مذ) فضل مہربانی، بزرگی، جمع فضائل

۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰

فَضْلًا: فضل مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳

۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹

فَضْلٌ: فضل مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲

۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸

فَضْلٌ: فضل مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱

۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷

۱۰۹۸، ۱۰۹۹

فَضْلٌ: فضل مہربانی، بزرگی۔ ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

فصل اول: فی شرح اسماء و صفات و احوال و عیال و اولاد و غیره

ف ط

فطراف: یعنی اس نے طواف کیا، پس اس نے

فطاف: یعنی وہ طواف کیا، پس اس نے

فطیع: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطرات: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فطری: یعنی اس نے طاعت کیا، پس اس نے

فَعْلُوْا: جس قوم کو آپ بھیجا۔

فَعْلُوْا: جس اس نے کون کیا وہ کسی کے خیال کیا۔

فَعْلُوْا: جس انہوں نے کون کیا۔

ف ع

فَعْلُوْا: جس نے بدلایا۔

فَعْلُوْا: جس قوم کو۔

فَعْلُوْا: قریب کرنے والا۔ میرے کام کرنے والا۔

فَعْلُوْا: اس کے واسطے کہ۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس انہوں نے مخرج کی۔

فَعْلُوْا: جس نے کھدائی کی۔

فَعْلُوْا: جس اس نے لگاتار کی۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس ان کو توں کے ساتھ۔

فَعْلُوْا: جس اس نے تھوڑے تھوڑے۔

فَعْلُوْا: جس اس نے اس کو بچاؤ۔

فَعْلُوْا: جس اس نے اس کو تھوڑے تھوڑے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا: جس نے کسی سے۔

فَعْلُوْا:۔

فَعْلُوْا:۔

فہیئاً: جس پر ہلکا کر دیا۔ ۱۰۰

ف غ

فہشہا: جس کو ان (بشیوں) پر خوب چھایا۔
فہشہا: جس کو ان (بشیوں) کو چھایا۔ ۱۰۱
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۲
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۳

فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۴
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۵
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۶
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۷
فہشہا: جس کو ان کو چھایا۔ ۱۰۸

ف ط

فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۹
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۰

فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۱
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۲
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۳
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۴
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۵

فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۶
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۷
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۸
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۹
فطہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۰

فہشہا: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۰

فہشہا: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۱
فہشہا: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۲

ف ق

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۳
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۴
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۵

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۶
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۷
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۸

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۰۹
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۰
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۱
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۲
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۳

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۴
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۵
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۶
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۷
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۸

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۱۹
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۰
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۱
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۲
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۳

فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۴
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۵
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۶
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۷
فقہ: جس کو ہلکا کر دیا۔ ۱۲۸

فَقَرَأَ: یس نے اس کو پڑھا۔ ۱۰۰
 فَكَلَّمَ: یس وہ سخت ہو گئے۔ ۱۰۱
 فَتَحْنُورًا: یس اس نے اس کو تھکایا۔ ۱۰۲
 فَطَبَعَ: یس وہ کاٹ گیا۔ ۱۰۳
 فَطَّلَعَ: یس اس نے کاش کیا۔ ۱۰۴
 فَطَعَا: یس تم کو پڑوا یس تم کو۔ ۱۰۵
 فَغُلَّ: یس چھپ گیا۔ ۱۰۶
 فَجَدَّ: یس نے چھپا دیا۔ ۱۰۷
 فَجَدَّ: یس نے چھپا دیا۔ ۱۰۸
 فَجَدَّ: یس نے چھپا دیا۔ ۱۰۹
 فَجَدَّ: یس نے چھپا دیا۔ ۱۱۰

فَقُلَّ: یس تو بہت چھپ گیا۔ ۱۱۱
 فَكَلَّمَ: یس میں نے کہا۔ ۱۱۲
 فَكَلَّمَ: یس میں نے کہا۔ ۱۱۳
 فَكَلَّمَ: یس توڑ لیا۔ ۱۱۴
 فَكَلَّمَ: یس ان دونوں نے کہا۔ ۱۱۵
 فَكَلَّمَ: یس تو (حضرت مریم) کو کہہ۔ ۱۱۶
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۱۷
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۱۸
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۱۹
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۲۰

فَقَبِلَ: یس تو کو چھپا۔ ۱۲۱
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۲۲
 فَجَدَّ: یس تو کو چھپا۔ ۱۲۳

ف ک

فَلَمَّا: (ن) آواز کرنا، چیز ان، مگر دیکھا۔ ۱۲۴
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۲۵
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۲۶
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۲۷
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۲۸
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۲۹
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۰

فَكَتَرُ: یس تو الہاں کر۔ ۱۳۱
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۲
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۳
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۴
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۵
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۶
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۷
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۸
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۳۹
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۰

فَكَتَرُ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۱
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۲
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۳
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۴
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۵
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۶
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۷
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۸
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۴۹
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۰

فَكَتَرُ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۱
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۲
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۳
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۴
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۵
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۶
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۷
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۸
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۵۹
 فَكَلَّمَ: یس وہ کہہ رہا تھا۔ ۱۶۰

شکایتی: یس بیت، یس کتبی، ۱۰۰
 شکایتی: یس بیت، یس کتبی، ۱۰۰
 شکایتی: یس بیت، یس کتبی، ۱۰۰

فے لے

[illegible][illegible][illegible]

فلانیٹ لیں اپنا ہم گیر ہے پاس نہ رہے
میں نے بھی دیکھا ہے

فلسفہ آئینہ شہزادہ: حکایت ہماری کے پانی خنجر
 سجیوں کے - ۲۷

فَقُلُوا: مِثْلَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ.

فَلَا تَقْطَعْنَ. يُكَيِّدُ مَعَكُمْ ضَرُورَاتُكُمْ. بِتَقِيَّةٍ

فلا تفرحوا بحربكم التي ما بينكم وبينكم

فلتبتلجن: نیکی الیبت وہ سب پر کہ بخیر مے ۱۱۱

فَلْيَعْمُرُوا: یعنی اللہ کو ذرا یاد چاہئے۔

فہم تنافس۔ ہمیں پائے گئے دوا کی دوسرے سے بہتر کر دے۔

فقیر مکمل اچھا دیا ہے سبہ وقول کر رہا ہے۔

اللہ فیض کرے۔ جس کے لئے کج روایت تھی۔ میرا
 تھوڑا سا غم: جس کی رو سے اس وقت تھی، لیکن
 قلم فیض کرے۔ اس کے لئے کج روایت تھی، لیکن
 اس کے لئے کج روایت تھی، لیکن

٢٤

۱۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۲۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۳۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۴۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۵۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۶۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۷۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۸۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۹۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰
 ۱۰۔ خوارزمی، اہل تہذیب، مجمع الفوائد، ۲/۱۰۰

فارس کا کہنا ہے کہ میں نے تم کو ٹھکانا دیا۔
 فاطمہؑ: میں تم سے جس کو چاہوں اس کے پیچھے
 جاؤں گی۔

فَالْبَقِيَّةُ فَمَنْ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۰
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۱
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۲
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۳
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۴
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۵
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۶
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۷
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۸
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۶۹
فَالْبَقِيَّةُ: جسے وہاں کے بچے تھے۔ ۷۰

[illegible]

موتی پھر ان کے پاس سے ہوا کرتا تھا۔
 انہوں نے اسے لے لیا تھا۔
 پھر پھر ان کے پاس سے ہوا کرتا تھا۔
 انہوں نے اسے لے لیا تھا۔
 پھر پھر ان کے پاس سے ہوا کرتا تھا۔
 انہوں نے اسے لے لیا تھا۔
 پھر پھر ان کے پاس سے ہوا کرتا تھا۔
 انہوں نے اسے لے لیا تھا۔

میر تقی میر کی شہرہ آفاق نظم "عجیب" کے پہلے دو مصرعوں کا اردو ترجمہ لکھیں۔

فد

۱۔ جہت: جس کو یہ ہے۔ ۲۔
 قیاساً۔ ۳۔ اسی کو۔ ۴۔
 ہاتھ پیر۔ ۵۔ تو بھرت کر، اسی کو پھونک دے۔ ۶۔
 فلوہی: پس اسی کے بعد پستی۔ ۷۔ اسی کے
 درجہ کی۔ ۸۔ یہ ہے۔ ۹۔
 فاضل و شاعر: اسی کو کہہ دیت۔ ۱۰۔ وہی ہے۔ ۱۱۔
 مونا کدو۔ ۱۲۔

فَرَّقَ: پس توڑ دے۔ ۱۲۰

فَرَّقُوا: پس توڑوا کرو۔ ۱۲۱

فَرَّقَهُ: پس توڑ کر چھوڑ دیا۔ ۱۲۲

فَرَّقُوا لِي: میں بھی پس دے۔ ۱۲۳، ۱۲۴

فَرَّقَ لِحَكْمَةٍ: میں تم نے ان کو، ک کیا۔ ۱۲۵

فَرَّقَ لِحَكْمَةٍ: میں تم نے ان کو ٹوک کیا۔ ۱۲۶

۱۲۷

فَرَّقَ لِحَكْمَةٍ: میں ادا کر کے۔ ۱۲۸

فَرَّقَ: پس کٹا۔ ۱۲۹

فَرَّقَ لِي: میں بھی تو، میں بھی دے۔ ۱۳۰

فَرَّقَ لِي: میں تم نے تاکہ میں، میں تم نے دے۔ ۱۳۱

۱۳۲

فَرَّقَ: اس کو کٹا۔ ۱۳۳

فَرَّقَ لِي: میں تم نے کٹا۔ ۱۳۴

ف

فَرَّقَ: میں تم نے کٹا کر دے۔ ۱۳۵

۱۳۶

فَرَّقَ: میں وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۱۳۷

فَرَّقُوا: میں وہ اتار کرتے ہیں۔ ۱۳۸

فَرَّقُوا: میں وہ بکھیرتے ہیں۔ ۱۳۹

فَرَّقَ: میں وہ اس کو کٹتا ہے، اس کو دے۔ ۱۴۰

۱۴۱

فَرَّقَ: میں اس کو دے گا۔ ۱۴۲

۱۴۳

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۴۴

فَرَّقُوا: میں وہ تم کو دے گا۔ ۱۴۵

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۴۶

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۴۷

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۴۸

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۴۹

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۰

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۱

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۲

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۳

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۴

۱۵۵

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۶

۱۵۷

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۸

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۵۹

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۰

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۱

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۲

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۳

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۴

۱۶۵

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۶

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۷

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۶۸

۱۶۹

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۷۰

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۷۱

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۷۲

فَرَّقُوا: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۷۳

فَرَّقَ: میں وہ اس کو دے گا۔ ۱۷۴

فَيَقْرَأُ فَيَقْرَأُ: پس وہ تم کو پڑھ دے گا۔ ۱۱۱
 فَيَقْرَأُ: پس وہ مغفرت کرتا ہے۔ ۱۱۲
 فَيَقْتُلُ: پس وہ قتل کیا جائے گا۔ ۱۱۳
 فَيَقْتُلُونَ: پس وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۱۴
 فَيَقْسِمْنَ: پس وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ۱۱۵
 فَيَقُولُ: پس وہ کہے گا۔ ۱۱۶
 فَيَقُولُ: پس وہ کہے گا۔ ۱۱۷
 فَيَقُولُوا: پس وہ کہیں گے۔ ۱۱۸
 فَيَقُولُونَ: پس وہ کہتے ہیں۔ ۱۱۹
 فَيَكْشِفُ: پس وہ کھول دے گا۔ ۱۲۰
 فَيَكْهَرُ: تم میں۔ ۱۲۱
 فَيَكُونُ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۱۲۲
 فَيَكُونُ: پس وہ ہوتا ہے۔ ۱۲۳
 فَيَكْبِدُوا: پس وہ خیر تدبیر کریں گے۔ ۱۲۴
 فَيَلِ: باقی، ام جنس۔ ۱۲۵
 فَيَعْرِ: کس چیز میں۔ ۱۲۶
 فَيُعَا: اس چیز میں۔ ۱۲۷
 فَيُعْتِ: پس وہ مر جائے گا۔ ۱۲۸
 فَيُفْسِكُ: پس وہ روک لیتا ہے، پس وہ بند کر کے رکھتا ہے۔ ۱۲۹
 فَيُمَكِّثُ: پس وہ رکتی ہے۔ ۱۳۰
 فَيُمَوِّتُوا: پس وہ مرجائیں گے۔ ۱۳۱
 فَيُمَيِّلُونَ: پس وہ مائل کریں گے۔ ۱۳۲
 فَيُنَا: ہم میں۔ ۱۳۳
 فَيُنْكِرُ: پس وہ تم کو خبر دے گا۔ ۱۳۴

فَيَنْتَهَرُ: پس وہ ان کو خبر دے گا۔ ۱۳۵
 فَيَنْتَهَرُ: پس وہ انتقام لے گا۔ ۱۳۶
 فَيَنْسَخُ: پس وہ دور کرتا ہے، پس وہ منسوخ کرتا ہے۔ ۱۳۷
 فَيَنْظُرُ: پس وہ انتظار کرتا ہے۔ ۱۳۸
 فَيَنْظُرُوا: پس وہ دیکھیں گے۔ ۱۳۹
 فَيَقْلُبُوا: پس وہ لوٹیں گے۔ ۱۴۰
 فَيُوحِي: پس وہ وحی کرتا ہے۔ ۱۴۱
 فَيُوقِظُهُ: پس وہ ان کو پورا پورا بٹاتا ہے۔ ۱۴۲
 فَيُجِبُ: اس میں۔ ۱۴۳
 فَيُجِيبَا: اس (مؤنث) میں۔ ۱۴۴
 فَيُجِبَا: ان میں۔ ۱۴۵
 فَيُجِيبَا: ان دونوں میں۔ ۱۴۶
 فَيُجِيبَا: ان (مؤنث) میں۔ ۱۴۷
 فَيُجِيبَا: پس وہ ان کے پاس آئے گا۔ ۱۴۸
 فَيُجِيبَا: پس وہ پکڑا جائے گا۔ ۱۴۹
 فَيُجِيبَا: پس وہ تم کو پکڑ لے گا۔ ۱۵۰
 فَيُؤَسُّ: پس ناامید ہے۔ ۱۵۱

﴿بَابُ الْقَافِ﴾

ق

قی قرآن مجید کی چھ سو سیسورت کا نام اور
مردانہ تعلقات میں سے ہے۔

ق

قاب: شہر اور ملک اور آدمی کی لڑائی۔
قاب: قومیں۔ اور کافوں کی تعداد۔
قابلی: وہ شخص جو قبول کرنے والا۔ قبول کرنے
میں نابل۔

قتل: قتل۔ اس نے قاتل کیا۔ اس نے قتل کیا۔
قانی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔
قابلی: قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔ قاتل۔

کر کے تو نماز پڑھتا ہے۔ ۱۴۵ء

قَلْبُهُمْ: ان (بیوروں) کا قبلہ۔ ۱۴۶ء

قَلْبُهُمْ: ان کا قبلہ۔ ۱۴۷ء

قَلْبُكَ: تجھ سے پہلے۔ ۱۴۸ء، ۱۴۹ء، ۱۵۰ء

قَلْبُكَ: تجھ سے پہلے۔ ۱۵۱ء، ۱۵۲ء، ۱۵۳ء

۱۵۴ء، ۱۵۵ء، ۱۵۶ء، ۱۵۷ء، ۱۵۸ء، ۱۵۹ء، ۱۶۰ء، ۱۶۱ء، ۱۶۲ء

۱۶۳ء، ۱۶۴ء، ۱۶۵ء، ۱۶۶ء، ۱۶۷ء، ۱۶۸ء، ۱۶۹ء، ۱۷۰ء

۱۷۱ء، ۱۷۲ء، ۱۷۳ء، ۱۷۴ء، ۱۷۵ء، ۱۷۶ء

قَلْبُكَ: تیری جانب۔ ۱۷۷ء

قَلْبُكَ: تم سے پہلے۔ ۱۷۸ء، ۱۷۹ء، ۱۸۰ء، ۱۸۱ء

۱۸۲ء، ۱۸۳ء، ۱۸۴ء، ۱۸۵ء، ۱۸۶ء، ۱۸۷ء، ۱۸۸ء، ۱۸۹ء

۱۹۰ء، ۱۹۱ء، ۱۹۲ء، ۱۹۳ء، ۱۹۴ء

قَلْبُكَ: ہم سے پہلے۔ ۱۹۵ء، ۱۹۶ء، ۱۹۷ء

قَلْبُكَ: اس سے پہلے۔ ۱۹۸ء

قَلْبُكَ: اس سے پہلے۔ ۱۹۹ء، ۲۰۰ء

قَلْبُكَ: اس سے پہلے۔ ۲۰۱ء، ۲۰۲ء، ۲۰۳ء، ۲۰۴ء، ۲۰۵ء

۲۰۶ء، ۲۰۷ء، ۲۰۸ء، ۲۰۹ء، ۲۱۰ء، ۲۱۱ء، ۲۱۲ء

قَلْبُكَ: اس کی جانب، ادھر۔ ۲۱۳ء

قَلْبُكَ: اس (مومن) سے پہلے۔ ۲۱۴ء، ۲۱۵ء

قَلْبُكَ: ان سے پہلے۔ ۲۱۶ء، ۲۱۷ء، ۲۱۸ء، ۲۱۹ء، ۲۲۰ء

۲۲۱ء، ۲۲۲ء، ۲۲۳ء، ۲۲۴ء، ۲۲۵ء، ۲۲۶ء، ۲۲۷ء، ۲۲۸ء

۲۲۹ء، ۲۳۰ء

قَلْبُكَ: ان سے پہلے۔ ۲۳۱ء، ۲۳۲ء، ۲۳۳ء، ۲۳۴ء

۲۳۵ء، ۲۳۶ء، ۲۳۷ء، ۲۳۸ء، ۲۳۹ء، ۲۴۰ء، ۲۴۱ء، ۲۴۲ء

۲۴۳ء، ۲۴۴ء، ۲۴۵ء، ۲۴۶ء، ۲۴۷ء، ۲۴۸ء، ۲۴۹ء

۲۵۰ء — ۳۷۷ء

قَلْبُكَ: مجھ سے پہلے۔ ۳۷۸ء، ۳۷۹ء، ۳۸۰ء

قَلْبُكَ: قبریں، دفن ہونے کی جگہیں، واحد قبر۔

قَلْبُكَ: تمہارا سالہ لینا، یعنی ہجرت کا نام۔ ۳۸۱ء

قَلْبُكَ: میں نے قبضہ لے لیا، میں نے پکڑ لیا۔ میں

نے اختیار کر لیا۔ قَبْض سے ماضی۔ ۳۸۲ء

قَبْضَتُهُ: اس کا قبضہ، اس کا اختیار کامل، (المنفردات)

۳۸۳ء۔ ۳۸۴ء

قَبْضَتُهُ: ہم نے اس کو کھینچ لیا، ہم نے اس کو

سمیٹ لیا۔ ۳۸۵ء

قَبْلُ: پہلے آگے، ہم حرف زمان و مکان دونوں

کے لئے آتا ہے۔ ۳۸۶ء، ۳۸۷ء، ۳۸۸ء، ۳۸۹ء

۳۹۰ء، ۳۹۱ء، ۳۹۲ء، ۳۹۳ء، ۳۹۴ء، ۳۹۵ء، ۳۹۶ء

۳۹۷ء، ۳۹۸ء، ۳۹۹ء، ۴۰۰ء، ۴۰۱ء، ۴۰۲ء

قَبْلُ: پہلے آگے۔ ۴۰۳ء، ۴۰۴ء، ۴۰۵ء، ۴۰۶ء

۴۰۷ء، ۴۰۸ء، ۴۰۹ء، ۴۱۰ء، ۴۱۱ء، ۴۱۲ء، ۴۱۳ء

۴۱۴ء، ۴۱۵ء، ۴۱۶ء، ۴۱۷ء، ۴۱۸ء، ۴۱۹ء، ۴۲۰ء

قَبْلُ: پہلے آگے۔ ۴۲۱ء، ۴۲۲ء، ۴۲۳ء، ۴۲۴ء

۴۲۵ء، ۴۲۶ء، ۴۲۷ء، ۴۲۸ء، ۴۲۹ء، ۴۳۰ء، ۴۳۱ء

۴۳۲ء، ۴۳۳ء، ۴۳۴ء، ۴۳۵ء، ۴۳۶ء، ۴۳۷ء

۴۳۸ء، ۴۳۹ء، ۴۴۰ء، ۴۴۱ء، ۴۴۲ء، ۴۴۳ء

قَبْلُ: مقابلہ کی طاقت، جانب، سمت، طرف

۴۴۴ء، ۴۴۵ء

قَبْلُ: مقابل، سامنے۔ ۴۴۶ء، ۴۴۷ء

قَبْلُ: آگے، سامنے۔ ۴۴۸ء

قَبْلُ: قبلہ، سامنے، کارخ، نماز کی سمت، شرقی

اسطلاح میں خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے، نماز

میں خانہ کعبہ کی طرف مت کرنا فرض ہے۔

۴۴۹ء، ۴۵۰ء

قَبْلُ: قبلہ، سامنے، کارخ، نماز کی سمت، ۴۵۱ء، ۴۵۲ء

قَبْلُكَ: تیرا قبلہ، وہ مقام جس کی طرف رخ

ق ق

قَدَّرَ: اس کی مگروری، اسم جنس ہے، واحد جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ چہ۔

ق د

قَدَّرَ: ہے، کافی تحقیق، مگر اسم بھی ہے حرف بھی، ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

قَدَّرَ: (ن) اور پھاڑا گیا، پینا ہوا۔ قَدَّرَ سے ماضی مجہول۔ قَدَّرَ اور قَطَّرَ دونوں کے معنی پھاڑنا، چیرنا ہیں، قَدَّرَ کا استعمال مجہول میں ہوتا ہے اور قَطَّرَ کا عرض میں۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

قَدَّرَتْ: اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ قَدَّرَتْ سے ماضی۔ چہ۔

قَدَّرَ: (ا) اور متعلق کو مار کر آگ لگانا، گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ لگانا، مصدر ہے۔ چہ۔ قَدَّرَ: مختلف علیحدہ علیحدہ، جدا جدا، واحد قَدَّرَ۔ قَدَّرَ: (س) اور قار ہوا، اس نے روزی تک کی، قَدَّرَ وَقَدَّرَ، قَدَّرَ سے ماضی۔ چہ۔ قَدَّرَ: اندازہ کیا ہوا، تجویز کیا ہوا، لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ چہ۔

قَدَّرَ: اللہ تعالیٰ کا حکم، اندازہ و مقدار۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

قَدَّرَ: اندازہ و مالی گنجائش، جمع اقدار۔ چہ۔ قَدَّرَ: برکت و نعمت۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

قَدَّرَ: اس کی روزی تک کر دی گئی۔ قَدَّرَ سے ماضی مجہول۔ چہ۔ چہ۔

قَدَّرَ: (س) اس نے اندازہ کیا، اس نے تجویز کیا۔

قَدَّرَ: ماضی۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ قَدَّرَ: (تو) (کڑیوں کو) حساب سے جوڑا، اندازے کے ساتھ بنا۔ نقد بنو سے امر۔ چہ۔

قَدَّرْنَا: ہم قدرت رکھتے ہیں، ہم نے اندازہ کیا۔ چہ۔

قَدَّرْنَا: ہم نے مقدمہ کر دیا، ہم نے مقرر کر دیا۔ چہ۔

قَدَّرْنَا: ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ چہ۔ قَدَّرْنَا: ہم نے اس (موسر) کو مقرر کیا، ہم نے اس کو تجویز کیا۔ چہ۔

قَدَّرُوا: انہوں نے قدر کی، انہوں نے پہچان پائی۔ چہ۔

قَدَّرُوا: انہوں نے اس کو مناسب اندازے سے نچرا ہوا۔ چہ۔

قَدَّرُوا: اس نے اس کا اندازہ کیا۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ قَدَّرُوا: اس کی عظمت۔ اس کی معرفت۔ چہ۔

قَدَّرُوا: اس کی قدرت۔ اس کی حیثیت۔ اس کی گنجائش۔ چہ۔

قَدَّرُوا: اس کی قدر، اس کا اندازہ، اس کی گنجائش، اس کی وسعت۔ چہ۔

قَدَّرُوا: (ا) پاک ہونا، مراد جبرائیل علیہ السلام، مصدر بھی ہے اسم بھی، چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔ چہ۔

قَدَّمَ: (ا) قدم، انکان، نیک کام، اچھا اجر، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع المقدم۔ چہ۔

قَدَّمَ: چنانچہ قدم، مراد بلند مرتبہ۔ چہ۔ قَدَّمَ: (ا) اس نے آگے بڑھنا، دوسرا لئے لایا۔

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

فقد نفع من من - ۱۰۰

ق د

ق د: در اس کے الفاظ میں اس نے میرے اس

سے زبردستی نکالی۔ ق د: میں۔

ق د: میں۔

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

پھینک دیا۔

ق د

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

ق د: میں نے اس کو قتل کیا، ہم نے اس کو

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قربانی قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔
قَوَائِمٌ: قرب، نزدیکی، خوشنودی، جمع قَوَائِمٌ ہے۔
قَوَائِمٌ: (نہ) ہم نے اس کو قریب کر لیا۔ تقریب
سے ماضی۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے
قریب کیا، اس نے اس کو سامنے رکھا۔ ۞ ۞
قَوَائِمٌ: (اس) آنکھ کی ننگی۔ مراد سرو و قلب۔

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: آنکھوں کی قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: سرو و قلب، قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: سرو و قلب، قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: (نہ) ارٹھی ہونا، مصدر بھی ہے اسم بھی،
جس قَوَائِمٌ، قَوَائِمٌ، قَوَائِمٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس
کا سبب اندرون جسم ہوا اور قَوَائِمٌ اس زخم کو
کہتے ہیں جس کا سبب بیرون جسم ہو لہذا
پہوڑے پھنسی کی وجہ سے جو زخم ہو جائے
اس کو قَوَائِمٌ (پیش کے ساتھ) کہتے ہیں
اور تلواریں کے زخم کو قَوَائِمٌ (زیر کے ساتھ)
کہتے ہیں (المفردات/۳۰۰) ۞ ۞

قَوَائِمٌ: زخمی ہونا۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: بندر انگور، واحد قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: بندر انگور۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: (نہ) قرض، اوجار، مصدر ہے۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: کاغذ۔ جس پر لکھا جائے۔ جمع

قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: (نہ) تم قرار پلا، تم سکون سے رہو، تم

ظہری رہو۔ قَوَائِمٌ سے امر۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: گروہ، اہمیت، زمانے، سنگ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: زمانہ، گروہ، اہمیت، جمع قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: ساتھ رہنے والے (شیاطین) ہم دشمن،

واحد قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: دو کنارے، دو زمانے، دو سنگ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: گروہ، اہمیت، زمانے۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: سلسلے، گروہ۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: گروہ، اہمیت، زمانے۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قومیں، اہمیت، زمانے۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: ایک مال سے دوسرے مال کی طرف

انتقل ہونا، مصدر قَوَائِمٌ۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: (نہ) اوپر جا گیا، قَوَائِمٌ وقَوَائِمٌ

سے ماضی مجہول۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قرآن، ظہر ظہیر کر پڑھنا، اللہ تعالیٰ کی کتاب

کا خاص نام، جو حضور اکرم ﷺ پر نازل کی

گئی، کسی دوسری آسمانی کتاب کا نام

قرآن نہیں۔ مصدر ہے۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قرآن، ظہر ظہیر کر پڑھنا۔ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ ۞ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قرآن، ظہر ظہیر کر پڑھنا۔ ۞ ۞

قَوَائِمٌ: قرآن، ظہر ظہیر کر پڑھنا۔ ۞ ۞ ۞

فَقَطَعُوا

فَقَطَعُوا: وہ پوری کر گئی، وہ ختم کر دی گئی۔ جید
فَقَطَعْتُ: تو نے فیصلہ یا آوازے ٹھہرایا۔ فَعَصَا سے
ماضی۔ جید

فَقَطَعْتُمْ: تم نے چرا کیا۔ جید

فَقَطَعْتُمْ: تم اور اگر چہ، تم پروردگار کی فکر نہ کرو۔ جید

فَقَطَعْتُمْ: تم اور اگر چہ، تم پروردگار کی فکر نہ کرو۔ جید

فَقَطَعْنَا: ہم نے ٹھہرایا۔ (مصلحت) ہم نے فیصلہ
کیا۔ (مصلحت) اُن کی۔ جید

ق ط

قَطَعُوا: پہلے ہوا جہا۔ جید

قَطَعُوا: گھبراہٹ میں۔ جید

قَطَعُوا: گھبراہٹ میں۔ جید
قَطَعُوا: گھبراہٹ میں۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

فَقَطَعُوا

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

فَقَطَعُوا: ہم نے ان کو ختم کر دیا۔ ہم نے ان کو
ختم کر دیا۔ جید

ق ع

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

قَطَعُوا: (ان کا) کاٹ دیا۔ اور نگرے نگرے کر کے
دے گا۔ جید

ق ف

قَفُوهُمْ: (اس) اہم ان کو خیر اور اہم ان کو کھڑا کرو۔

وَقَفْ اور قُوف سے امر، اصل میں اَوْقِفُوا

تھا۔ یتنہ

قَفَيْنَا: (تو) ہم نے چکے بھیا، ہم نے یکے بعد

دیگر بھیا۔ تَقْلِبُ سے ماضی۔ یتنہ

یتنہ یتنہ

ق ل

قُلْ: (اں) تو کہہ تو بات گر قُول سے امر، اصل

میں۔ اَقُولُ تھا۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: تو کہہ تو بات کر۔ قُولُ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: (اں) تو کہہ تو بات کر۔ قُولُ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: قلب، دل، عقل۔ یتنہ

قُلْ: حیراں۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: (تو) ہمیں نے پھیرا، ہمیں نے پھیرا۔ یتنہ

تَقْلِبُ سے ماضی۔ یتنہ

قُلْ: اس کے دل کو۔ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: اس کا دل۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: اس کا دل۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: (تو) اس کا دل۔ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: حیراں۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دو دل۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: (اں) تو نے کہا۔ قُول سے ماضی۔ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: میں نے کہا۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: تم نے کہا، یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: میں نے اس کو کہا۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: تم، تمہیں کا، اے بنی اقلاد۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: ان عورتوں نے کہا، قُول سے ماضی۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: تم بات کیا کرو۔ قُول سے امر۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: ہم نے کہا، ہم نے تمہیں دیا۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دل، عقل، وجدان، واحد، قلب، اقلاد۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دل، عقل، وجدان۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دل، عقل، وجدان۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دل، عقل، وجدان۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

قُلْ: دل، عقل، وجدان۔ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ یتنہ

ہے، بعض نے ایک ہزار دینار، بعض نے
بارہ ہزار، چالیس ہزار، ساٹھ ہزار، اسی ہزار،
تائی ہے سب کا حاصل یہ ہے کہ بہت زیادہ
مال کو انتظار کہتے ہیں، (متکبری: ۲/۱۸) ۱۱۱۱

فَنَظَارًا: تو دور، غزان، انبار۔ ۱۱۱۱

فَنَظَارًا: غزان، انبار، مال کثیر۔ ۱۱۱۱

فَنَظَرُوا: (ن) ان کو (و) نامید ہو گئے، (و) مایوس
ہو گئے۔ فَنَظَرُوا سے ماضی۔ ۱۱۱۱

فَنَوَانٌ: خوشے، سچے، واحد فَنَوٍ۔ ۱۱۱۱

فَنَوَظٌ: نامید، مایوس۔ ۱۱۱۱

ق و

قَوًّا: تم بچاؤ، وقایہ، وقایہ سے اسراصل میں۔
اَوْقِنُوا: تم۔ ۱۱۱۱

قَوَّلَى: قوتیں، طاقتیں، واحد قُوَّةٌ۔ ۱۱۱۱

قَوَارِيزُ: شیشے کے برتن، واحد قَارِزَةٌ۔ ۱۱۱۱

قَوَارِيزُ: شیشے کے برتن۔ ۱۱۱۱

قَوَاعِدُ: بنیادیں، دیواریں، واحد قَاعِدَةٌ۔ ۱۱۱۱

قَوَاعِدُ: بنیادیں، دیواریں۔ ۱۱۱۱

قَوَاعِدُ: عمر رسیدہ عورتیں جو نکاح، حمل اور رض
کے قابل نہ رہی ہوں، واحد قَاعِدَةٌ۔
قَاعِدَةٌ۔ ۱۱۱۱

قَوَامًا: معتدل، میانہ رو، متوسط۔ ۱۱۱۱

قَوْمُونَ: (ن) قائم رہنے والے، حاکم نگران،
قَوْمٌ سے مبالغہ، واحد قَوَامٌ۔ ۱۱۱۱

قَوْمِينَ: قائم رہنے والے نگران۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

قُوَّةٌ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۱۱۱

﴿بَابُ الْكَافِ﴾

ك: جس۔، تند۔ آٹھول۔ تیرا۔ خوب چرے۔

44

شکایت: (۱) کتاب کھینچنے والا۔ غیب و کجائے
میں اسم فاعل = غائب۔

کچھوں: کتابت کرنے والے، لکھنے والے، ماسد
 کتاب: جگہ

مکتبہ نبویہ خیر: اس نام ان کو مکتبہ بنادو مگر اس کو
 کھردرو۔ مکتبہ بنانا ہے امر۔ "شرعیہ میں
 مکتبہ اس معادہ کو کہتے ہیں جو آقا اور
 قتلا کے درمیان طے پا چکا ہے اور غلامان
 کے لئے اس کی ایک مضین مقدار کا ہے
 (المعروفات: ۳۳)۔

کتابچین: کتابت کرنے والا، لکھنے والے۔
 ککاذ: دھوکا، قریب ہوئے۔ ککوڑ: ککاذ
 اور ککاذ سے خاص۔ ۱۰۰

مکذبت: وہ قریب ہوئی۔ $\frac{1}{2}$

نکاح: حج: دنِ ہفت محنت کرنے والے ہفت کو پیش کرنے والے تکلیف اٹھائے والے ملک و خراج سے اسمِ قاطن۔۔۔

[illegible]

مُحَذَّبَانِ سے اسمِ ماضی۔ مَاضٍ ۛ مَاضٍ ۛ مَاضٍ ۛ

مکاذیب، بیہوش ہوئے، ۱۱۱-۱۱۲

کافوریا: مہوٹ و سجدہ الی۔ ۱۰۰

مکاتیب: بیروت: غنی، ۱۳۶۷ھ

کذیبوں: جھوٹ، مونسے والے۔

$$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4} \quad \frac{1}{4} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{8} \quad \frac{1}{8} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{16} \quad \frac{1}{16} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{32}$$

مثالی جواب: $\frac{1}{12} + \frac{1}{12} + \frac{1}{12} + \frac{1}{12} + \frac{1}{12} + \frac{1}{12} = \frac{1}{2}$

$$\frac{1}{4}, \frac{1}{3}, \frac{1}{2}, \frac{2}{3}, \frac{3}{4}, \frac{4}{5}, \frac{5}{6}, \frac{6}{7}, \frac{7}{8}, \frac{8}{9}, \frac{9}{10}$$

کھڑکھڑانے والے: جس کی حرکت کرنے والے نفرت

کرنے والے رُکنا، مکر، اور کُراہت

دکڑا ہڈے اور فلفل - $\frac{2.9}{1} \times \frac{5}{1} = \frac{7.9}{1}$

 $\frac{1}{2}, \frac{1}{4}, \frac{1}{8}$

تحریریں: کماست کرنے سے، فقر سے کٹنے

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 84

کتابت: (غریب) کھولنے والا و دور رس دانہ۔

کھف سے اس کا کل $\frac{1}{9} + \frac{1}{11} = \frac{20}{99}$

محنت: جمع کرنے والیاں درود کرنے والیاں،

١٠٨٠

کاشفہ: لم یکنے والی اور لڑنے والی۔

کاشمیر خواہاں ہوتے والے اور کب لے والے

اس میں کامیابوں کو

سے کوئی حد نہ ہو گیا۔

کچھ جملے: "امیر احمد" کے اے کے رخصت ہو جائے

واللہ اعلم بالصواب

فائل - ۱۳۳۰

کحاف: (ح) کحاف کرنے والا۔ کحافیۃ سے اسم فاعل جمع کحافۃ۔

کحافۃ: سب تمام اسم جمع کے معنی میں آتا ہے اور راصل کحف بمعنی روکنا سے اسم فاعل ہے۔

کحافو: (ن) کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، کفرو اور کفوران سے اسم فاعل جمع کحافو و کفوفۃ۔

کحافو: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، کفرو: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، کحافو: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا۔

کحافو: کفر کرنے والی، انکار کرنے والی جمع کحافو۔

کفروؤن: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے، ناشکرے۔

کفروین: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے۔

کافوؤا: کافور، ایک خوشبودار گھاس جس کا پھول بابونہ کی طرح ہوتا ہے، جنت کے ایک چشمہ کا نام جو خضدار، خوشبودار، مفرح اور

سفید ہوگا۔

کحلوؤن: (ن) منہ سونے والے، بد شکل و بد وضع لوگ، بیونت سکر و انت ظاہر ہونا، کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کحلوؤن: (ن) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کحلوؤن سے اسم فاعل کحلوؤن۔

کُجُور: ۱۔ از اموال غرضیہ، بن عطا۔ مصدر۔
اسم مصدر۔ ۲۔

کُجُور: ۳۔ عداوت (عربی)۔ ۴۔ ۵۔

کُجُور: ۶۔ عداوت (عربی)۔ ۷۔ ۸۔

کُجُور: ۹۔ عداوت (عربی)۔ ۱۰۔ ۱۱۔

کُجُور: ۱۲۔ عداوت (عربی)۔ ۱۳۔ ۱۴۔

کُجُور: ۱۵۔ عداوت (عربی)۔ ۱۶۔ ۱۷۔

کُجُور: ۱۸۔ عداوت (عربی)۔ ۱۹۔ ۲۰۔

کُجُور: ۲۱۔ عداوت (عربی)۔ ۲۲۔ ۲۳۔

کُجُور: ۲۴۔ عداوت (عربی)۔ ۲۵۔ ۲۶۔

کُجُور: ۲۷۔ عداوت (عربی)۔ ۲۸۔ ۲۹۔

کُجُور: ۳۰۔ عداوت (عربی)۔ ۳۱۔ ۳۲۔

کُجُور: ۳۳۔ عداوت (عربی)۔ ۳۴۔ ۳۵۔

کُجُور: ۳۶۔ عداوت (عربی)۔ ۳۷۔ ۳۸۔

کُجُور: ۳۹۔ عداوت (عربی)۔ ۴۰۔ ۴۱۔

کُجُور: ۴۲۔ عداوت (عربی)۔ ۴۳۔ ۴۴۔

کُجُور: ۴۵۔ عداوت (عربی)۔ ۴۶۔ ۴۷۔

کُجُور: ۴۸۔ عداوت (عربی)۔ ۴۹۔ ۵۰۔

کُجُور: ۵۱۔ عداوت (عربی)۔ ۵۲۔ ۵۳۔

کُجُور: ۵۴۔ عداوت (عربی)۔ ۵۵۔ ۵۶۔

کُجُور: ۵۷۔ عداوت (عربی)۔ ۵۸۔ ۵۹۔

کُجُور: ۶۰۔ عداوت (عربی)۔ ۶۱۔ ۶۲۔

کُجُور: ۶۳۔ عداوت (عربی)۔ ۶۴۔ ۶۵۔

کُجُور: ۶۶۔ عداوت (عربی)۔ ۶۷۔ ۶۸۔

کُجُور: ۶۹۔ عداوت (عربی)۔ ۷۰۔ ۷۱۔

کُجُور: ۷۲۔ عداوت (عربی)۔ ۷۳۔ ۷۴۔

کُجُور: ۷۵۔ عداوت (عربی)۔ ۷۶۔ ۷۷۔

کُجُور: ۷۸۔ عداوت (عربی)۔ ۷۹۔ ۸۰۔

کُجُور: ۸۱۔ عداوت (عربی)۔ ۸۲۔ ۸۳۔

کُجُور: ۸۴۔ عداوت (عربی)۔ ۸۵۔ ۸۶۔

کُجُور: ۸۷۔ عداوت (عربی)۔ ۸۸۔ ۸۹۔

کُجُور: ۹۰۔ عداوت (عربی)۔ ۹۱۔ ۹۲۔

کُجُور: ۹۳۔ عداوت (عربی)۔ ۹۴۔ ۹۵۔

کُجُور: ۹۶۔ عداوت (عربی)۔ ۹۷۔ ۹۸۔

کُجُور: ۹۹۔ عداوت (عربی)۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔

کُجُور: ۱۰۲۔ عداوت (عربی)۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔

کُجُور: ۱۰۵۔ عداوت (عربی)۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔

کُجُور: ۱۰۸۔ عداوت (عربی)۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔

کُجُور: ۱۱۱۔ عداوت (عربی)۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔

کُجُور: ۱۱۴۔ عداوت (عربی)۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔

کُجُور: ۱۱۷۔ عداوت (عربی)۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔

کُجُور: ۱۲۰۔ عداوت (عربی)۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

کُجُور: ۱۲۳۔ عداوت (عربی)۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔

کُجُور: ۱۲۶۔ عداوت (عربی)۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔

کُجُور: ۱۲۹۔ عداوت (عربی)۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

کُجُور: ۱۳۲۔ عداوت (عربی)۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔

کُجُور: ۱۳۵۔ عداوت (عربی)۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔

کُجُور: ۱۳۸۔ عداوت (عربی)۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔

کُجُور: ۱۴۱۔ عداوت (عربی)۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

کُجُور: ۱۴۴۔ عداوت (عربی)۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔

کُجُور: ۱۴۷۔ عداوت (عربی)۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

کُجُور: ۱۵۰۔ عداوت (عربی)۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔

کُجُور: ۱۵۳۔ عداوت (عربی)۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔

کُجُور: ۱۵۶۔ عداوت (عربی)۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔

کُجُور: ۱۵۹۔ عداوت (عربی)۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔

کُجُور

کُجُور: ۱۔ عداوت (عربی)۔ ۲۔ ۳۔

کُجُور: ۴۔ عداوت (عربی)۔ ۵۔ ۶۔

کُجُور: ۷۔ عداوت (عربی)۔ ۸۔ ۹۔

کُجُور: ۱۰۔ عداوت (عربی)۔ ۱۱۔ ۱۲۔

کُجُور: ۱۳۔ عداوت (عربی)۔ ۱۴۔ ۱۵۔

کُجُور: ۱۶۔ عداوت (عربی)۔ ۱۷۔ ۱۸۔

کُجُور: ۱۹۔ عداوت (عربی)۔ ۲۰۔ ۲۱۔

کُجُور: ۲۲۔ عداوت (عربی)۔ ۲۳۔ ۲۴۔

کُجُور: ۲۵۔ عداوت (عربی)۔ ۲۶۔ ۲۷۔

کُجُور: ۲۸۔ عداوت (عربی)۔ ۲۹۔ ۳۰۔

کُجُور: ۳۱۔ عداوت (عربی)۔ ۳۲۔ ۳۳۔

کُجُور: ۳۴۔ عداوت (عربی)۔ ۳۵۔ ۳۶۔

کُجُور: ۳۷۔ عداوت (عربی)۔ ۳۸۔ ۳۹۔

کُجُور: ۴۰۔ عداوت (عربی)۔ ۴۱۔ ۴۲۔

کُجُور: ۴۳۔ عداوت (عربی)۔ ۴۴۔ ۴۵۔

کُجُور: ۴۶۔ عداوت (عربی)۔ ۴۷۔ ۴۸۔

کُجُور: ۴۹۔ عداوت (عربی)۔ ۵۰۔ ۵۱۔

کُجُور: ۵۲۔ عداوت (عربی)۔ ۵۳۔ ۵۴۔

کُجُور: ۵۵۔ عداوت (عربی)۔ ۵۶۔ ۵۷۔

کھنڈا: ہم نے کھنڈا دیا ہم نے فرض کیا۔ کھنڈا
کھنڈا: ہم نے اس (دوبارہ) کو کھنڈا دیا۔

کھنڈا: اس (اللہ) کی کتابیں۔ کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: دن (اس) نے چھپایا۔ کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

کھنڈا: کھنڈا دیا۔

ک ذ

كُذِّبَ: (ض) برا بھولا۔ كُذِّبَ سے مبالغہ۔ كُذِّبَ:

كُذِّبَ: برا بھولا۔ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: (ض) بھلائی نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ مصدر ہے۔

كُذِّبَ: بھلائی نہ ماننا، انکار کرنا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: اسی طرح۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: ایسے ہی اسی طرح، اسم اشارہ ہے۔

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: تمہاری طرح، ایسے ہی۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: (ض) اس نے جھوٹ بولا۔ كُذِّبَ سے

ماضی۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: اس نے جھوٹ جانا، اس نے نہ ماننا، اس

نے انکار کیا، كُذِّبَ كُذِّبَ سے ماضی

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: (ض) وہ بھلائی کیا۔ كُذِّبَ سے

ماضی مجہول۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: (ض) اس نے بھلائی، اس نے انکار کیا۔

كُذِّبَ سے ماضی۔ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: (ض) وہ جھوٹ بولی۔ كُذِّبَ سے

ماضی۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: اس کو بھلائی کیا، اس کا انکار کیا۔

كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: تم نے بھلائی تو نے نہ مانا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: تم نے بھلائی، تم نے نہ مانا، كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: ہم نے بھلائی، ہم نے نہ مانا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے بھلائی، انہوں نے نہ مانا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

..... ۳۷۸

كُذِّبَ: اس کو بھلائی کیا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے جھوٹ بولا۔ كُذِّبَ سے

ماضی۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے جھوٹ بولا۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: ان کی بات جھوٹی تھی۔ كُذِّبَ سے

ماضی مجہول۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے جھوٹ بولا، كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے تم کو بھلائی۔ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے مجھے بھلائی۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے اس کو بھلائی۔ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ كُذِّبَ

كُذِّبَ: انہوں نے حق و دلوں کو بھلائی، كُذِّبَ كُذِّبَ

کھڑا: اس کا بھوت۔ ۱۱۱۱

کھڑا: جیسے کہ قیاد کرتے ہوئے ہیں۔

ک

کھڑا: بزرگ، رئیس (فرشتے) امام کھڑا۔

۱۱۱۱

کھڑا: کھڑا، بزرگ، رئیس (فرشتے) امام کھڑا۔

جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی

خداوند اور اس کے اعمال اور قول لکھنے پر

موجود ہیں۔ ۱۱۱۱

کھڑا: بزرگ، رئیس۔ ۱۱۱۱

کھڑا: کرب، سختی، غم۔ مع کھڑا۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: کرب، سختی، غم۔ ۱۱۱۱

کھڑا: (ن) بھوت جانا، (و) بھوت (پھر جانا)۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: بھوت جانا، (و) بھوت (پھر جانا)۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: بھوت جانا، (و) بھوت (پھر جانا)۔ ۱۱۱۱

کھڑا: دوسری، دوبارہ۔ کھڑا کا شجر۔ ۱۱۱۱

کھڑا: اس کی کڑی، جمع کھڑا۔ ۱۱۱۱

کھڑا: اس کی کڑی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: رات کو کھڑا۔ ۱۱۱۱

کھڑا: (ن) بھوت جانا، (و) بھوت (پھر جانا)۔ ۱۱۱۱

کھڑا: کھڑا اور کھڑا۔ ۱۱۱۱

کھڑا: ہم سے عزت دیا۔ ۱۱۱۱

کھڑا: اس اس نے کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

کھڑا: (ن) اس نے کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: ناپند کی، کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: ناپند، کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: ناپند، کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: اس میں کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

کھڑا: کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

کھڑا: کرامت کی اس نے ناپند

کیا۔ کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

۱۱۱۱

ک

کھڑا: کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

ک

کھڑا: کھڑا، کھڑا سے مانی۔ ۱۱۱۱

كُشِطَتْ: (ن) اس (آسمان) کو کھولا جائے گا،
 اس کی کھال اتاری جائے گی۔ كُشِطَ سے
 ماضی مجہول۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَ: (ض) اس نے کھول دیا، اس نے دور
 کر دیا، اس نے زائل کر دیا۔ كُشِفَ سے
 ماضی۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَ الضُّرُّ: اس نے تکلیف کو دور کر دیا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَ: کھولنا، دور کرنا، زائل کرنا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَ الضُّرُّ: تکلیف کو دور کرنا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَتْ: تو نے کھولا، تو نے دور کیا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفَتْ: اس نے کھولا، اس نے دور کیا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفْنَا: ہم نے کھول دیا، ہم نے دور کر دیا، ہم
 نے نال دیا۔ ۱۱۱۱
 كُشِفُوا: تم نے کھولا، تم نے دور کیا۔ ۱۱۱۱

ك ص

كَصَابُ الْخُوبِ: مچھلی والے (حضرت یونس
 علیہ السلام) کی مانند۔ ۱۱۱۱
 كَالصُّرْبِ: سکتے ہوئے گھیت کی مانند۔ ۱۱۱۱
 كَصِيبٍ: زور کی بارش کی مانند، برتن والے
 بادلوں کی مانند۔ ۱۱۱۱

ك ط

كَطْرُودٍ: پہاڑ کی مانند۔ ۱۱۱۱
 كَطِيٍّ: (ض) جیسا کہ وہ لپیتا ہے۔ ۱۱۱۱

ك ظ

كَالظُّلِّ: سائبانوں کی مانند۔ ۱۱۱۱

نہ چلتا، اس کا سودا نہ کتنا، مصدر ہے۔ ۱۱۱۱
 كَسَالِيٍّ: (س) سست، کاہل، واحد كَسِيلٌ و
 كَسَلَانٌ۔ ۱۱۱۱
 كَسَبَ: (ض) اس نے کمایا، اس نے کام کیا۔
 كَسَبَ سے ماضی۔ ۱۱۱۱
 كَسَبَا: ان دونوں نے کمایا، ان دونوں نے کیا، ۱۱۱۱
 كَسَبَتْ: اس نے کمایا، اس نے ارادہ کیا۔ ۱۱۱۱
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 كَسَبُورٌ: تم نے کمایا، تم نے اچھے کام کئے۔ ۱۱۱۱
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 كَسَبُوا: انہوں نے کمایا، انہوں نے برا کام کیا۔
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 كَسَرَابٍ: سراب کی مانند، اس ریت کی مانند جو
 دور سے پانی کی طرح چمکتی ہو۔ ۱۱۱۱
 كَسَفًا: (ض) نکلنے، واحد كَسَفَةٌ، ہر چہ
 چھپے اور چلنے نکلنے کو كَسَفَ کہتے ہیں،
 چھپے بادل کا نکلنا، روٹی کا کالا وغیرہ
 (المفردات/۳۳۱)۔ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
 كَسَفًا: ایک نکلنا، اسم جنس۔ ۱۱۱۱
 كَسَوْفُهُمْ: (س) ان کا لباس، ان کا پہناؤ،
 ان کو کپڑا دینا، مصدر رواں مع كَسَفًا۔ ۱۱۱۱
 كَسَوْفُهُنَّ: ان عورتوں کا لباس۔ ۱۱۱۱
 كَسُولًا: (ن) ہم نے پہنایا، كَسُوْا سے ماضی۔ ۱۱۱۱

ك ش

كَشَجْرَةٍ: ایک درخت کی مانند۔ ۱۱۱۱

كَلِمَةً: كَالِ، دَوِيتِ، مَسْ كِي (وَارِث) نَسَاوِلَاو

نَوْتِ بَاب - ۱۰۱۰

كَلَامٌ: كَام - ۱۰۱۱

كَلَامُ اللَّهِ: اَللَّهِ كَام - ۱۰۱۲

كَلَمٌ: كَام - ۱۰۱۳

كَلَمُ اللَّهِ: اَللَّهِ كَام - ۱۰۱۴

كَلَامِي: مَرِ اَكَام - ۱۰۱۵

كَلِمَتَا: دَوِوَن - ۱۰۱۶

كَلَبٌ: كَت - مَحْوُ كَتْنِ اَلَا بَا تَوَر - (الْمَعْرُوَات)

۳۸۸ (۱۰۱۷)

كَلْبُهُ: اَن (اَسَابِ كَبَف) كَالْتَا - ۱۰۱۸

كَلَبًا: دَوِوَن اَصْل مِّنْ كَلَبُوا اَتَاوَا كَوَا تَارِيث

كِي تَاكِيدِ كِي لَنَ تَا سَ اَهْل اِيَا وَرَن اَصْل

عَامِد تَارِيث اَلْف سِي سَ - ۱۰۱۹

كَلْبُهُ: اَن اَتَم اَنَ بِيَا تَهْجَر كَر دِيَا اَتَم اَنَ تَا يَا

كَلَبٌ سَ مَاشِي - ۱۰۲۰

كَلَابُهُ: اَن اَتَم اَنَ بِيَا تَهْجَر كَر دِيَا اَتَم اَنَ تَا يَا

مَانَد - ۱۰۲۱

كَالْفَعَارِ: دَوِوَن اَصْل مِّنْ اَتَم اَنَ تَا يَا

كَالْفَعَارِ: اَتَم اَنَ تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۲

كَالْفَرَاشِ: اَتَم اَنَ تَا يَا مَانَد اَنَ تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۳

كَالْقَصْرِ: اَتَم اَنَ تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۴

كَلَمٌ: اَلَا تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۵

كَلَمٌ: اَلَا تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۶

كَلَمٌ: اَلَا تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۷

مَاشِي - ۱۰۲۸

كَلَمٌ: اَلَا تَا يَا مَانَد - ۱۰۲۹

كَلَمًا: دَوِوَن اَصْل مِّنْ اَتَم اَنَ تَا يَا مَانَد - ۱۰۳۰

۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹

۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹

۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۰۴۰

۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۰۵۰

۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹

۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹

۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۰۸۰

۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۰۹۰

۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹

۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹

۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۱۲۰

۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹

۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹

۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۱۵۰

۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹

۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹

۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۱۸۰

۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹

۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹

كَلَبٌ: كَل - ۱۲۰۰

۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹

تخلی: اور میرا سوسا مرکا آوی، ایج تخلی
 بکھائی اور تخلی، چہ چہ
 تخلی: ایک نگر کی مانند ایک صورت کی مانند
 چہ چہ

3. **ك**

[illegible]

کائنات: گویا کرتے ہوئے۔

[illegible]

تختانی: محمد اوس (سوانح)۔ پیچہ ۱۰
تختانی: ایسا جامِ جلابابِ بھراں را ہو چیت
تختانی: بہت سے کہتے ہی (محم علیہ) ہے۔ یہ
اصل میں تختانی تھا قرآنی مصنف محمد بن
کونون سے لکھا گیا ہے۔ ۱۰۰۰: ۱۰۰۰: ۱۰۰۰
۱۰۰۰: ۱۰۰۰: ۱۰۰۰: ۱۰۰۰

ك

[illegible]

کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ
کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ
کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ
کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ
کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ
کُتِبَ: خِیَۃٌ بِرَکْرَفِیۃٍ - بِرَکْرَفِیۃٍ

کھینڈ گئی: تمہارا دھوکہ دیا، جیسا کہ حال ہی میں۔
 کھینڈ گئی: تمہارا دھوکہ دیا، جیسا کہ حال ہی میں۔
 کھینڈ گئی: تم مجھ سے ڈیر کر دو، تم مجھ سے غم کرو۔
 کھینڈ گئی: تم مجھ سے غم کرو، تم مجھ سے غم کرو۔
 کھینڈ گئی: تم مجھ سے غم کرو، تم مجھ سے غم کرو۔

کَیْذُفْ: اِن کا کمر، اِس کا فریب۔ اِس کی تہ۔
 اِس کی چالائی ۛۛۛ
 کَیْذُفْ: اِس کا کمر، اِس کا فریب، اِس کی تہ۔
 اِس کی چالائی ۛۛۛ
 کَیْذُفْ: اِن کا کمر، اِن کا فریب، اِن کی تہ۔
 اِن کی چالائی ۛۛۛ
 کَیْذُفْ: اِن کا کمر، اِن کا فریب، اِن کی تہ۔
 اِن کی چالائی ۛۛۛ
 کَیْذُفْ: اِن کا کمر، اِن کا فریب، اِن کی تہ۔
 اِن کی چالائی ۛۛۛ

﴿بَابُ الْاَلَامِ﴾

ل

لَا: نہیں، اس کا استعمال نفی، مطلق، اور جواب کے لئے ہوتا ہے، بکثرت آیا ہے۔ جہزہ

لَيْسَ: اس ارہنے والے، ٹھہرنے والے۔ لَتْ اور لَبَات سے اسم قائل۔ جہزہ

لَتْ: ایک رت کا نام جسے اہل عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے۔ یہ اصل میں۔

لَوْفًا: قہار کو کوفت سے بدل کر "یسا" حذف کر دی گئی۔ جہزہ

لَا جَرَمَ: کوئی شک نہیں، یقینی بات ہے، الاحوال۔ جہزہ

لَا زِبَ: (اس میں) لازم۔ چپکنے والا۔ چپنے والا۔ لَوْثٌ اور لَوْثٌ سے اسم قائل۔ جہزہ

لَعَيْنٌ: (اس) کھینے والے، بے کام کرنے والے۔ لَعَبٌ سے اسم قائل۔ جہزہ

لَعَنُونَ: (اس) لعنت کرنے والے، کالیاں دینے والے۔ لَعْنٌ سے اسم قائل۔ جہزہ

لَا عِيَةَ: (اس میں) لغوبات کرنے والی، بیروہ بات کرنے والی۔ لَعُوٌ سے اسم قائل۔ جہزہ

لَا قَبِيْہَ: (اس میں) ملاقات کرنے والا، اس کو پانے والا۔ لَفَى او لَفَاہُ و لَفَاہُ سے اسم قائل۔ جہزہ

لَمَسْتُمْ: (اس میں) چھوا، تم نے ہاتھ لگا دیا، تم نے قرأت کی۔ ملامت سے ماضی۔ جہزہ
لَا حِيَةَ: (اس میں) ایو میں پڑی ہوئی، غفلت میں پڑی ہوئی۔ لَفُوٌ سے اسم قائل۔ جہزہ
لَا تَعْبَرُ: (اس میں) غلامت کرنے والا، برا کہنے والا، لَوْمٌ۔ مَلَامٌ اور مَلَامَةٌ سے اسم قائل۔ جہزہ

ل ب

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ، جمع أَلْبَسَةٌ۔ جہزہ

لَبَّاسًا: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَبَّاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ جہزہ

لَتُحْلِلُوا: تاکہ تم تکمیل کرو، تاکہ تم پر راکھ نہ پڑے،
لَتُفَقِّسُوا: تاکہ تم ہم کو پھیراؤ۔ تاکہ تم ہم کو پھیر

دے چکے۔

لَتُلْقَى: البتہ تجھے سکایا جاتا ہے۔ چہ۔

لَتَمُوتُوا: البتہ تم گزرتے ہو۔ چہ۔

لَتَسْأَلَ غَضَبًا: البتہ تم نے تازہ کیا، البتہ تم نے

جھگڑا کیا۔ چہ۔

لَتَسْؤُنَّ: البتہ تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔ چہ۔

لَتَسْتَبْشِرُنَّ: البتہ تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ چہ۔

لَتَقُولُوا: تاکہ تو کہو کہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔ یہ۔

لَتَسْمُرُنَّ: البتہ وہ اتارا گیا ہے۔ چہ۔

لَتَنْصُرُنَّهُ: البتہ تم اس کی مدد ضرور کرتے۔ چہ۔

لَتَنْفَقُوا: تاکہ تم خرچ کرو۔ چہ۔

لَتَنُتُوا: البتہ وہ بھاری پڑتی ہے، البتہ وہ تھکا دیتی

ہے۔ چہ۔

لَتَنْفَعُوا: تاکہ تم بہادری پاؤ، تاکہ تم راہ پاؤ۔ چہ۔

لَتَهْدِي: البتہ تو ہدایت دیتا ہے، البتہ تو راہ بتاتا

ہے۔ چہ۔

لَتَقَاتِبَنِي: البتہ تم ضرور میرے پاس لائے گے۔ چہ۔

لَتَأْتُونَ: البتہ تم آتے ہو۔ چہ۔

لَتَأْتِيَنَّكُمْ: البتہ وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا، چہ۔

لِنَأْخُذْهُ: تاکہ تم اس کو لے لو۔ چہ۔

لِنَأْفِكَا: تاکہ تم ہم کو پھیر دے۔ چہ۔

لِنَأْكُلُوا: تاکہ تم کھاؤ۔ چہ۔

لَنُؤْمِنَنَّ: البتہ تم ضرور ایمان لائے گے۔ چہ۔

ل ج

لَتَجْعَلُنَّ: البتہ بنائے والے۔ البتہ کرنے

والے۔ چہ۔

لَتَجْزِيَنَّهُ: جبرائیل کے لئے۔ چہ۔

لَتَجْعَلُنَّ: گھبراہل، گھبراہل، پانی سے بھرا ہوا،

دریا کا دریا، پانی صاف، صاف، صاف۔ چہ۔

لَتَجْعَلُنَّ: البتہ اس نے تم کو بتایا، البتہ اس

نے تم کو کیا۔ چہ۔

لَتَجْعَلُنَّ: البتہ اس کو بتایا۔ چہ۔

لَتَجْعَلُنَّ: البتہ اس نے ان کو بتایا۔ چہ۔

لَتَجْلُو دَهْمًا: ان کی جلدوں کے لئے، ان کی

کھانوں کے لئے۔ چہ۔

لَتَجْمَعُنَّ: البتہ ہم نے ان کو جمع (آکھٹا) کیا۔ چہ۔

لَتَجْمَعُنَّ: البتہ ایک جماعت۔ چہ۔

لَتَجِبَ: اپنی کمرٹ پر۔ چہ۔

لَتَحْوَا: انہوں نے اصرار کیا، وہ اس سے رہے، وہ

شہ ہے۔ لَتَحْجَا: اور لَتَحْجَا: ت

ماضی۔ چہ۔

لَتَحْيَ: گھبراہل، پانی سے بھرا ہوا۔ چہ۔

ل ج

لَتَحْفَظُونَ: البتہ حفاظت کرنے والے۔ البتہ

نگرانی کرنے والے۔ چہ۔

لَتَحْفَظِينَ: البتہ حفاظت کرنے والے، البتہ

نگرانی کرنے والے۔ چہ۔

لَتَحِبَّ: محبت کے لئے، دوستی کے لئے۔ چہ۔

لَتَحْبَطَ: البتہ وہ غارت ہو گیا، البتہ وہ ضائع

ہو گیا۔ چہ۔

لَتَحْدِثَنَّ: باتوں میں۔ چہ۔

لَتَحْصُرَنَّ: البتہ حسرت ہے، البتہ بچتا ہے۔ چہ۔

لَقَوْلِهِمْ: ان کے قول کے لئے، ان کی بات کے لئے۔

لِقَوْمٍ: قوم کے لئے، مردوں کے گروہ کے لئے۔

لِقَوْمِكَ: تیری قوم کے لئے۔

لِقَوْمِكُمْ: دونوں کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِهِ: اس کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِهِمْ: ان کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِي: اہل قری، اہل تیرا دوست۔

لِقَبَائِلِهِ: ان دونوں نے ملاقات کی دو دونوں۔

لِقَبَائِلِهِمْ: تم نے ملاقات کی تم نے۔

لِقَبَائِلِهِمْ: تم نے ملاقات کی تم نے۔

لِقَبَائِلِهِمْ: ہماری ملاقات ہوئی، ہم نے۔

لَقَبَاءُ: تیرے لئے۔

لَقَبَاءُ: اہل جہوت کے لئے۔

لَقَبَاءُ: اہل جہوت کے لئے۔

لَقَوْلِهِمْ: ان کے قول کے لئے، ان کی بات کے لئے۔

لِقَوْمٍ: قوم کے لئے، مردوں کے گروہ کے لئے۔

لِقَوْمِكَ: تیری قوم کے لئے۔

لِقَوْمِكُمْ: دونوں کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِهِ: اس کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِهِمْ: ان کی قوم کے لئے۔

لِقَوْمِي: اہل قری، اہل تیرا دوست۔

لِقَوْمِي: ان دونوں نے ملاقات کی دو دونوں۔

لِقَوْمِي: تم نے ملاقات کی تم نے۔

لِقَوْمِي: تم نے ملاقات کی تم نے۔

لِقَوْمِي: ہماری ملاقات ہوئی، ہم نے۔

لَقَبَاءُ: تیرے لئے۔

لَقَبَاءُ: اہل جہوت کے لئے۔

لَقَبَاءُ: اہل جہوت کے لئے۔

لِلْمُؤْمِنِينَ: ایمان والے مردوں کے لئے۔

۱۱۱۱۱۱۱۱

لِلَّذِينَ: والدین (ماں باپ) کے لئے مثلاً

لِلْهَدَى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لِلْأَنَامِ: مخلوق کے لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لِلْأَوَابِينَ: بہت رجوع کرنے والوں کے لئے،

بہت توبہ کرنے والوں کے لئے ۱۱۱۱۱۱۱۱

لِلْيَتَامَى: یتیموں کے لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لِلْيَسْرَى: آسانی کے لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

ل م

لَعَنَ: کیوں، کس لئے، کس وجہ سے یہ تعلیل کے

لام اور استغیام کے ما سے مرکب ہے، ما

کے الف کو تحقیفاً حذف کر دیا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۱۱۱۱۱۱۱۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعَنَ: حرف جازم ہے مضارع کو منفی ماضی کے معنی

میں کر دیتا ہے، اگر لفظ کے آخر میں حرف

علت ہو تو اس کو ساکت کر دیتا ہے اور اگر لفظ

کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخری

حرف کو سکون دیتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَعَنَ: یہ بھی حرف جازم ہے مضارع کو منفی ماضی

کے معنی میں کر دیتا ہے، نفی، شرط اور استثنا

کے لئے آتا ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱، ۱۱۱۱۱۱۱۱، ۱۰۳۱۱۱۱۱

لَعَنَ: (ن) جمع کرنا ج درست کرنا۔ لَعَنَ سے

مضارع۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ امتحان لینے والے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ حیرت زدہ، البتہ مایوس۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: (ن) تم (عورتوں) نے مجھے غلامت

کی۔ لَعْنَتَيْنِ سے ماضی۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: حش کے لئے۔ مانند کے لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: اس کی مثال کے لئے ماضی کی طرح کے

لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ ایک خواب ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ ثواب، البتہ بدلہ۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ دو سب جمع کے جائیں

کے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ جنوں۔ البتہ دیوانے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: (ن) نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ پردے میں کئے ہوئے،

البتہ روکے ہوئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ وہ حاضر کئے جائیں گے

۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ زندہ کرنے والا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ احاطہ کرنے والی، البتہ گھیرنے

والی۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ نکالے ہوئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ ہاتھ آئے ہوئے، البتہ پکڑے

ہوئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ بدل دیئے ہوئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: البتہ رد کئے ہوئے، البتہ ٹوٹے

ہوئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: بہت نصیحت کرنے والا، عیب، غلطی

سے مبالغہ کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لَعْنَتَيْنِ: مسکینوں (غریبوں) کے لئے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

لننظر: ہم نے دیکھ لیا۔

لننجد: ہم نے نجات دلائی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

ل ن

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لننصر: ہم نے ان کی مدد کی۔

لَا تَنْصُرُوا: الہت وہ (اللہ تعالیٰ) بدل لیتا، الہت وہ انتقام لیتا۔ ۱۰۰

لَنْ نَقُوتَ: تاکہ ہم تقویت دیں۔ تاکہ ہم مطمئن رہیں۔ ۱۰۱

لَنْجُزِيَنَّ: الہت ہم ضرور جزا دیں گے۔ ۱۰۲
لَنْجُزِيَنَّهُمْ: الہت ہم ان کو ضرور جزا دیں گے۔ ۱۰۳

لَنْجَعَلَكَ: تاکہ ہم تجھ کو بنا دیں۔ ۱۰۴
لَنْجَعَلَهُ: تاکہ ہم اس کو بنا دیں۔ ۱۰۵

لَنْجَعَلَهَا: تاکہ ہم اس (مٹ) کو بنا دیں۔ ۱۰۶
لَنْحَرِقَهُ: الہت ہم اس کو ٹوٹ جلا دیں گے۔ ۱۰۷

لَنْخَسِرَنَّهُمْ: الہت ہم ان کو ضرور اٹھا دیں گے۔ ۱۰۸
لَنْخَسِرَنَّهُمْ: الہت ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ ۱۰۹

لَنْخِي: تاکہ ہم زندہ کریں۔ ۱۱۰
لَنْخِيْبَهُ: الہت ہم اس کو ضرور زندہ کر دیں گے۔ ۱۱۱

لَنْخُورَجَ: تاکہ ہم نکال دیں۔ ۱۱۲
لَنْخُورَجَنَّ: الہت ہم ضرور نکلیں گے۔ ۱۱۳

لَنْخُورِجَنَّكَ: الہت ہم تجھے کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۱۴
لَنْخُورِجَنَّكَ: الہت ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۱۵

لَنْخُورِجَنَّكُمْ: الہت ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۱۶
لَنْجَعَلَنَّهُمْ: الہت ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ ۱۱۷

لَنْدَعِبَنَ: الہت ہم ضرور لے جائیں گے۔ ۱۱۸
لَنْدَقِظَنَّهُمْ: الہت ہم ان کو ضرور بکھائیں گے۔ ۱۱۹

لَنْدَقِظَنَّهُمْ: تاکہ ہم ان کو بکھا دیں۔ ۱۲۰
لَنْدَقِظَنَّهُمْ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۱۲۱

لَنْعَلَمَ: تاکہ ہم جان لیں۔ ۱۲۲
لَنْعَلَمَ: الہت ہم جانتے ہیں۔ ۱۲۳

لَنْعَلَمَهُ: تاکہ ہم اس کو کھا دیں۔ ۱۲۴
لَنْغَرِيْبَكَ: الہت ہم تجھے ضرور مٹا دیں۔ ۱۲۵

لَنْرُكَّ: الہت ہم تجھ کو دیکھتے ہیں۔ ۱۲۶
لَنْرُكَّهَا: الہت ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ۱۲۷

لَنْرُكَّجَنَّكَ: الہت ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ ۱۲۸
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم تم کو کھا دیں۔ ۱۲۹

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم ارسال کریں، تاکہ ہم بھیجیں۔ ۱۳۰
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ضرور بھیجیں گے۔ ۱۳۱

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم تم کو کھا دیں۔ ۱۳۲
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم اس کو کھا دیں۔ ۱۳۳

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم اتارتے۔ ۱۳۴
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: عورتوں کے لئے۔ ۱۳۵

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم بھیجیں گے۔ ۱۳۶
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم تم کو ضرور بکھائیں گے۔ ۱۳۷

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم فرما کر دے۔ ۱۳۸
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۱۳۹

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۱۴۰
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۱۴۱

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ضرور میر کریں گے۔ ۱۴۲
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم ضرور خیرات کریں گے۔ ۱۴۳

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم دور کر دیں۔ ۱۴۴
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم تم کو گمان کرتے ہیں۔ الہت ہم تم کو دیکھتے ہیں۔ ۱۴۵

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۱۴۶
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم جان لیں۔ ۱۴۷

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم جانتے ہیں۔ ۱۴۸
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم اس کو کھا دیں۔ ۱۴۹

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: الہت ہم تجھے ضرور مٹا دیں۔ ۱۵۰
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۱۵۱

لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۱۵۲
لَنْرُكَّجَنَّكُمْ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۱۵۳

کے ہیں۔

لَقَدْ نَصَحَ جاکر تم ان کا حق نہ سہ۔ پھر چلے

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے

لَقَدْ نَصَحَ کس پر نہ دے لے۔ کسی شخص کے

لے۔ چلے۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ جاکر تم خدا کا حکم نہ سہ۔ پھر

لَقَدْ نَصَحَ اس کی ذات کے کے۔ چلے۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ جاکر تم خدا کا حکم نہ سہ۔ پھر

لَقَدْ نَصَحَ اس کے خود کے لئے اس کی ذات کے

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ جاکر تم خدا کا حکم نہ سہ۔ پھر

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

ل

لَقَدْ نَصَحَ جاکر تم خدا کا حکم نہ سہ۔ پھر

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ۔ پھر چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

لَقَدْ نَصَحَ ایسے دو شخص، ہا۔ نہ۔ چلے۔

[illegible]

لا تَزِدْكُمْ مِمَّا ارْتَدَوْا بِهِ مِنْكُمْ عَزْزَ الْوَلِيُّ
 لا تَزِدْكُمْ اِلَّا فِتْنًا وَمُخَالَفَتًا
 لا تَزِدْكُمْ اِلَّا فِتْنًا وَمُخَالَفَتًا
 لا تَزِدْكُمْ اِلَّا فِتْنًا وَمُخَالَفَتًا
 لا تَزِدْكُمْ اِلَّا فِتْنًا وَمُخَالَفَتًا

لا ظننا: اہل بیت میں اس شخص کا تصور نہ ہوگا۔ پتھر پتھر
لاصکم: خیر و شر و مصیبت میں اس کا ہونا ہے،
لا غش: اہل بیت میں ضرور غالب آؤں گا۔ (۱۰۰)
لا غوبہ: اہل بیت میں ان کو کفر اور سب کا پتھر پتھر
لا کشت: تار میں جو کشت کر رہا ہے۔
لا غشک: اہل بیت میں جو کشت کر رہا ہے۔

لَا تُقْرَبُ: نزدیک نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔
لَا تَقْرَبُوا: قریب نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔
لَا تَقْرَبُوا: قریب نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔
لَا تَقْرَبُوا: قریب نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔
لَا تَقْرَبُوا: قریب نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔
لَا تَقْرَبُوا: قریب نہ آؤ گے۔ قریبیہ تہہ ہے۔

لا تكلوا البتة وحاته و...
لا تكلوا البتة وحاته و...
لا تكلوا البتة وحاته و...
لا تكلوا البتة وحاته و...

جے۔ بھ، جی، جی
تو لو، تو لی لالی
تو لو، تو لی
تو لو، تو لی
تو لو، تو لی
تو لو، تو لی

لاستمبر کی باتوں نے اسے
لاستمبر ہوتی رہ گئے۔
لافلٹس اور میں خود جبراً ہی کوئی
لاستمبر
لاستمبر الہامی خدایاں وادائیگی والی

[illegible][illegible]

لا یسئلہ کفر، اپنی قوموں کے لئے اپنی قوموں کے لئے ہے۔

ل ی

لَبَّيْ: (دش) ہر روز نا، بھیر نا مل دینا مصدر ہے۔ ۱۰۰

لَبَّال: راتیں، واحد لَبْلَبٌ۔ ۱۰۱

لَبَّالِي: راتیں۔ ۱۰۲

لَبَّيْلِي: تاکہ وہ آزمائے۔ ۱۰۳

لَبَّيْلِيكَم: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۱۰۴

لَبَّيْذَلْتَهُم: البتہ وہ ان کو ضرور بدلہ میں دے گا۔ ۱۰۵

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ ظاہر کر دے۔ ۱۰۶

لَبَّيْظَن: البتہ وہ ضرور دیر لگے گا ہے۔ ۱۰۷

لَبَّيْظَن: البتہ وہ ضرور بھیجے گا۔ ۱۰۸

لَبَّيْغِي: البتہ وہ زیادتی کرتا ہے۔ ۱۰۹

لَبَّيْغُوا: تاکہ وہ روئیں۔ ۱۱۰

لَبَّيْغ: تاکہ وہ بکلی جائے۔ ۱۱۱

لَبَّيْغُوا: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۱۱۲

لَبَّيْغُكُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۱۱۳

لَبَّيْغُوا: تاکہ وہ آزمائے۔ ۱۱۴

لَبَّيْغُكُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور آزمائے گا۔ ۱۱۵

لَبَّيْغِي: تاکہ وہ میری آزمائش کرے۔ ۱۱۶

لَبَّيْغِي: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۱۱۷

لَبَّيْغِي: تاکہ وہ گھول کر بیان کرے۔ ۱۱۸

لَبَّيْغِي: البتہ وہ ضرور گھول کر بیان کرے گا۔ ۱۱۹

لَبَّيْغِي: کاش، حرف، مشہور بالفضل ہے، تناسل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم کو نصب (زیر) اور خبر کو رفع (فعل) آتا ہے۔ ۱۲۰

لَبَّيْغِي: تاکہ وہ تباہ کر دیں۔ ۱۲۱

لَبَّيْجِد: تاکہ وہ بنائے۔ ۱۲۲

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۱۲۳

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ سوال کریں۔ ۱۲۴

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ کچھ حاصل کریں۔ ۱۲۵

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ ڈرے۔ ۱۲۶

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ من قدر سے کام کرے۔ ۱۲۷

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تمام کرے تاکہ وہ پورا کرے۔ ۱۲۸

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ ۱۲۹

لَبَّيْذِي: کاش ہم۔ ۱۳۰

لَبَّيْذِي: کاش میں۔ ۱۳۱

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو۔ ۱۳۲

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو۔ ۱۳۳

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تیرے ساتھ ہو۔ ۱۳۴

لَبَّيْذِي: کاش وہ (موت)۔ ۱۳۵

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ ہمارے رکھے۔ ۱۳۶

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تجھ کو قید کر لیں۔ ۱۳۷

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۱۳۸

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ بدلہ دے۔ ۱۳۹

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تجھ کو بدلہ دے۔ ۱۴۰

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ ان کو بدلہ دے۔ ۱۴۱

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ بنائے۔ ۱۴۲

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ گھول کر بیان کرے۔ ۱۴۳

لَبَّيْذِي: البتہ وہ تم کو ضرور اکٹھا (جمع) کرے گا۔ ۱۴۴

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۱۴۵

لَبَّيْذِي: البتہ وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ ۱۴۶

لَبَّيْذِي: تاکہ وہ قتلین کر دے۔ ۱۴۷

لَبَّيْذِي: البتہ وہ تجھ کو قتلین کرتا ہے۔ ۱۴۸

لَبَّيْذِي: البتہ وہ کچھ کو قتلین کرتا ہے۔ ۱۴۹

لِيُحَقِّقْ: تاکہ وہ سچ کر دکھائے۔ چہ

لِيُخْصِفْ: تاکہ وہ فیصلہ کر دے۔ چہ

لِيُخْصِفْ: تاکہ وہ فیصلہ کر دے۔ چہ

چہ

لِيُخْصِفْ: البتہ وہ فیصلہ کر دے گا۔ چہ

لِيُخْلِفْنَ: البتہ وہ ضرور مٹا دیا کریں گے البتہ

وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ چہ

لِيُخْمِلُنَّ: البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے۔ چہ

لِيُخْمِلُوا: تاکہ وہ اٹھائیں۔ چہ

لِيُخْرِجْ: تاکہ وہ نکال دے۔ چہ

لِيُخْرِجْ: تاکہ وہ نکال دے۔ چہ

لِيُخْرِجْ: البتہ وہ ضرور نکال دے گا۔ چہ

لِيُخْرِجْ: البتہ وہ ضرور نکال دے گا۔ چہ

لِيُخْرِجْ: تاکہ وہ نکال دے۔ چہ

لِيُخْرِجْ: تاکہ وہ نکال دے۔ چہ

کرتے۔ چہ

لِيُذَبِّحُوا: تاکہ وہ قربان کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحُوا: تاکہ وہ قربان کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحُوا: تاکہ وہ قربان کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحُوا: البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ دعا کرے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ دعا کرے۔ چہ

لِيُذَكِّرْ: تاکہ وہ نصیحت کر دیں۔ چہ

لِيُذَكِّرُوا: تاکہ وہ نصیحت کر دیں۔ چہ

لِيُذَكِّرُوا: تاکہ وہ یاد کر دیں۔ چہ

لِيُذَكِّرْ: تاکہ وہ نصیحت کر دے۔ چہ

لِيُذَكِّرُوا: تاکہ وہ نصیحت کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: البتہ وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دیں۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: البتہ وہ تجھ کو بچھلا دیں گے۔ چہ

لِيُذَبِّحْ: البتہ وہ ضرور بڑھا دے گا۔ چہ

لَيْسَ: نہیں ہے، فعل ناقص ہے، ماضی (عیش)

اور خبر کو نصب (زیر) کرتا ہے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ قربان کر دے۔ چہ

لَيْسَ: البتہ وہ ان کو ضرور غلبہ دے گا۔ چہ

کا۔ چہ

لَيْسَ: تاکہ وہ چار ہے۔ چہ

لَيْسَ: البتہ وہ تیرے قدم اکٹھا کر دیں

لیفجوا : تاکہ تم کو شہرہ کریں۔ چہ

لیفبد : تاکہ وہ ہمارے۔ چہ

لیفسوا : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفترقا : تاکہ وہ کر لیں۔ چہ

لیفتلوا : تاکہ وہ قتل کریں۔ چہ

لیفترنوا : تاکہ وہ اہم و شریف بنیں۔ چہ

لیفرض : تاکہ وہ پراگزیں۔ چہ

لیفطی : تاکہ وہ رکھا جائے۔ چہ

لیفطوا : تاکہ وہ ورکریں۔ چہ

لیفصی : تاکہ وہ غم سے بہت پتے۔ چہ

لیقطع : تاکہ وہ کاٹے۔ چہ

لیقول : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیقولوا : تاکہ وہ کہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

لیفل : تاکہ وہ بیکار نہ رہیں۔ چہ

یہی حکم کرنا۔ تاکہ دھرم (غریب) کریں۔

لیکن اگر: تاکہ دھرم کر کے گئے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

یہی حکم: تاکہ دھرم کر کے۔

﴿بَابُ الْمِيمِ﴾

۷۔ انہی قضاہیں ہیں۔

مکتوب: علم نے ہمارے دل پر چھوڑا ہے۔
مکتوب: ہم نے اپنے دل سے اپنے دل سے
اور مکتوب: ہم نے اپنے دل سے اپنے دل سے
مکتوب: ہم نے اپنے دل سے اپنے دل سے

غالباً الى بيتي في الساعة ١٢:٣٠

$$\frac{F_{\text{net}}}{F_g} = \frac{F_g}{F_g} = 1 \quad \text{فالـ 1}$$
$$\frac{1}{\sqrt{x}} = \frac{1}{x^{1/2}} = x^{-1/2} = -\frac{1}{2}x^{-3/2} = -\frac{1}{2}x^{-1.5}$$

جواب: ...

ماہنامہ - ۱۹۸۸ء

[illegible]

میں نے، اللہ حافظ یہ سب پر قدم سے نہیں
 ڈالا۔

ہمیں کھانا پکھانا سب پر کھانا دینا

ملک بھر میں ملک کی حالت رکھے والے۔ ایک

نامو فی۔

موتوں کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی وجہ سے

1.

[illegible][illegible][illegible][illegible]

ملاحظہ ہو: "کاف" ہے کیا ہے "ع" حرف متحرک ہے

تصنيف: شعراء عراقيون

دعوت الی اللہ کے لیے جہاد کے لیے

اسم ناس نامتو شخصیت

مازوں! یہاں تک کہ ان کو یاد دلا رہا ہے
موتی ہے۔۔۔

جیسا کہ جس طرح لوگوں کو کلمہ آسمانی سے متعلق

میں نے کہا: "میں نے سب سے پہلے اسے دیکھا تھا۔"

مہینہ ۱: (تفہیم) دینے والے، نحو، قرآن
دینے والے۔ مہینہ ۲: عالم فاضل۔

$$\frac{3}{49} = \frac{4}{72} = \frac{5}{75} = \frac{6}{78}$$

فَبَشِّرْهُ بِأَنَّ خَوْفَهُمُ الَّذِي فِيهِ يَخَوِّفُونَكَ أَنَّهُ يَمْلِكُ عَلَى الْبَاقِينَ
فِي خَوْفِهِمْ وَهُوَ أَلَدُّ الْغَنَىٰ

مُنْبَرِ مَن: بشارت دینے والے خوشخبر اور مسیح
 والے۔ ﴿مَنْ يَشَأْ﴾

[illegible]

مَنْصُورَةٌ: دکھانے والی، روشن کرنے والی، واضح کرنے والی، برآءِ فاضل ہے، فضول سے

معنی عمر - $\frac{13}{12} \times \frac{49}{12} = \frac{31}{12}$

خیر، یہ سب کچھ دیکھنے والے مراد دلال کی قیادت میں دیکھنے والے ہیں۔

مُطْلَقُونَ: (الف) اہل باطن، جو اے کہنے والے
ایضاح سے سمجھنے والے اور مطلق

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

مُتَخَلِّفُونَ: ذہن لاپرواہ کے ہر ع۔ ایہاتو =
آہم مشغول ہوا بعد عیقل۔ اچوتہ

میں نے فرمایا: اب تم لوہے سے اٹھائے جانے والے
لوہا پر چڑھ کر جاتے والے بھٹ سے

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

میں نے سوچا: اگر وہ اس قدر احمق ہے تو اس کی کیا بات ہے؟

مُتَمَلِّسُونَ: (ن) ا حیرت زدہ، ناامید، بالوی،
ایٹل، سے سمجھا لے، دھوکہ دینا۔

삼삼삼

[illegible]

فہم: (عی احکا، مگر نیوٹن نے ہم

ظرف - ۴۴

شہید: وہ، ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔
بیانۃً سے احوال۔

$$\frac{1}{x^2} = \frac{x^{-2}}{1} = \frac{1}{2} x^{-2-1} = \frac{1}{2} x^{-3} = \frac{1}{2} \cdot \frac{1}{x^3}$$

فہم: ظاہر کرتے ہیں کہ وہاں غلہ، دال، مصالحہ، صابن،

عَبَّاسُ بْنُ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

$$\frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} \frac{1}{\sqrt{2}} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} = \frac{1}{2} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} \begin{pmatrix} 1 & 1 \\ 1 & -1 \end{pmatrix} = \frac{1}{2} \begin{pmatrix} 2 & 0 \\ 0 & 2 \end{pmatrix} = \begin{pmatrix} 1 & 0 \\ 0 & 1 \end{pmatrix}$$

غیر متعلقہ: ظاہر کرنے والا (مطلوبہ)۔

فصل: غلام کر کے بیع کیا تو بیع باطل ہے۔

$$\frac{1}{1} = \frac{1 \times 2}{2} = \frac{1 \times 4}{4} = \frac{1 \times 8}{8} = \frac{1 \times 16}{16} = \frac{1 \times 32}{32} = \frac{1 \times 64}{64}$$
[illegible]

کلمہ حکامات۔ تین اسم فاعل واحد
ضیف۔

[illegible]

مُنْزَعَجِينَ: انتھار کرنے والے راہروں کے
والے۔ ۳۱۴

مُنْزَعَجَةٌ: (انہ) مگر گڑھاک ہوئے ولی، وصال
چہ انور جہاد سے ترک کرنا کرنے سے پہلے
مر جائے۔ غرق فی عالم قائل۔ ۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) اس (مستی) کے دوسرے اس
کے خوشحال۔ انصراف سے اسم، خصوصاً
واحد منصرف اصل میں منصرفون سے
اطاعت کی موت سے نون اعلیٰ مذکر ہو گیا
ہو گیا ہو۔

مُنْزَعَجٌ: دوسرے خوشحال۔ ۳۱۴
مُنْزَعَجٌ: اس (مستی) کے دوسرے اس کے
خوشحال۔ ۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: ان کے دوسرے ان کے خوشحال۔ ۳۱۴
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
اسم قائل۔ ۳۱۴
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
مُنْزَعَجٌ: (انہ) شاہ، شاہ جہاں، شاہیہ سے
۳۱۴

مضارع۔ جملہ ۵۵۔

فَيَسُرُّ: (ان کا اٹھنا اُٹھنے والا، پورا کرنے والا۔

إِنْقَامٌ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَنَاقِشُونَ: ہم مر جاتے ہیں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَنَاقِشُونَ: (ان کا) ہم کرنے والے، رفت کرنے

والے۔ مُتَنَاقِشُونَ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَوَسِّعِينَ: (ان کا) اہل بصر، اہل فراست

پہنچانے والے، مُتَوَسِّعُونَ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَوَفِّئِينَ: (ان کا) جہاں وفات دینے والا، جہاں

موت دینے والا، مُتَوَفِّئِينَ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَوَكِّلُونَ: (ان کا) توکل کرنے والے، جہاں۔

کرنے والے، مُتَوَكِّلُونَ سے اسم فاعل۔

جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَوَكِّلِينَ: توکل کرنے والے، جہاں۔

والے۔ جہاں۔

عَتِينَ: (ان کا) مشہور، قوی، حکم۔ عَتِينَ سے

اسم فاعل۔ جہاں۔

عَتِينَ: مشہور، قوی، حکم۔ عَتِينَ سے

اسم فاعل۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

م م

عَتَايَةً: (ان کا) ثواب کی جگہ، عبادت کی جگہ، عت

ہونے کی جگہ، عت سے طرف، کان۔ جہاں۔

عَتَايَةً: بار بار کرنے کے ہونے، عت میں، عت

تعریف کیا ہوا، عَتَايَةً سے اسم فاعل۔

عَتَايَةً۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

عَتَايَةً: (ان کا) معلوم، دواگ، کیا، عت سے

اسم فاعل۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

عَتَايَةً: (ان کا) معلوم، دواگ، کیا، عت سے

اس لئے اس کو گرا دیا۔ جہاں عت سے اسم فاعل۔

کی جگہ سے ایک یا کو حذف کر دیا تو متعین

ہو گیا۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) تکبر کرنے والا، مغرور، مُتَكَبِّرِينَ

سے اسم فاعل۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: بڑی عظمت والا، بزرگ، مُتَكَبِّرِينَ کا

اسم صفت۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: تکبر، (مغرور) کرنے والے۔ جہاں۔

جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) تکلف کرنے والا، عت

کرنے والے، مُتَكَبِّرِينَ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) تکلف کرنے کی جگہ، عت

جگہ۔ مُتَكَبِّرِينَ سے اسم فاعل۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: تکلف کرنے والے، عت

مُتَكَبِّرِينَ: تکلف کرنے والے، عت

مُتَكَبِّرِينَ: تکلف کرنے والے، عت

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) عت کرنے والے، عت

لینے والے، مراد اعمال کرنے والے۔ عت

فرشتے یعنی کرمانا کا تین جو ہر روز آدمی

کی نیکی و بدی لکھ کر لے جاتے ہیں۔ عت

سے اسم فاعل، واحد، مُتَكَبِّرِينَ۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) عت مر جاتے۔ عت سے

اسم فاعل۔ جہاں۔ جہاں۔ جہاں۔

مُتَكَبِّرِينَ: (ان کا) عت مر جاتے۔ عت سے

مَنْفَعْلٌ وَمَنْفَعْلَةٌ سے فعل بھی ہے اسم بھی جمع
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: برابر اسم وزن بھاری۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: برابر اسم وزن بھاری ہونا۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلَةٌ: بوجہ اولیٰ گناہوں کے بوجہ سے لدی
 ہوئی۔ مَنْفَعْلٌ وَمَنْفَعْلَةٌ سے اسم مفعول۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلُونَ: اگر اس بار لاء سے ہوئے بوجہ نکل۔
 مَنْفَعْلٌ وَمَنْفَعْلَةٌ سے اسم مفعول۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مثال نظیر کہاوت۔ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مثال نظیر کہاوت۔ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مثال نظیر کہاوت۔ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مثال نظیر کہاوت۔ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مثال نظیر کہاوت۔ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مانند طرح، مشابہت، مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: مانند طرح، مشابہت، مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: (ک) پندیدہ، بہترین۔ مَنْفَعْلَةٌ سے اسم
 مَنْفَعْلٌ۔ مَنْفَعْلٌ

مَنْفَعْلٌ: عبرت کا براہ گیم، کہاوتیں، دوسرا
 دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے
 لئے مثال بن جائے۔ (المنقرات ۳۶۳)
 وَاَمَدٌ مَفْعَلَةٌ۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: تمہاری مانند تمہاری طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: تمہاری مانند تمہاری طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: تمہاری طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: تمہاری طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مثال۔ اس کی حالت۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس کی مانند اس کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: ان کی مانند۔ ان کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: ان کی مانند ان کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: ان کی مثال ان کی حالت۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: ان کی مانند ان کی طرح۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: اس سے وہ چند اس سے دو گنا اصل میں
 مَنْفَعْلٌ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف
 ہو گیا۔ مَنْفَعْلٌ
 مَنْفَعْلٌ: ان سے دو گنے۔ مَنْفَعْلٌ

مُجِيبٌ : (ف) جواب دہ ہے، (ن) اقبال کرتے

واحد : احاطہ سے ہمہ جہت۔ ۱۱۰

مُجِيبُونَ : جواب دہتے (۱)۔ قبول کرتے

۱۱۱۔ ۱۱۲

مُجِيبٌ : (ن) بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔

مُجِيبٌ : (ن) عظمت والا۔ ۱۱۳

مُجِيبٌ : بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ ۱۱۴

مُجِيبٌ : بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔

۱۱۵۔ ۱۱۶

ح ح

مُحَارِبٌ : محارب، مجاہد، مجاہد کے اور اظہار۔ واحد

مُحَارِبٌ : ۱۱۷

مُحَارِبٌ : (ن) مجاہد، مجاہد کرتے، گرفت کرتے۔

مُحَارِبٌ : (ن) مجاہد، مجاہد ہے۔ ۱۱۸

مُحَارِبٌ : محبت کرتے، پسند کرتے، محصور ہے۔ ۱۱۹

مُحَارِبٌ : (ن) (۱) محاربت، (۲) محاربت۔

۱۲۰۔ ۱۲۱

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

مُحَارِبٌ : (ن) محاربت، محاربت کرتے، محاربت

۱۱۱۔ اخیانۃ سے نام نال۔ پیشہ بیچہ۔

منہج اخضر: اس انسان کی حیات کا تان نہ گھٹ
حیوان سے ضرور مکی۔ ۱۱۲

منہج بنی: میری حیات میری زندگی۔ ۱۱۳

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
سے اسم ظرف مکان۔ ۱۱۴

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۱۵

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
کا زمانہ۔ ۱۱۶

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
اس طرف زبان و مکان بھی۔ ۱۱۷

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
گھر۔ ۱۱۸

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۱۹

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۰

۴

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۱

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
کرنے والے۔ ۱۲۲

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۳

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۴

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۵

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۶

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۷

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۸

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۲۹

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۰

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۱

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۲

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۳

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۴

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۵

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۶

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۷

منہج بنی: (شہداء کا) وہ جو کسی قوم سے خیر
۱۳۸

مُخْضَرَّةٌ: (مضمر) سرسبز، یا ہی مائل سرسبز۔ اخصر لڑی
 سے اسم فاعل۔

مخصوصاً: (۱) بغیر کائنات کے کائنات دور کیا ہوا۔
عظمت سے اسم منقول۔ $\frac{49}{39}$

مُخَلَّدُونَ: (تم) کسی چیز کا ہمیشہ رہنا۔ تَعْلِیْق سے اسم مفعول۔ $\frac{19}{20}$

مُخْلِصًا: (۱) خاص کیا ہوا ممتاز۔ اِخْلَاص سے اسم مفعول۔ پارسہ

مُخْلِصًا: فَاخْصُ كَرْنِے والا، فَاخْصُ كَرْنِے والا۔
اِخْلَاصًا: سَمِ قَاعِل - سَمِ قَاعِل - سَمِ قَاعِل

مُخْلِصُونَ: خالص کرنے والے، مخلص کرنے والے۔ (۱۳۸)

مُخْلِصِينَ: خاص کے ہوئے منتخب۔ $\frac{1}{15} \times \frac{33}{17}$

مُخلصین: خالص کرنے والے۔

مُخْلِیْف: (فعل) اودھرو ٹھکانی کرنے والا۔ اِخْلَاف سے اسم فاعل۔

مُخْلَقُونَ: (آدم) پیچھے ہے، ہوئے مُخْلِیْف سے
اسم مفعول، وَاَدْعُمُوْهُمْ مُّخْلِفٌ، اَلْمُؤْمِنِ الْمَخْلِیْفِ،

مُخْلِصِينَ: بچے رہے ہوئے، بچے چھوڑے ہوئے لوگ۔

مُخْلَقَةٍ: (یعنی تخلیق کی ہوئی، بنی ہوئی، پورے وقت پر پیدا ہونے والا۔ قُحْلِقٌ سے اسم

مفعول - ۳۲۰
نعمتہ: سخت بھوک۔ اے۔ ۳۲۱

מ

عذرا: (ان اس نے بھیجا، اس نے دور از کیا۔ عذرا سے مانگی۔ جیسے، جیسے)

مذا: لبا کرتا۔ اور ذکر کرتا۔ تھپتھپا۔ مصدر ہے۔

مذاذاً: روشنائی، سیاهی، اسم ہے۔ ﴿٩٨﴾
مذاکین: بستر، واحد مذکر، ﴿٩٩﴾

مذہب: (۱) پشت پھیرنے والا، پیچھے چلنے والا،
اڈباز سے اسم قائل۔

مذہب: (خدا تعالیٰ سے ملنے والے) (فرشتے)
انتظام کرنے والے، وہ فرشتے جو اللہ کی

طرف سے کائنات کے انتظام پر مامور ہیں،
غذیہ سے اسم فاعل، واحد مذکر قسریہ،

مذہبِ حق (ال) چیلے ہوئے والے باقائے سے
اسمِ قائل۔

مُدَّت: دو روز کی گئی، دو گھنٹی گئی۔ مُدَّے
ماضی مجہول۔

مُذَبَّهَر: ان کی مقربہ مدت، ان (کے معاہدہ) کی میعاد۔ ۲۰

مَدَقُّوْ: (تعلیم) چادر میں پڑھنے والا، لحاف میں پڑھنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

قَدْشُرُ سے اسم فاعل، اصل میں مُقَدِّسُوں
تھا، معنی: گودال سے بدل کر وال کا وال میں

او غام کرو یا ۔ جیہ

مذخوزاً: (ن) امر وودکیا ہوا، رحمت سے دور کیا

[illegible]

نوں۔ مَرَوْضَہ سے ماضی۔ حرف شرط کی وجہ سے مضارع کے ماضی ہو گئے۔ چہ مُرَوِّضُغْفَرُ: (ع) ۱۷۷۲: چلنے والی۔ اِیْضاً مَرَوْضَہ سے اسم کا مل۔ چہ مُرَوِّضُضَا: خوش کیا ہوا، پسندیدہ مَرَوْضَہ سے اسم مفعول۔ چہ مُرَوِّضُغُفَرُ: غش کی بوٹی، پسندیدہ۔ چہ مَرَوْضَہ: دل، اچہ۔ گویا مَرَوْضَہ سے اسم معرف مکان۔ چہ مَرَوْضَہ: اس کے چہ کی ایک۔ اس کا چارہ۔ چہ مَرَوْضَہ: اس کی حالت، آرام کا ماضی کا ماضی۔ وَلَوْ سے مصدر بھی۔ چہ مَرَوْضَہ: (ع) ۱۷۷۲: آرام دہ اور کیا ہوا۔ مَرَوْضَہ سے اسم مفعول۔ چہ مَرَوْضَہ: (ع) ۱۷۷۲: آرام دہ اور کیا ہوا۔ مَرَوْضَہ سے اسم معرف۔ چہ مَرَوْضَہ: بلند مرتبہ، ماضی کی بوٹی۔ چہ مَرَوْضَہ: بلند کی ہوئی، ماضی کی بوٹی۔ چہ مَرَوْضَہ: دل، ہزار کی خواہش، ماضی کی ماضی۔ مَرَوْضَہ سے ظرف مکان۔ چہ مَرَوْضَہ: (ع) ۱۷۷۲: دل، ماضی کی ماضی۔ مَرَوْضَہ سے اسم معرف۔ چہ مَرَوْضَہ: (ع) ۱۷۷۲: دل، ماضی کی ماضی۔ مَرَوْضَہ سے اسم معرف۔ چہ مَرَوْضَہ: (ع) ۱۷۷۲: دل، ماضی کی ماضی۔

مُسْتَحْبَبٌ: ہن کے گھر ان کے مکان پر چڑھ

مُسْكِنٌ: مسکن لوگ، فریب، تاج، واحد

مُسْكِنٌ: عدا، چاہ، چاہ، چاہ

مُسْكِنٌ: مسکن، فریب، تاج، چاہ

مُسْكِنٌ: عدا، چاہ، چاہ

مُسْكِنٌ: مسکن، فریب، تاج، چاہ

مُسْبَحُونٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب کی پائی کرتے والے، تہذیب سے

اسم فاعل۔ چاہ

مُسْبَحُونٌ: تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب کی پائی

پائی کرتے والے۔ چاہ

مُسْبَحُونٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل۔ چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل۔ چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: چاہ

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَحْبَبٌ: (دست) تہذیب چاہنے والے، عالم، تہذیب

تہذیب سے اسم فاعل، واحد

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرنا یا ٹھہرنے کی جگہ۔ چہ ۱۰۰

۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: قرار پانے والا ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: قرار پانے والا ٹھہرنے والا۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: اس کے ٹھہرنے کی جگہ۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) سیدھا اور مست۔ چہ ۱۰۰

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: سیدھا اور مست۔ چہ ۱۰۰

چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: سیدھا اور مست۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: سیدھا اور مست۔ چہ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: سیدھا اور مست۔ چہ ۱۰۰

چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

والا۔ مُسْتَقَرٌّ: اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرنے والے۔ مُسْتَقَرٌّ

۱۰۰ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرنے والے۔ مُسْتَقَرٌّ

۱۰۰ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

سے اسم فاعل۔ چہ ۱۰۰

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُسْتَقَرٌّ: (اس سے) ٹھہرنے والا۔ مُسْتَقَرٌّ

مُشْرِف: ارف: ارف کرنے والا، بے باخ و ج
کرنے والا۔ افسر: افسر سے اسم فاعل۔

44 45

مَنْ يَفْقَهُ: اسراف کرنے والے۔ بے چ خرچ کرنے والے۔

فَسْرِجْنِي: اسرائیل کرنے والے ہے باخارج
کرنے والے۔ اَلْقَبْلُ لَمْ يَكُنْ يَدْعُوهُ يَوْمَ

$$\frac{d^2 \theta}{dt^2} + \frac{g}{L} \sin \theta = 0$$

مفسرین: (۱) ہمدرد، خوش کیا ہوا۔ موقوف
سے لے کر ضمیر۔ (۲) ۲۳، ۲۴

منظور: ۱۔ دیکھا ہوا۔ منظور سے کام معمول۔

المطلوب: احس $\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{t} \right)$

منصفیہ: (نہیں) مجھ کو اتفاقاً کھانے کی شہدہ
خواتین، مصدقہ کی بھی ہے، صابھی ۱۰/۱۰/۱۰

اسم فاعل۔ دیکھو

ہم مضمون - ۳۳۔

شعور: اس نے قرآن کو سیکھا، وہ جو کوئی سمجھا، وہ

شکر: اس نے تم کو اس نیکو اور مہتمم کو پہنچا دیا۔

سُحْرَةُ: عَطَشِي يَجْتَلِي مَوْلَاهُ - طَرَفٌ : اِثْمٌ
لَعَنَكَ يَهْنُ : اِنْ رَكَّ هَالِكٌ كَاغْرَةٌ اِنْ سَكِرَ مِنْ

آل محمد جمع قضاہیں، مشکوٰۃ عام
ظرف مکان۔ ۱۹۱۱

فَسَجِدْ: مسجد سجده کرنے کی جگہ۔ عشاء: ۱۰ بجے۔
فَسَجِدْ: مسجد سجده کرنے کی جگہ۔ عشاء: ۱۰ بجے۔

$$\frac{1}{\epsilon} \left(\frac{\partial^2 u}{\partial x^2} + \frac{\partial^2 u}{\partial y^2} \right) = -\frac{1}{\epsilon} \left(\frac{\partial^2 u}{\partial x^2} + \frac{\partial^2 u}{\partial y^2} \right)$$

منہجہ: مسجد مجددہ کرنے کی حکمت۔

۴۔ بیجو و بیجوڑ کے اسم کامل۔ بیجو

۵۹۔ اے اہم مفعول۔
تسبیحا: (۱) تسبیح کرتا تھا اور پھر تاتا، پوچھتا، اصرار

نفسیاتی: (الف) محرر روز ۱۵۰ ج ۱۰ کے کئے گئے۔

تسلیت کے نام موصول۔ ۱۹۵۹ء
منقولہ: دو۔ ۱۹۵۹ء کی ۱۱۱۱ء کے نام

میسر سے اسم مفعول - $\frac{2}{3} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{3}$
 مستطوری: مرکز ۵۵۰ جا دیکھو جو ہے

سب سے پہلے: (جس) ان کو خبردار، بتایا ہوا، مطلع کیا ہوا

منہ غور سے اس مسئلہ پر غور فرمائیے۔

مستخرات: مسخر کی ہوئی۔ قرہ فیروار چنی

تسلی بخیر: دشمن مذہم نے ان کو سبک کیا، ہم نے ان کی مسرت اور ترویج جہنم سے مٹوا دیا۔

نہیں: (۱) خوب علی ہوئی۔ (۲) سوچ۔ (۳) کھجور کی پیمانی۔ (۴)۔

مُصْنُوْعًا اِنْ سَوَّلَ بِاَدْوَابٍ مُّجَابِرٍ اَلْمَوَّلٰی
مُصْنُوْعًا اِنْ سَوَّلَ بِاَدْوَابٍ مُّجَابِرٍ اَلْمَوَّلٰی
مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

ح ش

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

ح ش

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

مُصْنُوْعًا لَّوْنُ سَوَّلَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِرَیْطِیَّةٍ
نَدَّیْ

قیس کیا جائے جائز ہے، حروف کلمات اور
 کلمات و معانی واقف ہے۔ ﴿۱۹﴾
 مُشْفِقُونَ: دوسرا دئے والے، راضعانی سے
 دوسرا دئے۔ ﴿۲۰﴾ ﴿۲۱﴾ ﴿۲۲﴾ ﴿۲۳﴾ ﴿۲۴﴾ ﴿۲۵﴾
 مُشْفِقُونَ: دوسرا دئے والے۔ ﴿۲۶﴾ ﴿۲۷﴾ ﴿۲۸﴾
 مُشْكُوفٍ: تھراؤ رکھنے کا عافی۔ ﴿۲۹﴾
 مُشْكُوفٍ: اس شکر کی ہر جہوں اللہ کیا ہوا۔
 مُشْكُوفٍ سے اسم مفعول۔ ﴿۳۰﴾ ﴿۳۱﴾ ﴿۳۲﴾
 مُشْكُوفٍ: دوسرا دئے۔ مفعول سے مفعول۔ ﴿۳۳﴾
 مُشْبِدٌ: اس بات پر استیلا، اس پر ہوا، کوئی
 دینے کی جگہ، مُشْبِدٌ: شیعہ سے اسم
 لکھ۔ ﴿۳۴﴾

مُشْبِدٌ: شہادت دی ہو، شہادت کی بول، مُشْبِدٌ
 و مُشْبِدٌ سے اسم مفعول۔ ﴿۳۵﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۳۶﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۳۷﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۳۸﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۳۹﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۴۰﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۴۱﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۴۲﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۴۳﴾
 مُشْبِدٌ: شہادت دی ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ﴿۴۴﴾

م ص

مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔
 ﴿۴۵﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۴۶﴾

مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۴۷﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۴۸﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۴۹﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۰﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۱﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۲﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۳﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۴﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۵﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۶﴾

مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۷﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۸﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۵۹﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۰﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۱﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۲﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۳﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۴﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۵﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۶﴾

مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۷﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۸﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۶۹﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۰﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۱﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۲﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۳﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۴﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۵﴾
 مُضْطَرِعٌ: چراغ، قندیل، واحد مضطرب۔ ﴿۷۶﴾

اسم فاعل۔ مفعول۔

مُصَيَّبَةٌ: (ا) مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔

اضائبۃ سے اسم فاعل۔ منع مضائب۔

مفعول۔ مفعول۔

مُصَيَّبَةٌ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ مفعول۔

مُصَيَّبَةٌ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ مفعول۔

مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔

مُصَيَّبًا: اس کو پہنچنے والا۔ اس کو پہنچا جانے

والا۔

مُصَيَّبًا: (ا) لوٹنے کی جگہ، جھکاؤ۔ جس سے

اسم ظرف و مصدر بھی۔ مفعول۔ مفعول۔

مُصَيَّبًا: لوٹنے کی جگہ، جھکاؤ۔ مفعول۔ مفعول۔

مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔

مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔ مفعول۔

مفعول۔

مُصَيَّبًا: تمہارا لوٹنا۔

مُصَيَّبًا: واروہ، حاکم، نگراں۔ مفعول۔

اسم فاعل، محل میں مُصَيَّبًا تھا بن کو ص

سے بدل دیا، جیسے سواط کو صراط

کیا گیا۔

مُصَيَّبًا: واروہ، حاکم، نگراں، منع کا صیغہ

ہے۔

م ض

مُضَيَّ: (ا) لوگزر گیا۔ مُضَيَّ سے ماضی۔

مُضَيَّ: (ا) بستر، بچھونے، خواب گاہیں

ضُجَع و ضُجُوع سے اسم ظرف، واحد

مُضَيَّ۔

مُضَيَّ ہو گیا اور وہ قول یا کس میں اقام

ہو گیا۔

مُضَيَّ: (ا) لوٹنے کی جگہ، پہنچنے کا راستہ۔ صرف

سے اسم ظرف، منع مضایف۔

مُضَيَّ: (ا) لوٹنا یا ہوا، پھیرا ہوا۔ صرف

سے اسم مفعول۔

مُضَيَّ: (ا) پسند کئے ہوئے، برگزیدہ،

مُضَيَّ: (ا) مضطرب سے اسم مفعول۔ واحد

مُضَيَّ۔

مُضَيَّ: (ا) اوصاف کیا ہوا، جھاگ، اتارا ہوا۔

مُضَيَّ: (ا) اسم مفعول۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) زور کیا ہوا۔ چلا گیا ہوا۔ مضیرو

سے اسم مفعول۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) اسم مفعول۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مُضَيَّ: (ا) (ب) رستہ، قطار و رفتار۔

مطابق چہرہ: "یہ کی خواب کا میرا۔ ان کی نقل
کا ہے۔" - مشہور۔

حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے پاس سے دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھ میں ایک چمکدار شے (تاج) پہنے ہوئے تھے۔

مضائقہ: خداوند گناہیازوں، بڑھانامہ مصدقہ کی
سے دور۔ اور مضائقہ کی۔

[illegible]

فَضْلُ اللهِ أَكْبَرُ، یعنی قرآن مجید۔ فضلو
 نے ہم معقول، محل میں فضلو قرآن
 کو کھاتے سے بدل کر دیا اور میں انعام
 کر رہا۔ ﴿۲۶﴾

مُضْطَرُونِ: وہ لوگ جو گناہ کرنے والے باشندے

مطعمہ، ہونی، گوشت، کھانا، گوشت کا قحوظ۔
جمع مطعم مطعمون

مُضَغَّةٌ: خِثْيَا وَمُشَوِّشٌ كَمَا تَكُونُ - $\frac{1}{11}$
مُضَغَّةٌ: بُولِيٌّ، مَشَوِّشٌ كَمَا تَكُونُ - $\frac{1}{11}$

مختصر: انگریزوں نے ہندوستان کا تہذیبی و ادبی و
اجتماعی حاکم بن گیا۔

فصل: (اب) مگر بکرتے (اف) بکرتے والوں $\frac{1}{2}$ ۔
معلق: مگر اکرتے (الے) بکرتے والے $\frac{1}{2}$ ۔

مُتَعَبِبًا: (ضی) کُڑھنا، اُگے پتوں، صدمہ کی پٹھ

1

خطۂ عربی: (۱) اطاعت کیا جو، چاہا۔ اطاعتاً
سے اسم فاعول۔ (۲) و

منظر: بارش برف و برف منظر.

مضراً: $\left(\frac{29}{15} + \frac{127}{15} + \frac{37}{5} - 9\right)$

مفتی محمد رفیع - دارالحدیث

مفتی: ہوشی - ۱۶۶

محققین: اب قول: اے پیغمبر! تم نے
وہاں سے تشریف لے آؤ۔

فقط یہ: ان الکھرب ہونے کی جگہ نہ ملنا یہ آء ہونا۔
 طے لگوانے اور ہم طرف اصرار کی جگہ

مطالعہ

مَطْلَع: طُور سے ہونے کی جگہ، چاند، سورج، آفتاب۔
مَطْلَعُونَ: سورج، آفتاب (مطلع) ہونے والے،

بھانک کر دیکھتے ہیں۔ اچھے اور بُرے کے درمیان
فرق معلوم کرنے میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ ﷺ : دُتَدَا اَطْعَمَ عُمَرَ ثَمِيْنًا وَلِمَا قَدِيْ بُوْنِيْ

عمر بنی خطیبی سے اس کاغذ پر ۱۰۰
نقشہ ۲۰۰

مطالعہ: حضرت مولانا صاحب دینی بانی مولانا محمد علی صاحب
مطالعہ: مولانا صاحب دینی بانی مولانا محمد علی صاحب

طالب سے عرض فرمائی۔ چچ
 غلط نہیں۔ انسی بالہ میں ان کا اپنا کون۔ اضعیف

عاصمہ غزل - پینٹ
فطمتہ: اہمیتان پانے وال۔ سکون پانے

وہابیہ ۲۰۰ء
 فرط حسرتہ! اہمیتان پانے وانی سکون پانے

والہی۔ پیر
مظہرین : احمین : اے وطن پرستوں

قائم کرنے والے۔
مُطَوِّعِينَ: علیٰ اُتھل جمعرات دینے والے۔

خبرات کرنے والے استظروف سے اسمذیل

وحد مضمون: اس میں شر مضمون عین قانا

کو ط سے چر کر ٹا کا ط سے اسمذیل

کروید چہ

مضمونیت: اپنے ہوئے۔ طلی سے اسمذیل

وحد مضمونیت چہ

مضمونیت: (ص) پاک کی ہوئی۔ نصیحت سے

اسمذیل چہ

مضمونیت: پاک کی ہوئی۔ تہ

مضمونیت: پاک کی ہوئی۔ چہ چہ چہ

مضمونیت: تجھے پاک کرنے والے مجھے روز رکھ

والا، نصیحت سے اسمذیل چہ

مضمونیت: پاک کے ہوئے۔ چہ

مضمونیت: (ص) پاک ہوئے والے نصیحت

سے اسمذیل، حق میں مضمونیت قانا

کھٹ میں اٹھ کر کوید چہ

ح ط

مضمونیت: ان ہوا کی میں چہ ہوئے اسمذیل

میں چہ ہوئے مضمونیت سے اسمذیل چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ ہوئے اسمذیل

میں داخل ہوئے والے چہ

مضمونیت: (ص) میں کیں ہو کر ہوئے مضمونیت

اسمذیل چہ

ح ع

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ

چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ

چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت سے اسمذیل چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت سے اسمذیل چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت اور مضمونیت چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مضمونیت: (ص) میں چہ چہ چہ چہ چہ

مغزوفہ سے اچھا ہے۔

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ
نہ ہو، نہ اس کی بہت سے نہیں ہو سکتی۔

پاؤں

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مغزوفہ - جو کائنات کے کسی میں مغزوفہ

مَعْلُومٌ مَعْلُومٌ

مُعْصِرَتِ: (ف) ٹھونڈے والیاں، سردیاں سے

نجرے ہوئے پاول جو ابھی پر سے نہ ہوں،

مُعْصِرَتِ: اسم فاعل، واحد، مفعول، جہیز،

مُعْصِبَتِ: (ش) مصیبت، گناہ، فرائی، غصی

سے مصدر مکی، اسم مفعول، جہیز،

مُعْطَلٌ: (ک) خالی پڑے ہوئے، بے کار کئے

ہوئے، ویران، مفعول، جہیز،

مُعْطَبٌ: (ک) بہانے والا، روکنے والا، تعجب

سے اسم فاعل، جہیز،

مُعْطَبٌ: چوکیدار، ایک دوسرے کے چکھے آنے

والے، دن اور رات میں باری باری آنے

والے فرشتے، جہیز،

مُعْطٌ: حیرے ساتھ، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: تم سب کے ساتھ، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: تم دونوں کے ساتھ، جہیز،

مُعْطٌ: (ش) بدکاری، دوا، دکان، دکان، دکان،

مُعْطٌ: اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: (ک) اعلیٰ، ادھر میں لگی ہوئی، تعجب

سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: (ک) اعلیٰ، دوا، دکان، دکان، دکان،

مُعْطٌ: اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: (ش) معلوم، جانا ہوا، علم سے اسم

مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: معلوم، جانا ہوا، علم سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: معلوم، جانا ہوا، علم سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: جانی ہوئی چیزیں، مقرر، واحد، مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: علم سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: جانی ہوئی چیزیں، مقرر، جہیز،

مُعْطٌ: (ک) مقرر، بڑا، عمر رسیدہ، تعجب

سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: آباد، مراد، مسجد جو ساتویں آسمان پر

ہے اور ہر وقت فرشتوں سے آباد راقی

ہے۔ عمارت سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: ہمارے ساتھ، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: (ش) منع کرنے والے، روکنے والے،

تعویق سے اسم فاعل، واحد، مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: اس کے ساتھ، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: اس (نوٹ) کے ساتھ، جہیز،

مُعْطٌ: ان کے ساتھ، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: میرے ساتھ، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

مُعْطٌ: سامان زندگی، جمع، تعجب، جہیز،

مُعْطٌ: اس (نوٹ) کا سامان زندگی، جہیز،

مُعْطٌ: ان کا سامان زندگی، جہیز،

مُعْطٌ: (ش) بہت ہوا، آب و ہوا، جہیز،

مُعْطٌ: عین و معنی سے اسم مفعول، جہیز،

مُعْطٌ: جہیز، جہیز، جہیز، جہیز،

جنگی گھوڑے۔ اغارۃ سے اسم قائل۔ بیہ۔

م ف

مَفْتَحٌ: گنجیاں، خزانے، واحد مِفْتَاحٌ۔ بیہ۔

مَفَاتِحُ: اس کی گنجیاں، اس کے خزانے، بیہ۔

مَقَارًا: ان کامیابی۔ قوڑ سے مصدر مَسَى۔ بیہ۔

مَقَارَةٌ: کامیابی، اجابت۔ بیہ۔

مَقَارِیْہُمْ: ان کی کامیابی۔ بیہ۔

مَفْتَحَةٌ: (ع) خوب کھلی ہوئی۔ تَفْصِیْح سے

اسم مفعول۔ بیہ۔

مَفْتَرِی: (ا) افتر کرنے والا، بہتان تراشتے

والا، بہت لگانے والا۔ اَلْفِیْرَاء سے اسم

قائل۔ بیہ۔

مُفْتَرٍ: بہتان تراشتے والا، بہت لگانے والا۔ بیہ۔

مُفْتَرُونَ: بہتان لگانے والے۔ بہت لگانے

والے۔ بیہ۔

مُفْتَرٍ: خود ساختہ، گھڑی ہوئی، مراد قرآن

مجید کی سورتیں، واحد مُفْتَرٌ۔ بیہ۔

مُفْتَرِیْن: اپنی طرف سے بنانے والے، بہت

لگانے والے۔ بیہ۔

مَفْتُونٌ: (ع) تندرست، جوان، دیوانہ۔ فَنَنْ وَفَتُونٌ

سے اسم مفعول۔ بیہ۔

مَفْرُ: (ع) اقرار ہونا، اقرار ہونے کا وقت۔ اَلْمَرَارُ

سے مصدر مَسَى و اسم ظرف۔ بیہ۔

مَفْرُطُونَ: (ا) آگے پیچھے ہونے، پہلے پیچھے

ہونے۔ اَلْمَرَاط سے اسم مفعول۔ بیہ۔

مَفْرُوضًا: (ن) فرض کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ قَوْضٌ

سے اسم مفعول۔ بیہ۔

مُفْسِدٌ: (ا) برباد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔

اَفْسَاد سے اسم قائل۔ بیہ۔

مُفْسِدُونَ: (ا) برباد کرنے والے، بگاڑنے

والے۔ بیہ۔

مُفْسِدِیْن: برباد کرنے والے، بگاڑنے والے، بیہ۔

بیہ۔

مُفْصَلًا: (ع) مفصل، تفصیل، وار۔ تَفْصِیْل

سے اسم مفعول۔ بیہ۔

مُفْصَلٌ: جدا جدا، کھلی ہوئی، واضح۔ بیہ۔

مَفْعُولًا: (ن) کیا ہوا، انجام دیا ہوا، فعل سے اسم

مفعول۔ بیہ۔

مُفْلِحُونَ: (ا) فلاح پانے والے، کامیاب

افلاح سے اسم قائل۔ بیہ۔

بیہ۔

مُفْلِحِیْن: فلاح پانے والے، کامیاب

بیہ۔

مُفْلِحٌ: قبرستان، قبریں، واحد مَفْرَقٌ۔ بیہ۔

مُفَاعِلٌ: (ن) چھیننے کی جگہیں، کمات لگانے کے

مقامات۔ مَفْعُولٌ سے اسم ظرف۔ واحد

مَفْعَلٌ۔ بیہ۔

مُقَابِلٌ: گنجیاں، خزانے، واحد مَقْبَلٌ۔ بیہ۔

بیہ۔

مَقَامٌ: (ن) قیام کرنا، گھڑا ہونا، گھڑے ہونے کی

جگہ، قیام سے مصدر مَسَى و اسم ظرف۔ بیہ۔

مَقَامًا: قیام کرنا، گھڑا ہونا، گھڑا ہونے کی جگہ،

مکان۔ بیہ۔

مَقَامًا مُتَحَوِّلًا: تعریف کیا، اور مقام نامادہ

مجھ سے ثابت ہے کہ عرش الہی کے وہابی

حرف ایک خاص مقام کا نام "مقام محمود"

ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور و کرم ﷺ سے

قیامت کے دن اسی مقام پر رونق افروز

کرنے کا وعدہ فرمایا ہے، مخلوقات میں سے

آپ ﷺ کے علاوہ کسی کو بھی یہ مقام

غیب نہیں ہوگا (ترمذی)۔ چہ

مقام: قیامت کی جگہ، کھڑا ہونا، مکان۔ چہ

مقام ابو جعفر: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر سے

ہونے کی جگہ یہاں دو چتر مراد ہے جس پر

گھرے ہو کر آپ نے اپنے صاحبزادے

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی مدد سے حالت

کعبہ کی تعمیر کی، یہ چتر اب بھی ایسی جگہ پر

موجود ہے، الطوائف کعبہ کے بعد یہاں دو

راکت نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ چہ

مقام: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ چہ، چہ، چہ

مقام: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ چہ

مقام: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ چہ

مقام: (ا) اربے کی جگہ، مکان۔ (الفائدہ سے

ایم طرف، مکان۔ چہ

مقاماً: رہنے کی جگہ، مکان۔ چہ، چہ

مقامیہ: کھڑا ہونا، رہنا۔ چہ

مقامیغ: (ا) آگروں بڑے بڑے سمورے،

(بقناع سے اسم آل، واحد، مقطع، چہ

مقامیک: تیرے قیام (گھرے ہونے) کی جگہ

کو۔ چہ

مقامہما: ان دونوں کا مقام، ان دونوں کے

گھرے ہونے کی جگہ۔ چہ

مقامی: میرا کھڑا ہونا، میرا رہنا۔ چہ، چہ

مَقْصُوجِین: (ا) بندہ سے پہلے ہونے، ہر حال

لوگ۔ قلیح و قلیحہ سے اسم مفعول۔ چہ

مَقْصُوجَہ: (ا) قبضہ کی ہوئی، بکارتی ہوئی۔

قبض سے اسم مفعول۔ چہ

مَقْصَا: ٹاپندہ کرنا، نفرت کرنا، بیزار ہونا، نفرت

ناراض ہونا، مصدر ہے۔ چہ، چہ، چہ

مَقْصَا: ٹاپندہ کرنا، نفرت کرنا، بیزار ہونا، مصدر بمعنی

مفعول۔ چہ

مَقْصُت: ٹاپندہ کرنا، نفرت۔ بیزاری۔ چہ

مَقْصُوجَہ: (ا) کھستے والا، خوروں میں چرنے

والا، بچنے والا، (الفحاحہ سے اسم فاعل۔ چہ

مَقْصُودَا: (ا) ہر طرح قدرت والا، قادر والا

الحداد سے اسم فاعل۔ چہ

مَقْصُودَا: ہر طرح کی قدرت والا، قادر والا۔ چہ، چہ

مَقْصُودُونَ: ہر طرح کی قدرت رکھنے والے، چہ

مَقْصُودُونَ: (ا) ایسے ہی کرتے والے، چہ

چہ، چہ، چہ

واحد مَقْصُودِی۔ چہ

مَقْصُور: (ا) اٹکدست، نادار، محتاج، (الفشار

سے اسم فاعل۔ چہ

مَقْصُورُونَ: (ا) کرنے والے، مرکب ہونے

والے۔ (الفشار سے اسم فاعل۔ چہ

مَقْصُورِین: (ا) ساتھ ساتھ آنے والے، (ایمان

کرنے والے۔ (الفشار سے اسم فاعل،

واحد مَقْصُور۔ چہ

مَقْصُوبِین: (ا) تسلیم کرنے والے، ہانپنے

والے جسے کرے والے مراد یہودی و
عیسائی۔ انقسام سے اسم فاعل۔ ۱۰۰
مُفَضِّلٌ: (ان) کا متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ
چلنے والا۔ عمدہ کو پورا کرنے والا۔ انقسام
سے اسم فاعل۔ ۱۰۱

مُفَضِّلَةٌ: اعتدال پر رہنے والی۔ ۱۰۲
مُفَضِّلٌ: تمہاری اپنے آپ سے غرت و بیزاری
مقدار: مقدار، اندازہ اسم ہے، جمع مفادیر ۱۰۳
مُفَضِّلَةٌ: اس کی مقدار اس کا اندازہ۔ ۱۰۴
مُفَضِّلٌ: (ان) پاک کیا ہوا۔ تقدیر سے اسم
مفعول۔ ۱۰۵

مُفَضِّلٌ: پاک کی ہوئی۔ ۱۰۶
مُفَضِّلٌ: (ان) پر اقرار کیا ہوا اندازہ کیا ہوا قدر
سے اسم مفعول۔ ۱۰۷

مُفَرِّقٌ: قرابت اور اشتہاری۔ ۱۰۸
مُفَرِّقٌ: (ان) اقرب کے ہوئے عزت دیے
ہوئے۔ تفریق سے اسم مفعول۔ ۱۰۹
۱۱۰

مُفَرِّقٌ: قریب کے ہوئے عزت دیے ہوئے۔
۱۱۱

مُفَرِّقٌ: (ان) قوت والے۔ طاقت رکھنے والے،
قابو میں لانے والے۔ انصاف سے اسم
فاعل۔ ۱۱۲

مُفَرِّقٌ: (ان) بکڑے ہوئے، گھس کر پامال
ہوئے۔ تفریق سے اسم مفعول۔ ۱۱۳
۱۱۴

مُفَضِّلٌ: (ان) انصاف کرنے والے عدل
کرنے والے۔ انصاف سے اسم فاعل

۱۱۵
مُفَضِّلٌ: (ان) تقسیم کرے والیاں، انقسم
سے اسم فاعل، واحد مُفَضِّلٌ یہاں مذکر
مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق کی
تقسیم پر مقرر ہیں، یا وہ ان میں مراد ہیں جو
اللہ تعالیٰ کے حکم سے یادوں کو بچھا کر
پارش کو زمین کے مختلف حصوں پر تقسیم کرتی
ہیں۔ ۱۱۶

مُفَضِّلٌ: (ان) تقسیم کیا ہوا، بانٹا ہوا۔ فسر
سے اسم مفعول۔ ۱۱۷
مُفَضِّلٌ: (ان) اہل کثرت والے، کم کرنے

والے۔ تفصیل سے اسم فاعل ۱۱۸
مُفَضِّلٌ: (ان) مختصر کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی
عمر میں۔ فسر سے اسم مفعول۔ واحد
مُفَضِّلٌ۔ ۱۱۹

مُفَضِّلٌ: (ان) اندر شد، شے شد۔ فصاحت
سے اسم مفعول۔ ۱۲۰

مُفَضِّلٌ: (ان) کا ہوا، قطع سے اسم مفعول، ۱۲۱
مُفَضِّلٌ: کافی ہوئی، قسم کی ہوئی۔ ۱۲۲

مُفَضِّلٌ: (ان) بیٹے کی جگہ مجلس۔ فغوض سے اسم
غرف و صدر میں جمع مفادیر ۱۲۳

مُفَضِّلٌ: ان کے بیٹے کی جگہ ان کی مجلس۔ ۱۲۴
مُفَضِّلٌ: (ان) مراد یہ کوکے ہوئے سر

پشت کی طرف بچھے ہوئے۔ البساج سے
اسم مفعول، واحد مُفَضِّلٌ۔ ۱۲۵

مُفَضِّلٌ: اکٹھے کے ہوئے، بیروں، زبیر۔
فسطوف سے اسم مفعول، باقی مجرد کے

باب فعللہ سے۔ ۱۲۶

مُتَّبِعِي: (ف) اٹھانے والے (سرواں کو) اونچا کرنے والے۔ اِفْصَاغ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَّبِعِينَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا دیا۔ ۱۳۱۰

مُتَّقَوْنَ: (ا) مسافر۔ اِقْوَاۃ سے اسم فاعل۔ واحد مُتَّقَوِي۔ ۱۳۱۱

مُتَّقِيۃ: (ا) قدرت رکھنے والا ائمہ بیان۔ روزی دینے والا۔ اَلْمَوَاتِ وَالْفَاتَةِ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۲

مُتَّجِلًا: (ض) بدو سپر کی خواب گاہیں، آرام گاہ۔ مراد جنت۔ قَبْلُوۡلَةً سے اسم ظرف۔ ۱۳۱۳

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۴

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۵

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۶

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۷

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۸

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱۹

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۰

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۱

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۲

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۳

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۴

مُتَّيۡر: (ا) داغی۔ اُی۔ اِلَافۃ سے اسم فاعل۔ ۱۳۲۵

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۲۶

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۲۷

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۲۸

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۲۹

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۰

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۱

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۲

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۳

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۴

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۵

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۶

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۷

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۸

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۳۹

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۰

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۱

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۲

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۳

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۴

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۵

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۶

مُكَاۡلِمُهُم: ان کے گھر۔ ۱۳۴۷

مَكْرُوهُ: اس نے مکر کیا، اس نے تدبیر کی، اس نے
جیل کیا۔ مَكْرُوهُ سے ماضی۔ چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُوهُ: تم نے یہ تدبیر کی ہے، تم نے یہ چال
چلی ہے۔ چاہے، چاہے، چاہے،

مَكْرُوم: (ان) اکرام کرنے والا، عزت دینے والا،
نوازنے والا۔ مَكْرُوم سے اسم فاعل۔ چاہے،
مَكْرُوم: (تم) اکرم، عزت دی ہوئی، تعظیم کی
ہوئی۔ مَكْرُوم سے اسم مفعول۔ چاہے،
مَكْرُومُون: بزرگ، عزت دیئے ہوئے۔
مَكْرُوم سے اسم مفعول۔ چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُومِيْن: بزرگ، معزز۔ چاہے، چاہے، چاہے،

مَكْرُوفًا: ہم نے مکر کیا، ہم نے تدبیر کی۔ مَكْرُوفًا
سے ماضی۔ اردو میں سازش اور کسی کو
نقصان پہنچانے کی تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ مگر
عربی میں لطیف اور فہم تدبیر کو مکر کہتے
ہیں۔ اگر مکر اچھے مقصد کے لئے ہے تو اچھا
ہے اور برائی کے لئے ہے تو برا ہے۔
(معارف القرآن ۲/۷۳)۔ چاہے،

مَكْرُوفًا: انہوں نے مکر کیا، انہوں نے تدبیر
کی۔ مَكْرُوفًا، چاہے، چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُوفًا: انہوں نے مکر کیا۔ انہوں نے تدبیر
کی۔ چاہے،

مَكْرُوفًا: (اس) اکرم، ناگوار، بہت نا پسندیدہ
حکومت اور مکر افعت سے اسم مفعول۔ چاہے،

مَكْرُوفًا: ان کا مکر، ان کا جیل، ان کی چال۔ چاہے،
مَكْرُوفًا: ان کا مکر، ان کی چال۔ چاہے،
مَكْرُوفًا: ان کا مکر، ان کی چال، ان کا قریب
چاہے، چاہے، چاہے،

مَكْرُوهِيْن: ان عورتوں کا مکر، ان کی چال۔ چاہے،
مَكْرُوهِيْن: (اس) ٹھیکیں، غم زدہ، مخطوطہ سے اسم
مفعول۔ چاہے،

مَكْرُوهِيْن: (تم) اشکار کی تعلیم دینے والے تربیت
دینے والے۔ مَكْرُوهِيْن سے اسم فاعل۔ چاہے،
مَكْرُوهِيْن: (تم) ہم نے فائز کیا، ہم نے قوت
دی۔ مَكْرُوهِيْن سے ماضی۔ چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُوهِيْن: ہم نے تم کو فائز کیا، ہم نے تم کو قوت
دی۔ چاہے، چاہے،

مَكْرُوهِيْن: ہم نے ان کو فائز کیا، ہم نے ان کو
قوت دی۔ چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُوهِيْن: (ان) چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ مَكْرُوهِيْن
سے اسم مفعول۔ چاہے،

مَكْرُوهِيْن: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ چاہے،
مَكْرُوهِيْن: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ چاہے، چاہے،
مَكْرُوهِيْن: اس نے مجھے قوت دی، اس نے مجھے اقتدار
دیا۔ مَكْرُوهِيْن سے ماضی، اصل میں مَكْرُوهِيْن
یعنی قہاروں کا قانون میں اوجہ کر دیا۔ چاہے،

مَكْرُوهِيْن: (اس) غلبہ پانے کا پیمانہ۔ مَكْرُوهِيْن سے
اسم آل۔ چاہے، چاہے، چاہے،
مَكْرُوهِيْن: (اس) اکرم کئے ہوئے۔ مَكْرُوهِيْن کے
ہوئے۔ مَكْرُوهِيْن سے اسم مفعول۔ چاہے،

مَكْرُوهِيْن: (ان) عزت والا، مرتبہ والا۔ مَكْرُوهِيْن سے
صفت مشبہ۔ چاہے،

مَكْرُوهِيْن: مضبوط، محفوظ۔ چاہے، چاہے،
مَكْرُوهِيْن: عزت والا، مرتبہ والا۔ چاہے،

سے ماضی۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: وہ شخص کیا گیا اور رکا گیا۔ **مُتَعَمِّلٌ** سے ماضی
مکمل۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: اس نے مجھ کو متعیم کیا اس نے مجھ کو رکا۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: اس نے میں کو متعیم کیا۔ اس نے میں
کو رکا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: اس نے ان کو متعیم کیا۔ اس نے ان کو
رکا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: (اس) بہت بڑے والے۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
اس سے متعیم۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: وہ بڑی کرنے والے۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
سے اس کا مال۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: وہ بڑی کرنے والے اور بڑی ہونے
والے۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: اس نے اس کو متعیم کیا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مضمر۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: (اس) بڑے سے اکڑا ہوا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
اس کا مال۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: وہ بڑے سے اکڑا ہوا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: اس کا مال۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: (اس) کو متعیم کیا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مضمر۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: وہ بڑے سے اکڑا ہوا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: (اس) کو متعیم کیا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
شریعت نے منوع قرار دیا ہوا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

سے اسم مضمر۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: برائی، خلاف شرع۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: برائی، خلاف شرع۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ۔

مُتَعَمِّلٌ: برائی، خلاف شرع۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: برائی، خلاف شرع۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والے۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔
مُتَعَمِّلٌ۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

مُتَعَمِّلٌ۔

مُتَعَمِّلٌ: انکار کرنے والا۔ **مُتَعَمِّلٌ**۔

برستہ والا۔ اٹھارے سے اسم فاعل چلا

میں۔ (ن) (مردوں) سے۔ (۱۲) (مرد) چلا

چلا

میں۔ (۱۳) سے میری طرف سے۔ (۱۴) چلا

چلا (۱۵) چلا (۱۶) چلا (۱۷) چلا

میں۔ (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵)

میں۔ (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳)

امام سے اسم فاعل۔ (۳۴)

میں۔ (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲)

میں۔ (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰)

میں۔ (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸)

میں۔ (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶)

چلا

میں۔ (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴)

اسم فاعل۔ (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰)

میں۔ (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸)

میں۔ (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶)

۱۱

مواجوز۔ اور اپنی کو چلنے والی۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵)

میں۔ (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵)

میں۔ (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵)

میں۔ (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵)

میں۔ (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵)

میں۔ (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵)

میں۔ (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵)

میں۔ (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵)

میں۔ (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵)

چلا

میں۔ (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵)

میں۔ (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵)

میں۔ (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵)

میں۔ (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵)

میں۔ (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵)

میں۔ (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵)

میں۔ (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵)

میں۔ (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵)

میں۔ (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵)

میں۔ (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵)

میں۔ (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵)

میں۔ (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵)

میں۔ (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵)

میں۔ (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵)

میں۔ (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵)

میں۔ (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵)

میں۔ (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵)

میں۔ (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵)

میں۔ (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵)

میں۔ (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵)

میں۔ (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵)

میں۔ (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵)

میں۔ (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵)

میں۔ (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵)

میں۔ (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵)

میں۔ (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵)

میں۔ (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵)

جگہ۔ اُن کے لئے اور اُن سے اسم ظرف۔ ۴۵۳

۵۴

مُہاجرًا: (۱) ہجرت کرنے والا۔ دین کی خاطر
وطن چھوڑنے والا۔ مُہاجرۃ سے اسم
فاعل۔ ۴۵۴

مُہاجرًا: ہجرت کرنے والا۔ ۴۵۴

مُہاجرًا: ہجرت کرنے والیاں۔ ۴۵۴

مُہاجرین: ہجرت کرنے والے۔ ۴۵۴

۴۵۴

مُہاجر: لڑکا یا لڑکی۔ ۴۵۴

مُہاجر: لڑکا یا لڑکی۔ ۴۵۴

۴۵۴

مُہاجر: لڑکا یا لڑکی۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) توہین کیا ہوا ذلیل کیا ہوا، رسوا کیا
ہوا۔ اِعتناء سے اسم مفعول۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔
اِعتناء سے اسم فاعل۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہدایت پانے والے۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہدایت پانے والے۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) نظر انداز کیا ہوا، چھوڑا ہوا ترک
کیا ہوا۔ ۴۵۴

مُہاجر: چھوڑنا، فریضہ راستہ ہموار کرنا، مصدر بمعنی
مفعول۔ ۴۵۴

مُہاجر: گور، گہوارہ، جھولا۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) اس نے مہیا کیا، اس نے بچھایا۔
تَمہیج سے ماضی۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) شکست خوردہ، بھاگا ہوا۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) اور ذکر آنے والے، امانت
آنے والے۔ اِستطاع سے اسم فاعل۔ ۴۵۴

مُہاجر: تیل کی چھٹ، پیپ، گچھا ہوا تانا، اسم
سے۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) تو مہلت دے، مہلت دے، اسم
مفعول۔ ۴۵۴

مُہاجر: اس کا بلاک کیا جاتا، اس کے مارنے
کی جگہ۔ ۴۵۴

مُہاجر: (۱) ہلاک کرنے والا۔ اِغلاک سے
اسم فاعل۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہلاک کرنے والے، اصل میں مُہاجر
تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۴۵۴

مُہاجر: اس (موت) کو ہلاک کرنے
والے۔ ۴۵۴

مُہاجر: ان کو ہلاک کرنے والا۔ ۴۵۴

مُہاجر: ان کا ہلاک ہونا۔ ۴۵۴

مُہاجر: مجھے ہلاک کرنے والا۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہلاک کئے ہوئے۔ ۴۵۴

مُہاجر: تو ان کو مہلت دے۔ ۴۵۴

مُہاجر: جو کچھ، جب کبھی، بظرف شرط ہے، مضارع
کو لازم دیتا ہے۔ ۴۵۴

مُہاجر: ہجر بھرا، راج و راجہ، ۴۵۴

مُہاجر: فاعل۔ ۴۵۴

پہلے

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

پہلے

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

میں تھا: عبد بن ابی بنی

مائنوں میں سے ایک "مڈل" کے معنی سے
 لائن میں ہے۔

ن پ

مناات کھوس نہ میں سے اکتے دی ہر چیز۔ ۱۰۰
جانتا: کھوس نہ میں سے اکتے دی ہر چیز۔ ۱۰۰

454

[illegible]

تعلیم: (۱) ہمیں کوجا نہیں ہے۔ ام ۱ کو
 (۲) ہمیں ہے۔ ایڈلا سے پھر میں ہے
 ٹیپس اور ہرگز نہیں۔ بیٹے۔ د
 حصار میں

تسلیوں: اگر آج تیرے لیے زندگی نامہ دے میں
 ہے آ نہیں، ک۔ تیرے لیے ہے شمار۔

$$\frac{1}{2} \cdot \frac{1}{4}$$

نکاح اور امیر کے لیے پشیدہ اور ہمت
پچھلے دنوں سب سے زیادہ

نصف : دوپہر چوتھی الی دس بجے : چھپکا تیار بند
سے ماسک : بول - ۷۱

تذکرہ: میں نے اس کو اس وقت اس کا پاس
نے اس کو بھیج دیا۔

منقولہ: دعوتِ اہلِ نور اور پشتہ سائنس اور سائنس
سائنس اور پشتہ سائنس: ۱۰۰-۱۰۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ماضیہ قدس میں اس کی ایک تصویر ہے اور اس کی ایک تصویر ہے۔

نظروا نے سمجھنا علی - $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

حضرت: غفرلہ دیکھتے ہیں۔ ۱۵، ۱۶، ۱۷

نماذج من القرآن الكريم

فَاَقْبُوا، اِنَّا اَنْهَوْا عَنْهُ اَنْ يَخْشَىٰ كَيْ، جُوبُ اِ
رَحْمَتِي، فَعَدَلِي، اِنْ اَفْجَعَةً اِهْمُ

—فَلَمَّا رَأَى أَنَّهُ لَا يُفِيدُهُ تَلَقَّى حَبْلًا

۱۰۰۰ سے محض قرآن مجید نوالی ہے۔

فَلَا تُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا هِيَ مَوْجٌ يَدْرِكُهُ
حَرْفٌ مِّنْ حُرُوفٍ مَّا يَدْرِكُهُ

قَالَ: اَوْفَى - بِرَدِّهِ
مُخْزَعٌ كَمَا صَوَّرَ بِمَنَازِلِهِ - فَنَحْنُ

قوله - اوتوا مني -
قوله - اوتوا مني -

مذکورہ سورہ میں
 جگہوں پر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو دعا کی ہے۔

نکبۂ و نکوئی سے ہم درش رہے۔
 بکھڑا ان اس چمکا۔ دھوئے ہر تھوس۔ لاکھوں

وَنَكُونُ ۚ اے امرتہاں! اصل میں
نہا جیوں تو افسانہ کشی کی وجہ سے نہیں رہیں

کے لئے

بہی سے انکم ٹیکس اور اس کے بارے میں

ن ت

نَبَوِّا: (ن) ہم نبی کی اختیار کریں گے، ہم ہزار
ہوں گے۔ نَبَوِّا سے مضارع۔ جہاں

نَصَح: (ن) ہم سچی وی کرتے ہیں۔ اِنصاح
سے مضارع۔ جہاں

نَصَح: ہم سچی وی کرتے ہیں۔ جہاں

نَصَح: ہم سچی وی کرتے ہیں۔ جہاں

نَصَح: ہم سچی وی کرتے ہیں گے، ہم تمہارے
ساتھ چلیں گے۔ جہاں

نَصَح: ہم اس کی سچی وی کریں گے، ہم تمہارے
ساتھ چلیں گے۔ جہاں

نَصَح: (ن) ہم ان کے بعد لائیں گے، ہم ان
کے پیچھے چلیں گے اِنصاح سے مضارع۔ جہاں

نَبَوِّا: (ن) ہم ہیں گے، ہم سکونت اختیار کریں
گے۔ نَبَوِّا سے مضارع۔ جہاں

نَصَحَاوْ: (ن) ہم معاف کرتے ہیں، ہم درگزر
کرتے ہیں (جداً عن)۔ نَصَحَاوْ سے
مضارع۔ جہاں

نَصَحَاوْ: (ن) ہم اختیار کریں گے، ہم بنالیں
گے۔ اِنصاح سے مضارع۔ جہاں

نَصَحَاوْ: ہم ضرور بنائیں گے، ہم ضرور تعمیر
کریں گے۔ جہاں

نَصَحَاوْ: (ن) ہم ایک لئے جائیں گے۔
ہم کمال باہر کے جائیں گے۔ نَصَحَاوْ
سے مضارع مجہول۔ جہاں

نَصَحَاوْ: (ن) ہم اتفاقاً کریں گے۔ نَصَحَاوْ
سے مضارع۔ جہاں

نَبَوِّا: تم مجھے خبر دو تم مجھے آگاہ کرو۔ جہاں
نَبَاہ: اس کی خبر، اس کا حال۔ جہاں

نَبَاہ: اس نے اس (مؤنث) کو خبر دی، اس
نے اس کو آگاہ کیا۔ جہاں

نَبَاہ: ان کا قصد، ان کا واقعہ۔ جہاں
نَبَاہ: تو ان کو خبر دے تو ان کو آگاہ کر دے

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر، اصل میں۔ نبی، تھا، مژگو یا
سے بدل کر بنا کا بنا میں او عام کر دیا۔

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ
کریں گے۔ نَبَاہ سے مضارع۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) ہم بیان کرتے ہیں۔ نَبَاہ سے
مضارع۔ جہاں

نَبَاہ: ہم اس کو بیان کریں۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

نَبَاہ: (ن) نبی، پیغمبر۔ جہاں

سُئِلَ: ۱۔ اہم جوڑیں کے دس مرتبے سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۲۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۳۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۴۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۵۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۶۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۷۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۸۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۹۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

مضارب: ۱۰۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

ن ت

نُتِبَ: ۱۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُتِبَ: ۲۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

ن ج

نُجِبَ: ۱۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۲۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۳۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۴۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۵۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۶۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۷۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۸۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۹۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۱۰۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۱۱۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۱۲۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۱۳۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُجِبَ: ۱۴۔ اہم جوڑیں کے ہیں۔ مضارب سے

مضارب۔ چار

نُخْر جَنْكُم: ہم تم کو نکالیں گے، ہم تم کو پیدا

کریں گے۔ جھ، جھ، جھ،

نُخْرُ جَنْ: ہم ضرور نکالیں گے۔ خورج

سے مضارع یا نون تاکید۔ جھ،

نُخْرُ جَنْك: ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ اخراج

سے مضارع یا نون تاکید۔ جھ،

نُخْرُ جَنْكُم: ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ جھ،

نُخْرُ جَنْهَم: ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ جھ،

نُخْرُی: (ن) ہم رسوا ہوں گے۔ خورج سے

مضارع۔ جھ،

نُخْصَف: (ن) ہم مضافوں کی۔ خصف

سے مضارع۔ جھ،

نُخْشَی: (ن) ہم ڈرتے ہیں ہمیں اندیشہ ہے۔

خشیت سے مضارع۔ خشیت اس خوف کو

کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی

ڈرنے والا جس سے ڈر رہا ہوں کی عظمت

قوت سے واقف ہو۔ (المترادات ۱۴۹) جھ،

نُخْصِی: (ن) ہم چمپاتے ہیں، ہم پوشیدہ

کرتے ہیں۔ اخفاء سے مضارع۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت (ن) ہم جنس ہے واحد

نخلۃ۔ جھ، جھ،

نُخْلَا: کھجور کے درخت۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ، جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ،

نُخْلۃ: کھجور کا درخت۔ جھ، جھ،

نُخْلَفۃ: ہم اس کے خلاف ہیں گے۔ اخلاف

سے مضارع۔ جھ،

نُخْلَفْکُم: (ن) ہم تم کو خلیفہ کرتے ہیں، ہم تم کو

پیدا کرتے ہیں۔ خلق سے مضارع۔ جھ،

نُخْوَض: (ن) ہم بحث کرتے ہیں، ہم باتوں

میں مشغول ہوتے ہیں۔ غوص سے

مضارع۔ جھ، جھ،

نُخْوَفِہُم: (ن) ہم ان کو ڈالتے ہیں۔ خوف

سے مضارع۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ، جھ، جھ، جھ،

نُخْل: کھجور کے درخت۔ جھ،

ن د

نَدَامۃ: (ن) اندامت، شرمندگی، مصدر وام، جھ، جھ،

نَدَاوْلُہَا: (ن) ہم اس کو باری باری پھیرتے

ہیں، ہم اس کو اول بدل کرتے ہیں۔

مداوولۃ سے مضارع۔ جھ،

نَدَاآء: (ن) پکارنا، آواز دینا، مصدر وام،

جھ،

نَدَجْلُجْکُم: (ن) ہم تم کو داخل کریں گے۔

ادخال سے مضارع۔ جھ،

نَدَجْلُہُم: ہم ان کو ضرور داخل کریں گے، جھ،

نَدَجْلُہَا: (ن) ہم اس میں داخل ہوں گے۔

دخول سے مضارع۔ جھ،

نَدَجْلُہُم: ہم ان کو داخل کریں گے، جھ، جھ،

نَدْرِی: (ن) ہم جانتے ہیں۔ درایت سے مضارع

جھ، جھ،

نُؤَدُّ: (ن) ہم لوٹائے جاؤ گے، ہم پھیرے
جاؤ گے۔ وُؤَدَّ سے مضارع مضبوط۔ چلا،
چلا، چلا۔

نُؤَدُّوْا: ہم اس کو لوٹاؤ گے، ہم اس کو پھیراؤ
گے۔ وُؤَدَّ سے مضارع۔ چلا،

نُؤَدُّوْا فُلْکَ: (ن) ہم اُنھ کو رُوق دیتے ہیں۔ رُوق
سے مضارع۔ چلا،

نُؤَدُّوْا فُلْکَ: ہم تم کو رُوق دیتے ہیں۔ چلا،

نُؤَدُّوْا فُھْھُ: ہم ان کو رُوق دیتے ہیں۔ چلا،
فُؤَسِّلُ: (ل) ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے

ہیں۔ اُرْسَال سے مضارع۔ چلا، چلا، چلا،
فُؤَسِّلُ: ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔

چلا، چلا، چلا،
فُؤَسِّلُنَّ: ہم ضرور بھیج دیں گے۔ اُرْسَال سے

مضارع باتون تاکید۔ چلا،
فُؤَرِّقُ: (و) ہم بانٹ کر دیتے ہیں۔ وُفِّقَ سے

مضارع۔ چلا، چلا،
فُؤَرِّقُ: (و) ہم دکھاتے ہیں، اُرْفَقَ سے مضارع چلا،

فُؤَرِّقُ: ہم دکھائیں گے۔ چلا،
فُؤَرِّقُ: (و) ہم ارادہ کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔

اُرْفَقَ سے مضارع۔ چلا، چلا، چلا، چلا،
فُؤَرِّقُ: ہم تجھے دکھائیں گے۔ چلا، چلا،

فُؤَرِّقُ: ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے۔ اُرْفَقَ
سے مضارع باتون تاکید چلا، چلا، چلا، چلا،

فُؤَرِّقُ: ہم اس کو دکھائیں گے۔ چلا،
فُؤَرِّقُھُ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ چلا، چلا،

فُؤَرِّقُھُ: ہم ان کو ضرور دکھائیں گے، ہم ان
کو ضرور دکھا دیں گے۔ چلا، چلا،

فُؤَرِّقُھُ: ہم اس کو دکھائیں گے، ہم اس کو دکھا
دیں گے۔ چلا،

فُؤَرِّقُھُ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ چلا،
فُؤَرِّقُھُ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ چلا،

ن و

نُؤی: (ن) ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھ لیں۔ وُؤیَ
و رَأٰی سے مضارع۔ چلا،

نُؤی: ہم دیکھتے ہیں۔ چلا، چلا، چلا، چلا،
نُؤک: ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ چلا، چلا، چلا، چلا،

چلا، چلا،
نُؤاؤدُ: (ط) ہم پہنائیں گے، ہم ہاتھیں لگے

مُؤاؤدُ سے مضارع۔ چلا،
نُؤو: ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو ہاتھ

لگاتے ہیں۔ چلا،
نُؤوھُ: ہم اس (مؤن) کو دیکھتے ہیں، ہم اس

کو ہاتھ لگاتے ہیں۔ چلا،
نُؤوئُک: (ج) ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں، اصل

میں نُؤوئُی تھا، لُؤی کی جگہ سے یا کو ساقا کر
دیا۔ چلا،

نُؤوئُک: (ض) ہم وارث ہوں گے، ہم مالک ہوں
گے، مِیراث مِوِارِث سے مضارع۔ چلا،

نُؤوئُک: ہم اس کے وارث ہوں گے، ہم اس کے
مالک ہوں گے۔ چلا،

نُؤوئُکُھُ: (ن) ہم تم کو ضرور سزا دیں گے۔
رُؤعہ رُؤعہ سے مضارع باتون تاکید، چلا،

نَشْرُوحُ: (و) ہم نے کھول دیا، ہم نے کشادہ

کر دیا۔ شَوْح سے مضارع۔ پڑھا

نَشْرَكَ: (و) ہم شریک ٹھہرائیں۔ اَشْرَكَ سے

مضارع۔ پڑھا، پڑھا، پڑھا

نَشَطًا: (و) اے بندہ کھولنا۔ گرد کھولنا۔ مصدر و

اسم۔ پڑھا

نَشَوْرًا: (و) اے زعمہ ہونا، منتشر ہونا، مصدر ہے

پڑھا، پڑھا، پڑھا

نَشَوْرًا: زعمہ ہونا، اچھکڑا ہونا۔ پڑھا، پڑھا

نَشَوْرًا: (و) بن اڑی وافی کرنا، مرد کا بیوی پر سختی

کرنا، اعتراض کرنا، مصدر ہے۔ پڑھا

نَشَوْرًا: (و) امور کی سرکشی، ان کی نافرمانی

مراوٹا ہوتے نفرت۔ پڑھا

نَشَهَذُ: (و) ہم گواہی دیتے ہیں۔ شہادۃ سے

مضارع۔ پڑھا

نَشَأُ: (و) ہم چاہیں گے۔ ضیۃ و مضیئۃ

سے مضارع۔ پڑھا، پڑھا، پڑھا

نَشَأًا: (و) اے شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔ مصدر ہے۔

پڑھا، پڑھا، پڑھا

نَشَأًا لَا حَورَ: کچھ بیکار، مرنے کے بعد

زعمہ ہونا۔ پڑھا

نَشَأًا لَا حَورَ: کچھ بیکار، مرنے کے بعد

زعمہ ہونا۔ پڑھا

نَشَأًا الْأُولَى: پہلی پیدائش۔ پڑھا

ن ص

نَصْرِي: نصرانی، عیسائی پڑھا، پڑھا، پڑھا

نَصْرِي: پڑھا، پڑھا، پڑھا

نُصِبَ: نصیب دینا، عیسائی تکلیف دینا

أَنْصَابُ۔ پڑھا

نَصَبًا: (و) عیسائی تکلیف۔ پڑھا

نُصِبَ: محنت، تکلیف، مشقت، پڑھا، پڑھا

نُصِبَ: پرستش کا۔ نشان۔ اسم ہے۔ جمع

أَنْصَابُ۔ پڑھا

نُصِبَ: پرستش کا۔ پڑھا

نُصِبَ: (و) اے (پناہ) کھڑے کئے گئے۔ دو

بند کئے گئے نصبت سے ماضی مجہول۔ پڑھا

نُصِبَ: (و) ہم صبر کریں گے۔ صبر سے

مضارع۔ پڑھا

نُصِبَ: ہم صبر و صبر کریں گے، صبر سے مضارع

یا نون تاکید۔ پڑھا

نُصِبَ: (و) ہم نے نصیحت کی، میں نے خیر

نواہی کی۔ نُصِبَ سے ماضی۔ پڑھا

نُصِبَ: انہوں نے نصیحت کی، خیر خواہی کی، پڑھا

نُصِبَ: میری نصیحت، میری خیر خواہی۔ پڑھا

نُصِبَ: (و) ہم ضرور وعدہ کریں گے، ہم

ضرور خیرات کریں گے۔ نُصِبَ سے

مضارع یا نون تاکید، اصل میں نُصِبَ

تحتات کو صداد سے بدل کر صداد کا صداد

میں ادا کر دیا۔ پڑھا

نُصِرَ: مدد کرنا، مصدر ہے۔ پڑھا، پڑھا

نُصِرَ: مدد کرنا۔ پڑھا، پڑھا، پڑھا

نُصِرَ: مدد کرنا۔ پڑھا

نُصِرَ: مدد کرنا۔ پڑھا، پڑھا، پڑھا

نُصِرَ: مدد کرنا۔ پڑھا، پڑھا

نُصِرَ: نصرانی، عیسائی جمع نصاری۔ پڑھا

مضارع۔ ہند۔ ہند۔

ن ف

نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں میں چمکتے والیاں،
 ثوب ہم کرتے والیاں، مراد چادر اور شوش،
 نَفَسْتُ سے پہلے، واحد، نَفَسْتُ: ہم۔

نَفَاذ: (اس) کم کرنا، تو چاہا، مصدر ہے۔ چلا،
 نَفَاذًا: نہ، مخالفت، دور، تو چاہا، مصدر ہے۔
 ہند۔ ہند۔

نَفَاذ: مخالفت۔ دوری۔ ہند۔
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 امتحان میں گے۔ نَفَسْتُ: وفسر۔
 مضارع۔ ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: ایک جموعہ، جہاں: معلوم ما، مصدر،
 مرہ جمع نَفَسْتُ: ہند۔
 نَفَسْتُ: اس میں سے چمکتا، اس میں چمکتا
 مری گئی۔ نَفَسْتُ: ہند۔

نَفَسْتُ: وہ چمکتا، نَفَسْتُ سے مصدر، شیں۔
 نَفَسْتُ: ایک بار چمکتا، مراد اول۔ نَفَسْتُ: =
 مصدر، ہند۔

نَفَسْتُ: میں چمکتا، وہی گد، نَفَسْتُ سے، ماضی
 مستقبل۔ ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: ہم نے چمکتا، دیہ۔ ہند۔
 نَفَسْتُ: (اس) اور (کے) گئے، ہم ہو جائے، نَفَسْتُ
 و نَفَسْتُ سے ماضی۔ ہند۔

نَفَسْتُ: وہ ہم ہوئی۔ ہند۔
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا

نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 کے لئے استعمال ہوتا ہے، مراد اول اور اول
 نَفَسْتُ: ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: ہم سے۔ ہند۔
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 کے، ہوا، نَفَسْتُ: ہند۔
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 سے، نَفَسْتُ: ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: نفس، پہلے، مراد اول، نفس، جمع نفوس،
 نفس۔ ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: نفس، پہلے، مراد اول، نفس، جمع نفوس،
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: نفس، پہلے، مراد اول، نفس، جمع نفوس،
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔
 نفس۔ نفس، ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 مضارع۔ ہند۔
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 ہند۔ ہند۔

نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 نَفَسْتُ: (میں) اگر ہوں کو آتے نہیں گے، ہم میں کا
 ہند۔ ہند۔

نَفْعًا: (ن) ہم کریں گے نفع سے مضارع، ہم
نَفْعًا: (ن) ہم کریں گے۔
نَفْعًا: اس کا فائدہ۔
نَفْعًا: اس نے اس کو نفع دیا، اس نے اس کو فائدہ
دیا۔

نَفْعًا: اس نے اس کو نفع دیا، اس نے اس کو فائدہ
نَفْعًا: سرگ، جنگ، راستہ، جمع نفعی۔
نَفْعًا: اس کا خرچ کرنا، اس کی خیرات ہے۔
نَفْعًا: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔
نَفْعًا: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔
نَفْعًا: (ن) ہم نے اس کو دیا ہے، ہم دھونڈتے
ہیں۔ نَفْعًا: نفع سے مضارع۔
نَفْعًا: (ن) ہم سمجھتے ہیں۔ نَفْعًا: نفع سے مضارع۔
نَفْعًا: (ن) میں نفع کرنا فرما رہا ہوں، بھگنا مصدر
ہے۔

نَفْعًا: نفع کرنا فرما رہا ہوں، بھگنا۔
نَفْعًا: اشخاص، لوگ، جانیں، مصدر نفع۔
نَفْعًا: تمہارا بدل۔
نَفْعًا: بزماء، گرد و غبار۔

ن ق

نَقْلًا: (ن) ہم نقل کریں، ہم لڑیں گے ہم جنگ
کریں گے، نقل سے مضارع۔
نَقْلًا: ہم لڑیں گے، ہم نقل کریں گے۔
نَقْلًا: (ن) القہ وینا، کف وینا، سوراخ کرنا
جمع نقاب۔
نَقْلًا: (ن) او گھوڑے پھرے، انہوں نے
چیدہ ڈالے، انہوں نے سوراخ کر دیئے۔

نَفْسًا: میرا نفس، میری جان۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔

نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: میرا نفس، میری ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔
نَفْسًا: اس کا نفس، اس کی ذات۔

نَفْسًا: (ن) انہوں نے رو نہ دیا، انہوں نے
پہ لیا۔ نَفْسًا: ماضی۔
نَفْسًا: (ن) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں،
ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ نَفْسًا: نفع سے
مضارع۔
نَفْسًا: (ن) ہم غیبات دیتے ہیں، ہم بڑائی
دیتے ہیں۔ نَفْسًا: نفع سے مضارع۔
نَفْسًا: (ن) نفع، فائدہ پہنچانا، مصدر ہے۔
نَفْسًا: وہ نفع ہوئی۔ وہ مفید ہوئی۔ نفع سے
ماضی بمعنی مستقیم۔ اصل میں تسلسلہ کی
بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر متحرک
ہوئی۔

تقریباً اسی طرح حضرت نے لکھا کہ میں
نے تو دنیا غلطی سے نہیں چھوئی۔
میں نے یہ سب ان کا قول ہے اور ہمارے پاس

نفعاً. وعمل: ففرد - $\frac{m}{m}$.

نقصہ میں اصرار ہے۔ غور و فکر سے اس میں اس قدر اصلاح کی جائے کہ یہ
اسی میں اس کے لیے ایک نیا نسخہ تیار کیا
جائے اور اس طرح اس امر جاری ہو، جس کا
کی کوئی نقص نہ ہو۔

نفسیہ : اولیٰ القریٰ مجسمہ ہے جس میں ہم سب
ہیں۔ غلیظہ سے مضار۔ عیت

نقلیہ: تمام ککڑیاں دے دیں ہیں۔
نقلیہ: دس دسویں نے ہاتھی، اخیلے نے
میں نکال دیا۔ انہوں نے سزا دی۔ انہوں
نے مارا۔ دفعہ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔ ۱۰۰۔

فقول : اے ہم کہیں گے، فقول : یہ سبوح ہے۔
فقول : تم کہیں گے - کہ $\frac{1}{2}$ - $\frac{1}{3}$ - $\frac{1}{4}$ - $\frac{1}{5}$ - $\frac{1}{6}$ - $\frac{1}{7}$ - $\frac{1}{8}$ -

$$d\left(\frac{1}{\lambda}\right) = \frac{1}{\lambda^2} d\lambda = \frac{1}{\lambda^2} \frac{d\lambda}{\lambda} = \frac{1}{\lambda^2} \frac{1}{\lambda} d\lambda = \frac{1}{\lambda^3} d\lambda$$

تقولیں: ہم ضرور کہیں گے۔

132

نقیض: کجیوں تھی۔ سوچا کہ اس قدر
 بے رحمی۔

نقصانی... ہے اور مشرقیوں سے ہیں، انہوں نے انہیں
میرے نقصانی سے شمار کیا ہے۔

تفصلاً دلائل قائم کریں۔ اقامت —
متنوع، چٹا۔

مَنْفَعَةُ الْعَالَمِ

تغیبات : (۱) در اندوختن حاصل کریں گے بہر
 نامہ و اٹھائیں گے تغیرات سے متعلقہ چیز
 تغیرات : (۲) در اندوختن کریں گے و تغیرات
 سے متعلقہ چیز

فقہاء: اشیاء پر نام لگا دے، نام لگائی چیزیں
کے۔ جیسے "فلمن" غصہ، "سپا" پیڑ

نفساً بنی: اسے اجماع کی بنیاد پر ہے۔
تقلیدیں: مضامین۔ ۴۰

نقد و نظر: راجہ محمد رفیع نے یہ گفت سے
 ۱۹۹۰ء

نظر : اس طرح کے مسائل کا حل دیکھ کر ہمیں یہ بات یاد دلانی چاہیے کہ

[illegible]

نفراتک (ن) ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ غلام
سے مضبوط۔

نقروہ: (۱) ہمیں کو چس کیے کہ قرآن، ۱۱۲

نقص: ان کم کرتے مگر نہ اتنا محدود ہے۔ ۱۳۰
نقص: ان تمامہ چیزوں کو کہتے ہیں، نقص

مفوضی: ہم نے ان پر قصص:

منہ درجہ پانچویں کی وجہ سے۔۔۔ منی۔
معتق ہو گئے۔ دیکھو،

نقصان: اسم. زوال، بربادی، فنا۔
نقص: کمبود، عیب، خرابی، نقصان۔

نقصہ: ہمارے کم رینک کے ہیں۔

ن

نکاح: ہر نیکو و صالح آدمی کے لئے ہے۔ اصل میں نکاحوں

تین قسم کے ہیں۔

نکاح: وہ نیکو و صالح آدمی کو اہل سنت و جماعت سے جوئے یا
بگاڑا، بیکار کرے۔ چاہے وہ

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

نکاح: نیکو و صالح آدمی کو

فَصْنَعُ: (۱) ہم مصنوع کرتے ہیں، ہم بناتے

ہیں۔ نفع سے مضامین۔ قلم

تفسیر: (اس) ہم ضرور اس (راکھ) کو بھیر کر رہا
 ہیں گے، ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔

نفس سے مٹھارے۔ جیڑے۔

نُسبہا: (۱) ہم اس کو بھلا دیتے ہیں، ہم اس کو
فراہم کر رہے ہیں، انسا سے مضامین، شہاد

نَسَبُوا هَآءِ: (الف) ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں، ہم اس کو جڑ جاتے ہیں، انشاء اللہ ص ۲۵۹

تُذِیْکُمْ: (اے) ہم تم کو پیدا کریں گے۔

البناء سے مضارع۔ ۱۰/۱۱

قَضَرُ: (ن) ہم دگر تے ہیں۔ نَضَر سے
مضارع۔ نَضَر

تَنْصُرْ نَكْمًا، ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ﴿١٤﴾

نظرو: ہم دیکھیں گے۔ جہ: ۱/۲

ہم دیکھیں گے۔ ۲۴

نَفْسُهَا: (ن) ہم اس کو کم کرتے ہیں، ہم اس کو گھٹاتے ہیں، نفص سے مضارع، یاء مجہولہ،

نَفِیْسَةُ: (تد) ہم اس کو الٹا کرتے ہیں، ہم اس کو الٹ دیتے ہیں۔ ہم اس کو اونڈھا

کرتے ہیں۔ ٹیکس سے مضارب: ۵۰٪
 نَسْفَك: (۱) ہارنے والے کا۔ (۲) ہارنے سے

و

نوی: گھجور کی گھٹلیاں۔ واحد نوآء چہ۔
 نوآسی: پیشانیاں، پیشانی کے بال، واحد

تمہیں خبردار کریں گے۔ قصہ سے مضامین۔

$$\frac{1.0 \times 10^{-3}}{1.0} = \frac{0.001}{1.0}$$

تَبَيَّنَ: ہم ضرور آگاہ کریں گے، ہم ضرور خبر کریں گے۔

نَسِيتُھُمْ: ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے، ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔

نتیجہ: (۱) ہم نجات دیتے ہیں، ہم بچاتے ہیں۔
انجلاء سے مشارع۔ اصل میں نسیم۔

١٤٥

تسبی: ہم نجات دیتے ہیں، ہم راہی دیتے ہیں۔
 تسبیح: (تسبیح) ہم نجات دیتے ہیں، ہم راہی دیتے ہیں۔

کے۔ قنجنیہ سے مضماری۔ جہنہ ۴۴۰
تُخَنُك: ہر تھوڑی نوات و آواز کے ہر تھوڑے

سُجَّانَہ: ہمارا گوشہ، ہمارا حجر، حجرِ سُجَّانَہ

سے مضامین قانون تاکید۔ ۱۱/۱۱

الگ کر دیں گے۔ ہم ضرور نکالیں گے۔

نَزَلَ: (نہ) ہم بدرجہ اتار دیتے ہیں۔ نَزَلَ

نَسْرُؤْ: ہم اتارے ہیں۔ ۱۱۶/۱۱۷

نفسِ کفر: (و) ہم جہیں بھول جائیں گے، ہم

مضارح - ۱۴۴

فراموش نہ کریں گے۔ یہی،

نورۃ: نورۃ

نورۃ: حضرت نوح علیہ السلام کا نام ہے۔ نورۃ کی عربی ۵۵ سال سے زیادہ ہوئی۔ نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: حضرت نوح علیہ السلام۔ نورۃ

نورۃ: حضرت نوح علیہ السلام۔ نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: حضرت نوح علیہ السلام۔ نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: (۱) ہم بھیجے ہیں، مہل میں دے رہے ہیں۔ اسحٰبہ کے مضامین۔ نورۃ

نورۃ: نورۃ

نورۃ: ہم بھیجے ہیں، ہم میں سے کون بھیجے ہیں۔ نورۃ

نورۃ: نورۃ

نورۃ: (۲) ہم بھیجے ہیں، ہم میں سے کون بھیجے ہیں۔ نورۃ

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

نورۃ: نورۃ کی ہر دعا سے پانی کے حوالہ کا یہ انتخاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے بارے میں جاندار فرق ہو گیا۔ پھر آپ ہی کی نسی سے وہی زیادہ ہوئی اسی لئے آپ کو نورۃ کی کتاب دی ہے۔

نورۃ: نورۃ

توسن : (۱) ایمان لانے ہیں۔ ہنسنا
 سے مضارح۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 توسن : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 توسن : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 توسن : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 سے مضارح۔ تون : کید۔ مہر۔

ن کی

نیکو : (۱) ایمان لانے ہیں۔ ہنسنا
 سے مضارح۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 سے مضارح۔ تون : کید۔ مہر۔

نیکو : (۱) ایمان لانے ہیں۔ ہنسنا
 سے مضارح۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 سے مضارح۔ تون : کید۔ مہر۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 نیکو : ایمان لانے ہیں۔ چھوٹا۔ چھوٹا۔
 سے مضارح۔ تون : کید۔ مہر۔

﴿بَابُ الْوَاوِ﴾

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

وَاجِدٌ: اُن پر جو کئے، اگلے روز نئے دے۔

و

و اور حالانکہ او غیر مختلف معانی میں استعمال

ہوتا ہے۔ مثلاً۔

(الْب) اِجْطِ عَنِّي رُوْحِي وَ اَنْتَ كَوْنُكَ عَمْرٍ

مِنْ مَن كَرِهَ كَيْسَ يَحْيَى الْفَيْسَ

فَعَلَّوْا وَ اِيَّاكَ فَسَجِّلْ (میر تقی میر)

ہات کرتے ہیں اور قہر ہی سے مد

پہنچے ہیں)

(ب) میر تقی میر نے مانت قائم کرنے کے

کے "فَاعْلَمْهُمْ تَطْعَمًا وَ اَنْتَ

فَسَطْرُوْنِ" (اُن کو کھانے کی لڑائی نے آیا

(بکریا) اس حال میں کرتہ دیکھ رہے

تھے۔)

(ج) اَلْمِيَّةُ "اَلْمِيَّةُ" (اگر تم بے ادب

کی) "وَالْمِيَّةُ" (اگر تم بے ادب

کی) (امیر۔)

و

و (بہشت) سوسا دعا یا رُش رُزِی بَعْدَہ کایہ،

میرے۔ بہتے ہیں،

وَالْفَيْسُ: اُن اس نے کمر سے سپاہ و کچہ اس

نے تر سے شہر آیا و نافع و مؤلفہ سے

مانی۔ پ

واضح: اگر وہ اہل باغی مستحق نہ ہو۔
 و غلظت: اساءہ نے وعدہ کیا، ہم نے سید لا مقرر
 کی۔ غلظت سے منہ کی۔ پڑھو۔
 و غلظت: ہم نے تم سے اپنی تہذیب و غیر
 سے اساءہ کیا۔ پڑھو۔

وَبِظُلْمٍ: (ظلم) کا کرنے والے کی حالت کرنے والے۔ غلطی سے اسم فاعل۔ چچا۔
وَمِثْلِهِ: (مثل) کا کہنے والے، مراد اکابر، حکماء
کہتے (تھا)۔ (وہی) سے اسم فاعل۔ چچا۔

واقعی : اس سے بچانے والا نجات دہیہ والا۔ وفقی
 اور طاعت سے اس کو فلاح دینے والا۔
 واقعہ : اس واقعہ ہونے والا، مگرنے والا۔ واقع
 واقفیت سے اس کو واقف۔

و اِیضا: واقعہ کے نتائج کو دیکھ کر کہیں کہیں

وإضافة: هو سرّ ربّاني، هو ابرق سرّ - وافر
 من اسم فاعل - سرّ، سرّ

والہ: ذمہ داری، نگہداشت، نگہداشت، نگہداشت سے
 اس میں غلطی، حق و باطل، اصل سے روٹنا
 تھا۔

وَالْبَيْتُ: مَنْ يَكُونُ بَابَ مَوْلَاةٍ فِي الْمَقْلَقِ
وَالْبَيْتُ: مَنْ يَكُونُ بَابَ مَوْلَاةٍ فِي الْمَقْلَقِ
وَالْبَيْتُ: مَنْ يَكُونُ بَابَ مَوْلَاةٍ فِي الْمَقْلَقِ
وَالْبَيْتُ: مَنْ يَكُونُ بَابَ مَوْلَاةٍ فِي الْمَقْلَقِ

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ ۚ فَأُولَٰئِكَ لَنِفْسٍ عَنِتُّوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاكِبُونَ ۖ
وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ ۚ فَأُولَٰئِكَ لَنِفْسٍ عَنِتُّوا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاكِبُونَ ۖ

وادی: دوش، سزا، خیانت و دوشی جس سے شہزادہ
تعلیمات کی روزگار کے لیے ہیں۔ ۱۳۳۱
وادی: عبداللہ بن علی۔ ۱۳۳۱

وایوٹ: ۱۰۰ ہارٹ میراث لینے والے تھے، جن میں سے
جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ کا
مصدر بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اسمِ ہمت۔
وزارت: اسمِ فاعل، جمعوزن: ۳۰۰۔

وزیر خزانہ: وراثت ترکہ پانے والے۔ ۱۰۰: ۱۰۰
وزیر خزانہ: وراثت ترکہ پانے والے۔ ۱۰۰: ۱۰۰
وزیر خزانہ: وراثت ترکہ پانے والے۔ ۱۰۰: ۱۰۰
وزیر خزانہ: وراثت ترکہ پانے والے۔ ۱۰۰: ۱۰۰

وہاں قضاہ اس پر اور دوئے والے ہاتھ پر سے
 "قرآن" سے لے کر

وَأَرْضَهُمْ : اپنے دار و دار کے لئے اور اپنے آدمی کو۔ ۱۷۔

واوِز: واوِز جو اٹھانے، اُبل، اُٹھانے، اُٹھانے
 اٹھانے، واوِز سے اسم فاعل۔ واوِز سے اسم فاعل۔

وَابْتِغَا فِيهَا نِكَاحًا زَوَّجْتُهُنَّ بِمَا كُنَّ يُرِيدُنَّ فَحَمَلَ لُكْمُ الْعِزَّةِ مِنْهُنَّ يَوْمَ تَوَقَّعْنَ الْوِلْدَانَ فَهُنَّ بِمَا كُنَّ يَكْتُمْنَ لَأَن تَكُونَ لَهَا نِصَابٌ وَلَا يُكُونُ لَهَا نِصَابٌ بِمَا كُنَّ يُكْتُمْنَ إِنَّهُنَّ عَلَى شَرِّ مُبْتَلَاتٍ

صفت سعة في اسم علي - عليه السلام
واسبع: وسعت الارواح - عليه السلام

و اوسع: و هت والا قريش - شهر عتد: شهر
 شهر جمعه شهر جمعه

وَالسَّعْيَةُ : وَسَعَيْتُ دَاوُدَ اِلَى بَيْتِ الْمَلِكِ وَكَشَرْتُهُ .

و اسفندہ و سعید و کاف و زکریا و یحییٰ و عیسیٰ علیہ السلام
و احساناً : ان کے ملازمت والے ، ان کی مستقل و محسوب
کے غیر فاضل ۔

وَالْقِدْمُ: اس کا والد اس کا باپ۔

وَالْبَدْنُ: میرے والدین، میرے ابا باپ۔

اَمَلٌ مِّنْ وَالِدَيْهِ: تھوڑا سا ذات کا خون

خلف کر کے یا کا یہ جس اور نام کر دیا۔

۱۳۱۔ ۱۳۲۔

وَالْبَدْنُ: میرے والدین، میرے ابا باپ۔

اَمَلٌ مِّنْ وَالِدَيْهِ: تھوڑا سا ذات کی چھ سے

خون خلف ہو گیا۔

وَالْبَدْنُ: والدین اس باپ۔

۱۳۳۔ ۱۳۴۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۳۵۔ ۱۳۶۔

وَالْبَدْنُ: دل میں استغناء اور خود بینی سے

اس کا قائل۔

و ب

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۳۷۔ ۱۳۸۔

وَالْبَدْنُ: اس کا والد اس کا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۳۹۔ ۱۴۰۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۴۱۔ ۱۴۲۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۴۳۔ ۱۴۴۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۴۵۔ ۱۴۶۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۴۷۔ ۱۴۸۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۴۹۔ ۱۵۰۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

۱۵۱۔ ۱۵۲۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْبَدْنُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

وَالْقِدْمُ: اس کے والدین اس کے ابا باپ۔

القاہوتہ ہے" (المزمرات/ ۵۱۵) ﴿۱۱﴾

وَحْيٰی: وحی، وحی اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ﴿۱۲﴾

وَحْيٰی: وحی، وحی اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ﴿۱۳﴾

وَحِیْدًا: (اس) تنہا، اکیلا۔ وَحْدًا وَوَحْدًا

سے صفت مشبہ۔ ﴿۱۴﴾

وَحِیْلٌ: اور پروہ ڈال گیا۔ ﴿۱۵﴾

وَخِیْنًا: ہمارے حکم سے۔ ﴿۱۶﴾

وَخِیْنٌ: اس کی وحی، اس کا القا۔ ﴿۱۷﴾

و

وَدَّ: (اس) اس نے دوست رکھا، اس نے خواہش

کی۔ وَدَّ وَوَدَّ ذَقَّ سے ماضی۔ ﴿۱۸﴾

وَدَّ: قوم نوح (علیہ السلام) کے ایک بت کا

نام۔ ﴿۱۹﴾

وَدَّ: (اس) محبت، چاہت، دوستی، مصدر واسم۔ ﴿۲۰﴾

وَدَّتْ: اس نے دوست رکھا، اس نے آرزو

کی۔ وَدَّ سے ماضی۔ ﴿۲۱﴾

وَدَّعَكَ: (تو) اس نے آپ کو چھوڑ دیا، اس

نے آپ کو ہٹا دیا۔ تَوَدَّعَ سے ماضی یہی

وَدَّعَ: میں بارش، اسم ہے۔ ﴿۲۲﴾

وَادَّكَوْ: اس نے یاد کیا، اس کو خیال آیا ﴿۲۳﴾

وَدَّوْا: (اس) انہوں نے چاہا، انہوں نے تمنا کی۔

وَدَّوْا مَوَدَّعَ سے ماضی۔ ﴿۲۴﴾

وَدَّوْا: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ وَدَّ

سے مبالغہ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ﴿۲۵﴾

وَدَّوْا: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ ﴿۲۶﴾

﴿۲۷﴾

وَجْهٌ: چہرہ، منہ۔ ﴿۲۸﴾

وَجْهٌ: چہرہ، توجہ۔ ﴿۲۹﴾

وَجْهٌ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ﴿۳۰﴾

وَجْهَتْ: (تو) میں نے منہ کیا، میں نے رخ

کیا۔ فَوَجَّهْتُ سے ماضی۔ ﴿۳۱﴾

وَجْهَةٌ: سمت، طرف، ہمراہ۔ ﴿۳۲﴾

وَجْهَتْ: حیرا چہرہ، حیرا رخ۔ ﴿۳۳﴾

﴿۳۴﴾

وَجْهَتْ: حیرا چہرہ، حیرا رخ۔ ﴿۳۵﴾

وَجْهَةٌ: اس کے چہرے کو ﴿۳۶﴾

وَجْهَةٌ: اللہ تعالیٰ کی خوشنودی۔ ﴿۳۷﴾

وَجْهَةٌ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ﴿۳۸﴾

وَجْهٌ: اس کا چہرہ۔ ﴿۳۹﴾

وَجْهٌ: اس کا چہرہ۔ ﴿۴۰﴾

وَجْهٌ: اس کے چہرے کو، اس کے منہ کو ﴿۴۱﴾

وَجْهٌ: اس کے چہرے کو۔ ﴿۴۲﴾

وَجْهٌ: میرا چہرہ، میرا منہ۔ ﴿۴۳﴾

وَجْهٌ: (اس) چاہت والا، قادر و منزات والا

وَجْهٌ سے صفت مشبہ۔ ﴿۴۴﴾

و ح

وَخَذَهُ: (تو) اتھا، اکیلا ہونا، مصدر ہے۔ ﴿۴۵﴾

وَخَذَهُ: یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا۔ ﴿۴۶﴾

﴿۴۷﴾

وَخَزْتُ: اور بھتی ہے۔ ﴿۴۸﴾

وَخُوشٌ: وحشی، جنگلی جانور، واحد و خوش۔ ﴿۴۹﴾

وَخِیْنًا: وحی۔ اللہ تعالیٰ کا وحشی کلام جو انبیاء پر

وَزُنُوا: تم وزن کرو تم کو۔ وَزَنَ سے امر۔

جہ: جہ

وَزَنُوهُمْ: انہوں نے ان کو تول کر دیا۔ وَزَنَ اور

وَزَنَ سے ماضی۔ جہ:

وَزَنُوا: (ض) وزن کرنا، ابوجہ اٹھانے والا۔

وَزَنَ سے مبالغہ، جمع وَزَنَ، جہ: جہ:

وس

وَسَطًا: (ض) وسطیٰ، درمیانی، معتدل، افضل و سَطَ

سے۔ جہ:

وَسَطِيٌّ: درمیانی، بیچ والی۔ وَسَطَ سے اسم

تکفیل۔ جہ:

وَسَطُنٌ: (ض) اوچے میں گھس گئیں۔ سَطَ، و

وَسَطَ سے ماضی۔ جہ:

وَسِعَ: (ض) وسیع ہوا، وسیع ہوا۔ وَسِعَ سے امر۔

سے ماضی۔ جہ: جہ: جہ:

وَسِعَتْ: وسیع ہوئی، وسیع ہوئی۔ جہ:

وَسِعَتْ: تو نے وسیع کر دیا، تو نے فراغ کر دیا۔ جہ:

وَسِعَهَا: اس کی طاقت، اس کی گنجائش۔ جہ:

جہ: جہ: جہ:

وَسَقَ: (ض) اس نے اکٹھا کیا، اس نے سمیٹ

لیا۔ وَسَقَ سے ماضی۔ جہ:

وَسَّوْا: دوسرے، برا خیال۔ وَسَّوْا سے

مبالغہ، جمع وَسَّوْا۔ جہ:

وَسَّوْا: اس نے دوسرے والا، اس نے دل میں

برا خیال پیدا کیا۔ وَسَّوْا سے ماضی۔

جہ: جہ:

وَسَّلَ: اور آپ بوجھ لیجئے، اور آپ سوال

کیجئے۔ جہ:

وَسَّلَ: اور تو سوال کرو، اور تو بوجھ۔ جہ:

وَسَّلَهُمْ: اور تو ان سے سوال کر۔ جہ:

وَسَّلَ: وسیلہ، قرب، نزدیکی، اسم ہے جمع و سَلَّی۔

رجعت کے ساتھ کسی شے کی طرف پہنچنا

(المقرات/۵۲۳)۔ جہ: جہ:

وص

وَصِيٌّ: (ض) اس نے وصیت کی، اس نے حکم

دیا۔ وَصِيٌّ سے ماضی۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت

کی۔ جہ: جہ: جہ:

وَصَّيْهُمْ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت

کی۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: (ض) ان کی نفلد بیانی، ان کا بات گزرا،

صدہ اسم ہے جمع و صَفَّ۔ جہ:

وَصَّلْنَا: (ض) ہم نے ملایا، ہم نے پے در پے

بجھا۔ وَصَّلَ سے ماضی۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: وصیت، مرتے وقت کی نصیحت، جمع

وَصَّيْهُمْ۔ جہ: جہ:

وَصَّيْهُمْ: وصیت، نصیحت۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: وصیت، نصیحت۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: وصیت، نصیحت۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: چوکت، دلیر، جمع وَصَّيْهُمْ۔ جہ:

وَصَّيْهُمْ: دو اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرجہ

مادہ بچہ پیدا ہو، مشرکین عرب ایسی اونٹنیں

کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے اور

ان کا دودھ نہیں دے دیتے تھے۔ جہ:

وَضَعْنَا: دیکھ رہے تھے کہ وہ ہم نے نصیحت کی۔
تو صبراً سے اسکی نسبت ہے، ہم، خدا، جہاں

و ض

وَضَعُ: اس میں نے رکھا، اس نے کو کر کیا (ض)
ضی: اس نے دور کیا، اس نے ہٹا کیا
(ض) میں کو وضع سے ماضی۔
وَضَعُ: دور کیا، وہ قائم کیا، وضع سے
ماضی مجہول۔

وَضَعْنَا: اس نے جو۔

وَضَعْنَا: اس نے اس کو جو۔

وَضَعْنَا: اس نے اس (مؤنث) کو جو۔

وَضَعْنَا: اس نے اس (مؤنث) کو جو۔

وَضَعْنَا: ہم نے اس کو دیا، ہم نے لگا کر دیا۔

(بجلفہ عن)۔

وَضَعْنَا: اس نے اس کو رکھا، اس نے اس کو

بنا دیا۔

وَضَعْنَا: اور، تو، اس سے، اور، تو، اس سے۔

و ط

وَطَّرَا: حاجت ضرورت خود بھی، اسم ہے جو

اُڑھاؤ۔

وَطَّرَا: (ل) روڈ بنانا، پتھر لگانا، مراد اس کا کھانا،

معدہ ہے۔

و ع

وَعَا: حیلانہ نیکل، اسم ہے جو اوجھٹا۔

وَعَا: اور، و بارت کر۔

وَعَا: اور، و بارت کر۔

وَعَا: (ض) اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی مجہول۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

ماضی۔

وَعَا: اس نے دہرایا، وعط سے

وَلْيُخَفِّوْا: اور ان کو معاف کرنا چاہئے۔ ۳۳

وَلْيُكْسِرْ: تہوار دوست۔ ۳۴

وَلْيُكَلِّمِ: ہمارا دوست، ہمارا مہمی۔ ۳۵

وَلْيُكَلِّمُوا: اور ان کو پورا کرنا چاہئے۔ ۳۶

وَلْيُكَلِّمِ: اس کا دیکھ اس کا سر پرست اس کا

نماز۔ ۳۷

وَلْيُكَلِّمِ: اس کا وارث۔ ۳۸

وَلْيُكَلِّمِ: ان کا دوست، ان سے محبت کرنے والا،

۳۹

وَلْيُكَلِّمِ: ان دونوں کا دوست، ان دونوں کا

دوستانہ۔ ۴۰

وَلْيُكَلِّمُوا: اور ان کو لکھا جائے۔ ۴۱

وَلْيُكَلِّمِ: میرا دوست، میرا دوست۔ ۴۲

و م

وَأَمَّا نُوا: اور تم جدا ہو جاؤ، اور تم طبع دو جاؤ۔ ۴۳

وَأَمَّا نُوا: اور تم۔ ۴۴

وَأَمَّا نُوا: اور تم۔ ۴۵

وَأَمَّا نُوا: اور اس کی محبت، اور اس کی محبت۔ ۴۶

۴۷

وَأَمَّا نُوا: اور میری محبت، اور میری محبت۔ ۴۸

و ن

وَأَمَّا نُوا: اور تم۔ ۴۹

و ہ

وَأَمَّا نُوا: اور بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے

والا۔ ۵۰

سے مال۔ ۵۱

وَأَمَّا نُوا: بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔

۵۲

وَأَمَّا نُوا: اور بہت روشن (میرا سورج) بہت

چمکدار، جگمگا رہا ہو، خوشی سے بہانہ۔ ۵۳

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی، وہ بہت دہنہ

سے ماضی۔ ۵۴

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۵۵

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۵۶

۵۷

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۵۸

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۵۹

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۶۰

وَأَمَّا نُوا: اور اس نے بخشش کی۔ ۶۱

و ہ

وَأَمَّا نُوا: اور تم حضور، کبریا کر۔ ۶۲

وَأَمَّا نُوا: اور تم میرے پاس آؤ۔ ۶۳

وَأَمَّا نُوا: اور تو اطمینان کر۔ ۶۴

وَأَمَّا نُوا: اور میں نے حکم لیا۔ ۶۵

وَأَمَّا نُوا: اور انہوں نے ارادہ کیا۔ ۶۶

وَأَمَّا نُوا: اور حکم کر۔ ۶۷

وَأَمَّا نُوا: اور میں موت دیا ہوں۔ ۶۸

وَأَمَّا نُوا: اور چاہئے۔ ۶۹

و ی

وَأَمَّا نُوا: تمہیں ہے کہ خبردار کرو۔ ۷۰

وَأَمَّا نُوا: یہ اس میں و بیکار اعلیٰ من تھا۔ ۷۱

مختلف کر کے وینٹھائی بنادیا گیا۔ ﴿۱۰﴾
 وینٹھانفہ: قحب ہے، خیر و اذکار۔ ﴿۱۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ انہم کی ایک
 وادی کا نام کہ زمرہ و غراب ہے۔ ﴿۱۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۳﴾
 ﴿۱۴﴾ ﴿۱۵﴾ ﴿۱۶﴾ ﴿۱۷﴾ ﴿۱۸﴾ ﴿۱۹﴾ ﴿۲۰﴾ ﴿۲۱﴾ ﴿۲۲﴾ ﴿۲۳﴾ ﴿۲۴﴾
 ﴿۲۵﴾ ﴿۲۶﴾ ﴿۲۷﴾ ﴿۲۸﴾ ﴿۲۹﴾ ﴿۳۰﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۳﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۴﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۵﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۶﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۷﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۸﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۹﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۴۰﴾

سے چل کر وینٹھان کر دیا۔ ﴿۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۴﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۵﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۶﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۷﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۸﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۹﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۰﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۳﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۴﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۵﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۶﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۷﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۸﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۱۹﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۰﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۳﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۴﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۵﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۶﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۷﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۸﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۲۹﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۰﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۱﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۲﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۳﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۴﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۵﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۶﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۷﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۸﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۳۹﴾
 وینٹھان: بلاکت ہے، یعنی خرابی ہے۔ ﴿۴۰﴾

﴿بَابُ الْهَاءِ﴾

نے وطن چھوڑا۔

خارجی: انہوں نے ہجرت کی، انہوں نے وطن

چھوڑا۔ ﴿هَاجَرُوا﴾ سے ﴿هَاجَرًا﴾ سے

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: (عربی) ہجرت کرنے والا، رہنمائی کرنے

والا۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل۔ ﴿هَاجَرًا﴾

﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: ہجرت کرنے والا، رہنمائی کرنے

والا۔ ﴿هَاجَرًا﴾

خارجی: ہجرت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا،

﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل۔ ﴿هَاجَرًا﴾

خارجی: ان ہجرت کرنے والے۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: ہجرت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا، رہنمائی

کرنے والا۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: یہ اسم اشارہ قریب۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: یہ دونوں اسم اشارہ قریب مشبہ۔

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: یہ اسم اشارہ قریب مؤنث کے لئے۔

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: کرنے والی، کرنے کے قریب۔ ﴿هَاجَرًا﴾

سے اسم فاعل ماضی میں خبر اور ماضی

۵

یہ حرف تعلق طرح پر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

خبر کے طور پر جیسے ﴿هَاجَرًا﴾ سے اسم فاعل

بند کیا، یا جملہ اسمائے میں کو ماضی ہائے

وہی، یہ ہوتا ہے تاکہ یہ ہے جو وقت کی

حالت میں ماضی پر ماضی جاتی ہے جیسے

﴿هَاجَرًا﴾ سے جملہ اسمائے ماضی ہائے

ہائے ماضی ماضی ماضی کی حالت میں

نہیں کی برکت کے الفاظ کے لئے آتی ہے

جیسے ﴿هَاجَرًا﴾ سے (میری حکومت) سے

مستطابہ خالی (میرا مال) سے ماضیہ وغیرہ

۱۵

خارجی: آقا ہو جاؤ، خبردار ہو جاؤ، حرف مجرب ہے۔

﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: دو اسم و دو اسم، اسم فاعل معنی امر۔

اصل میں انشاء سے ﴿هَاجَرًا﴾ مراد: امر کو

سے بدل کر ﴿هَاجَرًا﴾ کر لیا گیا۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے

خارجی: یہ دونوں اسم میں اصل میں حرف مجرب تھا

اور اسم اشارہ۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے مرکب ہے۔ ﴿هَاجَرًا﴾

خارجی: اس اسم نے ہجرت کی، اس نے وطن

چھوڑا۔ ﴿هَاجَرًا﴾ سے ماضی۔ ﴿هَاجَرًا﴾

خارجی: ان محروقی نے ہجرت کی، ان محروقی

کرنے سے خاؤڑ ہوا پھر تعیل کرنے سے

خاؤڑ ہو گیا۔ ۱۰۰۰

خاؤڑ: ایک فرشتے کا نام۔ ۱۰۰۱

خزون: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی،

یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۱۰۰۲

۱۰۰۳

۱۰۰۴

خزون: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے

بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۱۰۰۵

ھکذا: ایسا ہی، اسی طرح، یہ اسم کنایہ ہے۔ حرف

حبیہ (حا) حرف چار (کاف) اور اسم

اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ ۱۰۰۶

ھالک: (ض) اس (ی) ہلاک ہونے والا ہونا ہونے

والا۔ ھلک: ھلاک سے اسم قائل۔ ۱۰۰۷

ھلکین: ہلاک ہونے والے مرنے والے۔ ۱۰۰۸

ھامن: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے

فرعون کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت

دشمن تھا۔ ۱۰۰۹

ھامن: فرعون (مذکورہ بالا) کا وزیر اعظم۔

۱۰۱۰

ھامدۃ: (ن) شگ، خنجر، بغیر بڑے کے۔ مردہ

زمین ھمڈ ھمڈ سے اسم قائل۔ ۱۰۱۱

ھاویۃ: دوزخ کے ایک درجے کا نام، گڑھا۔ ۱۰۱۲

ھنھا: اس جگہ، یہاں، یہ حرف حبیہ (حا) اور اسم

عطف قریب (ھنا) سے مرکب ہے۔

۱۰۱۳

ھولاء: یہ سب اسم اشارہ ہے۔ ۱۰۱۴

۱۰۱۵

۱۰۱۶

۱۰۱۷

ھاؤم: تم لوگو تم پکڑو، اسم فعل۔ ۱۰۱۸

ہ ب

ھب: (ن) تو بخشش کرو تو عطا کرو۔ وھب وھبۃ

سے اسم۔ ۱۰۱۹

ھباء: گرد، غبار، وہ باریک ذرے جو کسی سوراخ

سے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن

میں اڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

۱۰۲۰

ہ ج

ھجرا: (ن) چھوڑ دینا، الگ ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰۲۱

د

ھدی: (ض) اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی

کی۔ ھدایت سے ماضی۔ ۱۰۲۲

۱۰۲۳

ھذا: (ض) اس کا پ کر ثبوت کر، مصدر ماضی

مفعول۔ ۱۰۲۴

ھدی: اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔

۱۰۲۵

ھدی: (ض) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، مصدر

اسم۔ ۱۰۲۶

ھدی: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۱۰۲۷

۱۰۲۸

۱۰۲۹

﴿بَابُ الْيَا﴾

ی ا

یَا: حرف نداء ہے، ہمیشہ اسم پر آتا ہے، بکثرت آیا ہے۔

يَا سَيِّدِي: (اے) خُشک، سوکھا ہوا۔ يَسْتَسْ سے اسم قائل۔

يَسْتَسِبُّ: خشک، سوکھی ہوئی، واحد یا سَبَسَتْ۔

يَسْتَسِي: اے میرے بیٹو۔

يَسْتَسِي: اے میرے بیٹو۔

يَحْضَرُ: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔

يَحْضَرُ: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔

يَحْضَرُ: ہائے افسوس۔

يَذَاوُدُ: اے داؤد۔

يَذَاوُدُ: اے ذوالقرنین۔

يَذَاوُدُ: اے ذوالقرنین۔

يَا قُوْتُ: ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر۔

قَارِي لَفْظ ہے عربی میں اسم جنس ہے۔ جمع

يُقَوِّمُ: اے میری قوم۔

يُقَوِّمُ: اے ہماری قوم۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

يُلَوِّطُ: اے لوط۔

یَسْخُلُ: سر، بھل (کبھی) کرتا ہے۔ یَسْخُلُ

سے مضارع۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل کرتا ہے۔ وہ بھلی کرتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُونَ: وہ بھل (کبھی) کرتے ہیں۔ شر

میں بھل کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز ان کی راہ

میں خراب کرنا وہ اس کو ترقی نہ کرنا

اسی کے کل حرم سے اور اس پر جنم کی

شدید ذمہ داری ہے۔ (احادیث و اقوال، ص ۲۵۵)

یَسْخُلُ: چلتا۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: (نہ) وہ بھل رہا ہے۔ چلتا۔

مضارع۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل کرتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل کیا جاتا ہے۔ چلتا۔

مضارع مجہول۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ (وہ) بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

سے مضارع۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ ان کو بھل رہا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ ان کو بھل رہا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ ان کو بھل رہا ہے۔ چلتا۔

سے مضارع۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ ان کو بھل رہا ہے۔ چلتا۔

مضارع۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: اس نے ان کو بھل کرنا۔ چلتا۔

مضارع ماضی۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: اس نے ان کو بھل کرنا۔ چلتا۔

ی ب

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

یَسْخُلُ: وہ بھل رہتا ہے۔ چلتا۔

سے وجود میں آیا۔ نِسْوَۃ سے مضارع
بمعنی ماضی۔ جہر جہر جہر جہر جہر جہر
نِسْوَۃ: وہ تخلیق اول کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے
اِنْدَآء سے مضارع۔ اِنْدَآء اِنْدَآء اِنْدَآء
نِسْوَۃ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ نمایاں کرتا ہے۔ نِسْوَۃ
نِسْوَۃ: وہ ظاہر کرتی ہیں۔ جہر
نِسْوَۃ: (س) شک، سوکھا ہوا، نِسْوَۃ سے صفت
نِسْوَۃ۔ جہر

یَنْقُطُ: (ن) کو کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلتا جاتا ہے۔
 يَنْقُطُ سے مظہار: $\frac{1}{2}, \frac{1}{3}, \frac{1}{4}, \frac{1}{5}, \frac{1}{6}, \frac{1}{7}, \frac{1}{8}, \frac{1}{9}, \frac{1}{10}, \frac{1}{11}, \frac{1}{12}, \frac{1}{13}, \frac{1}{14}, \frac{1}{15}, \frac{1}{16}, \frac{1}{17}, \frac{1}{18}, \frac{1}{19}, \frac{1}{20}$

تَسْطُرُ: وہ یہ حائیں گے۔ ﴿٢٤﴾
تَسْطُرُ: وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ﴿٢٥﴾

تیسرا: (اب ہر بشارت دیتا ہے) وہ خوشخبری دیتا ہے۔ تیسرا سے ممتاز۔

سَمْعُكَ وَتُحْكِمُ بَشَارَتِ (خوشخبری) کو تپا ہے۔ ۲۲

تصانف: (۱) دو کتابیں ہیں۔ (۲) تصانیف کے مجموعہ کا نام ہے۔

يَنْظُرُونَ: (ک) دیکھتے ہیں۔ يَنْظُرُونَ

یُصْرُونَ: وہ کہتے ہیں۔ انصار سے منہ ہٹا کر۔

$$= \frac{2}{3A} + \frac{168}{P_2} + \frac{160}{P_2} + \frac{98}{P_4}$$

کے قبضے سے مضارع مجہول۔ جلیہ

بَطْنُ: (نر) اونٹنی سے بکڑے گا۔ بَطْنُ

تَعْمَلُونَ، وہ بھی سے نکالتے ہیں۔ ﴿۱۱۸﴾

یَسْطَلُ: (اس کا) چل کر رہا ہے، دوڑ رہا ہے، دوڑ رہا ہے۔
حقیقت کرتا ہے۔ (یَسْطَلُ سے) معاصر: چل،

يُطْفِلُهُ: وہ اس کو مٹا دے گا۔ بچہ۔
يُطْفِلُهُ: (تعب) وہ ضرور دگر کرتا ہے، وہ ضرور بچاتا

ہے۔ تَبَطُّنَہ سے مضارع بالون تاکید ہے۔
تَبَعْتُ: وہ اٹھا گیا، وہ جسے کچھ تَبَعْتُ سے

تبعث : وہ انھیں کائنات کے لئے بھیجتا ہے۔

يَعْتَبِرُ : وہ احتیاط یا جانے کا وہ چھبچاہا کے گا۔ نعت
سے مضارع مجہول۔

يَعْلَمُ : وہ جانے کو چاہیے گا ، وہ جاننے کو قائم کرے گا ۔ اے اللہ !
تَعْلَمُ : وہ جانے کو چاہیے گا ، وہ جاننے کو قائم کرے گا ۔ اے اللہ !

کے لئے یہ ہے کہ

بَعَثَ سَے مضارع ہاں ناکید ہے۔

گاہِ بغت سے مضامین مجہول ہوئے۔

جائیں گے۔ $\frac{1}{\sqrt{2}}, \frac{1}{\sqrt{3}}, \frac{1}{\sqrt{4}}, \frac{1}{\sqrt{5}}, \dots$

يَعْتَمِرُ: وہ ان کو اٹھائے گا، وہ ان کو زندہ کرے

یَسْعَوْنَ: (ض) وہ چاہتے ہیں، دوسرے کی کرتے

یوں۔ یعنی سے نکھاروں۔ $\frac{1}{10} = \frac{1}{10}$

بعض محرم: دو مہارے کے چاہے ہیں۔ ۴۰

قصیدہ: (۱) دوستوں کو کھلی کر کے گانا گانے لگا۔
 چھانٹ دے گا۔ بلائے سے مضطرب رہے۔
 بیلو ٹکڑا: افسانہ نگار کو لکھ کر ہے۔ دوستوں
 اسٹون لینے سے

قتلو ٹھکرا: وہیں دفنی ساز و نیک کرے گا۔ وہ تیرے
 اہل خانہ کے گا۔ چمکے گا۔ اچھے چم
 ہنسوں ٹھکرا: وہ تیرے گھر وں گا۔ اچھے چم
 تمہارے اہل خانہ کے گا۔ چم

پیشگوئی: وہ میری آزمائش کرے گا اور میرا
استقامت دے گا۔
یہی: اب اور آزمائش ہے، وہ امتحان لینے
نے۔ (بلائے سے مضروب)۔

ہنسنا سوچا: نہ میری دل کہہ بیچو، میری
 ماں جائے۔ چلو۔
 بیٹو! اس کو اکسج جانے کا وجہ دینے
 کا نذرہ، نذرانہ، سہ ہزار روپے

پیشگوئی (طبیعی) دورات مراد ہے جس میں درج ذیل
اور بیوقوفانہ عناصر کا فعلی حصہ ہے یہ
پیشگوئی (عقبات) دورات کو مشورہ کر کے ہیں دورات
کو سمجھنے میں قیادت عناصر کا کام ہے۔

تیس: اوکھن کر بیان کرتا ہے اور واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تیس: اوکھن کر بیان کرتا ہے اور واضح طور پر بیان کرتا ہے۔

ہو کر رہا ہے۔ جو کہ ہماری دیکھ بھال کے تحت ہے۔

یقولہ: "وہاں کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہے۔"
 یہی: "وہاں کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہے۔"
 یہی: "وہاں کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہے۔"
 یہی: "وہاں کو جہنم میں بھیج دیا گیا ہے۔"

یٹکوں کے لئے ضروری ہے کہ ان کو پائے کے درمیان میں رکھا جائے۔

[illegible]

سے مندرجہ ذیل نکلامی اس خبر کو کہتے ہیں
جو حاکم ایسی ہی کی حالت میں جاتا ہے
(الغرض اسے سنیوں کا مایوسی اور انہماق
کے متعلق میں بھی اس کا اتنا اثر ہوتا ہے،

شیطان کو ہمیں اس کے کمر کیا ہے۔ وہ
مست لہجے میں کہتا ہے۔
تین لکھ اور دس لکھ جانے کا ملو تج سے مفاد۔
۱۳۴۵ھ ۱۳۴۶ھ ۱۳۴۷ھ ۱۳۴۸ھ ۱۳۴۹ھ

تخلیف: دوستی جانے کا لازماً اتر باقی کچھ حرم (۱۰:۲۵)
 یسوع: ۱۰:۲۵ اور ۱۰:۲۶
 تخلیف جائیں گے۔ ۱۰:۲۷
 یسوع: ۱۰:۲۷ اور ۱۰:۲۸
 تخلیف: ۱۰:۲۸ اور ۱۰:۲۹

مفسرین کا یہ قول صحیح ہے۔
 بَلْفُؤُنَّ دوزخ میں ہے اور انہیں ہے۔
 بَلْفُؤُنَّ دوزخ میں ہے اور انہیں ہے۔
 مفسرین کا یہ قول صحیح ہے۔

تَنَاضًجٌ سے مضارع۔ تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ باہم تازہ کرتے ہیں اور

باہم چھینا چھینی کرتے ہیں۔ تَنَاضًجٌ سے

مضارع۔ تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ بڑھ چڑھ کر رقبت کریں اور

ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔

تَنَاضًجٌ سے امر غائب۔ تَنَاضًجْ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ باہم منع کرتے ہیں اور ایک دوسرے

کو روکتے ہیں تناضًجی سے مضارع۔ تَنَاضًجْ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ نازل ہوتا ہے، اوہ اترتا ہے تَنَاضًجٌ

سے مضارع۔ تَنَاضًجْ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ چھپا چھپا پھرتا ہے۔ تَنَاضًجٌ

سے مضارع۔ تَنَاضًجْ

يَتَنَاضًجُونَ: (ن) اوہ توبہ کرتا ہے اور جوہ کرتا ہے

(صلۃ الی) وہ توبہ قبول کرتا ہے (صلۃ

علی)۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع۔ تَنَاضًجْ

تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: وہ توبہ کرتا ہے اور جوہ کرتا ہے۔ تَنَاضًجٌ

تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: وہ توبہ کرتے ہیں اور جوہ کرتے ہیں۔

تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: وہ توبہ کرتے ہیں اور جوہ کرتے

ہیں۔ تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: (ت) اوہ وفات دیتا ہے، اوہ ہانکاتا

ہے اور قبض کرتا ہے۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع۔

تَنَاضًجٌ، تَنَاضًجٌ

يَتَنَاضًجُونَ: اس کو وفات دی جاتی ہے، اس کو قبض

کر لیا جاتا ہے۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع

یَبُول۔ یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ تھمیں وفات دیتا ہے، وہ تھمیں موت

دیتا ہے۔ یَبُول، یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ ان کو وفات دیتا ہے، وہ ان کی

جان لیتا ہے۔ یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: (ت) اوہ وفات پائیں گے، وہ اٹھائے

جائیں گے، ان کی جان قبض کر لی جائے

گے۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع یَبُول۔ یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ ان کو وفات دیں گے، وہ ان کو

باریں گے۔ یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: (ت) اوہ توکل کرتا ہے، وہ مجرور کرتا

ہے۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع۔ یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ توکل کرے، اوہ مجرور کرے۔ تَنَاضًجٌ

سے امر غائب۔ یَبُول، یَبُول، یَبُول

یَبُول، یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ توکل کرتا ہے، وہ مجرور کرتا ہے

يَبُولُ فُكْحًا: وہ توکل کرتے ہیں اور مجرور

کرتے ہیں۔ یَبُول، یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: (ت) اوہ محبت کرتا ہے، اوہ دوست رکھتا ہے،

وہ پیونہ بھیرتا ہے۔ تَنَاضًجٌ سے مضارع یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: اوہ رگروانی کرتا ہے، اوہ پھر جاتا ہے تَنَاضًجٌ

سے مضارع۔ یَبُول، یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ وحی کرتا ہے، وہ مدد کرتا ہے۔ یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ انحراف کرتا ہے، وہ پیونہ پھیرتا ہے۔

یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ رگروانی کرتے ہیں، وہ پیونہ پھیرتے

ہیں۔ یَبُول، یَبُول

يَبُولُ فُكْحًا: وہ منہ موڑتے ہیں، وہ اعراض کرتے

کے کا۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

کے۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔

کے۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

کے۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

کے۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

کے۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔

کے۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔

کے۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔

کے کا۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

کے۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔

کے۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔

کے۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔

کے۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

کے۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔

کے۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔

کے۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔

کج

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔

کے۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔

کے۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔

کے۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔

یجسوعنصر: اداں کو کرا کے گا۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔

يُحِطُّ: (ا) او وضاع کر دے گا، وہ بے کار کر دے گا۔ احاطہ سے مضارع مجہول۔
يَحِطُّونَ: (ا) اوہ ضرور ضائع ہو جائے گا، وہ ضرور بے کار ہو جائے گا۔ حِطٌّ وَحِطٌ طً سے مضارع با نون تاکید۔ مجہول۔

يُحْشَوْنَ: (ا) اوہ محبت کرتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔ احشأ سے مضارع مجہول۔

يُحْشَوْنَ نَكْمًا: (ا) اوہ تم سے محبت کرتے ہیں، وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ حشأ سے مضارع مجہول۔

يُحْشَوْنَ نَفْعًا: (ا) اوہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ حشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَوْنَ نَفْعًا: (ا) وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔ حشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَوْنَ نَفْعًا: (ا) وہ ان سے محبت کرتا ہے، وہ ان کو پسند کرتا ہے۔ حشأ سے مضارع مجہول۔

يُحْشَبُ: (ا) اوہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔
يُحْشَبُ: (ا) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ احشأ سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

يُحْشَدُ: (ا) اوہ پیدا کرتا ہے۔ اخذات سے مضارع مجہول۔

تھا، حکم کی یا، حذف ہوگئی۔ چہ

يَحْضَنُ: (ض) اس (عورت) کو حیض آیا، اس

کو ماہواری آئی۔ حَضٌّ سے مضارع

بمعنی ماضی۔ چہ

يَحْطِمُ: (ض) اوہم کو ضرور روندے گا، اوہ

تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے مضارع

ہائون تاکید۔ چہ

يَحْفَظُ: (س) اوہ (عورتیں) حفاظت کریں،

وہ نگہداشت رکھیں۔ حَفَظٌ سے مضارع،

بمعنی امر۔ چہ

يَحْفَظُونَ: وہ حفاظت کریں، وہ نگہداشت

رکھیں۔ چہ

يَحْفَظُونَكَ: وہ اس کی حفاظت (نگہداشت)

کرتے ہیں۔ چہ

يُحْكِمُ: (ا) اوہ تم سے مانگتے ہیں، وہ ضد

کرتے ہیں، اوہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔

اِحْكَامٌ سے مضارع۔ چہ

يُحَقِّقُ: (ض) ان (وہ حق) ہوتا ہے، وہ ثابت ہوتا ہے،

وہ پورا ہوتا ہے۔ حَقٌّ سے مضارع چہ

يُحَقِّقُ: (ا) وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے۔

اِحْقَاقٌ سے مضارع۔ چہ

يُجْعِلُ: وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے، اوہ

قائم کرتا ہے۔ چہ

يُحْكِمُ: (ا) اوہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔

حُكْمٌ سے مضارع۔ چہ

چہ

يُحْكِمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ چہ

چہ

يُحْكِمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ چہ

چہ

يُحْكِمُ: (ا) اوہ حکم کرتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے،

وہ ثابت کرتا ہے، (احکام) سے مضارع چہ

يُحْكِمُنَّ: (ن) اوہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔

حُكْمٌ سے مضارع۔ چہ

يُحْكِمُونَكَ: (ت) اوہ آپ کو حکم بناتے ہیں، وہ

آپ کو منصب بناتے ہیں، وہ آپ کو ثالث

بناتے ہیں۔ حُكْمٌ سے مضارع۔ چہ

يُحْكِمُونَ: وہ فیصلہ کرتے ہیں، وہ تجویز کرتے

ہیں۔ چہ

يُحْكِمُونَكَ: وہ آپ کو حکم (ثالث)

بناتے ہیں۔ چہ

يُجْعِلُ: (ن) اوہ ہازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ خُلُوتٌ

سے مضارع۔ چہ

يُجْعِلُ: وہ ہازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ چہ

يُجْعِلُ: (ض) اوہ طلال ہوتا ہے، وہ احرام سے لغتاً

ہے۔ حُلٌّ سے مضارع۔ چہ

چہ

يُجْعِلُ: (ا) اوہ طلال کرتا ہے، وہ جا کر بنا رہا ہے۔

اِخْلَاقٌ سے مضارع۔ چہ

يُخْلِقُ: (ض) اوہ ضرور صف اٹھائیں گے، وہ

ضرورتیں کھائیں گے۔ خَلْفٌ سے

مضارع ہائون تاکید۔ چہ

يُخْلِفُونَ: وہ صف اٹھاتے ہیں، وہ قسمیں کھاتے

ہیں۔ چہ

چہ

يُجْعِلُ: (ض) اوہ اترتا ہے، وہ ہازل ہوتا ہے۔

$$\frac{1}{\Gamma(\alpha)} \int_0^t (t-\tau)^{\alpha-1} f(\tau) d\tau$$

یہاں پر ایک اور بات یاد رکھیں کہ یہ سب چیزیں ان کے
 نام سے

یسخور: دن ۱۹ اور رات ۱۵ بجے تک۔ حجرہ کا۔ حور
سے عشق رہا۔ ۱۲

نسخہ اول: اس نسخہ میں جو کتاب ہے وہ اس کی جگہ سے
ہے اور زمین پر آگاہ ہے۔ ختم ہے۔
مشاورہ - ۲۴

یعنی: (۱) ملازمہ کو کرتا ہے۔ اخیانہ: تہمت مرثی

$$\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{16}$$

پنجابی : ۱۰۵۰ لکھنؤ اور تاجپورہ۔ ۱۰۵۱ پٹنہ۔
پنجابی : ۱۰۵۲ لکھنؤ اور تاجپورہ۔ ۱۰۵۳ پٹنہ۔

بعضی افسریت بھی علی نظام کی ضروری ہو

بھیضتو! اس کا آجمل سے کاٹ لیا۔ انہوں نے
شیر کی اسناحہ سے مندرجہ ذیل ماضی بپت

بہارِ حیات: وہ عالم کہ جسے وہ دیکھ سکتے ہیں۔

یہ حقیقت کہ وہ عظیم الشان کاموں پر توجہ دیتا ہے
 گا۔ حقیقت سے بھرا ہوا ہے۔

یہ تحقیق، انسان اور خیرات ہے۔ وہ کچھ نہیں ہے۔ حیاتی
اور حیوانی اور جنگلی سرگرمیاں۔

یہ حقیقت کہ ان کے عقائد طامہ گم ہوتا ہے اور ان کو دین
دیتا ہے۔ نتیجہ ہے انھوں نے اصل کو

خلفی، مہاراجہ، راجہ

بھائیو! والدہ خانہ کرتے ہیں۔ انھوں نے
میں سے تمہارے لئے کچھ

یُحْلِقُونَ: قرآن و احادیث کرتے ہیں۔ جل سے مضارع۔

بَحْلُونَ: اے اللہ! آراستہ کیا جائے گا، ان کو
 زچہ پر پرانے گا، ضخامت سے مضبوط۔

یہی سبب ہے کہ وہ اس کو کھانا نہیں کھاتے۔

بہانے کو باخداۃ اللہ سے لھو، نہ سمجھیں۔ چاہے
بہانہ ہو یا (۱) اس کی تعریف کی جائے گی۔

[illegible]

۳۔ حنظل سے منہ نہ لگاؤ۔

۴۔ حنظل سے منہ نہ لگاؤ۔

۱۰۰
۱۰۰

آپ میں سے۔ حفاظت منہورہ خون
تاریخ: ۱۹۷۴ء

یہ سچ ہے کہ اگرچہ کھانے سے دل کی دوسری باتیں
ہیں۔ لیکن یہ سچ ہے کہ یہ سچ ہے کہ یہ سچ ہے

مستند کے معنی: ثابت ہونا۔

میں۔ چہ
مخملوں وہ لہجے سے وہیرواشت کریں

مکمل طور پر: وہاں واقعہ میں وہاں

بُخْرُج: وہ نکلتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ جُتہ۔

بُخْرُج: (اس) وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔

اُخْرَاج سے مضارع۔ جُتہ۔

بُخْرُج: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ جُتہ۔

بُخْرُج: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ جُتہ۔

جُتہ۔ جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ تم کو نکال دیں گے۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ تم کو نکال دے گا۔ جُتہ۔

جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ تم کو نکالیں گے۔ جُتہ۔

مضارع۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ ضرور نکالیں گے۔ جُتہ۔

مضارع یا فاعل تاکیدیہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ ضرور نکال دے گا۔ جُتہ۔

سے مضارع یا فاعل تاکیدیہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ تم کو نکال دے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ نکالیں گے۔ جُتہ۔ جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: انہوں نے تجھ کو نکالا۔ جُتہ۔

سے مضارع بمعنی ماضی۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ تم کو نکالتے ہیں۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ (جہاز کے لئے) نکالیں گے۔

جُتہ۔ جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ نکالتے ہیں۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ نکالے جائیں گے۔ جُتہ۔

سے مضارع مجہول۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ ان کو نکالتے ہیں۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ ان کو نکالے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ ان کو نکالتے ہیں۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: باتیں کرتے ہیں۔ جُتہ۔

جُتہ۔ جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ کرتے۔ جُتہ۔ جُتہ۔

مضارع بمعنی ماضی۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ کرتے ہیں۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ نکال کرے گا۔ جُتہ۔

گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ ان کو نکال کرے گا۔ جُتہ۔

کرے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ نکال کرے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ اس کو نکال کرے گا۔ جُتہ۔

کرے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ ان کو نکال کرے گا۔ جُتہ۔

کرے گا۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ خسارے میں رہے گا۔ جُتہ۔

اُخْرَاج سے مضارع۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ خسارہ دیتے ہیں۔ جُتہ۔

جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ خسارے گا۔ جُتہ۔

مضارع۔ جُتہ۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: (اس) وہ خسارہ دیتے ہیں۔ جُتہ۔

امر غائب۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ کرتا ہے۔ جُتہ۔

جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ کرتا ہے۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ کرتا ہے۔ جُتہ۔

بُخْرُجُكُم: وہ اس سے کرتا ہے۔ جُتہ۔

وَحَلَاةٌ سَ مَضَارِعُ، اَصْلُ لَفْظِهِ يَحْلُو

تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر واو حذف

ہو گیا۔ ۱۰۰

يَحْلُو: (ن) اوہ ہمیشہ رہے گا۔ حَلْوَةٌ سے

مضارع۔ ۱۰۱

يُخْلِفُ: (ن) اوہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَاف

سے مضارع۔ ۱۰۲

يُخْلِفُ: (ن) خلاف کرے گا۔ ۱۰۳

يُخْلِفُونَ: (ن) وہ خلیفہ نہیں گے، وہ جانشین نہیں گے۔

خَلْفٌ وَخِلَافَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۴

يُخْلِفُ: (ن) وہ اس کا بدلہ دے گا۔ ۱۰۵

يَخْلُقُ: (ن) پیدا کرتا، بناتا۔ خَلْقٌ سے مضارع

معنی مصدر۔ ۱۰۶

يَخْلُقُ: (ن) پیدا کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۱۰۷

يَخْلُقُ: (ن) پیدا کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۱۰۸

يَخْلُقُ: (ن) پیدا کیا کیا، وہ بنایا کیا۔ خَلْقٌ سے

مضارع مجہول۔ ۱۰۹

يَخْلُقُكُمْ: (ن) تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تم کو بناتا

ہے۔ ۱۱۰

يَخْلُقُوا: (ن) پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۱۱۱

يَخْلُقُونَ: (ن) پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔

۱۱۲

يُخْلِقُونَ: (ن) وہ پیدا کئے جاتے ہیں، وہ بنائیں

جاتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔

۱۱۳

يَخْضَوْنَ: (ن) اوہ ہٹ کرتے ہیں، وہ معروف

ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۱۱۴

۱۱۵

يَخْشَوْنَ: (ن) ڈرتے ہیں۔ ۱۱۶

۱۱۷

يَخْشَوْنَ: (ن) وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ ۱۱۸

يَخْصِفُ: (ن) (ن) وہ دونوں ہاتھتے ہیں، وہ دونوں

پہنکانے لگے، وہ دونوں ڈھانپنے لگے۔

خَصَفٌ سے مضارع۔ ۱۱۹

يَخْضَمُونَ: (ن) اوہ جھگرتے ہیں۔ اِخْضَامٌ

سے مضارع، اصل میں يَخْصِفُ يَخْصِفُونَ

تھا، فا کو حصاد سے بدل کر حصاد کا حصاد

میں اوقام کر دیا اور حا کو کمزور کر دیا۔ ۱۲۰

يَخْطِفُ: (ن) لہا پاک لے گا، وہ سلب کر لے

گا۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ۱۲۱

يَخْفِي: (ن) اوہ چھپاتا ہے، اوہ پوشیدہ ہوتا ہے۔

خَفَاةٌ سے مضارع۔ ۱۲۲

يُخَفِّفُ: (ن) اوہ تخفیف کر دے گا، وہ نرم کر

دے گا، وہ ہلکا کر دے گا۔ تَخْفِيفٌ سے

مضارع۔ ۱۲۳

يُخَفِّفُ: (ن) اوہ تخفیف کرے، وہ نرم کرے، وہ

آسان کرے۔ ۱۲۴

يُخَفِّفُ: (ن) اس میں تخفیف کی جائے گی، اس میں

کمی کی جائے گی۔ تَخْفِيفٌ سے مضارع

مجہول۔ ۱۲۵

يُخَفِّقُونَ: (ن) اوہ پوشیدہ ہوں گے، وہ چھپیں

گے۔ خَفَاةٌ سے مضارع۔ ۱۲۶

يُخَفِّقُونَ: (ن) اوہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ کرتے

ہیں۔ اِخْفَاةٌ سے مضارع۔ ۱۲۷

يُخَفِّقِينَ: (ن) چھپائی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۱۲۸

يَخْلُو: (ن) اوہ خالی رہے گا، وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌ

یَنْدُجِلْهُمُ: وہ ان کو اٹھل کر لے گا۔ یَنْدُجِلْهُمُ: ۱۰۰۰

یَنْدُجُوْا نَیْضًا: (ان) اور اس کو درس دیتے ہیں، وہ اس

کو پڑھاتے ہیں۔ ذَرْسٌ: درس و دراستہ سے

مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُرُكُ: (ان) اور پاتا ہے، وہ دیکھتا ہے، وہ امانت کرتا

ہے۔ اَذْرَاكُ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُرُ كُكْفَرًا: وہ (موت) تم کو پائے گی، وہ تم کو

آئے گی۔ ۱۰۰۰

یَنْدُرُ كُفًا: وہ (موت) اس کو پائے گی، وہ اس کو

آ پکڑے گی۔ ۱۰۰۰

یَنْدُرُوْا: (ان) اور دفع کرتا ہے، وہ داتا ہے۔

ذَرْعٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُرُوْنَ: وہ دفع کرتے ہیں، وہ دالتے ہیں۔

۱۰۰۰

یَنْدُرِيْكُ: (ان) اور تجھ کو خیر دار کرتا ہے، وہ تجھ کو داتا

ہے۔ اَذْرَاكُ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُسُّ: (ان) اور اس کو کاڑتا ہے، وہ اس کو دفن کرتا

ہے۔ ذَرْسٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُعُ: (ان) اس کو دعا کرنی چاہئے، اس کو پکارنا

چاہئے۔ ذَعَاةٌ سے امر غالب: ۱۰۰۰

یَنْدُعُ: (ان) وہ دیکھتا ہے، ذَعَاةٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُعِي: اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی جاتی

ہے، ذَعَاةٌ و ذَعُوْفٌ سے مضارع مجہول: ۱۰۰۰

یَنْدُعِنَا: اس نے ہم سے دعا کی، اس نے ہم کو

پکارا۔ ذَعَاةٌ و ذَعُوْفٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْا: وہ دعا کرتے ہیں، وہ دالتے ہیں، وہ

پکارتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْا: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْكَ: وہ تجھ کو داتا ہے۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْ كُفْرًا: وہ تم کو بدلتا ہے، ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنَ: وہ دعا کرتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔

۱۰۰۰

یَنْدُعُوْا: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْا: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنَ: وہ دالتے جائیں گے، وہ پکارے جائیں

گے۔ ذَعَاةٌ و ذَعُوْفٌ سے مضارع مجہول۔

۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنَ: (ان) ان کو دیکھنے کے کر پکایا جائے گا،

وہ دیکھنے جائیں گے۔ ذَعَاةٌ سے مضارع

مجہول: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنَ: (ان) اور خواہش کریں گے، وہ طلب

کریں گے۔ اَذْعَاةٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنَا: وہ تم کو پکارتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْنِي: وہ مجھے دالتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْفًا: وہ اسے دالتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْفًا: وہ اس کو دالتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُعُوْهُمُ: وہ ان کو دالتے ہیں۔ ۱۰۰۰

یَنْدُكُ: تیرا ہاتھ۔ ۱۰۰۰

یَنْدُكُ: تیرا ہاتھ، تیرا قبضہ، تیرا قدرت۔ ۱۰۰۰

یَنْدُمَعًا: (اس) اور اس کا راسخ توڑتا ہے، وہ اس کا

تھمبھا کاٹتا ہے۔ ذَمْعٌ سے مضارع: ۱۰۰۰

یَنْدُمِسُنُ: (ان) اور نزد یک کر لیا کریں، وہ انکا لیا

کریں۔ اَذْنَاةٌ سے مضارع بمعنی مصدر: ۱۰۰۰

یَنْدُ: اس کا ہاتھ۔ ۱۰۰۰

یَنْدُ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ۱۰۰۰

يَذُوْقُوْنَ: وہ چکھیں گے۔ پڑھا۔

يَذُوْقُوْهُ: وہ اس کو چکھیں گے۔ پڑھا۔

يَذْهَبُ: (ا) اوجھتا ہے (ب) اڑتا ہے (وہ لے جاتا ہے

(صلہ) یا (ذہاب سے مضارع۔ پڑھا۔

يُذْهِبُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔

اِذْهَاب سے مضارع۔ پڑھا۔

يُذْهِبُ: وہ دور کرتا ہے، وہ زائل کرتا ہے۔ پڑھا۔

يَذْهَبُ: وہ دونوں لے جائیں گے، وہ دونوں مٹا

دیں گے۔ پڑھا۔

يُذْهِبُكُمْ: وہ تم کو لے جائے گا، وہ تم کو ہلاک

کر دے گا۔ پڑھا۔ پڑھا۔ پڑھا۔

يُذْهِبُ: وہ دور کر دیتی ہے، وہ مٹا دیتی ہے۔ پڑھا۔

يُذْهِبُ: وہ دور کر دے گی، وہ موقوف کر دے گی۔

اِذْهَاب سے مضارع یا تون تاکید۔ پڑھا۔

يَذْهَبُوا: وہ جاتے ہیں۔ پڑھا۔ پڑھا۔

يُذْهِقُ: (ا) اوجھاتا ہے۔ اِذْهَاق سے مضارع۔ پڑھا۔

يُذْهِقُكُمْ: وہ تم کو چکھائے گا۔ پڑھا۔

يُذْهِقُهُمْ: وہ ان کو چکھائے گا۔ پڑھا۔

ی ز

يَسْرُ: (ا) اوجھتا ہے، اس نے دیکھا۔ رُؤْيَا

سے مضارع بمعنی ماضی۔ پڑھا۔

يَسْرِي: وہ دیکھے گا۔ پڑھا۔ پڑھا۔

يَسْرِي: وہ دیکھتا ہے۔ پڑھا۔ پڑھا۔

يَسْرِي: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ رُؤْيَا سے مضارع

مجبور۔ پڑھا۔

يَسْرِي: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ پڑھا۔

يَسْرَأُ: (ا) اس کا رادو کیا جاتا ہے۔ اِزْهَاق

سے مضارع مجبور۔ پڑھا۔

يَسْرُكُ: وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ پڑھا۔

يَسْرُكُ: وہ تم کو دیکھتا ہے۔ پڑھا۔

يَسْرُكُ: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ پڑھا۔

يُسْرَاةٌ وَنُ: (ا) اور کیا کاری کرتے ہے، وہ دکھاوا

کرتے ہیں۔ مَرْوَلَة سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرِيْطُ: (ا) اور ہاندھتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے۔

رُفْط سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرِيْوُ: (ا) اور زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔

رُفُوْوُ اور رُفَاة سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرِيْوُ: وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ پڑھا۔

يُسْرِيْ: (ا) اور زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔

اِزْهَاق سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرُقَابُ: (ا) اور شک کرتا ہے، وہ شبہ کرتا ہے۔

اِزْهَاق سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرُقَابُوا: وہ شک کرتے ہیں، وہ شبہ کرتے

ہیں۔ پڑھا۔

يُسْرُقْدُ: (ا) اور مرتہ ہو جائے گا، وہ لوٹے گا۔

اِزْهَاق سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرُقْدُ: وہ مرتہ ہو جائے گا، وہ لوٹے گا۔ پڑھا۔

يُسْرُقْدُ: وہ مرتہ ہو جائے گا، وہ لوٹ جائے گا۔ پڑھا۔

يُسْرُقُعُ: (ا) اور خوب کھاتا ہے، وہ مزے اڑاتا

ہے۔ رُفْع و رُفُوْع سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرُقُوْا: (اقت) ان کو چھینا جاتا ہے۔ اِزْهَاق

سے اسرغاب۔ پڑھا۔

يُسْرُثُ: (ا) اور وارث ہوگا، وہ مالک ہوگا۔ رُفَاة

سے مضارع۔ پڑھا۔

يُسْرُثِيْ: وہ میرا وارث ہوگا، وہ میرا مالک ہوگا۔ پڑھا۔

یُرْفُونُ: وہ وارث ہوں گے، وہ مالک ہوں گے۔

شیدہ ۱۱۱۱

یُرْفُوا: وہ اس کا وارث (مالک) ہوگا۔ شیدہ ۱۱۱۱

یُرْجَعُ: (س) اور رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔

رجع ورجوع سے مضارع۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُ: اور رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ ۱۱۱۱

شیدہ ۱۱۱۱

یُرْجَعُ: وہ لوٹا جائے گا۔ رجع سے مضارع

مجمول۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: اور رجوع کرتے ہیں، وہ لوٹتے ہیں۔

شیدہ ۱۱۱۱، شیدہ ۱۱۱۱، شیدہ ۱۱۱۱، شیدہ ۱۱۱۱

۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ لوٹنے جائیں گے۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

شیدہ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ تم کو سزا دیتا ہے۔ وہ

تم کو پھر مار کر ہلاک کرتا ہے۔ رجع سے

مضارع۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُوا: (س) وہ امید کرتا ہے۔ رجع سے مضارع۔

۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُوا: وہ امید کرتا ہے۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ امید کرتے ہیں۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ تم کو سزا دیتا ہے، وہ تم کو پھر مار کر

گا۔ رجع سے مضارع۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی

کرے گا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی

کرے گا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی

کرے گا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ ان پر رحم کرے گا، وہ ان پر مہربانی

کرے گا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ ارادہ

سے مضارع۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ لوٹا جائے گا، وہ پھر جائے گا۔ ورجع

سے مضارع مجمل۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

چند، چند

یُرْجَعُونَ: (س) وہ تم سے چاہتا ہے۔ ارادہ سے مضارع،

اصل لفظ یُرْجَعُونَ تھا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم کو پھینکا تا چاہتا ہے، وہ تم سے ارادہ

کرتا ہے۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم کو لوٹائیں گے۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ لوٹائے جائیں گے۔ ورجع سے

مضارع مجمل۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم کو لوٹائیں گے۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ ان کو ہلاک کریں گے۔ وہ

ان کو پھر مار کریں گے۔ ارادہ سے مضارع

یہ مہربانی نہیں، ناقص پائی ہے۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: (س) وہ رزق دیتا ہے۔ رزق سے مضارع۔

۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ تم کو رزق دیتا ہے۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۱۱۱۱

یُرْجَعُونَ: ان کو رزق دیا جائے گا۔ رزق سے

مضارع مجمل۔ ۱۱۱۱، ۱۱۱۱

دعائی سے مضامین، اسل ٹیلیویزیون جی۔ تھ۔
شرط کی وجہ سے یہ گونہ فیکر دیا۔ ۱۰۱

یہاں - ۱۰۰۰

ماضی۔ چارپایہ، شکاری، کھیت، لکڑیاں کاٹنے والے اور دیگر
بروز: اب وہ کچھ ایسے روڈز سے بھاگتا ہے جہاں

44 45 46 47 48 49 50 51 52 53 54 55 56 57 58 59 60 61 62 63 64 65 66 67 68 69 70 71 72 73 74 75 76 77 78 79 80 81 82 83 84 85 86 87 88 89 90 91 92 93 94 95 96 97 98 99 100 101 102 103 104 105 106 107 108 109 110 111 112 113 114 115 116 117 118 119 120 121 122 123 124 125 126 127 128 129 130 131 132 133 134 135 136 137 138 139 140 141 142 143 144 145 146 147 148 149 150 151 152 153 154 155 156 157 158 159 160 161 162 163 164 165 166 167 168 169 170 171 172 173 174 175 176 177 178 179 180 181 182 183 184 185 186 187 188 189 190 191 192 193 194 195 196 197 198 199 200 201 202 203 204 205 206 207 208 209 210 211 212 213 214 215 216 217 218 219 220 221 222 223 224 225 226 227 228 229 230 231 232 233 234 235 236 237 238 239 240 241 242 243 244 245 246 247 248 249 250 251 252 253 254 255 256 257 258 259 260 261 262 263 264 265 266 267 268 269 270 271 272 273 274 275 276 277 278 279 280 281 282 283 284 285 286 287 288 289 290 291 292 293 294 295 296 297 298 299 300 301 302 303 304 305 306 307 308 309 310 311 312 313 314 315 316 317 318 319 320 321 322 323 324 325 326 327 328 329 330 331 332 333 334 335 336 337 338 339 340 341 342 343 344 345 346 347 348 349 350 351 352 353 354 355 356 357 358 359 360 361 362 363 364 365 366 367 368 369 370 371 372 373 374 375 376 377 378 379 380 381 382 383 384 385 386 387 388 389 390 391 392 393 394 395 396 397 398 399 400 401 402 403 404 405 406 407 408 409 410 411 412 413 414 415 416 417 418 419 420 421 422 423 424 425 426 427 428 429 430 431 432 433 434 435 436 437 438 439 440 441 442 443 444 445 446 447 448 449 450 451 452 453 454 455 456 457 458 459 460 461 462 463 464 465 466 467 468 469 470 471 472 473 474 475 476 477 478 479 480 481 482 483 484 485 486 487 488 489 490 491 492 493 494 495 496 497 498 499 500 501 502 503 504 505 506 507 508 509 510 511 512 513 514 515 516 517 518 519 520 521 522 523 524 525 526 527 528 529 530 531 532 533 534 535 536 537 538 539 540 541 542 543 544 545 546 547 548 549 550 551 552 553 554 555 556 557 558 559 560 561 562 563 564 565 566 567 568 569 570 571 572 573 574 575 576 577 578 579 580 581 582 583 584 585 586 587 588 589 590 591 592 593 594 595 596 597 598 599 600 601 602 603 604 605 606 607 608 609 610 611 612 613 614 615 616 617 618 619 620 621 622 623 624 625 626 627 628 629 630 631 632 633 634 635 636 637 638 639 640 641 642 643 644 645 646 647 648 649 650 651 652 653 654 655 656 657 658 659 660 661 662 663 664 665 666 667 668 669 670 671 672 673 674 675 676 677 678 679 680 681 682 683 684 685 686 687 688 689 690 691 692 693 694 695 696 697 698 699 700 701 702 703 704 705 706 707 708 709 710 711 712 713 714 715 716 717 718 719 720 721 722 723 724 725 726 727 728 729 730 731 732 733 734 735 736 737 738 739 740 741 742 743 744 745 746 747 748 749 750 751 752 753 754 755 756 757 758 759 760 761 762 763 764 765 766 767 768 769 770 771 772 773 774 775 776 777 778 779 780 781 782 783 784 785 786 787 788 789 790 791 792 793 794 795 796 797 798 799 800 801 802 803 804 805 806 807 808 809 810 811 812 813 814 815 816 817 818 819 820 821 822 823 824 825 826 827 828 829 830 831 832 833 834 835 836 837 838 839 840 841 842 843 844 845 846 847 848 849 850 851 852 853 854 855 856 857 858 859 860 861 862 863 864 865 866 867 868 869 870 871 872 873 874 875 876 877 878 879 880 881 882 883 884 885 886 887 888 889 890 891 892 893 894 895 896 897 898 899 900 901 902 903 904 905 906 907 908 909 910 911 912 913 914 915 916 917 918 919 920 921 922 923 924 925 926 927 928 929 930 931 932 933 934 935 936 937 938 939 940 941 942 943 944 945 946 947 948 949 950 951 952 953 954 955 956 957 958 959 960 961 962 963 964 965 966 967 968 969 970 971 972 973 974 975 976 977 978 979 980 981 982 983 984 985 986 987 988 989 990 991 992 993 994 995 996 997 998 999 1000 1001 1002 1003 1004 1005 1006 1007 1008 1009 1010 1011 1012 1013 1014 1015 1016 1017 1018 1019 1020 1021 1022 1023 1024 1025 1026 1027 1028 1029 1030 1031 1032 1033 1034 1035 1036 1037 1038 1039 1040 1041 1042 1043 1044 1045 1046 1047 1048 1049 1050 1051 1052 1053 1054 1055 1056 1057 1058 1059 1060 1061 1062 1063 106

مضمون: ان کو کھانے چاہئے۔

میں نے کہا: "میں نے یہ سب سنا ہے۔"

$$\frac{25}{24} \leq \frac{25}{24} - \frac{1}{24} \leq \frac{25}{24}$$

وَقَدْ نَفَخْنَا فِيهِ رُوحًا (موسى) کہہ گئے ہیں۔ پھر،

وہ کہتا ہے کہ یہ سب کچھ ہے۔

میں۔ رجبہ و شعبانہ کے عشرے میں،

۲۲۔

وہ بھی ہمارے لئے ایک نیا راستہ ہے۔

۱۰۔ مقدار میں - $\frac{100}{100} = \frac{200}{200} = \frac{300}{300}$ اور $\frac{400}{400}$ اور $\frac{500}{500}$ اور $\frac{600}{600}$ اور $\frac{700}{700}$ اور $\frac{800}{800}$ اور $\frac{900}{900}$ اور $\frac{1000}{1000}$ اور $\frac{1100}{1100}$ اور $\frac{1200}{1200}$ اور $\frac{1300}{1300}$ اور $\frac{1400}{1400}$ اور $\frac{1500}{1500}$ اور $\frac{1600}{1600}$ اور $\frac{1700}{1700}$ اور $\frac{1800}{1800}$ اور $\frac{1900}{1900}$ اور $\frac{2000}{2000}$ اور $\frac{2100}{2100}$ اور $\frac{2200}{2200}$ اور $\frac{2300}{2300}$ اور $\frac{2400}{2400}$ اور $\frac{2500}{2500}$ اور $\frac{2600}{2600}$ اور $\frac{2700}{2700}$ اور $\frac{2800}{2800}$ اور $\frac{2900}{2900}$ اور $\frac{3000}{3000}$ اور $\frac{3100}{3100}$ اور $\frac{3200}{3200}$ اور $\frac{3300}{3300}$ اور $\frac{3400}{3400}$ اور $\frac{3500}{3500}$ اور $\frac{3600}{3600}$ اور $\frac{3700}{3700}$ اور $\frac{3800}{3800}$ اور $\frac{3900}{3900}$ اور $\frac{4000}{4000}$ اور $\frac{4100}{4100}$ اور $\frac{4200}{4200}$ اور $\frac{4300}{4300}$ اور $\frac{4400}{4400}$ اور $\frac{4500}{4500}$ اور $\frac{4600}{4600}$ اور $\frac{4700}{4700}$ اور $\frac{4800}{4800}$ اور $\frac{4900}{4900}$ اور $\frac{5000}{5000}$ اور $\frac{5100}{5100}$ اور $\frac{5200}{5200}$ اور $\frac{5300}{5300}$ اور $\frac{5400}{5400}$ اور $\frac{5500}{5500}$ اور $\frac{5600}{5600}$ اور $\frac{5700}{5700}$ اور $\frac{5800}{5800}$ اور $\frac{5900}{5900}$ اور $\frac{6000}{6000}$ اور $\frac{6100}{6100}$ اور $\frac{6200}{6200}$ اور $\frac{6300}{6300}$ اور $\frac{6400}{6400}$ اور $\frac{6500}{6500}$ اور $\frac{6600}{6600}$ اور $\frac{6700}{6700}$ اور $\frac{6800}{6800}$ اور $\frac{6900}{6900}$ اور $\frac{7000}{7000}$ اور $\frac{7100}{7100}$ اور $\frac{7200}{7200}$ اور $\frac{7300}{7300}$ اور $\frac{7400}{7400}$ اور $\frac{7500}{7500}$ اور $\frac{7600}{7600}$ اور $\frac{7700}{7700}$ اور $\frac{7800}{7800}$ اور $\frac{7900}{7900}$ اور $\frac{8000}{8000}$ اور $\frac{8100}{8100}$ اور $\frac{8200}{8200}$ اور $\frac{8300}{8300}$ اور $\frac{8400}{8400}$ اور $\frac{8500}{8500}$ اور $\frac{8600}{8600}$ اور $\frac{8700}{8700}$ اور $\frac{8800}{8800}$ اور $\frac{8900}{8900}$ اور $\frac{9000}{9000}$ اور $\frac{9100}{9100}$ اور $\frac{9200}{9200}$ اور $\frac{9300}{9300}$ اور $\frac{9400}{9400}$ اور $\frac{9500}{9500}$ اور $\frac{9600}{9600}$ اور $\frac{9700}{9700}$ اور $\frac{9800}{9800}$ اور $\frac{9900}{9900}$ اور $\frac{10000}{10000}$ اور $\frac{10100}{10100}$ اور $\frac{10200}{10200}$ اور $\frac{10300}{10300}$ اور $\frac{10400}{10400}$ اور $\frac{10500}{10500}$ اور $\frac{10600}{10600}$ اور $\frac{10700}{10700}$ اور $\frac{10800}{10800}$ اور $\frac{10900}{10900}$ اور $\frac{11000}{11000}$ اور $\frac{11100}{11100}$ اور $\frac{11200}{11200}$ اور $\frac{11300}{11300}$ اور $\frac{11400}{11400}$ اور $\frac{11500}{11500}$ اور $\frac{11600}{11600}$ اور $\frac{11700}{11700}$ اور $\frac{11800}{11800}$ اور $\frac{11900}{11900}$ اور $\frac{12000}{12000}$ اور $\frac{12100}{12100}$ اور $\frac{12200}{12200}$ اور $\frac{12300}{12300}$ اور $\frac{12400}{12400}$ اور $\frac{12500}{12500}$ اور $\frac{12600}{12600}$ اور $\frac{12700}{12700}$ اور $\frac{12800}{12800}$ اور $\frac{12900}{12900}$ اور $\frac{13000}{13000}$ اور $\frac{13100}{13100}$ اور $\frac{13200}{13200}$ اور $\frac{13300}{13300}$ اور $\frac{13400}{13400}$ اور $\frac{13500}{13500}$ اور $\frac{13600}{13600}$ اور $\frac{13700}{13700}$ اور $\frac{13800}{13800}$ اور $\frac{13900}{13900}$ اور $\frac{14000}{14000}$ اور $\frac{14100}{14100}$ اور $\frac{14200}{14200}$ اور $\frac{14300}{14300}$ اور $\frac{14400}{14400}$ اور $\frac{14500}{14500}$ اور $\frac{14600}{14600}$ اور $\frac{14700}{14700}$ اور $\frac{14800}{14800}$ اور $\frac{14900}{14900}$ اور $\frac{15000}{15000}$ اور $\frac{15100}{15100}$ اور $\frac{15200}{15200}$ اور $\frac{15300}{15300}$ اور $\frac{15400}{15400}$ اور $\frac{15500}{15500}$ اور $\frac{15600}{15600}$ اور $\frac{15700}{15700}$ اور $\frac{15800}{15800}$ اور $\frac{15900}{15900}$ اور $\frac{16000}{16000}$ اور $\frac{16100}{16100}$ اور $\frac{16200}{16200}$ اور $\frac{16300}{16300}$ اور $\frac{16400}{16400}$ اور $\frac{16500}{16500}$ اور $\frac{16600}{16600}$ اور $\frac{16700}{16700}$ اور $\frac{16800}{16800}$ اور $\frac{16900}{16900}$ اور $\frac{17000}{17000}$ اور $\frac{17100}{17100}$ اور $\frac{17200}{17200}$ اور $\frac{17300}{17300}$ اور $\frac{17400}{17400}$ اور $\frac{17500}{17500}$ اور $\frac{17600}{17600}$ اور $\frac{17700}{17700}$ اور $\frac{17800}{17800}$ اور $\frac{17900}{17900}$ اور $\frac{18000}{18000}$ اور $\frac{18100}{18100}$ اور $\frac{18200}{18200}$ اور $\frac{18300}{18300}$ اور $\frac{18400}{18400}$ اور $\frac{18500}{18500}$ اور $\frac{18600}{18600}$ اور $\frac{18700}{18700}$ اور $\frac{18800}{18800}$ اور $\frac{18900}{18900}$ اور $\frac{19000}{19000}$ اور $\frac{19100}{19100}$ اور $\frac{19200}{19200}$ اور $\frac{19300}{19300}$ اور $\frac{19400}{19400}$ اور $\frac{19500}{19500}$ اور $\frac{19600}{19600}$ اور $\frac{19700}{19700}$ اور $\frac{19800}{19800}$ اور $\frac{19900}{19900}$ اور $\frac{20000}{20000}$ اور $\frac{20100}{20100}$ اور $\frac{20200}{20200}$ اور $\frac{20300}{20300}$ اور $\frac{20400}{20400}$ اور $\frac{20500}{20500}$ اور $\frac{20600}{20600}$ اور $\frac{20700}{20700}$ اور $\frac{20800}{20800}$ اور $\frac{20900}{20900}$ اور $\frac{21000}{21000}$ اور $\frac{21100}{21100}$ اور $\frac{21200}{21200}$ اور $\frac{21300}{21300}$ اور $\frac{21400}{21400}$ اور $\frac{21500}{21500}$ اور $\frac{21600$

$$= \frac{1}{6} - \frac{1}{5} - \frac{1}{3} - \frac{1}{2} - \frac{1}{4} = \frac{10}{120} - \frac{24}{120} - \frac{40}{120} - \frac{60}{120} - \frac{30}{120} = \frac{10 - 24 - 40 - 60 - 30}{120} = \frac{-144}{120} = -\frac{6}{5}$$

ایسے ہیذا: ۱۰۰۰ ہونے اور ۱۰۰۰ ہونے کے لئے ۱۰۰۰ ہونے چاہیے
 ہے۔

تسویقین: ۱۰۰۰ نوٹس اراکد کرتے ہیں۔ ۱۰۰۰ نوٹس
عاجز ہیں۔

یوسفؑ: وہارا دکرے ہیں، وہ پاجے ہیں۔
۱۲۷

[illegible]
$$\frac{1}{x} = \frac{1}{\sqrt{x^2}} = \frac{1}{(x^2)^{\frac{1}{2}}} = \frac{1}{2}(x^2)^{-\frac{1}{2}} = \frac{1}{2}x^{-1}$$

میں نے ان کو دیکھا تھا۔ وہ ایک بڑی بڑی عورت تھی۔

یوں رکھو، و تم نوکراں۔

یہ نیکو کھو، دو تھے ان کو کھاتا ہے۔ $\frac{1}{2}$

بر جہمہ : دران کو دھماکے لگا دیے۔

کے

نہایت ہی افسوسناک ہے کہ مسیحیوں کے گھر

ذوالقائل سے مختار ہے، مگر غرض ہے۔

میں نے اسے دیکھا تھا۔ وہ ایک بڑی سیڑھی پر بیٹھ کر اپنے ہاتھوں میں ایک کتاب پڑھ رہا تھا۔

جے۔ اگر جہاں - یہ لکھا ہے - $\frac{7}{8}$ ، $\frac{3}{4}$ ، $\frac{1}{2}$

گرد آؤ۔ رات آہ و بیکار دھوکتا ہے ۱۰۰٪ حقا ہے

مُرَدِّقُور: اور پھر پھر جائے گا۔ ۱۰۰

نیز ذکر: (۱) اگر تم کو زیادہ سے کچھ یاد ہے۔
 سے مفاد: ج۔

یہ لفظ: جس نے جس کو زیادہ کیا اس سے ۲۱ کو
 پڑھائیے۔ ۱۱۱

یہ فخر: اس نے اس کو فرو کیا۔
یہ وفاق: اگرچہ ہوا تھا تو اس کے پیوند سے مفارقت۔
اسے چاہیے۔

سُزِ عُمُومٍ: (ا) عام گمان کرتے ہیں اور اداسی کرتے ہیں۔ (ب) غم سے مضطرب رہتے ہیں۔
سُزِ بَخ: دل و دھڑکن بڑھ جائے گا اور ہجر جائے گا۔
سُزِ نَفْس: غم سے مضطرب رہے گا۔

یہ سب طعون: (میں) اور میرے ہیں اور دوزخ
ہیں۔ زلف و زخوف سے مضمر ہے۔ یعنی
یہ بڑھئی: دخی ہو، کیڑی مائل کرتا ہے۔ نیز تجھ
سے مضمر ہے اصل لفظ بڑھئی تھا، لہذا وہ

سے بدل کر انکھڑا میں دے کم کر دیا۔ یہ پہلا
 نسخہ ٹھکانا: (عد اور تکریر کرتے ہیں وہ پاک
 کرتے ہیں۔ قرآن مجید سے صبر و شہادت
 بڑھتی: وہ پاک کرتے سے عطا ہو

سُورَةُ الْحَجِّ: وَدَمَ كُفْرًا كَرِهَ اللَّهُ مُبْدَاهُ
سُورَةُ الْحَجِّ: وَدَمَ كُفْرًا كَرِهَ اللَّهُ مُبْدَاهُ

[illegible]

مؤرخین: دوزخ تارفتی ہیں، دوزخ کاری کرتی ہیں۔ بیہ۔

ہمز و جھنجر : لکھنا ان کو جمع کرتے ہیں وہ ان کو
ہمز اجڑا دیتا ہے۔ ہمز و جھنجر سے مفارقت ہے۔

نیز یہ: دشمن زیادہ کرتا ہے اور چھٹا ہے۔
(ہذا سے مضامین: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴

یہ یقیناً وہ شخص ہے جسے گلی بھانڈا سے منسوخ
 قانون کا کدہ چیتہ بند

ہسٹریسٹوں: دوا یاد کرتے ہیں وہ ہر ہاتھ
ہیں۔ غافلہ

یوسف علیہ السلام: وہ ان کو زیادہ دے رہا ہے، وہ ان کو بڑھا رہا ہے۔

سرمد احمد: اوان کوڑا دور ہے۔

نفسِ بیخ: (اش) اور مخرف ہوتے ہیں اور وہ ہر
 ہوا جاتے ہیں۔ وقتاً سے مغزوں۔ علیہ

قاس

انس: طرف مقطعات میں سے ہے اور قرآن
شریف کی چھ سو سورت کا نام ہے۔

ہنسائی غویں: اسناد و سرمت کرتے ہیں مدد جلدی کرتے ہیں ہفتہ وقت سے بخار ہوتے

خود بخود

کرتے ہیں۔ $\frac{4}{11} - \frac{4}{11} = 0$

ہیں۔ مضافی سے مضارع مجہول ہے۔
 مضافی سے مضارع مجہول ہے۔

ہیں۔ منسلک سے مضامین۔

2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 2681, 2682, 26

ہے۔ نَسْبَحُ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ تسبیح کرتی ہیں، وہ پاکی بیان کرتی

ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ تسبیح کرتے ہیں، وہ پاکی بیان

کرتے ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او تیرے ہیں، وہ تجھی سے

پہلے ہیں۔ مَضَارِعُ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں، وہ اس

کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او تم سے سبقت کرتے ہیں،

وہ تم سے آگے جاتے ہیں۔ مَضَارِعُ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ اس سے آگے جاتے ہیں، وہ

اس سے گھل بھاگیں گے۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او گستاخی کرتے ہیں، وہ برا کہیں گے۔

یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ بدل دے گا، وہ بدلہ میں لے

آئے گا، باسُفْطَانِ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او غش ہوتے ہیں۔

یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ کمزور رہا کر دیں گے۔

یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان

کرتے ہیں یعنی انکا اللہ کہتے ہیں، وہ اسکا

کرتے ہیں۔ اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ جواب دیتا ہے، وہ قبول کرتا

ہے، اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: ان کو مایہ کر دے میرے اندکام قبول

کرتیں۔ اِسْتَفَاءَ سے امر ماضی۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: ان کو جواب دینا چاہئے۔ اِسْتَفَاءَ

سے امر ماضی۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے

ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے

ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او ترجیح دیتے ہیں، وہ پسند

کرتے ہیں۔ اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او جھٹکتے ہیں، وہ عاجز ہوتے

ہیں۔ اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) او شرماتا ہے، وہ جھجکتا ہے

اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: یہ حیات کے ماحول

ہے۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ زہر رکھتا ہے۔ اِسْتَفَاءَ سے

مضارع۔ یہ حیووت کے ماحول ہے، یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ زہر رکھتے ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ دونوں نکالیں گے۔

اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ کمزور رہا کر دیں گے،

یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ پوچھتا ہے، وہ پوچھتا

کرتے ہیں۔ اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: (اس) وہ پوچھتا ہے، وہ پوچھتا

کرتے ہیں۔ اِسْتَفَاءَ سے مضارع۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

یُسَبِّحُونَ: وہ چھپتے ہیں، وہ پوشیدہ رہتے

ہیں۔ یُسَبِّحُ یُسَبِّحُونَ

بِسْمِ خَلِيفَ: (اس سے) دو خلیفہ بناتا ہے، دو جا نشین بناتا ہے۔ اِسْمِ خَلِیْفَ سے متعارف چاہئے۔
بِسْمِ خَلِيفَ: دو خلیفہ بناتا ہے، دو جا نشین بناتا ہے۔

یَسْتَخْلِفُكُمْ: وہ تم کو غلیفہ (جانشین) بناتا ہے۔

یَسْتَخْلِفُ فِيْهِمْ ذُوْهُرًا مِّنْ كُوْفُلِهِ اِنَّا سَآءُ مُّجِدِّیْنَ،
نَسْتَسْخِرُ وَاُنَّ (است) اور تم سے سحر کرتے ہیں، وہ ہدای

کرتے ہیں۔ اسے مستحق قرار دے دیتا ہے۔
یَسْتَفْضِیْهُ: (اسے) اس سے فریاد کرتا ہے۔
اس کو چھوڑ کر جاتا ہے۔ اسے مستحق قرار دے دیتا ہے۔
مضارع: یَسْتَفْضِیْ

ہستضعیف: (۱) وہ ضعیف کرتا ہے اور کمزور کرتا ہے۔ (۲) ہستضعیف سے مضارع: یستضعف۔

يُسْتَظْفَقُونَ: وہ ضعیف کے جاتے ہیں، اور
کمزور کے جاتے ہیں۔ اِسْتِظْفَاف سے
مضارع مجہول۔ ص ۱۲۷۔

يُسْتَطْعَمُ: (اسے) کھانا کھلا دیا جاتا ہے، دو طاقت رکھتا ہے، استطاعت سے منہاں ہے، چھوٹا ہے۔

یَسْطِیْعُ: وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے۔ ۱۱۶-۱۱۷

يَسْتَطِيعُونَ: وہ استطاعت رکھتے ہیں، وہ طاقت رکھتے ہیں۔

$$\frac{3}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{3}{4} \quad \frac{4}{3} \times \frac{1}{2} = \frac{2}{3} \quad \frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$$

يُسْتَعْتَبُونَ: ان کی توبہ قبول کی جائے گی، ان کا
عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِغْفَاب سے
مضارع مجہول۔ پچھ، پچھ، پچھ۔

يَسْتَعْجِلُ۔ (است) اور وہ تجلت کرتا ہے، دو جلدی کرتا ہے۔ استعجال سے مضارع۔ یجئ، یجئن، یجئون۔

یَسْتَعِجِلُونَ۔ وہ عجلت کرتے ہیں۔ وہ جلدی پاتے ہیں۔ چاہتے ہیں۔

يَسْتَعْجِلُونِ: دو عجالت کرتے ہیں، دو جلدی
چاہتے ہیں۔ ﴿٢٧﴾

یَسْتَعِجِلُوْا لَكَ : دو تھو سے جلت کرتے ہیں دو تھو
سے جلدی چاہتے ہیں ۔ سہڑ، چپڑ، پٹپڑ، پٹپڑ۔

یَسْتَغْفِرُ: (اسے) ۱۱ (قیمت کے مال سے) پرہیز کرے ۱۲ پچھارے۔ استغفار سے

۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲

وَأَمِنْ رَبِّهِ - تَوَكَّلْ
يَسْتَعْفِفُ: ان کو (مجاور کے بغیر پھرنے سے)

پر سبز کرنا مارتن کا پیچھے رہنا۔ ان کی وجہ سے
مذاہب و مصلحت کے معنی میں ہو گیا۔ سوچو،

يَسْتَعْمِلُونَ: (اسے) ادا کرتے ہیں۔ ادا ہونا چاہیے
ہیں۔ استعمال سے ملنا۔

یَسْتَغْفِرُ: (است) وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ
معافی مانگے گا۔

يَسْتَغْفِرُ: وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔

یَسْتَغْفِرُكَ وَيُغْفِرُكَ وَيُغْفِرُكَ وَيُغْفِرُكَ وَيُغْفِرُكَ
مَعَانِي مَا تَقْتَضِي - سُبْحَانَكَ

يَسْتَغْفِرُونَ: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ

یَسْرِقُونَ: وہ سرقات (شمول نہیں) کرتے ہیں۔ چنچہ

یَسْرِقُ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: اور چوری کریں گی۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: ہم نے آسمان کو دیکھا، ہم نے کئی کئی بار۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ سرقات کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: وہ چوری کرتے ہیں۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

یَسْرِقُونَ: (اش) وہ چوری کرتے ہیں۔ سرقہ: سرقہ سے مشورہ۔ چنچہ

يَسْمَعُونَ: دوشن گے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: دوشن ہیں۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو کان لگاتے ہیں۔ فَسَمِعَ

سے مضارع۔ اصل لفظ يَسْمَعُونَ تھا کہ

سین سے بدل کر سین کا سین میں اتمام

کر دیا۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ نكفر: دو تہاری سننے ہیں۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: اس نے اس کو سنایا۔ سَمِعْتُمْ سے

مضارع بمعنی ماضی۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو فرما کر تا ہے۔ دو مام کرتا ہے

اِسْمَاعِيل سے مضارع۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو مام رکھتے ہیں۔ دو مام رکھتے

ہیں۔ تَسْمِيعَةً سے مضارع۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ نكفر: (نہ) کو تم کو سناتے ہیں۔ دو تم کو

تکلیف دیتے ہیں۔ سَمِعْتُمْ سے مضارع۔

سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ مفعول: وہ ان کو سناتا ہے۔ وہ ان کو تکلیف

دیتا ہے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو وہ اس کو روئیں گے۔ وہ لکڑیوں

گے۔ سَمِعْتُمْ سے مضارع۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو سوال کرتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے۔

وہ مانگتا ہے۔ سَمِعْتُمْ سے مضارع۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ سوال کرتا ہے۔ وہ پوچھتا ہے۔ وہ مانگتا

ہے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: اس سے سوال کیا جائے گا۔ اس سے پوچھا

جائے گا۔ سَمِعْتُمْ سے مضارع مجہول۔

يَسْمَعُونَ

يَسْمَعُونَ: دو تم سے سوال کرتے ہیں۔ دو تم سے

پوچھتے ہیں۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ نكفر: دو تم سے سوال کرتے ہیں۔ دو تم سے

پوچھتے ہیں۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ نكفر: دو تم سے مانگتا ہے۔ دو تم سے طلب

کرتا ہے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ مفعول: وہ ان کو مانگتا ہے۔ وہ

يَسْمَعُونَ: ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ان

سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ سَمِعْتُمْ

سے مضارع بالون تاکید۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: ان کو سوال کرتا چاہئے۔ ان کو مانگنا چاہئے۔

سَمِعْتُمْ سے امر عاب۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔

سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: ان سے سوال کیا جائے گا۔ ان سے باز

پرس کی جائے گی۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ نكفر: وہ تم سے سوال کرتے ہیں۔ دو تم سے

پوچھتے ہیں۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ اس سے سوال کرتا ہے۔ وہ اس سے

مانگتا ہے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) کو آتا ہے۔ اس کا بی بھرتا ہے

سَمِعْتُمْ سے مضارع۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ آتا ہے۔ وہ جھکتا ہے۔ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: (نہ) آسان۔ سَمِعْتُمْ سے صفت

نہ۔ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ سَمِعْتُمْ

يَسْمَعُونَ: وہ آتا ہے۔ وہ جھکتا ہے۔ سَمِعْتُمْ

سے مضارع ہاتھوں تاکید۔ چاہے۔

يُصِرُّوْا: (اف) وہ اصرار کرتے ہیں، وہ مند کرتے

ہیں۔ اصرار سے مضارع چاہے۔

يُصِرُّوْنَ: وہ اصرار کرتے ہیں، وہ اڑے ہوئے

ہیں۔ چاہے۔

يَضْطَرُّوْا: (اف) وہ چھین گے، وہ فریاد کریں

گے۔ اضطرار سے مضارع اصل لفظ

اضطرار تھا، اگر باب الحال کے قائل

میں صاد واقع ہو تو 'ا' کو 'طا' سے بدل

دیا جاتا ہے۔ چاہے۔

يَضْطَرُّوْا: (اف) وہ منتخب کرتا ہے، وہ گزیرہ بناتا

ہے۔ اضطرار سے مضارع، یہاں بھی

الحال کی ناکوٹا سے بدل گیا ہے۔ چاہے۔

يَضْعُدُ: (س) وہ چڑھتا ہے، وہ پھٹتا ہے۔ ضعود

سے مضارع۔ چاہے۔

يَضْعُدُ: (ج) وہ شکل سے چڑھتا ہے۔ ضعود

سے مضارع اصل لفظ يَضْعُدُ تھا، تاکہ

صاد سے بدل کر واقعہ کر دیا گیا۔ چاہے۔

يَضْعَفُوْنَ: (اف) وہ بے ہوش کئے جائیں گے،

ان کے ہوش اڑ جائیں گے، پہلے معنی میں

اضغاف سے اور دوسرے معنی میں ضعیف

سے (س) مضارع مجہول۔ چاہے۔

يَضْعَفُوْا: (ف) ان کو رد کر دیا جائے۔ ضفع

سے امر کا کتب۔ چاہے۔

يَضْعَفُوْنَ: (ف) وہ بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں

وضف سے مضارع۔ چاہے۔ چاہے۔ چاہے۔

چاہے۔ چاہے۔ چاہے۔

يَضِلُّ: (ف) وہ ہٹتا ہے۔ وضل و وضول

سے مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّ: (ف) وہ اٹل ہوگا۔ ضل سے مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّ: (س) وہ (آگ) میں داخل ہوگا۔

ضل و ضل سے مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّ: وہ اس (دور) میں داخل ہوگا۔ چاہے۔ چاہے۔

يَضِلُّ: (س) وہ سوئی دیا جائے گا۔ اس کو پھانسی

دی جائے گی۔ ضل سے مضارع

مجہول۔ چاہے۔

يَضِلُّوْا: (ف) ان کو سوئی دی جائے گی، ان کو

پھانسی دی جائے گی۔ ضل سے مضارع

مجہول۔ چاہے۔

يَضِلُّ: (ف) وہ اصلاح کرے گا، وہ درست

کرے گا۔ اصلاح سے مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّ: وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے

گا۔ چاہے۔ چاہے۔

يَضِلُّوْا: وہ دونوں اصلاح کریں گے، وہ دونوں

درست کریں گے۔ چاہے۔

يَضِلُّوْنَ: وہ اصلاح کرتے ہیں، وہ سنوارتے

ہیں۔ چاہے۔ چاہے۔

يَضِلُّوْا: (ف) وہ پھینکے گے، وضل و وضول

سے مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّوْا: (ف) ان کو نماز پڑھنی چاہیے۔ تضلیہ

سے امر کا کتب۔ چاہے۔

يَضِلُّوْنَ: وہ پھینکتے ہیں۔ چاہے۔ چاہے۔ چاہے۔

يَضِلُّوْنَ: (س) وہ داخل ہوں گے۔ ضل سے

مضارع۔ چاہے۔

يَضِلُّوْنَ: (ف) وہ رست بھیجے ہیں، وہ رست بھیجتے

ہیں۔ تضلیہ سے مضارع۔ چاہے۔

یَضْلُوهُ: وہ (دوڑے) جس راہ میں وہیں گئے۔

یَضْلُو: وہ دوڑے۔

یَضْلُو: وہ نماز پڑھتا ہے اور حجت بھیڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ (اس راہ) (مقام) کے دوڑے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

یَضْلُو: وہ دوڑتا ہے۔

يَضْرِبُونَ: وہ چلتے ہیں، وہ سفر کرتے ہیں۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُونَ: (ض) وہ گزرتا ہے، وہ عاجزی
کرتے ہیں۔ يَضْرِبُ: سے مضارع۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتا ہے، وہ تجھے
تکلیف پہنچاتا ہے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ تم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ تم کو
تکلیف دیتا ہے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ تم کو ضرر پہنچاتا ہے، وہ تم کو نقصان
پہنچاتا ہے، وہ تم کو تکلیف دیتا ہے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے
ہیں۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تجھے
تکلیف دیتے ہیں۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ تمہیں نقصان پہنچاتے ہیں، وہ
تمہیں تکلیف دیتے ہیں۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُونَ: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف
دیتے ہیں۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُونَ: وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے، وہ
تجھے تکلیف دیں گے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ اس کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ اس کو
تکلیف دیتا ہے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ان کو
تکلیف دیتا ہے۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: (ض) وہ دور کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔
وَضَعٌ سے مضارع۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ پیداکریں گی۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ ضَرْبٌ
يَضْرِبُكَ: (ض) وہ گمراہ ہوتا ہے، وہ بہکتا ہے۔

ضَلَّالٌ سے مضارع۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّ: (ض) وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکاے گا
إِضْلَالٌ سے مضارع۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّ: وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکاے گا۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّ: وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکاے گا۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّ: (ض) وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکاے گا، وہ
بہکاے جائیں گے۔ ضَلَّالٌ سے مضارع
بجول۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ تجھے گمراہ کرے گا، وہ تجھے بہکاے
گا۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکااتا ہے۔ ضَلَّالٌ
سے مضارع۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکااتا ہے۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے، وہ اس کو بہکااتا
ہے۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ تم کو گمراہ کرتا ہے، وہ تم کو بہکااتا ہے۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ گمراہ کرتے ہیں، وہ بہکاتے ہیں
يَضِلُّكَ: وہ تجھ کو گمراہ کرتے ہیں۔ وہ تجھ کو بہکاتے
ہیں۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: (ض) وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بہکتے ہیں۔
ضَلَّالٌ سے مضارع۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بہکتے ہیں۔ ضَلَّالٌ
يَضِلُّكَ: ضَلَّالٌ

يُطْلَعُ لَكُمُ: وہ تم کو گمراہ کرتے ہیں، وہ تم کو
 بھٹکتے ہیں۔ چہ،
 يُضِلُّوْكُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتے ہیں، وہ ان کو
 بھٹکتے ہیں۔ چہ،
 يُضِلُّهُ: اس کو گمراہ کر دینا، اس کو بھٹکا دینا۔ اضلالی
 سے مضارع بمعنی مصدر۔ چہ،
 يُضِلُّهُ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ چہ،
 يُضِلُّهُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتا ہے، وہ ان کو بھٹکا
 ہے۔ چہ،
 يُطْبِعُ: (ا) او ضائع کرتا ہے، وہ بے کار کرتا
 ہے۔ اضاعۃ سے مضارع۔ چہ،
 يُجْنِعُ: وہ ضائع کرتا ہے، وہ بیکار کرتا ہے۔
 چہ،
 يُضَيِّقُوْهُمَا: (ا) وہ ان دونوں کی مہمان نوازی
 (میزبانی) کرتے ہیں الضیِّقُ سے
 مضارع۔ چہ،
 يُضَيِّقُ: (ض) تنگ ہوتا ہے، وہ تنگ ہے۔ ضیق
 سے مضارع۔ چہ،
 يُضَيِّقُ: (ا) اور تنگ ہوتا ہے، وہ تنگ ہے، وہ
 جتا ہے۔ اضاعة سے مضارع۔ چہ،
 يُطَاعُ: (ا) اس کی اطاعت کی جائے گی، اس
 کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اطاعة سے
 مضارع۔ چہ،
 يُطَاعُ: اس کی اطاعت (فرمانبرداری) کی
 جائے گی۔ چہ،
 يُطَافُ: (ا) وہ گھمایا جائے گا، وہ لایا جائے گا۔

ح ط

يُطَاعُ: (ا) اس کی اطاعت کی جائے گی، اس
 کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اطاعة سے
 مضارع۔ چہ،
 يُطَاعُ: اس کی اطاعت (فرمانبرداری) کی
 جائے گی۔ چہ،
 يُطَافُ: (ا) وہ گھمایا جائے گا، وہ لایا جائے گا۔

یُطْلَعُ فَعْلٌ (دلی اوراقِ محذوثر) کے تحت
موتا ہے اور اس سے نجات کرتا ہے۔

طَمَحٌ سے مضارع۔ وُجِّعَ، یُجِّعُ

یُطْمَعُ (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور محذوثر سے اور
ناتج کرتا ہے۔ طَمَحٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْمَعُ اور مضارع کرتا ہے اور طامع کرتا ہے۔
طَمَحٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ، یُجِّعُ

یُطْمَعُونَ: اور طامع کرتے ہیں، اور زور کرتے
ہیں۔ یُجِّعُ

یُطْمَعُونَ اور حسیات پاتا ہے اور نکون پاتا ہے
الطَّمَحُ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْرَفُ: ان اور طواف کرتا ہے اور محذوثر ہے۔
اور طواف کرتا ہے۔ طَوَّفَ وضم القاف سے

مضارع۔ یُجِّعُ، یُجِّعُ

یُطْرَفُ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور محذوثر ہے۔
طَوَّفَ سے مضارع۔ یُجِّعُ، یُجِّعُ

قَدْ طَافَ طَافَ سے اور طواف کرتا ہے
اور طواف کرتا ہے۔ یُجِّعُ

یُطْرَفُ: ان اور طواف کرتا ہے اور طواف کرتا ہے
چاہئیں۔ طَوَّفَ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْرَفُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور طواف کرتے ہیں اور طواف کرتے ہیں
تجارت ہے۔ یُجِّعُ

یُطْرَفُونَ: ان اور طواف کرتا ہے اور طواف کرتا ہے
کے گھر میں پڑا اور طواف کرتا ہے۔ یُجِّعُ

سے مضارع۔ یُجِّعُ، یُجِّعُ

یُطْهَرُ: ان اور پاک کرتا ہے۔ یُطْهَرُ سے
مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُ: ان اور پاک کرتا ہے۔ یُطْهَرُ سے
مضارع۔ یُجِّعُ، یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

ی ط

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

یُطْهَرُونَ: (دلی اوراقِ محذوثر) سے اور پاک کرتے ہیں اور پاک کرتے ہیں
طْهَرٌ سے مضارع۔ یُجِّعُ

مضارع۔ ۱۱۸۸

يُعْجِلُنَّ: وہ تجھے تعجب میں ڈالتا ہے، وہ تجھے

پسند آتا ہے۔ ۱۱۸۹

يُعْجِزُونَ: (ف) وہ عاجزی کریں گے، وہ تھکا

ویں گے۔ (اعضائے مضارع۔ ۱۱۹۰)

يُعْجِزُوهُ: وہ اس کو عاجز کرے گا۔ وہ اس کو مجبور

کرے گا۔ ۱۱۹۱

يُعْجِلُ: (ف) وہ جلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا

ہے۔ (تُعْجِلُ سے مضارع۔ ۱۱۹۲)

يَعْدُ: (ش) وعدہ کرتا ہے، وعدہ کرتا ہے۔ وَعْدٌ

سے مضارع۔ ۱۱۹۳

يَعْدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۱۹۴

يَعْدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۱۹۵

۱۱۹۶

يَعْدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، وہ تم کو ڈراتا

ہے۔ ۱۱۹۷

يَعْدِلُونَ: (ض) عدل کرتے ہیں، وہ انصاف

کرتے ہیں، وہ برابر کرتے ہیں۔ عَدْلٌ و

عَدْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۹۸، ۱۱۹۹

۱۲۰۰

يَعْدُونَ: (ن) وعدہ سے بلا سکتے ہیں، وہ زیادتی

کرتے ہیں۔ عَدْوَانٌ سے مضارع۔ ۱۲۰۱

يَعْدُوهُ: وہ ان سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰۲

يَعْدُوهُ: وہ اس سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰۳

يُعَذِّبُ: (ف) وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے

گا۔ (تُعَذِّبُ سے مضارع۔ ۱۲۰۴، ۱۲۰۵)

يُعَذِّبُ: وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ ۱۲۰۶

يُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا

دے گا۔ ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹

يُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۰

يُعَذِّبُنَا: وہ ہم کو عذاب دے گا، وہ ہم کو سزا دے

گا۔ ۱۲۱۱

يُعَذِّبُنَا: وہ اس کو عذاب دے گا، وہ اس کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۲

يُعَذِّبُنَا: وہ اس کو عذاب دے گا۔ وہ اس کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۳، ۱۲۱۴

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۸

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا

دے گا۔ ۱۲۱۹

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا

دے گا۔ ۱۲۲۰، ۱۲۲۱

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا

دے گا۔ ۱۲۲۲

يَغْرُوحُ: (ن) اوپر سے مٹتا ہے۔ غَرْوُحٌ سے

مضارع۔ ۱۲۲۳، ۱۲۲۴

يَغْرُجُونَ: وہ اُترتے ہیں۔ ۱۲۲۵

يَغْرُسُونَ: (ض) اوپر چھت بناتے ہیں، وہ

اوپر بناتے ہیں۔ غَرْسٌ و غَرْوُشٌ سے

مضارع۔ ۱۲۲۶، ۱۲۲۷

يَغْرَضُ: (ف) وہ اعراض کرے گا، وہ روگردانی

کرے گا۔ (اغراضٌ سے مضارع۔ ۱۲۲۸)

يَغْرَضُ: (ض) اوپر سے اُتتا ہے، وہ چڑھتا

کیا جائے گا مگر صحت و شمار میں نہیں۔

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

کے قریب سے اپنے فہم کی یہ چیز ہے

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

۱۰۰۰

بعض اوقات وہ مراض کرتے ہیں وہ اس سے

گرمی۔ ۳۳۱۔

یَعْكُفُونَ: (ن) اوہ جیسے جیسے ہیں، وہ لگے بیٹھے

ہیں۔ مضارع سے ۳۳۲۔

یَعْلَمُونَ: (س) اوہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ علم

سے مضارع۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔

یَعْلَمُونَ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔

۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔

۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔

یَعْلَمُونَ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔

یَعْلَمُونَ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔

۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔

۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔

۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

یَعْلَمُونَ: وہ معلوم ہو جائے گا، اہل کو جان لیا

جائے گا۔ علم سے مضارع مجہول۔ ۳۷۹۔

یَعْلَمُونَ: (ن) اوہ انہیں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ انہیں

کھاتے ہیں۔ تعلیم سے مضارع۔ ۳۸۰۔

یَعْلَمُونَ: وہ تھکوا تعلیم دیتا ہے، وہ تھکوا کھاتا

ہے۔ ۳۸۱۔

یَعْلَمُونَ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو کھاتا

ہے۔ ۳۸۲۔

یَعْلَمُونَ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو کھاتا

ہے۔ ۳۸۳۔

یَعْلَمُونَ: (س) اوہ ضرور معلوم کرے گا، وہ ضرور

ظاہر کرے گا۔ علم سے مضارع باخون

تاکید۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔

یَعْلَمُونَ: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ علم

سے مضارع۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔

وے گا۔ اعظام سے مضارع۔ ۳۹۱۔

یَعْظُونَ: (ن) وہ اس کو سخت کرتا ہے۔ وعظ

سے مضارع۔ ۳۹۲۔

یَعْفُ: (ن) وہ معاف کرے گا، وہ درگزر کرے۔

عَفْوٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْفُو اتھا۔

ان شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر 'و' حذف

ہو گئی۔ ۳۹۳۔

یَعْفُونَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔

عَفْوٌ سے مضارع۔ ۳۹۴۔

یَعْفُونَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔ ۳۹۵۔

یَعْفُونَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔

۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔

یَعْفُونَ: چاہئے کہ وہ معاف (درگزر) کرے۔ ۳۹۹۔

یَعْفُونَ: وہ معاف کرتے ہیں، وہ درگزر کرتے

ہیں۔ ۴۰۰۔

یَعْقِبُ: (ن) اوہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے، وہ پیچھے

پھرتا ہے۔ تعقیب سے مضارع۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔

یَعْقِلُونَ: (ن) وہ سمجھتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ عقل

سے مضارع۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔

۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔

۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔

یَعْقِلُهَا: وہ اس کو سمجھتا ہے، وہ اس میں غور کرتا

ہے۔ ۴۲۳۔

یَعْقُوبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔

اسرائیل بھی آپ ہی کا عبرانی نام ہے۔

۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔

۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔

یَعْقُوبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم

یَغْرُوثُکَ: وہ تجھے ضرور فریب دے گا، وہ تجھے
ضرور دھوکا دے گا۔ غُرُوْزٌ سے مضارع
بانوں تاکید۔ ۱۰۹۰

یَغْرُوثُکُمْ: وہ تمہیں ضرور فریب (دھوکا) دے
گا۔ ۱۰۹۱، ۱۰۹۲

یَغْشٰی: (اس) کو ڈھانک لے گا، وہ عام ہوگا غشی
اور غشیان سے مضارع۔ ۱۰۹۳، ۱۰۹۴

یَغْشٰی: وہ چھپائے گا، وہ ڈھانک لے گا۔ ۱۰۹۵
۱۰۹۶، ۱۰۹۷

یَغْشٰی: اس پر غشی لائی جاتی ہے، اس پر بے ہوشی
طاری کی جاتی ہے۔ غشی سے مضارع

مجبول۔ ۱۰۹۸

یَغْشٰی: وہ اس پر چھا جائے گا، وہ اس کو ڈھانک
لے گا۔ ۱۰۹۹

یَغْشٰی: وہ اس کو چھپائے گا، وہ اس پر پردہ ڈال
دے گا۔ ۱۱۰۰

یَغْشٰی: وہ ان پر چھا جائے گا، وہ ان کو ڈھانک
لے گا۔ ۱۱۰۱

یَغْشٰی: (ان) کو ڈھانکتا ہے، وہ ڈھانک دیتا
ہے۔ اَغْشٰی سے مضارع۔ ۱۱۰۲، ۱۱۰۳

یَغْشٰی: (ان) کو ڈھانکتا ہے، وہ ڈھانک
دے گا۔ یَغْشٰی سے مضارع۔ ۱۱۰۴

یَغْضَضُنْ: (ان) کو (عورتیں) نیچتی رکھیں، وہ
بندر کھیں۔ غَضَضٌ سے امر غائب۔ ۱۱۰۵

یَغْضُوْا: وہ نیچتی رکھیں، وہ بندر کھیں۔ ۱۱۰۶
یَغْضُوْا: وہ نیچتی رکھتے ہیں، وہ بندر کھتے ہیں۔ ۱۱۰۷

یَغْفِرُ: (خ) کو مغفرت کرتا ہے، وہ بخشتا ہے۔
مَغْفِرَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱

یَغْفِرُ: (اس) کو عافیت دیتا ہے، وہ بخشتا ہے۔ یَغْفِرُ
غِفَاً سے مضارع۔ ۱۱۱۲

یُعِیْذُ: (ان) کو اعاذہ کرے گا، وہ بار بار کرے
گا، وہ لٹائے گا۔ اِعْصَادُفٌ سے مضارع۔

۱۱۱۳، ۱۱۱۴

یُعِیْذُکُمْ: وہ تم کو بار بار (دریائیں) لے جائے
گا، وہ تم کو لٹائے گا۔ ۱۱۱۵

یُعِیْذُکُمْ: وہ تم کو (زمین میں) لٹائے گا، وہ تم
کو بکھیرے گا۔ ۱۱۱۶

یُعِیْذُنَا: وہ ہم کو لٹائے گا۔ ۱۱۱۷
یُعِیْذُکُمْ: وہ تم کو لٹائیں گے۔ ۱۱۱۸

یُعِیْذُ: وہ اس کو لٹاتا ہے۔ ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲
۱۱۲۳، ۱۱۲۴

ی غ

یَغَاثُ: (اس) خوب بارش ہوگی، خوب مینہ برسا
جائے گا۔ غِثٌ سے مضارع مجبول۔ ۱۱۲۵

یَغَاثُوْا: (ان) کی فریاد کی جائے گی۔ اَغَاثٌ
سے مضارع مجبول، جواب شرط ہونے کی

بتا پر آخر سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۱۲۶
یَغَاثُوْا: (ان) کو چھوڑتا ہے، وہ بانی رکھتا ہے۔

مَغَاذِرٌ سے مضارع۔ ۱۱۲۷
یَغْتَبُ: (ان) کو محبت کرتا ہے، وہ پس پشت برائی

کرتا ہے۔ اَغْتَابٌ سے مضارع۔ ۱۱۲۸
یَغْرُوثُکَ: (ان) کو تجھے فریب دیتا ہے، وہ تجھے

(دھوکا دیتا ہے۔ غُرُوْزٌ سے مضارع۔ ۱۱۲۹
یَغْرِثُکُمْ: (ان) کو تم کو فریق کرتا ہے، وہ تم کو

ڈالتا ہے۔ اَغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۱۱۳۰

یَعْنُو: (س) وہ قیام کرتے ہیں، وہ بستے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ غُصْی غُصْی سے مشابہت۔

$$\frac{2.2}{1.1} = \frac{7.5}{3.7} = \frac{8.0}{2.0}$$

بَعَثُوا: (الف) اور کثارت کریں گے۔ وکلام آئیں گے۔ اَعْتَدَ: سے مضارع، اصل اَعْتَدَ اَلْعَيْنِ۔ ترجمہ ان شرطیہ کی جزا ہوئے کی بنا پر آخر سے ن حذف ہو گئی۔

يُغْفِرُ: وہ ان کو معافی کرے گا، وہ ان کو نواہدار کرے گا۔

یعنی: وہ مجھے نبی کرے گا، وہ مجھے والد ارکے گا۔ وہ مجھے مشغول رکھے گا۔ وہ مجھے ہے

$$= \frac{13}{17} \frac{\pi^2}{12} = 6 \frac{13}{17} \pi^2 \approx 6 \frac{13}{17} \cdot 9.8696 = 6 \frac{13}{17} \cdot 9.8696$$

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا کُلُوا مِنْ رِزْقِکُمْ وَارْزُقُوْا اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ

یغیگر: دو حج کو کافی کرے گا، دو تم کو مالدار کرے گا۔

بُغْبِیْہ: وہ اس کو قتل کرے گا وہ اس کو یہاں سے اُتار دے گا۔

يُغَيِّبُهُمْ : وہ ان کو غیبی کر دے گا، وہ ان کو اٹھادے گا۔

بنغوث: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے پانچ

تجارت

ہیں۔ عوہی سے مضامین۔ ۱۱۱

یہ دعا ہے۔ اے اللہ! اس عورت کو عافیت عطا فرما۔ آمین

بغیر: دو مغفرت کرتا ہے، دو بخش کرتا ہے۔

$$\frac{\Delta \sigma}{T_0} = \frac{\Delta T}{T_0} - \frac{F_T}{T_0^2} + \frac{6P}{T_0^2} + \frac{18}{T_0^2} - \frac{\Delta \sigma}{T_0} - \frac{17\Delta T}{T_0^2} - \frac{17P}{T_0^2}$$

بغفور: وہ مغفرت کرتا ہے اور اسے بخش کر دیتا ہے۔

بعضی: اس کی عظمت کرو حق جائے گی دس کو بخش دیا

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ عَفَا عَنْ أَخِي فَقَدْ عَفَا عَنْ نَفْسِهِ. (بخاری، ۱۷۰۰)

تو امر کا جواب۔

بقول: (۱) اور حیات کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔
عقل اور غفلت سے متعارف۔ (۲) اور

بَغْلَبُ: (عس) کو وہ عتاب ہو جائے گا، وہ تو قابو پا لے گا۔ غَلْبَةُ سے مشابہ۔ عظیم

یغلبوا: وہ غالب آجائیں گے، وہ فتح پالیں گے،
اسلم القذافي غلبوا: تھا، جواب شہر ہوئے

کی بنا پر آخر سے نون صدق ہو گیا ہے۔

مغللوں: وہ مغلوب ہوں گے ان پر غلبہ پایا جائے

یہ سب سے پہلے اس بات پر غور فرمائیے کہ یہ سب کچھ کیا ہے؟
یہ سب کچھ کیا ہے؟ (یہ وہ چیز ہے جو کہ ہم سب کو چاہیے ہے۔)
یہ سب کچھ کیا ہے؟ (یہ وہ چیز ہے جو کہ ہم سب کو چاہیے ہے۔)

یعلیٰ: اے دو جوش مارنے کا، دوا ہے گا۔ علیٰ

یقیناً: (الف) او غنی کرتا ہے، و وہ بے احتیاج کرتا

1. *Staphylococcus aureus*

[illegible]

بِفَتْحِ الْكَافِ وَدَوْنِ قَمَطٍ وَنُشْرٍ قَدْ جَسَّ: الْإِلَـهَ—كَافًا ۛ
عَدُوَّ شَرِّهِ: لَمَّا رَآهُنَا—كَافًا ۛ

مفسرین نے یہ تفسیر تمام ائمہ کے لئے واجب ہے۔

میں نے ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کے ہاتھ میں سے ایک کھانسی کی دھڑکی محسوس کی۔

یفتونہ: دیکھو کہ یہ کس نے لکھا ہے۔

یہ نظریہ وہ ہے جو کہ کہتا ہے کہ انسان کو پریشانی میں مبتلا کر کے اس کا دل بے چین کر دیتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ لَیْلَۃُ تِلْكَ الْاَیَّامِ فَاذْكُرُوْهُنَّ اَسَاسًا لِّیَّ تَذَكَّرُوْا

یہ فخر ہے جو ہماری فطرت سے ہے۔ یہ فخر ہے جو ہماری
 کرامت ہے۔ یہ فخر ہے جو ہماری عظمت ہے۔

فصلیہ روایات : یہ روایات اس کے لیے ہیں کہ
 وہ نکال کر لے جائیں گے تصنیف سے

مقامات۔

مفسرہ - ج ۲
نظر حق ابرہہ و فرات دے گا اور خوش وقتا خرج

[illegible]

یغیر : ۱۵ جتے ہیں۔ پشم : ۱۰
مفیط : ۱۰ (۱۵ قسم) ۲۱ سے ۲۵ و ۲۶ و ۲۷

بہارِ حقیقت سے رہنمائی :-
 پہلی نظر : اچھے اور بُرے کے درمیان میں غصہ کرنے کی بات :-

$$-\frac{1}{2} \frac{d^2}{dx^2} u = \frac{u}{4}$$

ی ف

بفتح و نحو ہ ہے اور فیض کر ہے۔ ففتح
فیض کر۔

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی دارالعلوم دیوبند

میں نے فریجوں پر لکھا ہے کہ: "فصل اول سے
مختصر ہے۔"

پہلے کیلئے: وہ تم پر دیتا ہے۔ وہ اس کی دیتا ہے۔

یہ فتنہ جو دہائیہ تیار ہے کہ اگر وہ کسی جگہ
 کے نظریوں سے غافل ہو جائے۔

یفتیری: «وہی طرف سے نکال جائے گا»

سیدتی فانی . . . بعد روحانیہ لکھنے سے جس ادب پر مشتمل

نکات چہ: مختصراً - سہ ماہی - ۱۹۸۷ء

$$\frac{d^2\theta}{dt^2} = \frac{v_0}{L} \left(\frac{t}{T} - \frac{1}{2} \right) \quad \text{for } 0 \leq t \leq T$$

سے مضارع ہے۔

یُفَرِّحُونَ: دو خوش ہوں گے۔ (۱۰)

یُفَرِّحُونَ: ان کو خوش کرتا یا ہے، دو فرح سے

مربوع ہے۔ (۱۱)

یُفَرِّحُونَ: دو خوش ہوتے ہیں۔ (۱۲)

یُفَرِّحُونَ: (۱۳) وہ سے ہوتے ہیں، وہ کو باطنی کما

ہے (جس کے) فرح سے مضارع ہے۔ (۱۴)

یُفَرِّحُونَ: (۱۵) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

کرتے ہیں۔ یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۱۶)

یُفَرِّحُونَ: (۱۷) وہ کو باطنی کرتا ہے، وہ کو باطنی

ہے۔ یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۱۸)

یُفَرِّحُونَ: (۱۹) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

کرتے ہیں (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے

مضارع ہے۔ (۲۰)

یُفَرِّحُونَ: (۲۱) وہ کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ۔ یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۲۲)

یُفَرِّحُونَ: وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے

مضارع ہے۔ (۲۳)

یُفَرِّحُونَ: (۲۴) وہ (وہ کو باطنی کرتے ہیں) یُفَرِّحُونَ

وہ گا، وہ کو باطنی کرتے گا۔ یُفَرِّحُونَ سے

مضارع ہے۔ (۲۵)

یُفَرِّحُونَ: (۲۶) وہ کو باطنی کرتے گا، وہ کو باطنی

گا۔ یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۲۷)

یُفَرِّحُونَ: وہ کو باطنی کرتا ہے، وہ کو باطنی

یُفَرِّحُونَ: وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ۔ (۲۸)

یُفَرِّحُونَ: وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ۔ (۲۹)

یُفَرِّحُونَ: (۳۰) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۳۱)

یُفَرِّحُونَ: (۳۲) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۳۳)

یُفَرِّحُونَ: (۳۴) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۳۵)

یُفَرِّحُونَ: (۳۶) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۳۷)

یُفَرِّحُونَ: (۳۸) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۳۹)

یُفَرِّحُونَ: (۴۰) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۴۱)

یُفَرِّحُونَ: (۴۲) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۴۳)

یُفَرِّحُونَ: (۴۴) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۴۵)

یُفَرِّحُونَ: (۴۶) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۴۷)

یُفَرِّحُونَ: (۴۸) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۴۹)

یُفَرِّحُونَ: (۵۰) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۵۱)

یُفَرِّحُونَ: (۵۲) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۵۳)

یُفَرِّحُونَ: (۵۴) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۵۵)

یُفَرِّحُونَ: (۵۶) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۵۷)

یُفَرِّحُونَ: (۵۸) وہ کو باطنی کرتے ہیں، وہ کو باطنی

یہ (جس کے) یُفَرِّحُونَ سے مضارع ہے۔ (۵۹)

کے۔ ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲

ی ق

يُقَابِلُ: (ما) وہ مقابل کرتا ہے، دو لڑتا ہے۔ مُقَابَلَةٌ
سے مضارع۔ ۱۱۳يُقَابِلُ: چاہئے کہ وہ مقابل کرے، چاہئے کہ وہ
لڑے۔ مُقَابَلَةٌ سے امر غائب۔ ۱۱۴يُقَابِلُوا: وہ مقابل کرتے ہیں، دو لڑتے ہیں۔ ۱۱۵
يُقَابِلُونَكُمْ: وہ تم سے مقابل کرتے ہیں، دو تمسے لڑتے ہیں۔ ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹
يُقَابِلُونَكُمْ: وہ تم سے مقابل کرتے ہیں۔ وہ تمسے لڑتے ہیں۔ ۱۲۰
يُقَاتِلُونَ: ان سے قتال کیا جائے گا، ان سےجنگ کی جائے گی۔ فِتَالٌ سے مضارع
مجهول۔ ۱۲۱يُقَاتِلُونَ: وہ قتال کرتے ہیں، دو لڑتے ہیں۔
فِتَالٌ سے مضارع۔ ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵يُقَاتِلُونَكُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، دو تم
سے لڑتے ہیں۔ فِتَالٌ سے مضارع۔۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹
يُقَاتِلُ: (ن) وہ کہا جاتا ہے، دو بولا جاتا ہے۔ قُوٌّسے مضارع مجهول۔ ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲
يَقْبِضُ: (ض) وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے، وہ کیکرتا ہے، وہ چنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے
مضارع۔ ۱۳۳يَقْبِضُنَ: وہ پکڑتی ہیں، وہ بند کرتی ہیں، وہ پکڑتی
ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ۱۳۴

يَقْبِضُونَ: وہ بند کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں، وہ

بکھل کرتے ہیں۔ ۱۳۵

يَقْبُلُ: وہ قبول کرتا ہے۔ قَبُولٌ سے مضارع۔
مستقبل۔ ۱۳۶يَقْبُلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۱۳۷، ۱۳۸
يَقْبُلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۱۳۹، ۱۴۰يَقْبَلُونَ: (ن) وہ قبول کرتے ہیں، وہ دونوں
لڑتے ہیں۔ اِقْبَالٌ سے مضارع۔ ۱۴۱يَقْبِرُ: (ن) وہ بیکری کرے گا، وہ کماے گا۔
اِقْبِرَافٌ سے مضارع۔ ۱۴۲يَقْبِرُونَ: وہ کمائیں گے، وہ اسباب کریں
گے۔ ۱۴۳يَقْبِرُونَ: وہ کما تے ہیں، وہ اسباب کرتے
ہیں۔ ۱۴۴يَقْبِرُوا: (ن) وہ چنگی کرتے ہیں، وہ بکھل کرتے
ہیں۔ وہ بکھلی کرتے ہیں۔ قَبْرٌ سےمضارع۔ ۱۴۵
يَقْبِلُ: (ن) وہ قریب کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ قَبْلٌسے مضارع۔ ۱۴۶
يَقْبِلُ: وہ قریب کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ ۱۴۷يَقْبِلُ: وہ قریب کیا جائے گا، اسے مار ڈالا جائے گا۔
قَبْلٌ سے مضارع مجهول۔ ۱۴۸يَقْبِلُ: وہ قریب کیا جائے گا۔ ۱۴۹
يَقْبِلُونَ: وہ قریب کریں گی، وہ مار ڈالیں گی۔ ۱۵۰يَقْبِلُونَا: (ن) وہ خوب قریب کرتے ہیں، یقیناً
سے مضارع۔ ۱۵۱يَقْبِلُونَا: وہ تم کو قریب کرتے ہیں۔ ۱۵۲، ۱۵۳
يَقْبِلُونَ: وہ قریب کرتے ہیں۔ قَبْلٌ سے مضارع۔

۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹

يَقْضُوا: ان کو دور کرنا چاہئے، ان کو صاف کرنا چاہئے۔ قضاء سے امر عائب۔ ﴿۱۱﴾

يَقْضُونَ: وہ فیصلہ دیتے ہیں، دو گمایتے ہیں۔ قضاء سے مضارع۔ ﴿۱۲﴾

يَقْضِي: وہ فیصلہ کرتا ہے، دو گمایتا ہے۔ ﴿۱۳﴾

يَقْضِي: وہ تمام کرتا ہے، دو تحلیل کرتا ہے۔ ﴿۱۴﴾

يَقْطَعُ: (ان) چاہئے کہ وہ کاٹ ڈالے، چاہئے کہ وہ موقوف کر دے۔ قطع سے امر

عائب۔ ﴿۱۵﴾

يَقْطَعُ: دو قطع کرتا ہے، دو کاٹتا ہے۔ قطع سے مضارع۔ ﴿۱۶﴾

يَقْطَعُ: اس کو قطع کرنا چاہئے، اس کو چاہئے کہ وہ ہلاک کر دے۔ قطع سے امر عائب۔ ﴿۱۷﴾

يَقْطَعُونَ: دو قطع کرتے ہیں، دو کاٹتے ہیں، دو کاٹتے ہیں۔ ﴿۱۸﴾

يَقْطَعُونَ: کہہ دے، اٹل وار پورا اسم جنس ہے۔ ﴿۱۹﴾

يَقْلُ: (ان) کو کہتا ہے، قولی سے مضارع۔ ﴿۲۰﴾

يَقْلِبُ: (ان) کو کہتا ہے، تسقلب سے مضارع۔ ﴿۲۱﴾

يَقْلِبُ: وہ (رات دن کو) الٹ پلٹ کرتا ہے، وہ الٹ بدل کرتا ہے۔ ﴿۲۲﴾

يُقْلِلُ: (ان) کو کم کر کے دکھاتا ہے۔ تقلیل سے مضارع۔ ﴿۲۳﴾

يُقْلِلُ: (ان) کو فرمانبرداری کرے گا، وہ اقامت کرے گا۔ قولی سے مضارع۔ ﴿۲۴﴾

يَقْسُطُ: (ان) کو دہرایاں ہوتا ہے، وہ نا امید ہوتا ہے۔ قسوط سے مضارع۔ ﴿۲۵﴾

يَقْسُطُونَ: دو دہرایاں ہوتے ہیں، وہ نا امید ہوتے ہیں۔ ﴿۲۶﴾

يَقُولُ: (ان) کو کہتا ہے، دو قولی سے مضارع۔ ﴿۲۷﴾

يَقُولُ: وہ کہتا ہے، دو قولی سے مضارع۔ ﴿۲۸﴾

يَقُولُ: وہ کہتا ہے، دو قولی سے مضارع۔ ﴿۲۹﴾

يَقُولُوا: دو قولی سے مضارع۔ ﴿۳۰﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، دو قولی سے مضارع۔ ﴿۳۱﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، دو قولی سے مضارع۔ ﴿۳۲﴾

يَقُولُوا: ان کو کہنا چاہئے، قولی سے امر عائب۔ ﴿۳۳﴾

يَقُولُوا: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۴﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۵﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۶﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۷﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۸﴾

يَقُولُونَ: وہ کہتے ہیں، قولی سے مضارع۔ ﴿۳۹﴾

ہنگامہ: (نہ ایک اور نوا کی ہے، اور قریب ہے،
امید ہے، کھڑے سے مضبوطی ہے،
۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵

دیکھاؤں: دوڑیے۔ ہیں، اتر رہے ہیں۔

تجلی ہے۔ اس لئے کہ اس کی مثال کے ساتھ جان کر۔
 عزت کرے گا۔ کثرت سے مضارع۔ جہاں۔
 مکتوب: "The" ہے۔ کثرت و کثرت سے
 مضارع۔ جہاں۔

پیشکش: ڈرامہ: بوجا بوجا کے ۱۰ باب
بوجا بوجا کے ۱۰ باب: کتب سے مضامین،
پیشکش: ڈرامہ: بوجا بوجا کے ۱۰ باب
۱۰ باب: کتب سے مضامین،
پیشکش: ڈرامہ: بوجا بوجا کے ۱۰ باب

یٰحَسْبُ: اور تحریر کرتا ہے، وہ کہتا ہے۔ ۱۰۰
یٰحَسْبُ: اور تحریر کرتا ہے، وہ کہتا ہے۔ ۱۰۰
یٰحَسْبُ: اور تحریر کرتا ہے، وہ کہتا ہے۔ ۱۰۰

مختصراً: (ان کو چھپا سکتے ہیں) پوشیدہ رکھ سکتے ہیں۔
 کثرت و بکفایت سے مزارع۔ بڑے
 مختصراً: (محدود) پر سبیل میں پوشیدہ
 رکھیں۔

تختِ مخموری: وہ چھپاتے ہیں، وہ پیشہ ور کہتے ہیں۔
 ۱۲۷۰ھ: محمد علی شاہ کے دور میں
 تختِ مخموری: وہ اس کو چھپاتے گا۔ وہ اس کو پیشہ ور
 رکھے گا۔ ۱۲۷۰ھ

یہ لکھو: (اے نبی! یہ نزدیکی تھا، اور قریب تھا۔ لکھو: سے مضافاً مع اصل لفظ یہ لکھو: تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 بِقَوْلِهِمْ: اِنَّا اِذَا قَامَ كَرْتُمْ هِيَ اِنَّا
 كَرْتُمْ هِيَ اِنَّا
 بِقَوْلِهِمْ: اِنَّا اِذَا قَامَ كَرْتُمْ هِيَ اِنَّا
 كَرْتُمْ هِيَ اِنَّا

یقیناً: جب ہندوؤں کاظم رکھیں گے۔ اس وقت
پابندی کریں گے۔ الفائدہ سے مضار۔
۲۲۹ ۲۳۰

یہ خوشنوا: چاہئے کہ وہ تمام گم کریں، دیا جائے کہ وہ
ٹھیک ٹھیک ادا کریں۔ انسانی فطرت سے اس
جانب۔

یہ نوا: ۵۵ کا تم کرتے ہیں، دو ٹھیک ٹھیک اترتے ہیں۔ بقاعدہ سے متعارف۔ ۵۶ کا تم کرتے ہیں، دو ٹھیک ٹھیک اترتے ہیں۔ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ پتہ

یقیناً: اچھے طریقے طور پر، تحقیق طور پر۔ لیکن

[illegible]

ی ک

بَلْ: وہ کہتا ہے کہ وہ تو سنوئے سے متعارف
 بمعنی اُنسی، اُنسی ناقص ہے۔ اصل لفظ
 سنوئے تو متعارف شرطاً اُن کی ہے۔
 لیکن وہ ایک طرف سے تو ناقص ہو گیا۔
 چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے چلے

يُكْشِفُ: وہ کھول دیا جائے گا، وہ دور کیا جائے

گا۔ كَشَفَ سے مضارع مجہول۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: (ا) وہ کافی ہے، وہ کفایت کرتا ہے۔ كَشَفَ

سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: (ا) وہ باز رکھے گا، وہ روک دے گا۔

كَشَفَ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: (ا) وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ كَشَفَ

سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ كَشَفَ، كَشَفَ

اور كَشَفَ سے مضارع مجہول۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: (ا) وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے

گا۔ كَشَفَ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔

يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔

يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: ان کی ناقدری کی جائے گی، ان کو محروم

کیا جائے گا۔ كَشَفَ، كَشَفَ سے مضارع

مجہول۔ يَكْشِفُ

يُكْشِفُ: (ا) وہ کفالت کرے گا، وہ

پرورش کرے گا، وہ سنا سن ہوگا۔ كَشَفَ

ہے۔ يَكْشِفُ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ تیری تکذیب کرتا ہے، وہ تجھے

جھٹلاتا ہے۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ

تجھے جھٹلاتے ہیں۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ تکذیب کرتے ہیں، وہ جھٹلاتے

ہیں۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ تجھے کھینچا نہیں گے۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: (ا) وہ جھوٹ بولتے ہیں، كَشَفَ

اور كَشَفَ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ

تجھے جھٹلاتے ہیں۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: (ا) وہ گراہت کرتے ہیں، وہ نفرت

کرتے ہیں۔ كَشَفَ، كَشَفَ سے

مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: (ا) وہ ان کو مجبور کرے گا، وہ ان

سے زبردستی کرے گا۔ يَكْشِفُ سے

مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: (ا) وہ کرے گا، وہ کماے گا۔ يَكْشِفُ

کرے گا۔ كَشَفَ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ کرتے ہیں، وہ کما کی کرتے ہیں۔

يَكْشِفُ

يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: وہ اس کو کرتا ہے، وہ اس کو کما تا ہے۔ يَكْشِفُ

يَكْشِفُ: (ا) وہ کھولے گا، وہ دور کرتا ہے، وہ

بناتا ہے۔ كَشَفَ سے مضارع۔ يَكْشِفُ

کریں گے تجھ سے وعدہ کرتے ہیں۔
 یسینوں وہ اذیت دیکر کہتے ہیں وہ عید کریں گے۔
 تیس - ۱۱۱

۱۷۱

یہ لکھنا: (۱) دو دیکھیں کہ ہے: (۲) پائیں: (۳) ...
 مگر یہ کہ: لفظ: (۴) ...
 ...

مفسر: ان میں سے کسی ایک سے بھی زیادہ سے جس سے کہیں

یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنے گھر کی دیواروں پر لکھ دے کہ میں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے۔

فَلْيَسْمُوا فَوَلاَ يَظُنُّوا أَنَّ لَهُم مَّغَافَرَةً ۖ

المؤمنون، وفيه تحريم ودخا وسط كرمه

۲۔ $\frac{1}{x^2}$

یمنقشہ دانندہ او منیبہ دورے سے مدد کر رہا تھیں

یہ الفاظ سے مراد ہے۔ ۴۰، چار
مختص: (۱) اہل کلمہ کے لیے ہے۔ ۴۰، چار

یہ تحقیق ۱۳۷۱ھ میں لکھی گئی ہے۔

مضامین ۹-۱۰

مضامین اصیل خدائیت توحید و شریعت

فی کئی روزوں کے لیے بدیہی طائفہ ہوتے
تھے۔ صحت: اچھی۔

جمع: تمام اقسام کے نام لکھے ہوئے ہیں۔

فیلج: وہ اس وقت ہے جب مایہ ہو جائے۔

ہیں۔ اعلیٰ حد تک غیر متجانس ہیں۔ انھوں نے
تہ منہ رہے۔ انھوں نے پتہ نہ دیا۔

لغزوں سے متعلق: ۱۰۰

یہاں پر ایک اور بات قابل ذکر ہے کہ اگرچہ ان کے پاس ایک ہی کتاب ہے مگر ان کے پاس اس کی کئی کاپیاں ہیں۔

لَعَنَ . . . اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَزِیْزِ . . .

مغیور و مکتوب۔ یاد۔
مغیور و مکتوب۔ یاد۔

پس: $\frac{1}{2} = \frac{1}{2} + \frac{1}{2}$ اور $\frac{1}{2} = \frac{1}{2} + \frac{1}{2}$

نہیں ہے۔

حضرت مولانا صاحب دہلی دہشتہ تحریر ہے وہ اس کی وضاحت کرتا ہے۔

لفظ "و" متعلق ہے۔

۱۰۰ - لفظی و عقلی سے مراد احسن لغت

ہفتی سے من شریعتی ہوئے۔
 آخراً سے ہفتی ہوئے۔

نہی۔ اور خدا کرتا ہے اور اس پر لکھا ہے
مشارع۔ پڑھو تم شیخ

مطلق۔ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ دعا مانگے گا۔
لکھا ہے مشاعر، مجھوں میں پڑھو شیخ
یمنہ: وہاں کو دیکھو گا، وہاں کو پکے گا۔ مطلق
اور تکیا سے مشاعر۔ پڑھو

بلفقار: اسے وہاں کو کھینچتا ہے، وہاں کو
منا کی بات ہے، وہاں کو دیا گیا ہے۔
مطلق سے مشاعر مجھوں۔ پڑھو شیخ
بلفقار: اسے وہاں میں لے کر دیکھو کریں گے۔
لکھا ہے مشاعر۔ پڑھو

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
پکے گے۔ پڑھو

بلفقار: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
ان کو دیکھو گا۔ ان کو دیکھو گا۔ بلفقار
مشارع مجھوں۔ پڑھو

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
پکے گے۔ پڑھو

بلفقار: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
نائب۔ پڑھو

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

کی

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ
بمقرون: وہاں لکھا کریں گے۔ پڑھو شیخ

کرتا ہے۔ مُضَارِعٌ سے مضارع۔

۱۱۱۱۔ مضارع

يُضْحِقُ: (ض) اور مٹاتا ہے، اور گھٹاتا ہے، اور

ہلاک کرتا ہے۔ مُضَارِعٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱

يُضْحِقُ: اور مٹاتا ہے، اور گھٹاتا ہے، اور ہلاک

کرتا ہے۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْحِكُوا: اور بخیر کرتا ہے، اور مٹاتا ہے، اور مشورہ

کرتا ہے۔ مُضَارِعٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱

يُضَذُّ: (ذ) اور ڈھیل دیتا ہے، اور راز کرتا ہے۔

مَذٌّ سے امر نائب، یعنی مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْغِذُّ كُفْرًا: (ال) اور تمہاری مدد کرے گا، اور تم کو

بڑھائے گا۔ اِضْغَازٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْغِزُّ كُفْرًا: اور تمہاری مدد کرے گا۔ اِضْغَازٌ سے

مضارع ۱۱۱۱۱۱

يُضْغِزُّ وَنَهْجًا: وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو

کھینچتے ہیں۔ مَذٌّ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْغِزُّ: وہ اس کو کھینچتا ہے، وہ اس کو راز کرتا ہے،

وہ اس کو ڈھیل دیتا ہے۔ وہ اس کی سیاسی

میں اضافہ کرتا ہے۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْغِزُّ: وہ ان کو راز کرتا ہے، وہ ان کو ڈھیل

دیتا ہے۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْرَوْنَ: (ن) اور گزرتے ہیں، اور پھلتے ہیں۔

مُضَارِعٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْرَبُ: (س) اور تھک کو کس کرے گا، اور تھک کو

چھوے گا۔ اور تھک کو ہچکچائے گا۔ مَضْرَبٌ سے

مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْرَبُ: وہ تم کو کس کرے گا، اور تم کو کس

گا، اور تم کو کھینچ جائے گا۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنِي: وہ مجھے کس کرتا ہے، اور مجھے چھوٹا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُهُ: وہ ان کو کس کرتا ہے، وہ ان کو چھوٹا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُ: اور تجھے کس کرے گا، اور تجھے چھوٹے

گا۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُ: (ض) اور روکتا ہے، اور بند کرتا ہے

اِضْسَاكٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُ: اور روکتا ہے، اور قھماتا ہے، اور سنبھالتا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُونُ: (ض) اور روکتے ہیں، اور قھماتے ہیں،

اور پکارتے ہیں۔ مُضْسِكٌ سے مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُ: وہ اس کو روکتا ہے، وہ اس کو قھماتا

ہے، وہ اس پر لگاؤ رکھتا ہے۔ ۱۱۱۱۱۱

يُضْسِكُهُنَّ: وہ ان کو روکتا ہے، وہ ان کو قھماتا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُ: (س) اور ضرور پہنچ جائے گا۔ مَضْنٌ سے

مضارع ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنَا: وہ ہم کو کس کرے گا، اور ہم کو چھوٹے

گا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُكُمُ: وہ تم کو ضرور کس کرے گا، اور تم کو

ضرور چھوٹے گا۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُ: وہ اس کو کس کرتا ہے، وہ اس کو چھوٹا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُهُ: وہ ان کو کس کرتا ہے، وہ ان کو چھوٹا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

يُضْسِنُهُ: وہ ان کو کس کرتا ہے، وہ ان کو چھوٹا

ہے۔ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

[illegible]

بھائی : اس بارہ پکا چوتے سے روزال چوتے ہے۔
 خاتمۃ عالمیہ محمد مجاہد -

مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ

[illegible]

بعض وقت کہیں کہیں کڑوتائی سے ہو سکتا ہے۔

نوٹ: ۱۔ $\frac{1}{F_1} = \frac{1}{F_2} + \frac{1}{F_3}$ اور $\frac{1}{F_2} = \frac{1}{F_3} + \frac{1}{F_4}$ ۔
 ۲۔ $\frac{1}{F_1} = \frac{1}{F_2} + \frac{1}{F_3} + \frac{1}{F_4}$ ۔

۱۰۰ - ۱۰۱

بہشتی بیچ: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے ہیں۔

یہ مہذبوں کی اس اور کجہ بناتے ہیں (اسلام) کی
کرتے ہیں۔ مہذب سے مستور ہے۔ (جی)

اُمّتہ کے معارف - ۲ - ۲۰۲۰ء

بینکوں کو نوکریاں دینا ہے

$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} + \frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

پیشکش: رائل ہونڈیڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

حضرت نے مقدمہ رقم ۱۸۰۷-۲۵

[illegible]
$$\frac{F_1}{F_2} = \frac{V_1}{V_2}$$

سنگت: ۱۔ جو ٹھہر جائے اور جاتی رہتا ہے۔

مکتبہ سے نمونہ رقم واپس
بھجوا کر، پھر اس رقم سے (۱) آخری رقم واپس

مکتبہ سے منظرِ عالم: ہام
مکتبہ ازاد: دیگر کرتے ہیں، دیوبند کے قریب رہتے

[illegible]

نہیں ہو سکتا۔ (نئی) وہی مشورہ اور تجویز ہے جو کامیاب رہے اور

ہائے فکرت، محکمتی سے مندرجہ ذیل امور

یہاں: ایک ایسا جگہ ہے جہاں ہرگز نہیں
 کچھ اعلیٰ سے ہے۔

یوسفؑ: زمین اور ہاگ: تائے اور قدرت مت دگستا
 یوسفؑ: حقائق عرفان نور یوسفؑ

$$\frac{1}{6} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} + \frac{1}{6} = \frac{6}{6} = 1$$

یہ ایک گھوٹی: دو ماہ پہلے کے دورِ احتیاج میں

[illegible]

نہایت : بہت کم و بیش ہر شخص کے پاس ہے۔

یُنْزَلُ: وہ نازل کیا جائے گا اور اتارا جائے گا۔

تَنْزِیلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱۱

یَنْسَى: (اس) وہ بھولتا ہے۔ نَسِیَ وَنَسِیَانٌ

سے مضارع۔ ۱۰۱۲

یَنْسَخُ: (اس) وہ منسوخ کرتا ہے، وہ مٹا دیتا

ہے۔ نَسَخَ سے مضارع۔ ۱۰۱۳

یَنْسِفُ: (اس) وہ اس کو منتشر کرے گا، نَسَفَ

سے مضارع۔ ۱۰۱۴

یَنْسِلُونَ: (ان) وہ نکل پڑیں گے، وہ دھڑکیں

گے۔ نَسَلَ سے مضارع۔ ۱۰۱۵

یَنْسِنُکَ: (اس) وہ تجھ کو بھلا دے گا۔ اِنْسَا

سے مضارع۔ ۱۰۱۶

یَنْشُرُ: (ان) وہ پھیلاتا ہے۔ نَشَرَ سے

مضارع۔ ۱۰۱۷

یَنْشُرُ: وہ پھیلاتا ہے۔ ۱۰۱۸

یَنْشُرُونَ: (ان) وہ پیدا کریں گے، روزِ قیامت کریں

گے۔ اِنْشَارٌ سے مضارع۔ ۱۰۱۹

یَنْشُوا: (ان) وہ نشوونما پاتا ہے، وہ پروش پاتا

ہے، وہ تربیت پاتا ہے۔ اِنْشَاؤٌ سے

مضارع مجہول۔ ۱۰۲۰

یَنْشِئُ: (اس) وہ اٹھائے گا، وہ پیدا کرے گا۔

اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۲۱

یَنْضُرُ: (ان) وہ دیکھتا ہے۔ نَضَرَ سے

مضارع۔ ۱۰۲۲

یَنْضُرُکَ: وہ (اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ کی مدد

کرے گا۔ ۱۰۲۳

یَنْضُرُکُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ۱۰۲۴

یَنْضُرُکُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ۱۰۲۵

یَنْضُرُکُمْ: وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔ ۱۰۲۶

یَنْضُرُونَ: وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَضَرَ سے مضارع

بالون تاکید۔ ۱۰۲۷

یَنْضُرُونَا: وہ ہماری مدد کرے گا۔ ۱۰۲۸

یَنْضُرُونَا: وہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ ۱۰۲۹

یَنْضُرُونِی: وہ میری مدد کرے گا۔ ۱۰۳۰

یَنْضُرُونَ: ان کی مدد کی جائے گی۔ نَضَرَ سے

مضارع مجہول۔ ۱۰۳۱

۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸

یَنْضُرُونَ: وہ مدد کرتے ہیں۔ ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱

یَنْضُرُونَکُمْ: وہ تمہاری مدد کرتے ہیں۔ ۱۰۴۲

یَنْضُرُونَا: وہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ ۱۰۴۳، ۱۰۴۴

یَنْضُرُونَہُمْ: وہ ان کی مدد کرتے ہیں۔ ۱۰۴۵، ۱۰۴۶

یَنْضُرُوہُ: وہ اس کی مدد کرے گا۔ ۱۰۴۷

یَنْضُرُوہُ: وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ ۱۰۴۸، ۱۰۴۹

یَنْطِقُ: (اس) وہ کہتا ہے، وہ بات کرتا ہے، وہ بولتا

ہے۔ نَطَقَ سے مضارع۔ ۱۰۵۰، ۱۰۵۱

یَنْطِقُونَ: وہ کہتے ہیں، وہ بات کرتے ہیں۔

۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴

یَنْطَلِقُ: (اس) وہ (زبان) چلتی ہے، وہ بولتی

ہے۔ اِنْطِلَاقٌ سے مضارع۔ ۱۰۵۵

یَنْظُرُ: (ان) اسے انتظار کرنا چاہئے، اسے دیکھنا

چاہئے۔ نَظَرَ سے امر غائب۔ ۱۰۵۶

یَنْظُرُ: وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا ہے۔ نَظَرَ

سے مضارع۔ ۱۰۵۷

یَنْظُرُ: چاہئے کہ وہ دیکھے۔ نَظَرَ سے امر غائب۔

۱۰۵۸، ۱۰۵۹

یَنْظُرُ: وہ دیکھتا ہے۔ ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳

مشارع مجہول۔ ۱۰۱۰

يَنْقُصُوْكُمْ: وہ تمہارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ ۱۰۱۱

يَنْقُضُ: (نض) اوڑھت جاتے گا، دو گریز سے

گا۔ انقضاض سے مشارع۔ ۱۰۱۲

يَنْقُضُوْنَ: (نض) وہ (عبد) توڑتے ہیں۔ نقص

سے مشارع۔ ۱۰۱۳

يَنْقَلِبُ: (نقل) وہ پلٹے گا، دو لوٹنے کا۔ انقلاب

سے مشارع۔ ۱۰۱۴

يَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، دو لوٹنے کا۔ ۱۰۱۵

يَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، دو لوٹنے کا۔ ۱۰۱۶

يَنْقَلِبُوْا: وہ لوٹیں گے، دو لوٹیں گے۔ ۱۰۱۷

يَنْقَلِبُوْنَ: وہ لوٹیں گے، دو لوٹیں گے۔ ۱۰۱۸

يَنْكُثُ: (نکض) وہ (عبد) توڑتا ہے، انکث

سے مشارع۔ ۱۰۱۹

يَنْكُثُوْنَ: وہ توڑتے ہیں۔ ۱۰۲۰

يَنْكَحُ: وہ نکاح کرے۔ نکح، نکاح سے

مشارع۔ ۱۰۲۱

يَنْكَحُ: (نکض) وہ نکاح کرتا ہے۔ ۱۰۲۲

يَنْكَحُوْنَ: وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ ۱۰۲۳

يَنْكَحِيْهَا: وہ اس سے نکاح کرتا ہے۔ ۱۰۲۴

يُنْكَرُ: (نکض) وہ انکار کرتا ہے۔ انککار سے

مشارع۔ ۱۰۲۵

يُنْكَرُوْنَهَا: وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ ۱۰۲۶

يَنْهَى: (نہی) وہ منع کرتا ہے، وہ روکتا ہے۔ نہی

سے مشارع۔ ۱۰۲۷

يَنْهَكُمُ: وہ تم کو منع کرتا ہے، وہ تم کو روکتا ہے۔

۱۰۲۸

يَنْهَهُ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا

ہے۔ ۱۰۲۹

يَنْهَهُ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۱۰۳۰

يَنْهَوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ ۱۰۳۱

يَنْهَوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ ۱۰۳۲

يَنْهَوْنَ: (نہی) وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ ۱۰۳۳

یَنْهَى: نہی سے مشارع۔ ۱۰۳۴

يُنْيَبُ: (نہی) وہ روبرو کرتا ہے، وہ توپ کرتا ہے،

وہ لوٹتا ہے۔ انابۃ سے مشارع۔ ۱۰۳۵

ی و

يُوَادُّوْنَ: (واد) وہ اہم دوستی کرتے ہیں، وہ ایک

دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وداۃ

مواۃ سے مشارع۔ ۱۰۳۶

يُوَادُّوْا: (واد) وہ (واحد) حال تک ہے، وہ چھیٹاتا ہے۔

مواۃ سے مشارع۔ ۱۰۳۷

يُوَادُّوْنَ: (واد) وہ (واحد) کرتے ہیں، وہ درست

کرتے ہیں۔ مواۃ سے مشارع۔ ۱۰۳۸

يُوَادُّهُمْ: (واد) وہ ان کو تباہ کرتا ہے، وہ ان کو

بلاک کرتا ہے۔ انیافی سے مشارع۔ ۱۰۳۹

يُوَاسِّقُ: (واسق) وہ مضبوط باندھتا ہے، وہ بکڑتا

ہے۔ انیافی سے مشارع۔ ۱۰۴۰

يُوَجِّهُهُ: (واسق) وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے، وہ

اس کو بھیجتا ہے۔ توجہ سے مشارع۔ ۱۰۴۱

يُؤَخِّ: (واو) وہی کبھی گلی، دل میں بات ڈال گئی،

پیغام بھیجا گیا۔ انحصاء سے مشارع

مجہول۔ ۱۰۴۲

يُؤَخِّي: وہی کبھی جاتی ہے، پیغام بھیجا جاتا ہے۔

انحصاء سے مشارع مجہول۔ ۱۰۴۳

بُؤْسٌ ۱۱۰ بُؤْسٌ ۱۱۱ بُؤْسٌ ۱۱۲ بُؤْسٌ ۱۱۳ بُؤْسٌ ۱۱۴ بُؤْسٌ ۱۱۵ بُؤْسٌ ۱۱۶ بُؤْسٌ ۱۱۷

بُؤْسٌ ۱۱۸ بُؤْسٌ ۱۱۹ بُؤْسٌ ۱۲۰ بُؤْسٌ ۱۲۱ بُؤْسٌ ۱۲۲ بُؤْسٌ ۱۲۳ بُؤْسٌ ۱۲۴ بُؤْسٌ ۱۲۵

يُؤْسُفُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی

بُؤْسٌ ۱۲۶ بُؤْسٌ ۱۲۷ بُؤْسٌ ۱۲۸ بُؤْسٌ ۱۲۹ بُؤْسٌ ۱۳۰ بُؤْسٌ ۱۳۱ بُؤْسٌ ۱۳۲ بُؤْسٌ ۱۳۳

يُؤْسُوسُ: وہ سوسا ہے، وہ دل میں برا خیال

ذالک ہے۔ وَؤْسَةٌ: مضارع ربائی مجرور

ہے۔ بُؤْسٌ ۱۳۴

يُؤْصِي: (ا) اس کو وصیت کی جاتی ہے، اس کو

تقین کی جاتی ہے۔ اِيْصَاءٌ: مضارع

مجبول۔ بُؤْسٌ ۱۳۵

يُؤْصِلُ: (ش) اس کو ملایا جائے گا، اس کو جزا

جائے گا۔ وَؤْصِلٌ: مضارع مجبول۔

بُؤْسٌ ۱۳۶ بُؤْسٌ ۱۳۷ بُؤْسٌ ۱۳۸

يُؤْصِي: وہ وصیت کرتا ہے، وہ تقین کرتا ہے، وہ

اصیبت کرتا ہے۔ اِيْصَاءٌ: مضارع بُؤْسٌ ۱۳۹

يُؤْصِيْكُمْ: وہ تم کو وصیت کرتا ہے، وہ تم کو

تقین کرتا ہے۔ بُؤْسٌ ۱۴۰

يُؤْصِيْسُ: وہ وصیت کریں گی، وہ تقین کریں

گی۔ بُؤْسٌ ۱۴۱

يُؤْغِذُونُ: (ش) ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَغْدٌ

سے مضارع مجبول۔ بُؤْسٌ ۱۴۲ بُؤْسٌ ۱۴۳ بُؤْسٌ ۱۴۴

بُؤْسٌ ۱۴۵ بُؤْسٌ ۱۴۶ بُؤْسٌ ۱۴۷ بُؤْسٌ ۱۴۸

يُؤْغِظُ: (ش) اس کو وعظ کیا جاتا ہے، اس کو نصیحت

کی جاتی ہے۔ وَغْظٌ: مضارع بُؤْسٌ ۱۴۹ بُؤْسٌ ۱۵۰

يُؤْغِظُونُ: ان کو وعظ کیا جاتا ہے، ان کو نصیحت

کی جاتی ہے۔ بُؤْسٌ ۱۵۱

يُؤْغِثُونُ: (ا) وہ دل میں رکھتے ہیں، وہ جمع

کرتے ہیں۔ اِيْغَاثٌ: مضارع بُؤْسٌ ۱۵۲

بُؤْسٌ ۱۵۳ بُؤْسٌ ۱۵۴ بُؤْسٌ ۱۵۵ بُؤْسٌ ۱۵۶ بُؤْسٌ ۱۵۷ بُؤْسٌ ۱۵۸ بُؤْسٌ ۱۵۹

بُؤْسٌ ۱۶۰ بُؤْسٌ ۱۶۱ بُؤْسٌ ۱۶۲ بُؤْسٌ ۱۶۳

يُؤْخُونُ: وہ دل میں ڈالتے ہیں، وہ پیغام بھیجتے

ہیں۔ اِيْخَاعٌ: مضارع بُؤْسٌ ۱۶۴

يُؤْجِي: وہ وحی کرتا ہے، وہ دل میں بات ڈالتا

ہے۔ بُؤْسٌ ۱۶۵

يُؤْجِي: وہ حکم دیتا ہے۔ بُؤْسٌ ۱۶۶

يُؤْجِي: وہ (شایطین، انسان، جن) موسو ڈالتے

ہیں۔ بُؤْسٌ ۱۶۷

يُؤْجِي: وہ دل میں ڈالتا ہے، وہ پیغام پہنچاتا

ہے۔ بُؤْسٌ ۱۶۸

يُؤْذُ: (ا) وہ پاپتا ہے، وہ پسند کرتا ہے، وہ خواہش

کرتا ہے۔ وَؤْذٌ: مضارع بُؤْسٌ ۱۶۹

بُؤْسٌ ۱۷۰ بُؤْسٌ ۱۷۱ بُؤْسٌ ۱۷۲ بُؤْسٌ ۱۷۳

يُؤْذُوا: وہ خواہش کریں گے، وہ پسند کریں گے

اصل لفظ۔ يُوْذُونَ تھا۔ اِن شریطہ کی جزا

ہونے کی بنا پر نون حذف ہو گیا۔ بُؤْسٌ ۱۷۴

يُؤْزِثُ: (ا) اس کی میراث لی جاتی ہے، اس

کا وارث بنایا جائے گا۔ اِيْزَاثٌ: مضارع

مجبول۔ بُؤْسٌ ۱۷۵

يُؤْزِثُهَا: وہ اس کا وارث کرتا ہے، وہ اس کا مالک

بناتا ہے۔ بُؤْسٌ ۱۷۶

يُؤْزِعُونَ: (ا) ان کو روکا جاتا ہے، ان کی تو لیاں

بٹائی جاتی ہیں۔ وَؤْزِعٌ: مضارع مجبول

بُؤْسٌ ۱۷۷ بُؤْسٌ ۱۷۸ بُؤْسٌ ۱۷۹

يُؤْسُفُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی

آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے

بارہویں صاحبزادے تھے۔ بُؤْسٌ ۱۸۰ بُؤْسٌ ۱۸۱ بُؤْسٌ ۱۸۲

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ! (اے لوگو! تم کو یاد دلاتے ہیں کہ تم سب نے
 ہیں۔ اِنْفِقُوا۔ سے مقدار چھ شے ہے۔

$$\frac{r_4}{24} + \frac{r_5}{16} + \frac{r_6}{50} + \frac{r_7}{17} + \frac{r_8}{81} + \frac{r_9}{2} + \frac{r_{10}}{72} + \frac{r_{11}}{72}$$

تولید: ۱۔ اس میں کڑے اور دھندلے کڑے ہیں۔

$$\frac{1}{\Delta Z} = \frac{1}{r_B} - \frac{\Delta S}{F_1} + \frac{q_1}{r^2} - C$$

یوں لفظ اس کے ساتھ آیا اور پھر کیا گیا۔ بلاشبہ
 سے متعلق ہے۔

یونان: (۱) ہم نے مصر اور کثرتِ نحاس کے درمیان
چمک پھیر کر یہاں کے کوئلے سے مضارِع

بالتوفيق

یوں تو مگر وہ سچہ سچہ گمراہ تھیں گے، وہ پست
سوتیلیں گے، اصل غفلت ہو تو کون عملہ ان

۸. ترجمہ کی جڑ ہونے کی بنا پر نون حذف

$$\frac{1}{r} = \frac{1}{r_0} - \frac{1}{r_1}$$

نمونہ: $2x^2 + 3x - 5$ کے لیے $x = 1$ پر قیمت

[illegible]

سُورَةُ النُّجُومِ: ان طُورِ النُّجُومِ غُرُوبِ نَكَبِ كَاذِبَةٍ
جَنِّ ابْلَغُوا اَسْمَ عَرُوفٍ هِيَ - ٥٥، ٥٦، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، ٧٨، ٧٩، ٨٠، ٨١، ٨٢، ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٦، ٨٧، ٨٨، ٨٩، ٩٠، ٩١، ٩٢، ٩٣، ٩٤، ٩٥، ٩٦، ٩٧، ٩٨، ٩٩، ١٠٠، ١٠١، ١٠٢، ١٠٣، ١٠٤، ١٠٥، ١٠٦، ١٠٧، ١٠٨، ١٠٩، ١١٠، ١١١، ١١٢، ١١٣، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١١٧، ١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٢٨، ١٢٩، ١٣٠، ١٣١، ١٣٢، ١٣٣، ١٣٤، ١٣٥، ١٣٦، ١٣٧، ١٣٨، ١٣٩، ١٤٠، ١٤١، ١٤٢، ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦، ١٤٧، ١٤٨، ١٤٩، ١٥٠، ١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٥٩، ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٧٠، ١٧١، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٧٩، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٨٨، ١٨٩، ١٩٠، ١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٦، ١٩٧، ١٩٨، ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢، ٢٠٣، ٢٠٤، ٢٠٥، ٢٠٦، ٢٠٧، ٢٠٨، ٢٠٩، ٢١٠، ٢١١، ٢١٢، ٢١٣، ٢١٤، ٢١٥، ٢١٦، ٢١٧، ٢١٨، ٢١٩، ٢٢٠، ٢٢١، ٢٢٢، ٢٢٣، ٢٢٤، ٢٢٥، ٢٢٦، ٢٢٧، ٢٢٨، ٢٢٩، ٢٣٠، ٢٣١، ٢٣٢، ٢٣٣، ٢٣٤، ٢٣٥، ٢٣٦، ٢٣٧، ٢٣٨، ٢٣٩، ٢٤٠، ٢٤١، ٢٤٢، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٤٥، ٢٤٦، ٢٤٧، ٢٤٨، ٢٤٩، ٢٥٠، ٢٥١، ٢٥٢، ٢٥٣، ٢٥٤، ٢٥٥، ٢٥٦، ٢٥٧، ٢٥٨، ٢٥٩، ٢٦٠، ٢٦١، ٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، ٢٦٥، ٢٦٦، ٢٦٧، ٢٦٨، ٢٦٩، ٢٧٠، ٢٧١، ٢٧٢، ٢٧٣، ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠، ٢٨١، ٢٨٢، ٢٨٣، ٢٨٤، ٢٨٥، ٢٨٦، ٢٨٧، ٢٨٨، ٢٨٩، ٢٩٠، ٢٩١، ٢٩٢، ٢٩٣، ٢٩٤، ٢٩٥، ٢٩٦، ٢٩٧، ٢٩٨، ٢٩٩، ٣٠٠، ٣٠١، ٣٠٢، ٣٠٣، ٣٠٤، ٣٠٥، ٣٠٦، ٣٠٧، ٣٠٨، ٣٠٩، ٣١٠، ٣١١، ٣١٢، ٣١٣، ٣١٤، ٣١٥، ٣١٦، ٣١٧، ٣١٨، ٣١٩، ٣٢٠، ٣٢١، ٣٢٢، ٣٢٣، ٣٢٤، ٣٢٥، ٣٢٦، ٣٢٧، ٣٢٨، ٣٢٩، ٣٣٠، ٣٣١، ٣٣٢، ٣٣٣، ٣٣٤، ٣٣٥، ٣٣٦، ٣٣٧، ٣٣٨، ٣٣٩، ٣٤٠، ٣٤١، ٣٤٢، ٣٤٣، ٣٤٤، ٣٤٥، ٣٤٦، ٣٤٧، ٣٤٨، ٣٤٩، ٣٥٠، ٣٥١، ٣٥٢، ٣٥٣، ٣٥٤، ٣٥٥، ٣٥٦، ٣٥٧، ٣٥٨، ٣٥٩، ٣٦٠، ٣٦١، ٣٦٢، ٣٦٣، ٣٦٤، ٣٦٥، ٣٦٦، ٣٦٧، ٣٦٨، ٣٦٩، ٣٧٠، ٣٧١، ٣٧٢، ٣٧٣، ٣٧٤، ٣٧٥، ٣٧٦، ٣٧٧، ٣٧٨، ٣٧٩، ٣٨٠، ٣٨١، ٣٨٢، ٣٨٣، ٣٨٤، ٣٨٥، ٣٨٦، ٣٨٧، ٣٨٨، ٣٨٩، ٣٩٠، ٣٩١، ٣٩٢، ٣٩٣، ٣٩٤، ٣٩٥، ٣٩٦، ٣٩٧، ٣٩٨، ٣٩٩، ٤٠٠، ٤٠١، ٤٠٢، ٤٠٣، ٤٠٤، ٤٠٥، ٤٠٦، ٤٠٧، ٤٠٨، ٤٠٩، ٤١٠، ٤١١، ٤١٢، ٤١٣، ٤١٤، ٤١٥، ٤١٦، ٤١٧، ٤١٨، ٤١٩، ٤٢٠، ٤٢١، ٤٢٢، ٤٢٣، ٤٢٤، ٤٢٥، ٤٢٦، ٤٢٧، ٤٢٨، ٤٢٩، ٤٣٠، ٤٣١، ٤٣٢، ٤٣٣، ٤٣٤، ٤٣٥، ٤٣٦، ٤٣٧، ٤٣٨، ٤٣٩، ٤٤٠، ٤٤١، ٤٤٢، ٤٤٣، ٤٤٤، ٤٤٥، ٤٤٦، ٤٤٧، ٤٤٨، ٤٤٩، ٤٥٠، ٤٥١، ٤٥٢، ٤٥٣، ٤٥٤، ٤٥٥، ٤٥٦، ٤٥٧، ٤٥٨، ٤٥٩، ٤٦٠، ٤٦١، ٤٦٢، ٤٦٣، ٤٦٤، ٤٦٥، ٤٦٦، ٤٦٧، ٤٦٨، ٤٦٩، ٤٧٠، ٤٧١، ٤٧٢، ٤٧٣، ٤٧٤، ٤٧٥، ٤٧٦، ٤٧٧، ٤٧٨، ٤٧٩، ٤٨٠، ٤٨١، ٤٨٢، ٤٨٣، ٤٨٤، ٤٨٥، ٤٨٦، ٤٨٧، ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٠، ٤٩١، ٤٩٢، ٤٩٣، ٤٩٤، ٤٩٥، ٤٩٦، ٤٩٧، ٤٩٨، ٤٩٩، ٥٠٠، ٥٠١، ٥٠٢، ٥٠٣، ٥٠٤، ٥٠٥، ٥٠٦، ٥٠٧، ٥٠٨، ٥٠٩، ٥١٠، ٥١١، ٥١٢، ٥١٣، ٥١٤، ٥١٥، ٥١٦، ٥١٧، ٥١٨، ٥١٩، ٥٢٠، ٥٢١، ٥٢٢، ٥٢٣، ٥٢٤، ٥٢٥، ٥٢٦، ٥٢٧، ٥٢٨، ٥٢٩، ٥٣٠، ٥٣١، ٥٣٢، ٥٣٣، ٥٣٤، ٥٣٥، ٥٣٦، ٥٣٧، ٥٣٨، ٥٣٩، ٥٤٠، ٥٤١، ٥٤٢، ٥٤٣، ٥٤٤، ٥٤٥، ٥٤٦، ٥٤٧، ٥٤٨، ٥٤٩، ٥٥٠، ٥٥١، ٥٥٢، ٥٥٣، ٥٥٤، ٥٥٥، ٥٥٦، ٥٥٧، ٥٥٨، ٥٥٩، ٥٦٠، ٥٦١، ٥٦٢، ٥٦٣، ٥٦٤، ٥٦٥، ٥٦٦، ٥٦٧، ٥٦٨، ٥٦٩، ٥٧

$$\frac{d \cdot 9}{r^2} = \frac{d \cdot 36}{r^2} - \frac{4 \cdot 9}{r} = \frac{48}{r} - \frac{36}{r} = \frac{12}{r} = \frac{r+4}{r}$$
$$= \frac{1}{r} \frac{\partial}{\partial r} \left(r \frac{\partial u}{\partial r} \right) + \frac{1}{r^2} \frac{\partial}{\partial \theta} \left(r^2 \frac{\partial u}{\partial \theta} \right) + \frac{1}{r^2} \frac{\partial^2 u}{\partial \theta^2} + \frac{1}{r^2} \frac{\partial^2 u}{\partial \theta^2} + \frac{1}{r^2} \frac{\partial^2 u}{\partial \theta^2} + \frac{1}{r^2} \frac{\partial^2 u}{\partial \theta^2}$$
$$\frac{1}{4} \rightarrow \frac{1}{2} \rightarrow \frac{3}{4} \rightarrow \frac{1}{4} \rightarrow \frac{1}{2} \rightarrow \frac{3}{4} \rightarrow \frac{1}{4}$$

10/11/19

$$\frac{F_0}{\gamma} = \frac{1}{\gamma} + \frac{1}{\gamma^2} + \frac{1}{\gamma^3} + \dots$$
$$I \frac{d^2 x}{dt^2} + \frac{1}{2} I \frac{d^2 \theta}{dt^2} = \frac{1}{2} I \frac{d^2 \theta}{dt^2} + \frac{1}{2} I \frac{d^2 \theta}{dt^2} = 0$$
$$\frac{1}{r} \frac{d}{dr} \left(r \frac{d\psi}{dr} \right) + \frac{1}{r^2} \frac{d}{d\theta} \left(\sin^2 \theta \frac{d\psi}{d\theta} \right) + \frac{1}{r^2} \frac{d^2 \psi}{d\phi^2} = 0$$

یوسف، (تعباً) کو بیوہ الپورا (جڑ) دے جائے گا۔
نوفیۃ سے مندرجہ جہولہ اصل الخط یوسفی

قصہ۔ ماسٹر نیکی کی جزا ہونے کی، تا پھر آخر
سے با حقد ہو گئی۔ "۲۴" ۲۵

یوسفی: اس کو چار ماہیچ کے گا۔ پت
 بولخصر: (اس کو دو دو کرم لے کر۔) بھاف

و إمامنا من مزارع حج
بروقی: لیسے اور مدرسے کے کادر و جانتے ہیں

یوں ہوا: "اے مایا، اپنے گمراہ پورا کریں۔ ایضاً"

$$\frac{r^d}{r^f} = \frac{1}{\frac{r^f}{r^d}}$$

ایضاً: $\frac{1}{4} = \frac{1}{2} - \frac{1}{4}$

عَلَوِيَّةٌ سے متعلقہ نونوں کا کدھلہ۔

وہی شعر: وہاں کو چہ راہ را نہی سے کاسچہ پہا۔
وہی شعر: وہاں کو چہ راہ را نہی سے کاسچہ پہا۔

سورجیہ طور پر راز کیا جائے گا۔ پتہ، مکان

اصل العقیدہ نو فی قاضین شرعیہ ہے۔

سوق فضاء (Space Market) کی روشنی کیا جاتی ہے، اور جیسا کہ

موقوفوں کو درکار تے ہیں، وہ دیکھ سکتے ہیں۔

موقع: در 20° شمالی و 75° مشرقی ہے۔

۱۔ دختر تہا ہے۔ اونی سے صفا۔ ۲۔ بے۔
بہاؤنی: وداچاریت: بانیہ: دختر مرثیہ۔

$$\frac{r}{2}, \frac{1}{2}$$

یخودی : اس کرب و متہ دی جا کے تھی " دُعا سے
مفت بن مجاہد - پتہ : لاہور - پاکستان

یوں ہوتا: اس کا اچھا سے دل چاہے گی۔ کہ ہے۔
یوں کہی: اس کا دل چاہے گی۔ کہ ہے۔

یوں ہے۔ ابدانہ خدمت میں۔ پھر، مجھے یہ بھی
 یاد دلائی کہ راجہ نے کہا ہے اور لکھنا چاہئے۔

یہ سب کچھ ان عورتوں کو ایسا ہی معلوم ہوا، اور وہ اس پر
بے بسی تھیں۔ انھوں نے اس معاملہ میں محض ایک چیز

جنس ہوا چھوٹا (نارنگی) گولہ پائوڈر ہے۔

[illegible]

بزرگ ملک۔ وہیں اس کو لایا جاتا ہے، اس
چیمبراجا ہے۔ آفت اور قحط سے

والفكون: وہ جو اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ الْغَیْبِ ۚ لَا یُفْصِحُهَا لَکُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا اَمْرَ السَّوْغِ ۚ ذٰلِکُمْ لَکُمْ لَعْنَةٌ ۚ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

بے یمن و یمن کے جہاں سے

یا نقل و حرکت ہے۔

بائیں: دو دروازے (حضرت عیسیٰ و حضرت مر
عالمائے حق و حق پرستوں کے لیے)

$$S = S_0 + \frac{1}{2} \rho v^2$$

| | |
|---|---|
| <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔</p> <p>اس نے کہا: "میں نے تجھے چاہتا ہوں۔"</p> | <p>میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اس کو چاہتا ہوں۔</p> <p>اس نے کہا: "میں نے تجھے چاہتا ہوں۔"</p> |
|---|---|

یہاں تک کہ وہ دیکھ کر کہہ دے۔

| | |
|---|--|
| <p>یہ سچ ہے۔</p> <p>مفتی بن محمد علی - پٹنہ - ۱۳۳۷ھ</p> | <p>یا حضرت! دو گنازی سے دل میں سے جھلے</p> <p>یوں ہوا: اس کا حال سے دل سے گئی۔ ۱۳۳۷ھ</p> |
|---|--|

[illegible]

یا خلدیں، رویتے ہیں۔ کیا،
یا خلد نہا، اداں رویتے ہیں۔

باحتذرہ۔ اور میں کہتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔
 یا اخلدہ۔ اور میں کہتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔

فہرست نامی ہا۔ ان کی تعلیم سے انھوں نے

یوحنا ۱: ۱۰-۱۲ (پہلے پڑھیں)۔

ما-جہ سے شمار ہے۔ $\frac{1}{17}$
یہ غیر حکم و بہتہ ہے۔ $\frac{1}{17}$

| | |
|--|--|
| تو بخیر کھڑے رہیں تو بیکار، بیکار و بیکار | نہ لکھوئے! اور دے دیں وہاں ہر ایک کے لیے |
| دے گا۔ پتا | قلم اور الفونڈ سے بھر دے، پتا، چھوڑا |
| میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے | میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے، میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے |

یہ سچ ہے کہ وہ اس وقت اپنے گناہوں کو
 عمل کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔

۱۰۰

آفرے ۶ نصف ہو گئی۔

یا مانی: دو گنا ہے۔ $\frac{1}{2} + \frac{1}{2} = 1$ ۔

یا گنگ: دو گنا۔ (حضرت سیدنا حضرت عمرؓ)

یہاں پر ایک اور بات ہے کہ یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہے، لیکن ہم اس کو دیکھ رہے ہیں۔

یَا مُؤْمِنُ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ یَا اے ایمان والو! ۱۰۹/۱۰۸
یَا اے ایمان والو!

یَا مُؤْمِنُ: وہ ان کو حکم دیتا ہے۔ یَا اے ایمان والو!

یَا مُؤْمِنُونَ: وہ تم کو حکم دیتے ہیں۔ یَا اے ایمان والو! ۱۰۹/۱۰۸
یَا اے ایمان والو!

یَا مُؤْمِنُونَ: ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اُنھوں سے
مضارع مجہول۔ یَا اے ایمان والو!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور امن میں ہوتا ہے) وہ بے خوف
ہوتا ہے۔ اَیْمَانُ سے مضارع۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور ایمان لاتا ہے۔ اَیْمَانُ سے
مضارع۔ لغت میں کسی کی بات کو کسی کے

اعتماد پر یقین کے ساتھ مان لینے کا نام
ایمان ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں

رسول کی خبر کو مشاہدے کے بغیر محض رسول
کے اعتماد اور بھروسے پر یقینی طور سے مان

لینے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کا نام
ایمان ہے۔ (معارف القرآن۔ ۱۰۹/۱)

یَا اَیْمَانُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ تمہیں ایمان لاتی ہیں۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اَیْمَانُ سے
مضارع۔ یا نون تاکید۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ امن میں ہوتے ہیں، وہ بے خوف
ہوتے ہیں۔ اَیْمَانُ سے مضارع۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ تمہیں گی۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ تمہیں گے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ تمہیں گے۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ اس کو کھائے گا۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ اس کو کھائے گا۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ (سات دینی کام میں ان) سات
فریادگیوں کو کھاتی ہیں۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور تالیف کرتا ہے) وہ اکٹھا کرتا ہے۔
تالیف سے مضارع۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور باری پاتے ہیں) وہ تکلیف اٹھاتے
ہیں۔ اَلْعَر سے مضارع۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور یاد کرتے ہیں۔ یعنی اپنی عورتوں
کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ شری

اصطلاح میں غیر معینہ مدت یا کم از کم چار
ماہ تک بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کو یاد

کہتے ہیں۔ یاد کرنے والا اگر چار ماہ سے
قبل قسم توڑ دے تو بیوی اس کے لئے حلال

ہے اور قسم کا کفارہ واجب ہوگا، چار ماہ
گزرنے کے بعد احناف کے نزدیک

طلاق بائن واقع ہو جائے گی اور رجوع
درست نہ ہوگا۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (اس اور تمہارے لئے کی کریں گے،
وہ تمہارے لئے کوتاہی کریں گے۔ اَلْو سے

اَلْو سے مضارع۔ یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: (ان) تک اور حکم دیتا ہے۔ اُنھوں سے مضارع
یَا اے ایمان!

یَا اَیْمَانُ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ یَا اے ایمان!

یونوڈ: اس کو اس کو گریں گزرتا ہے، وہ اس کو نکالتا

ہے۔ یونوڈ اور یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ یونوڈ سے

مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

ی ی

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰

یونوڈ: ایک ایک میں نہ امید۔ ۱۰۰

یونوڈ سے مضارغ۔ ۱۰۰